

The Moon of Lunar Night

Bella Bukhari



The_Moon_Of_Lunar_Light

بیلا۔ بخاری

ک۔ و

صبح صادق کے وقت جہاں سب مخلوقات چرند پرند
انسان اپنے رب کی عبادت کرنے میں مشغول ہیں-----
وہاں ایک فرد ایسا بھی ہے جو صبح کو اٹھنا بلکل بھی پسند نہیں۔ جبکہ
دوسری طرف تو اپنے رب کی حمد و ثناء میں محو اپنے رب سے اپنی کامیابی کی دعا مانگ رہی
ہے۔

فیروزے اٹھ جاؤ دیکھو ہر زی روح اپنے کاموں میں مصروف ہے
ایک تم ہو کہ ابھی تک اٹھنے کا نام نہیں لے رہی ۰۰۰۰۰۰۰۰۰
فیروزے"

فیروزے "اٹھ جاؤ اگر اب اب تم نہیں اٹھی تو امی سے میں نہیں بچاؤں گی ▪

کیا ہے بجو!

plz plz plz plz plz plz plz plz plz دیں 5 منٹ اور سونے

plz plz plz plz plz

No never

اٹھو شاباش کالج کا ٹائم ہے اور مس فیروزے صاحبہ اٹھنے کا نام نہیں لے رہی

.....

فیروزے 'آخری بار کہہ رہی ہوں اٹھ جاو ورنہ میں نے کبھی بات نہیں کرنی' _____
اف بجو یہ دھمکی لازمی دینی ہوتی ہے حالانکہ آپ جانتی ہیں میں آپ سے بات کیے بنا نہیں رہ

سکتی ○○○○○○○○

حد ہے یعنی کہ حد ہے Black mailing کی ^^^^^^
ہر صبح حورا کیلئے اپنی younger sis کو اٹھانا ایک محاذ ہوتا ہے
♡♡♡♡♡♡♡

دوسری طرف ہے شاہ توبلی کا منظر

جہاں ایک انتہائی خوبصورت خوبو نوجوان جسکا چھ فٹ سے نکلتا لمبا قد، گہری سیاہ آنکھیں، مغرور
ناک کہ نیچے گہنی موچھوں کہ نیچے عنابی لب، اور چہرے پر بلا کی سنجیگی لیے وہ کسی ریاست کا
شہزادہ لگتا ہے ˆˆˆˆˆˆ

جو کہ mor9g walk کہ بعد سیدھا شاہ حویلی داخل ہوتا ہے اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے اسے اپنے بابا سائیں کا پیغام ملتا ہے ۔۔۔۔ جسے سننے کیلئے وہ انکے پاس جاتا ہے

انتہائی خوبصورت اور روعب دار شخصیت کرسی پر دستاویزات پڑھنے میں مشغول ہے تب ہی انکے نور نظر کی آواز آتی ہے ایں ایں ایں ایں

بابا سائیں - آپ نے ہمیں یاد فرمایا!

سکندر شاہ ظہان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ظہان کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ظہان حیدر شاہ آپ جانتے ہیں ہم نے آپ کو انتہائی اہم کام کیلئے یاد کیا ہے *
میں اور میری پاڑی کتنے سالوں سے عوام کی خدمت کر رہی ہے
اب وقت آگیا ہے کہ پاڑی کو انکے نئے سربراہ سے متعارف کرایا جائے!
تاکہ آپ اپنی ذمہ داری کو احسن طریقے سے پورا کر سکیں ----- اج ہماری پاڑی کا
ایک اہم اجلاس ہے

جس میں آپکی شرکت لازم ہے

نہ صرف پارٹی بلکہ ہمارے چاہنے والے اپنے نئے سربراہ سے ملنے کیلئے بے تاب ہیں

شام 5 بجے آپ تیار رہیے گا ○○○○○○○○○○○○○○○○

جی بابا سائیں جیسے آپ کا حکم....

♡♡♡♡♡♡♡

ظہان حیدر شاہ،،، اپنی پارٹی کا نیا ہونے والا سربراہ جسکی وجاہت، ذہانت اور خوبصورتی کا چرچہ نہ صرف اسکے پیاروں میں ہے بلکہ دشمنوں میں بھی وہ اسی شہرت کا حامل ہے " " " " " سیاست تو اسے اپنے ورثے میں ملی ہے

سیاست کہ ساتھ وہ Business Industry کا بھی king ہے ■■■■■■ جہاں وہ لوگوں کیلئے نرم ہے وہاں وہ اپنے دشمنوں کیلئے قہر مسلسل ہے

"He revealed his beasthood only in rare moments of absolute cruelty."

ظہان حیدر شاہ دشمنوں کیلئے ایک ایسا اڑدھا ہے جسکا خوف انکے سکوں پر حاوی ہو جاتا ہے

oooooooooooo

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

تورا بیٹا،،،،،

جی ممی! بس آرہی ہوں

فیروزے جلدی کرو ممی پاپا ہمارا ناشتے پہ wait کر رہے ہیں-----

بس آرہی ہوں بچو*

صبح بخیر پاپا جان ^^^ حورا اپنے مخصوص انداز میں اپنے پاپا کو سلام کرتی ہے -----
 تبھی فیروزے table پر آتی ہے ____

That's not fear Papa

آپکا سارا پیار حورا کیلئے ہے مجھ سے تو کوئی پیار نہیں کرتا ○○○○○○
 دیکھ رہے ہیں پاپا Drama Queen کو پھر سے شروع ہو گئی ہے
 بابا بابا میرا بچہ ادھر آؤ پاپا کی جان ہم اپنی دونوں پریوں سے بے انتہا محبت کرتے ہیں
 ○○○○○○

آپ دونوں ہی ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں کیوں بیگم صبح کہہ رہے ہیں ہم!
 جی بالکل!

اور تم فیروزے چپ کرو اور کھانے پہ دھیان دو ہر صبح لیٹ ہو جاتی ہو کالج والے تمہیں کیسے
 enter ہونے دیتے ہیں ××××××××××××××××

دیکھا بجو در ماں پھر شروع ہو گئی ہیں

شش I'm serious بابا بابا

فیروزے ---

Oh ho mum I'm getting late

Ba byeeee

My lovely one oooooooooooo

اللہ ہی مالک ہے اس لڑکی کا

تو یہ تھی زوہیب اور رخسانہ بیگم کی چھوٹی سی family زوہیب صاحب کا اپنی گارمنٹس کی

2 فیکٹریاں ہیں _____

جبکہ چھوٹی بیٹی فیروزے کو اگر پٹاخہ، dramy baz، کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کیونکہ وہ جتنی

♡♡♡♡♡♡♡

level پر منا رہا ہے 00000

[illegible]

Inshort Farib Hassan

پورے سوشل میڈیا کی زینت بنا ہوتا ہے "''''''''''''''''''''

فارب حسن انتہائی charming, dashing, handsome, beautiful ، intelligent ستائس سالہ بے حد حسین نوجوان ہے جسکی height 6'3" بڑی گہری dark brown eyes جو کہ دنیا کی چمک اپنے اندر سموئے ہوئے کسی کو بھی اپنے سحر میں جکڑ سکتی ہیں

فارب کو ہر لڑکی کا خواب کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔۔۔۔۔

اپنے کام کو انتہائی سنجیدگی سے کرنا اسکی فطرت ہے یہی وجہ ہے کہ اتنی کم عمری میں fashion industry میں اپنا نام بنایا اور کامیابی کی سیڑھی چڑھتا جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

دوسری طرف فارب شاہ کہ کئی affairs بھی مشہور ہیں خوبصورتی کو سراہانا نہ صرف اسکی فطرت ہے بلکہ اسکی hobby بھی ہے ۔۔۔۔۔۔

کیوں کہ آئے دن نئے نئے چہرے introduce کرانا اسکے کام کا حصہ بھی ہے

~~~~~

♡♡♡♡♡♡♡♡

حسن بخاری کہ 2 بیٹے اور 1 بیٹی ہے "

بڑا بیٹا فارب حسن بخاری

چھوٹا بیٹا شیریں اور سب سے چھوٹی آیت جسکی پیدائش کے وقت انکی پیاری ماما کی death ہو

جاتی ہے "~~~~~"

تو یہ ہے حسن بخاری کی ننھی سی family جسے کئی سالوں سے حسن صاحب سنبھالے

ہوئے ہے \*\*\*\*\*

♡♡♡♡♡♡♡♡

رخسانہ بیگم اپنے کمرے میں آرام فرما رہی ہوتی ہیں تب ہی حورا ڈور کو دھیرے سے کھولتی ہوئی

اندر جھانکتی ہے اور

پھر رخسانہ بیگم شاید نیند میں ہوتی ہیں تب ہی حورا واپس جانے لگتی ہے کہ رخسانہ بیگم شاید

جاگ گئی تھیں تبھی وہ حورا کو بلاتی ہیں -

حورا میری جان ادھر آؤ کوئی بات کرنی ہے میرا بچہ - حورا انکے پاس آتی ہے اور انھیں ہگ

کرتے ہوئے کہتی ہے

I'm so worried

بیٹا آپ بالکل بھی پریشان نہ ہوں مجھے یقین ہے ہر سال کی طرح اس سال بھی تم پوزیشن ہولڈر بنو گی (انشاء اللہ)

میں نے فیروزے کو اپنے رزلٹ کے بارے میں اسلیپے نہیں بتایا کہ وہ کالج نہ جاتی پھر سارا دن مجھے تنگ کرتی صبح کیا نہ میں نے ممی؟

\_\_\_\_\_

اچھا ممی میں اب ریسٹ کر لوں تھوڑا'

ٹھیک ہے میرا بچہ جاو۔

♡♡♡♡♡♡

دوسری طرف سکندر شاہ اپنے لاڈلے اور اکلوتے بیٹے کو introduce کرنے کیلئے بڑے پیمانے پر پارٹی کا انتظام کرواتے ہیں۔۔۔ آخر اپنے بیٹے کو سیاسی رہنماؤں سے متعارف جو کروانا تھا۔

[illegible]

ظہان حیدر شاہ کے آنے کی وجہ سے پارٹی میں سکوت سا چھا جاتا ہے ہر نفوس اسے دیکھنے میں محو ہوتا ہے

اور وہ مغرور انسان مجال ہے کسی کی طرف نظر کرم بھی کر دے

خیر ظہان حیدر شاہ اپنے بابا سائیں کے پاس جاتے ہیں "تَبْ ہِی سَکَنَدْر شَاہ کی آواز گونجتی ہے اور وہ اپنے بیٹے کا تعارف کرواتے ہیں اور آنے والے الیکشن میں پارٹی کا نیا صدر بنانے کا اعلان کرتے ہیں ~~~ اس طرح ظہان حیدر شاہ اپنے لوگوں اور میڈیا سے مختصر مگر جامع الفاظ میں اپنا موقف بیان کرتے ہیں ■

میڈیا کے نمائندے ظہان حیدر شاہ کی گفتگو ہر ایک چینل پر بریکنگ نیوز کہ طور پر دیکھا رہے ہوتے ہیں ' بلا آخر اس خوبصورت شام کا اختتام ہوتا ہے !

★★★★





بس جی پھر کیا فیروزے اور رخسانہ بیگم کی چپل جس سے فیروزے بڑی مشکل سے بچتی  
ہے ۸۸۸۸

اب شور بند کرو اپنا حورا سو رہی ہے خبردار اسکے روم میں گئی تو وہ آرام کر رہی ہے -  
مگر ممی ----

تب ہی زوہیب صاحب کی کال آتی ہے  
ہیلو پاپا!

کیا ۱۱۱۱۱

آپ سچ کہہ رہے ہیں؟ میں ابھی بجو کو بتاتی ہوں - نہیں رک جاو بیٹا حورا کو ہم سرپرائز دیں  
گے - اپنی ممی کو فون دو بات کرنی ہے کچھ - اوکے یہ لیں 'موم

آپکے انکی کال ہے ہاہاہاہاہا

فیروزے ے ے ے ----

اچھا نہ سوری یہ لیں بات کریں پاپا سے -

جی سلام علیکم!

وسلام!

بیگم آپکو بہت بہت مبارک ہو آپ کی بیٹی نے پورے کالج میں ٹاپ کیا ہے ---

خیر مبارک!

آپ کو بھی مبارک ہو۔۔۔

کل تمام پوزیشن ہولڈر کیلئے تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔ حورا کو بالکل بھی پتا نہیں لگنا چاہیے میری ابھی میٹنگ ہے رات کو اپنی پرنسز کو سرپرائز دیں گے۔۔۔ ٹھیک ہے بیگم! جی ٹھیک جیسے آپ کہیں!

♡♡♡♡♡

یہ ہے ایک نہایت ہی نفیس خوبصورت کمرے کا منظر جسکی ہر ایک چیز اپنی مثال آپ ہے۔ جسکے بیڈ پر موجود نفوس شاید کوئی خواب دیکھنے میں محو ہے۔

چاند کی کرنیں کھرکی سے اپنا راستہ بناتی ہوئی بیڈ پر موجود اس شخص کے چہرے کو ایک لمحے کیلئے منور کرتی ہیں۔ تب ہی ہوا چلتی ہے اور چاند اور اس نفوس کہ درمیان پردہ ہائل ہوتا ہے جیسے چاند آنکھیں کھیلنے ہوئے بادل میں چھپ جاتا ہے!

اور یہ بات شاید اس نفوس کو بھی ناگوار گزرتی ہے۔ چاند اور بادلوں کہ کھیل کے ساتھ ساتھ اس شخص کے چہرے کے زاویے بھی بدلتے رہتے ہیں وہ جو خواب دیکھنے میں مگن ہوتا ہے

۔۔۔۔۔ اور کیا دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

گلابوں کے پھولوں سے بنے ہوئے راستے میں وہ اپسرا کالی ذلفیں کھولے اردگرد سے بے نیاز چاندنی رات میں چودھویں کا چاند لگ رہی تھی اسکے اردگرد بہت سے جگنو منڈلا رہے ہوتے ہیں

~~~~~ تب ہی وہ کشش کے تحت اسکے قریب جا رہا تھا۔ تاکہ یہ معلوم کر سکے کہ آیا یہ اسکا

خواب ہے یا کوئی تخیل۔۔۔۔۔ دور سے اسے ہوا میں اسکی زلفیں لہراتی ہوئی نظر آتی ہیں

----- یہ منظر اتنا دلکش تھا کہ وہ خود کو روک نہ پایا اور اسکے قریب جانے لگا

جو نہی وہ اس پری کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ہے --

تب ہی اسکی آنکھ کھل جاتی ہے ----- اور وہ انتہائی مضطرب حالت میں اٹھتا ہے اور

بالکنی کی طرف جاتا ہے اور فل مون کو دیکھ کہ اسے بس ایک ہی بات یاد آتی ہے --

پھر سے اس چودھویں کی رات میں

وہی خواب ،

وہی لڑکی،

وہی مکمل چاند -----

آخر کون ہو تم؟ کون غ

کیوں ہر چودھویں کی رات کو میرے خوابوں میں آکے میری نیندیں اڑا دینے والی -----

آخر کون ہو تم؟

کون ہو غ

اور

پھر وہ اپنی اینجل کیلئے چاند کو دیکھ نظم گنگناتا ہے ````

"Poem Name "

"The Moon Of Lunar Night "

("قمری رات کا چاند")

میرے چاند کے گرد پھولوں کا دائرہ تھا ---

کچھ ٹمٹاتے جگنو تھے

بکھری کالی ذلیفیں تھیں

کتنا دلکش منظر تھا

چاند میرا تنہا تھا

چند لمحوں کا تھا یہ کھیل

پھر نہ کوئی جگنو تھے

نہ ہی کوئی چاند تھا

کالی آدھی رات تھی

اور میری تنہائی ساتھ تھی

(از خود بیلا بخاری)

.....

فیروزے تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی۔ جلدی سے ریڈی ہو اور حورا کہ پاس جاو اسے بھی جلدی تیار ہونے کا کہو۔ مئی وہ تو ٹھیک ہے پر میں کونسا ڈریس پہنو مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔ آپ بتائیں کوئی ہیلپ کر دیں میری مئی۔

بیٹے کچھ بھی پہن لو میرے بچے کے ایک سے بڑھ کے ایک کپڑے تو ہیں۔ یہ کہتے ہوئے جیسے ہی رخسانہ بیگم فیروزے کے کمرے میں انٹر ہوتی ہیں تو حیرت سے پہلے پورے روم کو پھر فیروزے کو دیکھتیں ہیں کیوں کہ پورے روم میں اسکے کپڑے پھیلے ہوئے تھے پورا بیڈ، صوفہ پر یہاں تک پوری کبرڈ خالی ہوئی پری تھی۔

اف بیوقوف لڑکی پورے کمرے کا حشر نشر کر دیا پتہ نہیں میڈ بیچاری کیسے تمہارے روم کو صاف کرتی ہے کوئی بھی اچھا سا ڈریس پہن لیتی پتہ نہیں کب اس بے وقوف کو عقل آئی گی۔۔۔
اف ہو مئی ایک تو میں پر اہلم میں ہوں دوسرا آپ کی قوالیاں رخسانہ بیگم کہ آنکھیں دکھانے پر وہ تھوڑی گر بڑا کہ پھر کہتی ہے کہ آمی مین لیکچر شروع ہو گئی ایک میری ہیلپ کرنے کی بجائے مجھے ہی ڈانٹ رہی ہیں۔

اس لڑکی کا تو اللہ ہی حافظ ہے _____ اچھا سنو یہ ڈرامے بازیاں بند کرو اور جلدی سے ریڈی ہو اور حورا کہ پاس جاو۔

اوکے

او کے موم میں جلدی ریڈی ہو کہ بجو کہ پاس جاتی ہوں -----
 اچھا سنو حورا کچھ بتایا تو نہی تم نے ؟

ارے نہیں ممی میں نے بجو کو کچھ نہیں بتایا حالانکہ آپ جانتی ہیں میں کوئی بھی بات کو
 سیکریٹ رکھ ہی نہیں سکتی بس بجو کی خوشی اور سرپرائز کیلئے خود پر جبر کیا ہے آہ یہ میں ہی
 جانتی ہوں -

بس بس فیروزے زیادہ ڈرامے مت کرو کوئی بھی بہانہ بنا لینا اور جلدی کرو تمہارے پاپا آنے
 والے ہیں اور تم باتوں میں ٹائم ویسٹ کر رہی ہو -----

Ok mum.....

فیروزے جیسے ہی ریڈی ہو کہ حورا کو بلانے جاتی ہے اور جیسے ہی حورا کو بلاتی ہے اسکے باقی کے
 الفاظ اسکے منہ میں ہی رہ جاتے ہیں کیوں کہ معصوم سی حورا ، سفید رنگ کہ لونگ فراک میں
 بے انتہا خوبصورت لگ رہی ہوتی ہے -

سوری آپکون میرے بجو کہاں ہیں ؟

فیروزےےےےےےےےےےےے

کیوں کیا میں اچھی نہیں لگ رہی ----

ہاہاہاہاہا بجو فیروزے کو حورا کے کیوٹ سے فیس کو دیکھ ہنسی آجاتی ہے

-----۞۞۞۞۞۞۞

نن نہیں آپ تو بے انتہا خوبصورت لگ رہی ہیں ایک دم وائٹ فیری ---

Wait wait bajo ...

[illegible]

----- ۛۛۛۛۛۛۛۛ

دیکھا پایا نے مجھے انفارم کر دیا تھا اور دیکھو تم مجھے سرپرائز دینے آئی اور خود سرپرائز ہو گئی ہا ہا ہا ہا

,,,,,,,,, ۛ

جائیں میں نے آپسے اور پاپا دونوں سے کوئی بات نہیں کرنی آپ دونوں بہت برے ہو

اور کچھ دیر میں ہارن کی آواز آتی ہے تو رخسانہ بیگم اپنی دونوں بیٹیوں کو بلانے آتی ہیں تو فیروزے اپنی ممی کو سب بتا دیتی ہے تو رخسانہ بیگم خفا ہونے کی ایکٹنگ کرتی ہیں ورنہ فیروزے زیادہ ناراض ہو جاتی -

پھر سب گاڑی میں بیٹھتے ہیں راستے میں خاموشی کو محسوس کرتے ہوئے زوہیب صاحب پوچھتے ہیں کہ کیا ہوا سب خاموش کیوں ہیں؟

تو رخسانہ بیگم کہتی ہیں میں اور فیروزے آپ سے ناراض ہیں۔ تو زوہیب صاحب اچھا ااا کو زرا
مبا کھینچتے ہیں۔۔۔۔

تو فیروزے اور ناراض ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔ تو زویب صاحب ہار ماننے والے انداز میں کہتے ہیں کہ فیروزے آپ جو سزا دیں ہمیں منظور ہے۔۔۔۔۔

امج خوش پایا کی جان!

تھوڑا سوچنے دیں
اوکے ڈن -

تو ایسا کریں آج کا مینیو میں ڈیساڈ کرو گی اور آپ بخو مجھے اپنے ہاتھ کا بیک کیا ہوا کیک بنا کہ
 دیں گی اور
 بسسس فیروزے ابھی اتنا کافی ہے ----

او کے بچو میں تھوڑی سی راضی ہو گئی
لیکن میں آپ دونوں کو ابھی معاف نہیں کیا

او کے میری جان میں منالو گا اپنی پرنسز کو۔

K papa

اور پھر یہ خوبصورت سی فیملی لاہور کے سب سے مہنگے لکٹری ریسٹورینٹ

"Cosa Nostra La Tavola"

میں انٹہوتے ہیں اور پھر کچھ ہی دیر میں ویٹر آرڈر لینے اتا ہے تو فیروزے کافی ساری اپنی فیورٹ ڈیشز آرڈر کرتی ہے جن میں سے کچھ تو فیروزے اور اسکے پاپا کو پسند نہیں ہوتی ۔
تو وہ بیچارے سینیٹی سی شکل بناتے ہیں جسے دیکھ کہ فیروزے ہنستی ہی چلی جاتی ہے

اور شور کی وجہ سے کسی کی غصے بھڑی نظر اٹھتی ہے اور پھر سامنے کا منظر دیکھ کر غصہ دلچسپی میں بدل جاتا ہے

"پھر اسکے بعد نگاہوں میں بس گیا وہ شخص ،

اگرچہ ہم نے اسے بے دلی سے دیکھا تھا"

کیونکہ وہ حسین، چنچل، شوخ سی لڑکی ہنستے ہوئے لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی وہ شخص یہ تک بھول گیا کہ وہ اپنی امپورٹنٹ کلائنٹ سے میٹنگ کرنے آیا ہوا ہے ' وہ بھول جاتا ہے کہ وہ کیا کرنے آیا ہوا تھا ' کیوں آیا اسے کسی چیز کا کوئی حوش نہیں ہوتا ' کیونکہ وہ جو بلیو ڈریس میں کئی حسین پریوں کو بھی پیچھے چھوڑ گئی ' اسکی ہیزل براؤن آئیز جو کسی کو بھی اپنی آنکھوں کے سحر میں قید کر لے ' اسکی چھوٹی پر کیوٹ سی ناک جو کہ اچھی خاصی مغرور لگ رہی تھی ' پھر اسکے گلاب کہ جیسے ہونٹ ' ہنستے ہوئے اتنا خوبصورت لگ رہے تھے کہ وہ خود کو اس حسین

پری پیکر کو دیکھنے سے روک نہ پایا ^^^^^^^^^^^^^^^^^^----- کہ

اچانک فیروزے کو محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی مسلسل اسے دیکھ رہا ہے تب ہی وہ ادھر ادھر نگاہیں دوراتی ہے مگر اسے کچھ نہیں دیکھتا تو وہ اگنور کر کے کھانا شروع کرتی ہے۔۔۔۔۔

دوسری طرف مخالف ٹیبل پہ بیٹھا وہ شخص بڑی مشکل سے خود کو اس پری کہ سحر سے باہر

نکالتا ہے اور پھر سے اپنی میننگ میں بڑی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

فیروزے کھانا کھاتے ہوئے حورا سے بات کر رہی ہوتی ہے کہ اچانک فیروزے کہ ڈریس پر جوس گر جاتا ہے تو وہ واشروم کی طرف جاتی ہے تاکہ اپنا ڈریس صاف کر سکے وہ جیسے ہی واشروم میں جاتی تو شاید کوئی پہلے سے وہاں موجود ہوتا ہے ' وہ فیروزے کو اچانک سے اپنی طرف کھنچتا ہے اور واشروم کا ڈور لاک کر دیتا ہے '

ادھر فیروزے کی چیخ نکلتی تو اسکے بھاری ہاتھ نے اسکی چیخ کا گلا گھونٹ دیا۔۔۔۔۔ تو فیروزے خوف کی وجہ سے ہلکی ہلکی کانپنے لگتی ہے اور ساتھ ساتھ اس شخص کے فولادی ہاتھ کو ہٹانے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔۔ پر اسے تو جیسے کوئی پرواہ ہی نہ تھی '

جب فیروزے اپنے نازک ہاتھوں سے اسکے بھاری ہاتھوں پہ اپنے لمبے نیلز مارتی ہے جسکی وجہ سے اسکے ہاتھوں پہ اچھی خاصی خراشیں آتی ہیں۔

تو اس شخص نے جو پہلے ہی فیروزے کو پیچھے سے جکڑا ہوا تھا پھر اسکے دونوں ہاتھوں کو کمر کہ

پیچھے لا کے اسے مکمل طور پر قید کر لیا۔۔۔۔۔۔ اور پھر وہ انتہائی سکون سے فیروزے کو محسوس کرتا رہتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور اس طرح تقریباً دس منٹ تک وہ اسے محسوس کرتا رہتا ہے۔۔۔۔ اور فیروزے بیچاری ہلنے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ ایسا کر ہی نہیں سکتی کیونکہ ساتھ موجود شخص کی پکڑ اتنی سخت ہوتی ہے کہ تکلیف کی شدت سے اسکی آنکھیں بھینگنے لگتی ہیں۔۔۔۔۔

Shhhhhhhhhhhhhhhhh don't move..... little fairy

فیروزے ڈر کے مارے خاموش کھڑی رہتی ہے اسے کئی لمحوں تک اس شخص کی گرم سانسیں اپنی گردن پہ محسوس ہو رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔ اور کتنے ہی پل ایسے گزر جاتے ہیں

|||||

پھر وہ اپنے ہونٹوں سے فیروزے کے کان کی لو کو چومتا ہے اور ہلکا سا اپنے دانتوں سے کاٹتا ہے 'ڈر کی لہر فیروزے کے پورے جسم میں سرایت کر جاتی ہے ----- اور پھر وہ سرگوشی میں اسکے کان میں کچھ کہتا ہے -----

Kizlarim

[my girl]

'Now close your eyes'

'Kizlarim'

Close your beautiful eyes.

اپنی آنکھیں بند کرو ----- جیسے ہی فیروزے ڈر کی وجہ سے اپنی آنکھیں بند کرتی ہے تو وہ ہلکے سے اسکے گال پر بوسہ دے کہ کسی جن کی طرح جیسے آیا تھا ویسے ہی غائب ہو جاتا ہے

oooooooooooo

اور فیروزے بے بس سی ادھر ادھر اس شخص کو تلاشتی ہے مگر اسے کوئی بھی نظر نہیں آتا۔ کچھ دیر بعد وہ خود کو نارمل کرتی ہے اور سوچتی ہے کہ آخر کون تھا یہ شخص کیوں آیا تھا پر اسے کوئی جواب نہیں ملتا اور وہ واپس ٹیبل کی طرف جاتی ہے ----- اس طرح ڈنر کے بعد زوہیب صاحب فیروزے کو آسکریم کھانے کا کہتے ہیں تو وہ کوئی جواب نہیں دیتی زوہیب صاحب حیران ہو کے پیچھے کی طرف دیکھتے ہیں تو فیروزے خاموش پریشان سی بیٹھی ہوتی ہے تو وہ تھوڑا پریشان ہو کے پوچھتے ہیں کہ پرنسز کیا ہوا ابھی تک ناراض ہو پایا سے 'تو فیروزے اپنے خیالوں سے واپس آتی ہے اور پوچھتی ہے ج جی پایا آپ نے کچھ کہا؟

پھر زوہیب صاحب کہتے ہیں کہ میری جان ناراض ہو --- تو فیروزے کہتی ہے نہ نہیں پایا بس سر میں درد ہے آپ بس گھر چلیں میں تھک گئی ہوں تھوڑا ریسٹ کر لوں تو ٹھیک ہو جاو گی

سوال نہیں کرتے اور سب

سوال نہیں کرتے اور سب

سوال نہیں کرتے اور سب

سوال نہیں کرتے اور سب

سوال نہیں کرتے اور سب

سوال نہیں کرتے اور سب

سوال نہیں کرتے اور سب

Hold on

Hold on my prinxes ' take some breath my cutie ' cool
down my sis my lovely one.

why i can't take breath u never know how -----Why
much we miss you ' how much we need you.

PRINXES plzzz listen to me;

No you listen to me i.....

What the hell sherry

مجھے سیل دو - آیت مجھے بھی بیگ بی سے بات کرنی ہے اب چپ کر جاو -
ہیلو بیگ بی ہاؤ آر یو؟

I'm fine sherry & what about you my champ.....

میں بھی ٹھیک اینڈ آپ کب آو گے ہم اپکو بہت مس کر رہے ہیں -
میں بس پہنچ گیا اور پھر فارب گھر آجاتا ہے تو آیت اور شیریں دونوں شوک ہو جاتے ہیں -
برووو بیگ بی بیسیبی آیت اور شیریں دونوں یک وقت کہتے ہیں اور فارب کے گلے لگ جاتے ہیں

I'm sorry to both of you

I miss you alot _____

نہیں بھائی آپ سوری نہ بولیں ہم تو بس مس کر رہے تھوڑا ماما کو تو فارب دونوں کو لے کے صوفے پہ بیٹھتا ہے کیونکہ دونوں نہایت حساس بچے ہوتے ہیں خاص طور پہ آیت ماما کی ڈیٹھ کے بعد وہ فارب کے زیادہ کلوز ہو جاتی ہے ۔

اب ٹھیک ہے میری پرنسز

Yes Bro now I'm good.

میں ہوں نہ تم دونوں پریشان مت ہوا کرو

You know what when you both are upset then mama is also upset due to both of you. So smile

تو آیت اور شیری دونوں سماءل کرتے ہیں ۔

اچھا اب جلدی سے دونوں ریڈی ہو ہم دُور کرتے ہیں پھر لانگ ڈرائیو پہ جائیں گے اور آنت کی فیورٹ آلسکریم بھی کھائیں گے ۔

رئیلی برو یو آر سو سوئٹ آئی لو یوووووووووو

Love you too.

برو یہاں میں بھی ہوں ----- شیریں کی ناراض آواز آتی ہے ۔ فارب اور آیت کی ہنسی نکل جاتی ہے ۔ ارے ہاں آیت ہم تو اسے بھول گئے ہیں ۔ بروووووو آپ ایسے ہی کرتے ہیں ۔ جب بھی آیت آپ کے ساتھ ہوتی ہے آپ مجھے انور کر دیتے ہو ۔

شیریں مائی چیمپئن میں تمہارے ساتھ تمہاری فیورٹ گیم کھیلو گا نہ اب خوش ۔

پرامس برو یو پلے وڈ می غ

پرامس ۔

اور اس طرح خوشگوار رات کا اختتام ہوتا ہے ۔

.....

ہیلو سلام علیکم ڈیڈ!

کیسے ہیں آپ؟

وسلام میرے شیریں ----- خیریت نہیں ہے ----- تم سے کچھ اہم معاملات پر بات کرنی ہے ۔۔

تم بس جلدی سے ہمارے پاس آؤ ۔ ہمیں ہماری پارٹی کو آپ کی ضرورت ہے -----

I will come as soon as possible .you don't worry dad.

K dad byee

نوید -----

نوید

یس سر!

جلدی سے میری ٹکٹس بک کراؤ جس بھی ٹائم کی ملیں۔ ہمیں کل کی فلائٹ سے پاکستان جانا ہے۔

اوکے سر،

جیسے ہی دراب خان ایئر پورٹ پر پہنچتا ہے فل پروٹوکول کے ساتھ خان حویلی پہنچتا ہے۔ جہاں دلاور خان اپنے بیٹے سے بغلگیر ہوتے ہیں۔ دراب خان اپنے خاندان کا واحد چراغ ہے جو کہ ایک خوب رو نوجوان ہے، اسکے براون گردن تک آتے لمبے بال ہیں جو اسکے لوک کو زرا منفرد بناتے ہیں۔ وہ خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ نہایت ہی شاطر اور چال باز انسان ہے جو اپنے مخالف کو زیر کرنے کیلئے کسی بھی حد تک جاسکتا ہے۔

□□□

کم آن بیگ بی اب اٹھ بھی جاو آپ کب سے ہم آپکو اٹھا رہے ہیں اور آپ اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہے۔

Big b plzzzzzzzz wake up man'

ہمسکھم اٹھ رہا ہو بس پانچ منٹ -

نوہری اپ ہمیں بہت بھوک لگی ہے اور آپ اٹھ ہی نہیں رہے -

کیا ایاااااااااا

ابھی تک تم لوگوں نے بریک فاسٹ نہیں کیا جس گیومی ٹو منٹس - میں ابھی فرش ہو کہ ایا اور جیسے ہی فارب ریڈی ہو کہ نیچے آتا ہے تو پوری ڈائننگ ٹیبل خالی ہوتی ہے کھانے کیلئے کچھ بھی نہیں ہوتا -

شیری ابھی تک بریک فاسٹ ریڈی نہیں ہوا؟

لیس برو

بٹ والے؟

'coz we want you cook for us.

ہم صرف آپکے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا چاہتے ہیں -

Ok then lets go

پھر فارب آیت اور شیری دونوں کیلئے ڈیفینٹ ڈیشز بناتا ہے جسے سب مل کے اینجوائے کرتے ہیں -

□□□

ظہان حیدر شاہ نے جبے پارٹی جوائن کی تھی حویلی تو کم ہی آتا تھا۔ کیونکہ وہ الیکشن کی وجہ کافی مصروف تھا۔ آج کئی دنوں بعد وہ حویلی آیا تھا اور سیدھا اپنی ماما جانی کے پاس جاتا ہے جو کہ عبادت میں مشغول ہوتی ہیں اور وہ انکے فارغ ہونے کا انتظار کرتا ہے۔

جیسے ہی وہ فارغ ہوتی ہیں تو ظہان حیدر شاہ کو سامنے دیکھ خوش ہو جاتی ہے۔

ظہان میری جان میرا بیٹا آج اتنے دنوں بعد اپنی شکل دکھائی۔ میری تو آنکھیں ترس گئیں تھیں۔

ظہان حیدر شاہ بہت عقیدت سے اپنی ماما جانی کا ہاتھ چومتا ہے اور انکی گود میں اپنا سر رکھ دیتا ہے۔

ماما جانی میں نے بھی آپکو بہت مس کیا۔ اسلیئے آج حویلی جلدی گھر آگیا۔ آپکے ہاتھ سے کھانا کھائے کئی دن ہو گئے۔

ہاں کیوں نہیں میری جان میں خود کھلا گی اپنے بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے۔ اور سناو کام کیسا جا رہا ہے۔ سب ٹھیک ہے پارٹی کو جوائن کرنے کے بعد تھوڑا بڑن بڑھ گیا ہے اور ساتھ بزنس کو بھی ساتھ سنبھالنا ہے

مگر بابا سائیں کا حکم بھی تو نہیں ٹال سکتا!

یہ تو بیٹا آپکے بابا کی برسوں سے خواہش ہے کہ آپکو سیاست میں شامل کر کے علاقے کے لوگوں سے قریب کر دیں کیونکہ یہ آپکے خاندان کہ جدی پوشتی مرید ہیں جو سیدوں کی بہت قدر کرتے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں سادات فیملی کا احترام، انکی عزت کرنا انکا فرض ہے۔

اسلیے آپکے بابا سائیں آپکو انکے قریب رکھنا چاہتے ہیں ۔
جی ماما آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں ۔

اور پھر کافی دیر تک ظہان حیدر شاہ اپنی ماما سے باتیں کرتا رہتا ہے اور انکی ماما اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اسکی باتیں سنتی رہتی ہیں ۔
ظہان بیٹا اب تم شادی کرلو ۔

تو آپ ڈھونڈیں کوئی اچھی سی پیاری سی جیسے آپکو اچھی لگے ۔

پر میں چاہتی ہوں لڑکی تمہاری پسند کی ہو جو ہمارے گھر کو جنت بنا دے ۔ ظہان حیدر شاہ اپنی ماما سے باتیں کر رہا ہوتا ہے تب ہی سکندر صاحب کمرے میں انٹر ہوتے ہیں اور دونوں ماں بیٹے کو دیکھ مسکرا اٹھتے ہیں ۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں ماں بیٹے میں ؟

آپکو کیوں بتائیں یہ ہم ماں بیٹے کا معاملہ ہے ۔

دیکھ رہے ہیں ظہان اپنی ماما کو آپ جب بھی انکے پاس ہوتے ہیں یہ اپنے مجازی خدا کو بھول جاتی ہیں ۔

ہمیں لگتا ہے آپکی ماما ہم سے اب پیار نہیں کرتی -----

شاہ جی کچھ تو سوچ کر بولا کریں بیٹے کہ سامنے ہی شروع ہو گئے
دونوں باپ بیٹے کا قہقہہ گونجتا ہے

بابا سائیں اب ایسا تو آپ مت کہیں ماما جانی جتنی آپ سے محبت کرتی ہیں شاید ہی کسی سے کریں۔

I know zuhan she love me alot more than anything else

لیکن مجھے انہیں تنگ کرنے میں مزا آتا ہے۔

ظہان حیدر شاہ تو میری جان اور آپسے کس نے کہا میں آپ سے محبت کرتی ہوں میں صرف اپنے بیٹے سے محبت کرتی ہوں۔

فردوس بیگم نے بھی سکندر شاہ کی ٹانگ کھینچتی ہیں اور کھانے کا کہہ کر وہاں سے چلی جاتی ہیں۔

اور پیچھے ظہان اور سکندر شاہ کا زور دار قہقہہ گونجتا ہے۔



آپ بتائیں الیکشن کی تیاریاں کیسی جارہی ہیں، کوئی مسئلہ تو نہیں۔۔۔۔۔۔

نہیں بابا سائیں سب کچھ ٹھیک ہے اور اگر کوئی مسئلہ ہوا بھی تو ظہان حیدر شاہ اسے حل کرنا جانتا ہے۔

مجھے پورا یقین ہے اپنے شہزادے پر اور آپکی قابلیت پر اور انشاء اللہ آپ یہ الیکشن ضرور جیتیں گے۔

اور ہاں کل دعوت عام ہے اور اس میں آپ کا ہونا بہت ضروری ہے۔ علاقے کہ لوگوں سے بھی ملاقات ہو جائے گی اور کچھ اہم لوگوں سے بھی ملاقات ہو جائے گی۔ پارٹی کہ عام و خاص سبھی لوگ ہونگے جو آپکو مخالفین کے بارے میں اہم معاملات سکھائیں گے۔ سیاست کہ بارے میں علم ہو اتنا ہی کم ہے۔ کیونکہ کوئی نہیں جانتا مخالفین کب اور کس وقت چال چلیں۔

جی بابا سائیں!

جب تک آپکا سایہ ہم پر ہے کوئی بھی ہمیں کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور ہاں بابا سائیں مجھے پرسوں اسلام آباد جانا ہے بہت اہم میٹنگ ہے جس سے ہماری کمپنی کو بہت فائدہ ہوگا اور ہماری کمپنی کی ٹاپ ٹین میں پوزیشن برقرار رہے گی۔ اوکے بیٹا جیسے آپکو ٹھیک لگے

□□□

آج کافی دنوں بعد رات کے کھانے پر حورا کی سب سے بات ہوتی ہے حورا بیٹے سڈی کیسی جارہی ہے کوئی پرابلم تو نہیں ہے۔ نہیں پایا کوئی پرابلم نہیں بس تھوڑی ٹف ہے کیمسٹری پر اچھی ہو رہی ہے پڑھائی

آئے دن اسائنمنٹ بنا کہ تھک جاتی ہوں یو نو پاپا مجھے ہر چیز کو پرفیکٹ رکھنا پسند ہے اسلیے باقی

فیروزے آپ بتائیں

لو جی اس نالائق سے سڈی کا پوچھو اور یہ شلپنگ پہ بات لے گئی کبھی تو بہن کی طرح ٹاپ
کمر پر نہ لیڈی ڈیانا نے تو فیشن کرنا ہے ۔

اور ویسے بھی

I have no intrest in study

اور ٹاپ کس لئے کرو اگر میں نے ٹاپ کیا تو بچو بیچاری کا کیا ہوگا
 بس اسلیئے میں نے اپنی جگہ انھیں دی ہوئی ہے
 اور ویسے بھی مجھے پڑھنے کا شوق بھی نہیں یہ تو میں آپ دونوں کی وجہ سے پڑھ رہی ہوں
 سن لیا زوہیب صاحب اپنی لاڈلی کی باتیں
 اس لڑکی کا تو اللہ ہی حافظ ہے
 نہ جانے کون اس نالائق سے شادی کرے گا
 بس بھی کریں مُمی میری فیروزے کو مت ڈانٹیں وہ تو بہت لکی انسان ہوگا جو میری شہزادی
 جیسی بہن لے جائے گا
 ہاں بالکل

میں ہوں ہی اتنی پیاری وہ تو خوش قسمت ہو گا جو فیروزے سید کو اپنے نصیب میں پائے گا

بس آپ دونوں باپ بیٹی نے اسکو بیگارا ہوا ہے
 اچھی بھلی تھی اور کیا بنا دیا اسے

Ha what u mean mum

You means I'm not a human being ? 🤔

Yes!

You are not a human being 'coz you're a queen of Satan.

مسیحیسیسیسی

پاپا دیکھا اپنی بیوی کو مجھے شیطان کی ملکہ بنا دیا 😞 آپ اپنی بیگم کو سمجھا دیں ویسے بھی میری اور انکی نہیں بنتی آپ ایسا کریں مجھے نئی والی ممالادیں ویسے ممی آپ نے مجھے شیطان کی ملکہ بنا دیا ویسے میرا شیطان میرا کنگ کہاں ہے 😞

فیروزے ے ے ے

Ok

Ok sorry mum you never know i love to teasing you .

'coz you're my darling 😘

بابا بابا بابا

دیکھا بیگم ہماری بیٹی آپ سے کتنی محبت کرتی ہے

ہاں وہ تو دکھ رہا ہے

کھانا کھانے کے بعد فیروزے اور حورا روم میں جانے لگتی ہیں کہ

رخسانہ بیگم فیروزے کو روک لیتی ہیں

فیروزے

جی ماما!

آؤ میرے ساتھ برتن سمیٹو

ممی بیبی بیبی

کیوں میں نہیں

فیروزے ے ے ے ے ے ے

اچھا آرہی ہوں ممی

اور پھر فیروزے بیچاری پھنس جاتی ہے

تورا اور زوہیب صاحب فیروزے کی معصوم سی شکل دیکھ کہ ہنسنے لگ جاتے ہیں

□□□

ادھر کوئی کسی کی چوڑیوں کی طرح کھنکھتی ہنسی کو چاہ کے بھی بھول نہیں پارہا تھا

Kizlarim

'Te echo de menos

'Nos vemos pronto

مائی گرل

ائی مس یو -----

بہت جلد ملیں گے _____

.....

سفید گھوڑے پر وہ چاند اپنی چاندنی کے ساتھ سوار ہو کہ جھیل کی طرف جا رہا ہوتا ہے ۔
 وہ انتہائی خوش دیکھائی دے رہا ہوتا ہے کیونکہ اسکی اینجل آج پہلی بار اسکے اس حسین خواب میں
 اسکے ساتھ اسکے پسندیدہ گھوڑے پر سوار ہو کہ ان حسین مناظر کو اینجوائے کر رہی ہوتی ہے ۔
 کہ راستے میں لمبے، گھنے درخت موجود ہوتے ہیں اور چاند ان درختوں کی اوٹ سے انہیں ایک
 ساتھ دیکھ کہ خوش ہوتا ہے اور پھر کہیں چھپ جاتا ہے ۔
 کہ اچانک سے وہ اس جھیل پر پہنچتے ہیں اور وہ اپنی اینجل کو اس گھوڑے سے نیچے اتارنے میں
 مدد کرنے کیلئے اپنا ہاتھ بڑھاتا
 تو وہ اسکی کشادہ مگر خوبصورت ہتھیلی پر اپنا نازک ہاتھ رکھ کر جیسے ہی اترنے لگتی ہے تو نیچے
 گرنے لگتی ہے

کہ وہ اسے فوراً سے تھام لیتا ہے جسکی وجہ سے وہ پری پیکر اسکی بانہوں میں ہوتی ہے کہ

اچانک سے اسکی ہیزل آئیز اس شہزادے کی ڈارک بلیک آئز سے ٹکراتی ہیں اور وہ ان سحر زدہ آنکھوں میں میں ہی کہیں کھو جاتی ہے ۔

جیسے اس شہزادے نے اس پری پر جادو کر دیا ہو ۔۔۔۔۔۔

شاید یہی وجہ تھی وہ پری اسکے سحر میں جکڑ گئی تھی ۔۔۔۔

اور ادھر اس خوبو نوجوان جس نے بلیو جینز پر واٹ شرت زیب تن کی ہوئی تھی ہلکی ہلکی بیئر میں گھنی موچھوں کے ساتھ نہایت ہی دلکش لگ رہا تھا ۔

وہ شہزادہ تو اپنی اس پری کو دیکھنے میں اتنا محو تھا کہ اسے اس سحر میں نکلنے میں بھی اسکی اینجل نے مدد دی ۔

کیونکہ وہ اینجل گڑبڑا کہ اسکی بانہوں سے نکلنے کی کوشش کرتی ہے اور اس طرح وہ اس سحر سے باہر نکالتا ہے ۔

اسے پہلے وہ پری اسکے حصار سے نکلتی تو اس شہزادے نے بانہوں کے گھیرے کو مزید تنگ کر دیا ۔

اور اپنی جگہوں کے جیسی چمکتی آنکھوں کو اسکی آنکھوں میں گاڑ دیا

کہ اچانک اس پری نے بولنے کی کوشش کی تو اس شہزادے نے اپنی انگلی اسکے ہونٹوں پہ رکھ کر اسے کچھ بھی بولنے سے روک دیا ۔

کیونکہ اس وقت وہ صرف اور صرف اپنی اینجل کو محسوس کرنا چاہتا تھا ۔ اسے جی بھر کہ دیکھنا

چاہتا تھا اسکی ہیزل آنکھوں میں کی کھو جانا چاہتا تھا اور اسے باور کروانا چاہتا تھا کہ وہ اسکے لیے کتنی خاص ہے وہ اسے محسوس کروانا چاہتا تھا کہ وہ کتنا ترپتا تھا جب وہ اسکے پاس نہیں ہوتی تھی وہ کتنا اسے یاد کرتا تھا۔

وہ اس پری پیکر کو بتانا چاہتا تھا کہ اس نے اپنے رب سے اس شہزادی کے ملنے کی کتنی دعائیں کیں۔

اور پھر اچانک ٹھنڈی ہوا چلتی ہے اور وہ ہوش کی دنیا میں آتا ہے اور وہ اپنی اینجل کا ہاتھ تھام کر چلتا ہے اور جھیل کنارے پہنچتا ہے۔

سرسبز درختوں، پھولوں اور

ڈالیوں نے ملکر ایک سحر انگیز نظارہ پیش کر رہے ہوتے ہیں۔

ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے وہ دونوں جھیل کے کنارے پر ارد گرد پڑے ہوئے پتھروں پر بیٹھ جاتے ہیں اور کافی دیر تک وہ یونہی خاموش بیٹھے رہتے ہیں اور

پھر وہ اینجل جھیل کو دیکھ اس قدر خوش ہوتی ہے کہ اسکی خوشی کا اندازہ اسکے چہرے پر دیکھائی دے رہا ہوتا ہے۔

اور اسطرح وہ شہزادہ اپنی اینجل کو خوش دیکھ کر خوش ہو جاتا ہے اور کافی دیر تک دیکھنے کے بعد وہ اسے اچانک اپنی طرف کھنچتا ہے اور اسکے ماتھے پر محبت اور عقیدت بھرا لمس چھوڑ دیتا ہے اور اسکا ہاتھ تھام کر ان حسین مناظر میں کھو جاتا ہے

کہ

چاند بادلوں سے چھپ کر ان دو لو برڈز کو دیکھتا ہے اور پھر سے چھپ جاتا ہے ۔
 جھیل کہ شفاف پانی میں
 عکس تھا دو چہروں کا
 پھر وہی چاندنی رات تھی
 مگر منظر اس بار بدلہ تھا
 چاند اپنی چاندنی کے سنگ
 جھیل کنارے بیٹھا تھا

.....o.....

اچانک اس شخص کی آنکھ کھلتی ہے کتنی دیر تک وہ اپنے خواب کے بارے میں سوچتا رہتا ہے
 - پھر فجر کی اذان کی آواز اسکے کانوں میں پڑتی ہے اور وہ وضو کر کے اپنے رب کہ حضور کھڑا
 ہوتا ہے اور اپنے پروردیگار سے اپنی معصوم اینجل کے ملنے کی دعا کرتا ہے۔



درب خان حویلی پہنچنے کے بعد اپنی سیاسی سرگرمیوں میں مصروف ہو جاتا ہے اسکے باباجان بہت
 بڑے جلسے کا اہتمام کرواتے ہیں ۔
 جلسے کی تیاریاں درب خان اپنی نگرانی میں کرواتا ہے ۔ اس دوران نوید سائے کی طرح اس کے
 ساتھ ساتھ رہتا ہے ۔

اور دراب اپنے باباجانے سیاسی مخالفین کے بارے میں پوچھتا ہے -
 نوید کو وہ ایک فائل دیتا ہے جس میں اسکے مخالفین کے نام ہوتے ہیں
 مجھے ہر ایک کی پوری ڈیٹیلز چاہیے
 تمہارے پاس آج رات کا وقت ہے
 کون کیا کرتا ہے؟ کہاں جاتا ہے ہر ایک بات کا پتہ لگاؤ ---
 اوکے سر!! کل رات تک آپ کو فائل مل جائے گی۔
 ٹھیک ہے! اب تم جاسکتے ہو ---

اگلے دن دراب خان اپنے باباجان کے ساتھ جلسے میں شریک ہوتا ہے۔ ان کے گاؤں کے لوگ
 چونکہ بہت عزت کرتے ہیں دراب خان کو دیکھ کر بہت خوش ہو جاتے
 ہیں ---

اپنے باباجان کے خطاب کے بعد وہ دراب کو بھی کچھ کہنے کی دعوت دیتے ہیں ---
 پوری عوام دراب کے خطاب کے بعد پاگل ہو جاتی ہے --- اسکا
 لب و لہجہ ہی ایسا ہوتا کہ سب کو حیران کر دیتا ہے ---

"دارب خان" زندہ باد

"دارب خان" زندہ باد

کے نعرے لگاتے ہیں -

واپسی پر وہ اپنے باباجان کے ساتھ بات چیت کرتا ہے ---

عوام کا جوش و جذبہ دیکھ کر تو لگ رہا ہے اس دفعہ الیکشن ہم ہی جیتے گے --

گستاخی معاف باباجان!! مگر یہ تو صرف پہلے جلسہ تھا آپ ابتدائی طور پر کوئی حتمی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ ہمارے عوام بہت چالاک اور شاطر ہیں۔ یہ ووٹ انہی کو دیں گے جہاں پر انکو ذاتی

فائدہ ہوگا۔۔۔۔ اس لیے ابھی میں کچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔۔۔۔

آج کے جلسے کے دوران مجھے یہ پتہ چل گیا ہے کہ یہ لوگ صرف اور صرف اپنے خاندانی سربراہوں کی رائے پر چلتے ہیں اس لیے آپ کوشش کریں ان تمام لوگوں کے جو خاندانی سربراہ یا بڑے بزرگ ہیں ان سے بات کر کے معاملات طے پائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ چانسز بڑھ جائیں گے۔۔۔۔

ہمم بات تو تم صحیح کہہ رہے ہو۔۔۔۔

ٹھیک ہے پہلے یہ کام کرتے ہیں۔۔۔

ویسے دراب بیٹا! ہمارے زمانے میں تو لوگ بس اپنے گاؤں کے سربراہ کو ہی سب کچھ سمجھتے

تھے آج کل تو یہ سوچ کہیں کھو گئی ہے۔۔۔ جی باباجان

آپ کا پہلے والا دور نہیں رہا اب الیکشن میں کامیاب ہونے کے لیے انتہائی چالاک اور ذہین اور شاطر دماغ کی ضرورت ہے۔۔

اور ان معمولی اور دو ٹوٹے کے لوگوں کو کیسے بینڈل کرنا ہے میں اچھے سے جانتا ہوں۔

توبلی پہنچنے کے بعد دراب سیدھا اپنے کمرے میں جاتا ہے
 آج کا دن بہت تھکا دینے والا تھا۔۔۔۔۔
 دروازے پہ دستک ہوتی ہے۔۔
 کم ان۔۔۔

نوید کمرے میں داخل ہوتا ہے سر آپ نے جو کام دیا تھا وہ ہو گیا ہے ہر ایک چیز تفصیل کے
 ساتھ اس فائل میں موجود ہے۔۔۔
 شاباش!! نوید اب تم جاسکتے ہو۔
 فریش ہونے کے بعد دراب فائل کو پڑھنا شروع کرتا ہے۔۔

جیسے جیسے وہ پڑھتا جاتا ہے اسکے ماتھے پہ لکیروں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔۔۔
 ان مخالفین کے ناموں میں ایک نام ایسا تھا جس پر دراب خان جیسے ذہین انسان کو دھچکا لگا تھا
 ۔۔

ناممکن!! ایسا کیسے ہو سکتا ہے اس شخص کا سارا بائیوڈیٹا بالکل کلیئر ہے۔۔۔ کوئی بھی منفی خبر
 نہیں۔۔۔۔۔

عوام میں دن بعد دن مقبول ہوتا جا رہا ہے۔۔۔۔۔
 اس شخص کے خلاف کوئی بھی سکینڈل نہیں جسے مرہ بنا کر کھیل جیتا جائے۔۔۔

خیر میرا نام بھی "دراب خان" ہے اور میرے سامنے کسی کا دیر تک ٹکنا ناممکن ہے۔۔۔

اس شخص کے نام کو دراب مارک کرتا ہے اور مزید انفارمیشن نکالتا ہے۔۔۔



اسلام آباد کے خوبصورت ایریا میں فوٹو شوٹ ہو رہا تھا

فارب شاہ خود ماڈلنگ کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ جو کہ مختلف اینگلز میں پوزرے رہا تھا۔

کچھ دیر بعد وہ ماڈل زوئی کے ساتھ فوٹو شوٹ کرواتا ہے سب کچھ ٹھیک چل رہا ہوتا ہے کہ

اچانک آسمان پر بادل بن جاتے ہیں اور تھوڑی دیر بعد بارش شروع ہو جاتی ہے۔۔۔۔

فارب شاہ کا کام ادھورا رہ جاتا ہے پوری ٹیم جلدی سے سامان اکھٹا کر کے جانا شروع ہو جاتی

۷

اور وہ وہیں

بارش میں جھینگ رہا ہوتا ہے اور پھر اچانک اسے اپنے چہرے پر کسی کے ہاتھ کا لمس محسوس ہوتا ہے آنکھیں کھولنے پہ زوئی وہی خوبصورت ماڈل ہوتی ہے جسکے ساتھ فارب کا شوٹ ہوتا ہے

فارب کتنا اچھا موسم ہو گیا ہے کیوں نہ ہم دونوں اکٹھے انجوائے کریں ---- زوئی کافی عرصے

سے فارب کے پیچھے پڑی ہوتی ہے۔۔۔ کنسٹرکٹ کی وجہ سے فارب بخاری اسے برداشت کر رہا ہوتا

۱۰

وہ انکار کر دیتا ہے اور وہاں سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

مگر کسی نے اس لمحے کو اپنے کیمرے میں محفوظ کر لیتا ہے
جب وہ دونوں ایک دوسرے کے بہت قریب کھڑے ہوتے ہیں
یہ سچ ہے خوبصورتی کو سراہنا فارب شاہ کی عادت ہے مگر جو اس کے لیئے خطرہ ہو اس سے دور
رہنا فارب کی فطرت ہے ----

انتہائی غصے میں فارب ڈرائیونگ کر کے آفس جاتا ہے -
ہر شہر میں اس کے آفس کی براؤچ موجود ہوتی ہے ----
وہ خود کو نارمل کرنے کی کوشش کرتا ہے اسکی پرسنل سیکٹری میٹنگ کی لسٹ لے کر آتی
ہے ---

تو وہ آج کے دن کی ساری میٹنگز کینسل کر دیتا ہے --- اور واپس چلا جاتا ہے کیونکہ اسکا موڈ
کافی خراب ہوتا ہے



ظہان حیدر شاہ پاڑٹی کے اجلاس میں مصروف ہوتا ہے تب اسکے سیل پر کال آتی ہے -
سیل چونکہ سائلنٹ پر ہوتا ہے جسکی وجہ سے وہ دیکھ نہیں پاتا
کال دوبارہ آتی ہے تو وہ کال ڈراپ کر رہا ہوتا ہے مگر کال کرنے والے کا نام دیکھ کر اسکے
چہرے پر سماءل گہری ہو جاتی ہے - اور پھر وہ کال اٹینڈ کرتا ہے اور میٹنگ ختم کرنے کا کہہ
کر واپس اپنے آفس میں آ جاتا ہے -

Helo buddy what's up

اود

Thank God that you remember you have a best frnd.

I'm i right mr.zuhan Haider Shah?

ل ل ل ل ل ل

----- ۱۱۱۱۱۱۱۱

ارے پار میرے جگر اتنا غصہ

تھوڑا سانس لو یا ر

بس تھوڑا اجلاس میں بڑی تھا

Ohhhhhh

Seriously.....

مجھے تو بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تو بڑی ہے ورنہ میں کال نہ کرتا۔

Ok then byeeeeee

تو اپنا اجلاس اٹینڈ کر

بس بس ڈرامے باز----

اب میں بڑی نہیں ہوں ----

تم بتاؤ آج کیسے یاد کر لیا کیسے ہماری یاد آئی -

ہاہاہاہاہا یار سنا ہے موصوف بہت بڑے جانے مانے پولیٹیشن بن گئے ہیں تو سوچا کانگریس ہی کرلو وہ کیا ہے نہ کہ کبھی مجھ غریب کو کام بھی پڑ سکتا ہے اسلیے تھوڑا بریڈ، جمیم وغیرہ وغیرہ لگا کہ اپنے کچھ کام نکلوا لیا کروں -----

ہاہاہاہاہا ----- یار

ارے میں مبارک باد دے رہا ہوں اور تو ہنس رہا ہے -

ہاں ہنسو نہیں تو اور کیا کروں تو سالے تو اور غریب حد ہے یار تو اگر چاہے تو پورے ملک کو خرید لے اور بات کرتا ہے کہ غریب ہے مجھ سے تو زیادہ تو امیر ہے -----

اچھا اچھا اب بس بھی کر اور بتا کیسا ہے

ہاں میں ٹھیک اور تو

I'm good but i miss you alot.....

کافی ٹائم سے ہم ملے نہیں بس اس بار کوئی پلان بناؤ

ہاں ٹھیک!

جب تم کہو مل لیتے ہیں -

Ok done

So ! Byee

"Kisses, sometimes hanging facee , sometimes lips
You have put alot of hair on your head. "

"چوم لیتی ہیں لٹک کر کبھی چہرہ کبھی لب

تم نے زلفوں کو بہت سر پر چڑھا رکھا ہے"

اسلیئے وہ ان لٹوں کو اسکے چہرے پر سے ہٹاتا ہے اور پیار بھری جسارت کرتا ہے ۔

اور پھر فیروزے نیند میں کسی کی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر کے تھوڑا
کسمساتی ہے جسکی وجہ سے وہ شخص نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے دور ہٹتا ہے ۔

اور کچھ دیر کمرے میں کچھ سیٹ کر کے واپس اسکے پاس آتا ہے اور اسکے کان میں سرگوشی نما
کچھ کہتا ہے

Mi bella durmiente '

Te veo pronto mi amor '

مائی سلپنگ بیوٹی'

سی یو سون مائی لو'

اور پھر وہ جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔



زوئی اپنے روم میں سو رہی ہوتی ہے ۔۔۔۔

اسکے سیل پر کال آتی ہے جسکی وجہ سے اسے غصہ تو بہت آتا ہے لیکن کال کرنے والے کا نام دیکھ کر اٹینڈ کر لیتی ہے

میم-----

آپ کا کام ہو گیا

آپ نے جیسا کہا تھا میں نے ویسا ہی کیا اب آپ بتائیں میں کب پکچرز لے کے آپکے پاس

آؤ؟

آریو شیور کام پرفیکٹ کیا ہے نہ تم نے؟؟؟؟
یس میم میں نے بالکل ویسا ہی کیا جیسا آپ نے کہا تھا۔

ہممم

ویری گڈ۔

اوکے پھر تم ایسا کرو وہ پکس لے کے ابھی میرے پاس میرے پاس آجاؤ

اوکے میم!

پھر کچھ ہی دیر میں وہی فوٹو گرافر زوئی کے گھر ہوتا ہے تو زوئی فوراً سے انولپ اس شخص سے چھین کے کھولتی ہے

تو جیسا وہ چاہتی ہے پکس ویسی ہی ہوتی ہیں

جس میں فارب اور زوئی ایک دوسرے کے بہت قریب کھڑے ہوتے ہیں اور بھی کافی اینگلز میں پوز ہوتے ہیں جو کہ کافی بولڈ ہوتے ہیں جنہیں دیکھ کر زوئی بے انتہا خوش ہو جاتی ہے اور اس فوٹو گرافر کو اسکے منہ مانگے پیسے دیتی ہے سنو تم نے بہت اچھا کام کیا یہ پکچرز تو کہیں سے بھی فیک نہیں لگ رہی ویل ڈن مین -----

ویل ڈن ---

اچھا ایک اور بات اگر کسی کو بھی بھنک پڑی کہ یہ میں نے کروایا ہے تو میرا تو جو ہوگا سو ہوگا میں تمہیں بھی کہیں کا نہیں چھوڑوں گی یاد رکھنا -----

او او کے می میم

می میں تو آپ کو ج جانتا بھی نہیں کہ آپ کون ہیں ---
ابھی شخص نے بڑی مشکل سے جواب دیا

گڈ میہی تمہارے حق میں بہتر ہوگا اور ہاں کچھ دنوں کیلئے یہاں سے دور چلے جاو

او کے میم آپ فکر نہ کریں میں ایسا ہی کروں گا
او کے اب تم جاسکتے ہو_____

ہممم تو مسٹر فارب حسن بخاری اب تم زوئی سے پیچ کے دیکھاؤ
تمہیں حاصل کرنے کیلئے ایسا جال بچھاؤں گی کہ تمہیں میرا ہونا ہی پڑے گا
اس دن کی انسلٹ میں چاہ کے بھی بھول نہیں پائی حساب تو دینا ہی پڑے گا تمہیں ڈارلنگ



ادھر فارب بخاری اپنی میٹنگز میں بڑی ہو جاتا ہے اور کچھ دنوں کیلئے وہ آؤٹ آف کنٹری نئے
چہرے کی تلاش میں چلا جاتا ہے کیونکہ وہ کوئی بھی چہرہ دوبارہ کاسٹ نہیں کرتا -----



حورا اپنی سٹڈیز میں بڑی ہو جاتی ہے
آج بھی وہ اپنی بہت اہم اسائنمنٹ سبمنٹ کروانے جاتی ہے اسلیئے جلدی جلدی تیار ہو رہی
ہوتی ہے

پھر وہ ناشتہ کیے بغیر ہی جارہی ہوتی ہے کہ اسکی ممی روک لیتی ہے
حورا بیٹے ناشتہ تو کرلو

No mamy I'm too late

اچھا جوس ہی پیتی جاو

No mamy i have no time

اور پھر وہ بغیر ناشتہ کیے یونی چلی جاتی ہے
ڈرائیور انکل جلدی کریں مجھے پہلے ہی دیر ہو رہی ہے

جی بیٹا

آپ فکر نہ کریں میں ٹائم پہ پہنچا دوں گا

حورا ایک بار پھر سے اپنی اسائنمنٹ پڑھ رہی ہوتی ہے تاکہ کہیں کوئی کمی نہ رہ جائے
ابھی وہ پڑھ رہی ہوتی ہے کہ گاڑی زور دار جھٹکے سے ٹکراتی ہے اور انکا زور دار ایکسیڈنٹ ہوتا
ہے

جسکی وجہ سے حورا کہ سر پر چوٹ لگتی ہے اور ادھر ڈرائیور بھی کافی حد تک زخمی ہو جاتا ہے
کیا ہوا نوید

سر وہ اس سے پہلے نوید کچھ کہتا دراب خان اپنے گارڈز کے ہمراہ اپنی وائٹ پراڈو سے نکلتا ہے
اور جلدی سے گاڑی کے قریب آتا ہے اور اپنے گارڈز کو ڈرائیور کو نکالنے کا کہتا ہے
ایک گارڈ دراب کو گاڑی میں موجود لڑکی کا کہتا ہے تو وہ خود کار کی اس سائڈ پر جاتا ہے
جہاں پر حورا بے ہوش پڑی ہوتی ہے -

دراب خان جلدی سے حورا کو سیدھا کرتا ہے تب ہی حورا کا معصوم چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے

آتا ہے جسے دیکھ کہ دراب خان جیسا مغرور شخص فدا ہو جاتا ہے اور کچھ دیر یونہی گزار جاتے ہیں
 حورا کہ سر پر جب اسکا ہاتھ لگتا ہے تو اسکا ہاتھ خون سے بھر جاتا ہے اور ان لمحوں سے وہ خود
 کو جلدی سے نکالتا ہے

کیونکہ حورا کی حالت بگڑتی جا رہی ہوتی ہے

نوید -----

نوید -----

تم گاڑی یہاں پر لے کے آو

جلدی ی ی ی

پھر وہ جلدی سے اسے اٹھا کر اپنی گاڑی میں لے جاتا ہے

نوید جلدی سے گاڑی ہسپتال لے کے جاو

جلدی ی ی ی ی ی

او کے سر!

پھر وہ حورا کو ہسپتال لے جاتا ہے جہاں حورا کو ایمر جنسی وارڈ میں داخل کیا جاتا ہے

کیونکہ اسکی حالت کریٹیکل ہوتی ہے

ادھر دراب خان پریشانی سے ٹھلٹا رہتا ہے

کافی ٹائم بعد ڈاکٹر آتا ہے اور اسکے ٹھیک ہونے کی خبر سناتا ہے اور دراب سکون کا سانس لیتا

ہے

نوید -----

یس سر!

ڈرائیور کی حالت کیسی ہے اسے ہوش آیا؟

جی سر وہ کافی بہتر ہے

اس سے کہو کہ میڈم کے گھر کا پتا دے -----

اوکے سر ^^^^^^^^^

نوید حورا کہ پاپا کا نمبر دراب کو دیتا ہے اور وہ زوہیب صاحب کو ساری صورت حال کے بارے میں آگاہ کرتا ہے

پھر کچھ دیر بعد وہ حورا کو دیکھنے جاتا ہے وہ چونکہ بے ہوش ہوتی اور درد اسکے چہرے سے عیاں ہوتا ہے ----- وہ بس خاموشی سے حورا کو دیکھتا رہتا ہے

پھر کچھ دیر بعد زوہیب صاحب بہت ریش ڈرائیونگ کر کے ہاسپٹل میں اتے ہیں ریسپشنسٹ سے پیشنٹ کے روم کا پوچھ کر جیسے ہی وہاں پہنچتے ہیں تو نوید پہلے سے گارڈز کے ہمراہ کھڑا ہوتا ہے -----

تو نوید انکو کمرے میں لے جاتا ہے ----

اور پھر وہ حورا کو زخمی حالت میں دیکھ کر پریشان ہو جاتے ہیں لیکن دراب انکو سنبھال لیتا ہے

پھر وہ روم سے باہر چلا جاتا ہے تاکہ باپ بیٹی اکیلے رہیں

تو امیری بچی امیری جان یہ کیا ہوگیا

وہ اسکے ماتھے پر پیار کرتے ہیں تھوڑی دیر بعد کمرے میں سے باہر آکر وہ دراب کا شکریہ ادا کرتے ہیں --
انکل!

پلیز شکریہ ادا کر کے مجھے مزید شرمندہ نہ کریں

کیونکہ اس میں میرے ڈرائیور کی غلطی ہے اگر وہ دھیان سے چلاتا تو ایسا نہ ہوتا اسکے لیے ایم سو سوری

ادھر دراب خان لے گاڑز اور نوید دونوں حیران ہوتے ہیں کیونکہ انکا بوس اور سوری ایسا سیبل

نہیں بیٹا آپ سوری نہ بولیں یہ تو اپکا بڑا پن ہے کہ آپ امیری بچی کو یہاں لے آئے ورنہ کہاں کوئی ایسا کرتا ہے آجکل کے دور میں ----
انکل!

اب آپ مزید پریشان نہ ہونا امیری ڈاکٹر سے بات ہوئی ہے اب اپکی بیٹی ٹھیک ہے اور آپ کون کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے حکم کریں ----

نہیں بیٹا آپکا بہت شکریہ

ویسے آپکا نام کیا ہے؟

دراپ خان*

ماشاللہ بہت پیارا نام ہے

اوکے انکل اب مجھے اجازت دیجیے

مجھے کچھ ضروری کام سے جانا ہے میرا اسسٹنٹ یہی ہے آپکے پاس

نوید تم انکل اور انکی بیٹی کو گھر ڈراپ کر کے پھر واپس انا

اوکے سر!



زوہیب صاحب کمرے میں انٹر ہوتے ہیں تو حورا کو ہوش آگیا ہوتا ہے

وہ جلدی سے اٹھ رہی ہوتی ہے کہ اسکے سر میں ٹیس سی اٹھتی ہے

آرام سے بچے ابھی زخم تازہ ہے مت اٹھو

پھر زوہیب صاحب رونے لگتے ہیں کہ حورا کہتی ہے کہ پاپا ایم فائن

پلیز آپ پریشان نہ ہوں

پھر کچھ دنوں بعد حورا کو ڈسچارج کر دیا جاتا ہے

ادھر فیروزے اور رخسانہ بیگم بہت پریشان ہوتی ہیں وہ ہاسپٹل انا چاہتی ہیں کہ زوہیب صاحب

روک دیتے ہیں

پھر فیروزے اور رخسانہ بیگم سب مل کے حورا کا بہت خیال تھکتے ہیں جسکی وجہ سے وہ جلدی ریکور ہو جاتی ہے -----

●●●●

ادھر ظہان حیدر شاہ کا ٹکراؤ دراب خان سے ہوتا ہے تو وہ دونوں ایک دوسرے کو ایسے دیکھتے ہیں جیسے ابھی کہ ابھی ایک دوسرے کو شوٹ کر دیں گے اور دونوں کے گاڑڈز کا بھی یہی حال ہوتا ہے پھر دونوں ہی ایک دوسرے کو غصے سے دیکھ کر چلے جاتے ہیں -----



ادھر زوئی اپنی اور فارب کی پکس شوشل میڈیا پر دے دیتی ہے جسکی وجہ سے پوری دنیا میں فارب شاہ کے افیئر کا تہلکہ مچ جاتا ہے کافی ساری لڑکیاں زوئی کو حسرت بھری نگاہیں سے دیکھ رہی ہوتی ہیں اور فضول سے کمنٹس پاس کر رہی ہوتی ہیں کہ کاش اس چٹیل کی جگہ میں ہوتی

کاش فارب مجھے ایسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہا ہوتا کاش یہ کاش وہ ~~~~~

ادھر فارب بخاری کو جب اس نیوز کا پتا چلتا ہے تو وہ اپنے سے باہر ہو جاتا ہے اسکا بیسٹ روپ باہر نکلتا ہے اور پھر پورے آفس میں اسکی صرف ایک گرجدار آواز آتی ہے

اور سارے کے سارے سٹاف کو جیسے سانپ سونگھ جاتا ہے
فارب ان سب کو وارن کرتا ہے کہ تم سب کے پاس صرف اور صرف 2 گھنٹے ہیں

You all have only two hours

I need the reporter, photographer & all the bloody hell
who is also involved in this such a cheap pics..... to lose
my reputation *

Only two hours

Mind it

So!

Get lost from here.....

Ok boss!

پھر وہ بیچاڑے باہر جاتے ہیں اور ان سب کے بارے میں معلوم کرتے ہیں
کیونکہ وہ اپنے باس کو اچھے سے جانتے ہیں کہ اگر انھوں نے ٹائم پہ کام نہ کیا تو شاید ہی کوئی
اسکے قہر سے بچ جائے۔



بجو!

بجووو

کیا ہوا فیروزے کیوں شور مچا رہی ہو
 اف آپ یہاں کیا کر رہی ہیں
 آئیں چلیں اندر میرے روم میں
 پر کیوں؟

چلیں میری ہیلپ کریں نہ کل میں نے شاپنگ پہ جانا ہے اور آپ بھی بتائیں آپ نے کچھ
 منگوانا ہے بلکہ نہیں آپ بھی میرے ساتھ چلیں
 فیروزے باتیں کرتے ہوئے حورا کو اپنے روم میں لے اتی ہے اور نان سٹاپ بولنا شروع کر دیتی
 ہے

اف فیروزے ے ے ے
 بس کرو یا رکتنا بولتی ہو تم اف --
 کہاں بولا میں نے

میں تو کافی دیر سے خاموش ہوں 😊
 اگر اسے خاموش ہونا کہتے ہیں تو پھر خاموش عوام مر گئی
 ہاہاہاہاہاہا ----

بجو --

فیروزے چاکلیٹ باکس اٹھا کے اپنا دوبہ لہراتے ہوئے ڈانس سٹیپ کرتی ہے پھر بیڈ پر چڑھ کہ گول گول گھومتی ہے اور پھر کچھ دیر یونہی خوشی سے ڈانس سٹیپ کرنے کے بعد بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے اور مزے اپنی چاکلیٹس کھانے لگتی ہے کیونکہ وہ تھی چاکلیٹ کی دیوانی ایسے موقعوں پہ جب اسے اسکی فیورٹ چیز چاہے آسکریم ہو یا چاکلیٹ ہو یا اسکی فیورٹ چیزوں میں سے کچھ بھی

اسکی خوشی کا اندازہ اسکے ڈانس سٹیپ سے بیاں ہوتا اور پھر یہ کیا پورے روم میں فیروزے کی خوبصورت کھنکتی ہنسی گونجتی ہے اور پھر سے کوئی اسے دلچسپی سے دیکھنے کے ساتھ اسکے ایک ایک فیس ایکسپریشن کو نوٹ کر رہا ہوتا ہے اگرچہ وہ کتنا ہی ڈسٹرب کیوں نہ تھا لیکن اپنے لو کو دیکھ اسکے چہرے کی ساری تھکاوٹ ارن چھو ہو گئی

اور پھر وہ اس حسین لڑکی کی ہنسی میں کہیں کھو جاتا ہے

This is me

All of me '

And I'm yours ."

Ahhhhhhh

Kizlarim

The memory of your smile was recorded in my

heart 



ظہان کی جلسوں میں شرکت عوام میں مقبولیت کا باعث بن رہی تھی۔ ظہان کا خطاب سننے کیلئے لوگ صبح سے آنا شروع ہو جاتے ہر اس جگہ جہاں پر ظہان حیدر شاہ کا جلسہ متوقع ہوتا۔ ظہان بہت نرم دل 'رحم دل' طبیعت کا مالک ہے اور اپنی عوام کی ہر ضرورت کو کو پورا کرنا اسکا اولین فرض ہے یہی بات مخالفین کو کھٹک رہی تھی۔

ظہان حیدر شاہ کی دن بعد دن بڑھتی شہرت اس کے سب سے بڑے مخالف دراب خان کے لیئے پریشانی کا باعث بن گئی کیونکہ اس کے اپنے علاقے کے لوگ بھی ظہان حیدر شاہ کے گن گارہے ہوتے ہیں۔

دراب اب ہر وہ طریقہ استعمال کرنے کی ٹھان لیتا ہے کہ جس سے ظہان حیدر شاہ کو زیر کیا جاسکے اور اس کے بھیجے گئے جاسوس کوئی خاطرخواہ خبر نہیں دے سکے۔ آجکل ہر کوئی دراب خان کے زیرعتاب تھا اسکا غصہ کسی بھی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔

بس!!

اب بہت صبر ہو گیا ظہان حیدر شاہ تمہارا کچھ بندوبست کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔

تمہیں یہ الیکشن ہر صورت ہارنا پڑے گا۔۔۔۔۔ اس کے لیئے مجھے کچھ بھی کرنا پڑا چاہے وہ صحیح ہو یا غلط میں کر گزروں گا۔۔۔۔۔

ان پریشان کن لمحات میں حورا کی یاد دراب خان کے لیئے مسرت کا باعث تھی۔۔۔۔۔ الیکشن میں ہزی ہونے کی وجہ سے میں تمہیں بھول گیا تھا۔۔۔۔۔ بس اب حورا کو اپنی زندگی میں شامل کروں گا۔۔۔۔۔ کل صبح سب سے پہلے باباجان سے اس بارے میں بات کروں گا۔۔۔۔۔ وہ انہی سوچوں میں نیند کی وادیوں میں چلا جاتا ہے۔

صبح بیدار ہونے کے بعد وہ نوید کو کال کر کے اپنے روم میں آنے کا کہتا ہے۔
دروازہ پر دستک ہوتی ہے

آجائیں

یس سر! آپ نے ہمیں یاد کیا؟

ہاں!!

اس دن جو ایکسیڈنٹ ہوا تھا اسکے بارے میں بتاؤ اب میڈم کی کیسی طبیعت ہے۔۔۔۔۔ تم نے خیال رکھا تھا؟

یس سر! میں ہسپتال میں ہی رہا تھا اور انہیں ایک دن کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا تھا اس دوران میں زوہیب صاحب کے ساتھ سائے کی طرح رہا ہوں تاکہ ہر ضرورت کو کو پورا کر سکوں

۔۔۔۔۔

شکر ہے اب حورا کی طبیعت ٹھیک ہے۔۔۔۔

(درا ب اپنے دل میں کہتا ہے)

شاباش نوید مجھے تم سے یہی امید تھی کیونکہ تم اپنا کام اچھے سے کرتے ہو یہی وجہ ہے کہ تم میرے خاص ملازم ہو۔۔۔۔

زوہیب صاحب کے گھر کا پتہ بتاؤ۔۔۔۔ ان کے گھر کا پتہ تمہارے پاس ہے؟
جی۔

ٹھیک ہے پھر آج شام کو تیار رہنا ہم ان کے گھر جائیں گے اور کچھ تحائف اور مسٹائیوں کا بھی انتظام کرو۔۔۔

اب تم جاسکتے ہو۔۔۔۔

درا ب خان اپنے باباجان کے ساتھ ناشتہ کرتا ہے۔

باباجان آپ سے بہت اہم بات کرنی ہے۔۔۔۔

بولو درا ب!

آج آپکو میرے ساتھ کسی کے گھر جانا ہے

کہاں؟؟؟؟

اصل میں باباجان میں نے ایک لڑکی پسند کی ہے اور آپ آج شام میرے ساتھ ان کے گھر

جائیں گے میرا رشتہ لے کر۔۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے آپ کو ابھی بتایا تو ہے مصروفیت کی وجہ سے بات ذہن سے نکل گئی۔

ہمم وہ تو ٹھیک ہے شاہ جی مگر آپ ظہان ہمارہ اکلوتا بیٹا ہے کیا پتہ وہ کسی کو پسند کرتا ہوں۔۔۔۔۔ ہم ایسے کیسے اچانک کسی لڑکی کو اسکی زندگی میں شامل کر دیں۔۔۔۔۔ یہ تو ٹھیک نہیں ہوگا۔۔۔۔۔

بیگم بات تو آپ کی بھی درست ہے مگر ظہان کو میری خواہش کا احترام تو کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔ پھر بھی آپ ظہان سے اسکی پسند کا پوچھ لیں۔۔۔۔۔ لیکن رشتہ وہی ہوگا جہاں میں نے طے کر دیا ہے اور مجھے یقین ہے میرا بیٹا مجھے انکار نہیں کرے گا۔۔۔۔۔



"ظہان حیدر شاہ"

سیاست کا وہ ابھرتا ہوا سورج ہے جسکی تیز روشنی اور تپش مخالفین کے لیے عذاب ہے

سکندر شاہ ایک دورانیش شخص ہیں جو ظہان حیدر شاہ کو مستقبل کے بڑے سیاستدانوں میں دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔

ویسے بھی یہ بات مشہور ہے "جتنی زیادہ شہرت اتنے زیادہ دشمن۔۔۔۔۔"

یہ بات سکندر شاہ بخوبی جانتے تھے۔

ظہان کی سیکورٹی بھی بڑھ جاتی ہے۔ سکندر شاہ اسے کہیں بھی اکیلے نہیں جانے دیتے تھے۔۔۔ انہوں نے ظہان کے لیے بہت سارے باڈی گارڈز ہاہیر کیے تھے لیکن ان میں شامل ایک باڈی گارڈ ایسا تھا جو دراب خان کا وفادار تھا۔۔۔

آنے والے وقت میں وہ ظہان حیدر شاہ کے لیے بہت بڑا خطرہ ثابت ہونے والا تھا۔ ظہان حیدر شاہ، جسکی دہشت کا سایہ دشمنوں پہ ہر وقت منڈلاتا رہتا ہے وہ اپنی حفاظت کرنا خوب اچھی طرح جانتا ہے۔ وہ تو صرف اور صرف اپنے بابا سائیں کی تسلی کی خاطر اپنے ساتھ باڈی گارڈز رکھنے پر مجبور ہے۔۔۔ اسے اسلام آباد نہایت اہم میٹنگ کے لیے جانا ہوتا ہے۔

بابا سائیں!!!

ظہان میرے شیر۔۔۔ ادھر آؤ

وہ انکے پاس جاتا ہے

مجھے آپ سے بہت اہم بات کرنی ہے۔

بولو۔۔

مجھے ابھی اسلام آباد جانا ہے بہت اہم کام ہے اگر آج میں نہ جاسکا تو بہت نقصان ہو جائے گا۔

مگر ظہان۔۔ ہم آپ کو ایسے کیسے جانے کی اجازت دیں۔ آپ کو اچھی طرح اندازہ ہے دشمن

ہر طرف سے گھات لگائے بیٹھے ہیں کسی طرح آپ کو نقصان پہنچا سکے۔۔۔

ہم جانتے ہیں بابا سائیں!!!!

اپنی حفاظت کرنا خوب اچھی طرح سے جانتا ہوں۔ بس آپ کی دعا اور اعتماد کی ضرورت ہے۔
آپ کو مجھ پر یقین ہے؟؟

ہاں!!

پھر آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کل صبح ہونے سے پہلے تک آجاؤں گا۔۔۔
اجازت دیں۔۔۔۔۔

ظہان بیٹا۔۔۔

سیکیورٹی کے ساتھ جا رہا ہوں اب تو آپ خوش ہیں۔

ٹھیک ہے بیٹا!!!!

تمہارے ساتھ اپنا خاص، وفادار ملازم جائے گا۔۔۔

مکرم۔۔۔۔۔!!!

جی سائیں۔۔۔

آج سے چھوٹے سائیں کے ساتھ تم نے رہنا ہے اور ان کی حفاظت تمہاری ذمہ داری ہے
کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔

جیسا آپ کا حکم!!!!

اچھا بابا سائیں! میں ماما جانی سے مل لو۔

وہ اپنی ماما جانی کے کمرے جاتا ہے انکے گلے لگتا ہے اور عقیدت سے ان کے ہاتھوں کو چومتا ہے۔

ماما جانی!! اجازت دیجیے مجھے کچھ ضروری کام کے لیے اسلام آباد جانا ہے
ظہان میری جان، میری آنکھوں کی ٹھنڈک --- کیا جانا ضروری ہے ---
جی ماما جانی ---

فی امان اللہ

جلدی آنا بیٹا

جی موم --- کل ناشتہ آپ کے ساتھ آپ کے ساتھ کروں گا ---
دعا کیجئے گا ---

میری دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں ---

مجھے بھی تمہارے ساتھ بہت ضروری بات کرنی تھی ---

آپ بتائیں --- ماما

نہیں ابھی نہیں --- کل صبح بات ہوگی ---

جیسے آپ کو مناسب لگے!!

اپنا اور بابا سائیں کا خیال رکھیے گا۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔



کچھ دن ریسٹ کرنے کے بعد حورا بھی اب کافی حد تک ٹھیک ہو گئی ہے۔

وہ بھی یونیورسٹی جارہی ہے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے اس نے یونیورسٹی سے چھٹیاں لی ہوئی تھی۔ اور اسکی پڑھائی کا بوجھ زیادہ بڑھ گیا تھا۔

حورا سب کو ناشتہ کی ٹیبل پر سلام کرتی ہے اور اپنے پاپا کے گلے ملتی ہے۔
ہو گیا تیار میرا بچہ۔۔۔

جی!! پاپا

کچھ دن اور ریسٹ کر لیتی بیٹا۔۔۔۔۔

نہیں پاپا

پہلے ہی سڈیز کا

بہت لوس ہو گیا ہے

اب مزید نہیں۔۔۔۔۔

اوکے! ایز یو ویش بیٹا۔۔۔۔۔

فیروزے کہاں ہے؟ نظر نہیں آرہی۔۔۔۔۔

وہ کالج چاچکی ہے۔

تورا جلدی جوس پیتی ہے اور باہر اپنی کار کی طرف جارہی ہوتی ہے ---
تب زوہیب صاحب اسے روکتے ہیں ---

روکو! پرنسز

آج میں خود اپنی بیٹی کو یونیورسٹی چھوڑنے جاؤں گا -

اوووووو--- سچ میں پایا!!!!

تورا کو خوش دیکھ کر ان کے چہرے پر نرم مسکراہٹ آجاتی ہے
بلکل سچ --

اوکے ممی ہم جارہے ہیں

اللہ حافظ--

پتا ہے پایا! میرا خود کا بہت دل تھا آج یونی آپ کے ساتھ جاؤں مگر آپ مصروف ہوتے ہیں
اس لیے نہیں کہا ----

کار میں بیٹھتے ہی تورا بولنا شروع ہو جاتی ہے -

میں پہلے سے ہی جانتا تھا اسلیئے آج اپنی پرنسز کو جوڈ چھوڑنے جا رہا ہوں ---

پایا ----!!!

اس دن میں اتنا ڈر گئی تھی کہ کیا بتاؤں آپ کو ---- مجھے ایسے لگ رہا جیسے میں کسی کو بھی
دوبارہ نہ دیکھ پاؤں گی ----

آج پہلی بار حورا ایکسیڈنٹ کے بعد اپنی فیلنگز شیئر کر رہی ہے ---
 وہ بات کرتے ہوئے کپکپا رہی تھی اور آنکھوں میں بھی آنسو تھے ---
 اسکے پاپا نے جلدی سے سائڈ پر کار روکتے ہیں اور حورا کو گلے لگاتے ہیں -
 بس میری جان!!!

وہ ایک برا خواب تھا بھول جاؤں اس دن کو ----
 اب تم بالکل ٹھیک ہو -

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پاپا ---
 اگر پھر ایسا ہوا ---- تو

شش ---- ایسا کچھ بھی نہیں ہوگا -

آپ کو اپنے پاپا پر یقین ہے ناں --

حورا --- ہاں میں سر ہلاتی ہے اور ایسے کرتے ہوئے اسکے چہرے پر مسکراہٹ ہوتی ہے ----
 اب چلیں --

جی پاپا --

اسطرح وہ حورا کو یونی چھوڑ کر آفس چلے جاتے ہیں



دوسری طرف ----

درا ب خان

ظہان حیدر شاہ پر حملے کا منصوبہ بناتا ہے۔۔۔۔

نوید۔۔۔۔ سنا ہے ظہان حیدر شاہ بہت رحمدل ہے اور ہر حال میں لوگوں کی مدد کرتا ہے۔۔۔

تو کیوں نہ اسکی اس خاصیت کا فائدہ اٹھایا جائے۔۔۔۔

جیسے آپ کو مناسب لگے سر۔۔۔

ہمم۔۔۔

آج وہ اسلام آباد جا رہا ہے واپسی پر اسکا کام تمام ہو جانا چاہیے۔۔۔۔

آج رات تک کام ہو جانا چاہیے۔

اب آگے کا کام تم جانتے ہو بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

جی سر۔۔۔

رات تک آپ کو خبر مل جائے گی۔۔۔۔

شام کے وقت دراب خان۔۔۔۔ اپنے باباجان کے ساتھ زوہیب صاحب کے گھر کی طرف روانہ

ہوتا ہے۔

ایک گھنٹے کے طویل سفر کے بعد بالآخر وہ انکے گھر پہنچتے ہیں۔۔۔۔

چوکیدار۔۔۔۔ زوہیب صاحب کو مہمانوں کی آمد کی اطلاع دیتا ہے۔۔۔

وہ خود رسیو کرنے آتے ہیں اور دراب خان کو دیکھ کر بہت خوش ہو جاتے ہیں۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔ انکل

وسلام ---- بیٹا

ان سے ملے یہ میرے باباجان ہیں

اسطرح انکا تعارف ہوتا ہے

آئے اندر چلے

سب ڈرائنگ روم میں جاتے ہیں

بہت خوشی ہوئی آپ سے ملکر

زوہیب صاحب دراب اور اسکے باباجان سے کہتے ہیں -

ہمیں بھی ----

باتوں کے دوران رخسانہ بیگم چائے اور دیگر لوازمات کے ساتھ اندر آتی ہیں ---

دراب --- کھڑے ہو کر انہیں سلام کرتا ہے ----

اور سناو دراب کیسا کام چل رہا ہے

انکل آپ تو جانتے ہیں سیاست کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے --- پھر بھی سب ٹھیک

ہے بس الیکشن کی تیاریاں ہو رہی ہیں ---

دراب کے باباجان بھی زوہیب صاحب سے بات کرتے ہیں اور باتوں میں ہی انکے خاندان کی

ساری ہسٹری معلوم کرتے ہیں اور کافی حد تک مطمئن ہو جاتے ہیں -

انکل اب آپ کی بیٹی کی طبعیت کیسی ہے۔۔ میں مصروف تھا اسلیئے کال نہیں کر سکا۔
میری بیٹی اب بالکل ٹھیک ہے ایک بار پھر آپ کا بہت بہت شکریہ۔۔۔۔ آپ نے میری بچی
کی جان بچائی۔

انکل اب آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

اسطرح سیاست کی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔۔۔

تورا بھی یونیورسٹی سے واپس آچکی ہوتی ہے وہ فیروزے کے ساتھ روم میں ہوتی ہے۔۔۔
ہم آج بہت اہم کام کیلیے آپ کے گھر تشریف لائے ہیں۔۔۔۔ سمجھ میں نہیں آ رہا کیسے بات
کروں۔۔۔

دراب کے باباجان زوہیب صاحب سے مخاطب ہوتے ہیں۔۔۔۔

جی آپ بولیں۔۔۔۔ میں سن رہا ہوں۔۔۔۔۔

ہم اپنے بیٹے دراب خان کے لیئے آپکی بڑی بیٹی کا رشتہ لے کر آئیں ہیں۔۔۔۔

اور ہمیں امید ہے آپ انکار نہیں کرے گے۔۔۔۔

ڈائننگ روم میں خاموشی چھا جاتی ہے۔۔۔۔۔

پھر زوہیب صاحب کی آواز آتی ہے۔۔۔۔

آپ ہمارے گھر آئیں ہیں یہ بات قابل احترام ہے مگر میری طرف سے انکار ہے ----

دراب اور اسکے باباجان یہ بات سن کر پریشان ہو جاتے ہیں ہیں ---

انکار کی وجہ جان سکتے ہیں ---؟؟؟؟

میری بڑی بیٹی کا رشتہ طے ہو چکا ہے اور جلد ہی اسکی شادی ہو جائے گی ----

دراب یہ بات سن کر شکوہ ہو جاتا ہے اور یہی حال رخسانہ بیگم کا بھی ہوتا ہے ----

آپ نے دیر کردی آنے میں

زوہیب صاحب کہتے ہیں ---

بیچارہ دراب سکتے کی حالت میں ہوتا ہے اسے یقین نہیں آ رہا ہوتا کہ اسے انکار ہوگا ----

آپ کی بات میں سمجھ سکتا ہوں مگر میرے بیٹے کی اور میری بھی شدید خواہش تھی کہ آپ کی

بیٹی ہمارے گھر کی بہو بنے ----

میں مجبور ہوں --- اور ویسے بھی جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں ----

زوہیب صاحب دراب کے باباجان کو جواب دیتے ہیں ----

ٹھیک ہے ---!!!

اب ہمیں اجازت دیجیے ---

ارے ایسے کیسے کھانا کھا کر جائے ----

نہیں بہت شکریہ

اب ہمیں جانا ہوگا۔۔۔۔۔

باہر جاتے ہوئے دراب کی نظر اچانک ٹیس پر جاتی ہے

تورا مسکرا رہی ہوتی ہے

دراب بے اختیار ہو کر دیکھتا رہتا ہے۔۔۔

بابا جان کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں آتا ہے

وہ واپس چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

مہمانوں کے جانے کے بعد رخسانہ بیگم رشتے کے بارے میں ابھی پوچھ رہی ہوتی ہیں کہ زوہیب صاحب کو کال آتی ہے اور وہ جلدی سے اپنے روم میں جاتے ہیں اور کال اٹینڈ کرتے ہیں



دراب واپسی پر سارا راستہ خاموش رہتا ہے اور کوئی بھی اسکی خاموشی میں دخل نہیں دیتا۔
یہی حال اسکے بابا جان کا ہے وہ بھی پریشان ہوتے ہیں کیونکہ دراب کا رد عمل خلاف توقع ہے

-

توبلی پہنچنے کے بعد وہ سیدھا اپنے کمرے میں جاتا ہے اور حکم دیتا ہے کوئی بھی اسے ڈسٹرب نہ کریں۔ یہ حکم اسکے باباجان کے لیے بھی ہوتا ہے۔ وہ دراب سے بات کرنا چاہتے ہیں مگر دراب کے غصے کی وجہ سے کوئی بات نہیں کرتے اور دراب اس وقت اکیلا رہنا چاہتا ہے۔۔۔ ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

آخر کہاں مجھ سے غلطی ہوگئی کہ حورا مجھے نہ مل سکی۔۔۔
 دراب اضطراب کی حالت میں کمرے میں چکر لگا رہا ہے۔۔۔
 مجھ سے یہ برداشت نہیں ہو رہا۔۔۔۔

حورا کو میں کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتا۔۔۔
 وہ میری محبت ہے۔۔۔۔ صرف اور میری۔۔۔۔

زوہیب صاحب نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ ان کو میں اپنا وہ روپ دیکھاؤں جو صرف میں اپنے دشمنوں کو دیکھاتا ہوں۔۔۔۔

"حورا کو حاصل کرنا اب میری ضد ہے۔۔۔۔"

یہاں پر دراب خان غلطی کر جاتا ہے کیونکہ اب وہ اپنی قسمت سے لڑ رہا ہے کیونکہ قسمت کا لکھا کوئی نہیں ٹال سکتا۔۔۔۔

دراب کو چاہیے تھا کہ وہ صبر کر جاتا اور قسمت کے خلاف نہ جاتا اور کوئی غلط طریقہ استعمال

نہ کرتا۔۔۔

مگر اب کیا ہو سکتا ہے۔

□□□□

اسلام آباد پہنچنے کے بعد ظہان اپنے بنگلو پر ریسٹ کرتا ہے اور پھر فائل ریڈ کرتا ہے۔۔۔۔۔ اور پھر شام میں میٹنگ کیلئے اپنے آفس جاتا ہے۔۔

میٹنگ روم میں موجود ظہان حیدر شاہ اپنے کلائنٹس کے ساتھ اپنے پروجیکٹ کے اہم پوائنٹس ڈسکس کرتا ہے ہر کوئی ظہان حیدر شاہ کی پریزنٹیشن دیکھ اور سن رہا ہوتا ہے بالآخر دو گھنٹے کے بعد میٹنگ ختم ہوتی ہے اور ظہان حیدر شاہ کی ڈیل دوسری ٹیم کے ساتھ ڈن ہو جاتی ہے

میٹنگ ختم ہوتے ہوتے دس بج جاتے ہیں

ظہان حیدر شاہ آفس سے گھر واپس جانے کی تیاری کرتا ہے

دوسری طرف نوید اپنے خاص بندوں کو ظہان حیدر شاہ پر حملے کا حکم دیتا ہے کیونکہ اسکے خاص

بندے نے ظہان کی واپسی کی اطلاع دی ہوتی ہے

مکرم۔۔۔۔

جی چھوٹے سائیں!

ہم ابھی واپس تو ملی جا رہے ہیں۔۔۔

مگر سائیں۔ ابھی تو کافی رات ہو چکی ہے اگر آپ برا نہ منائیں تو ہم صبح کے وقت واپس جائیں؟

مکرم -----

مجھے ابھی واپس جانا ہے اسکا مطلب ابھی اور کوئی بحث نہیں جو حکم چھوٹے سائیں!

ٹھیک ہے سیکورٹی ریڈی کرو اور مجھے اطلاع دو پھر ہم روانہ ہونگے اور خبردار جو بابا سائیں کو کچھ بتایا تو



شاہ جی ---

آپکی ظہان سے بات ہوئی؟

نہیں فلحال تو نہیں ہوئی البتہ مکرم سے شام کو بات ہوئی تھی اور وہ بتا رہا تھا کہ وہ میٹنگ میں بزی ہے ---

اچھا آپ ایک بار کال تو کریں ظہان کو --- جو حکم آپ کا!

(سکندر شاہ اپنی بیگم کے ساتھ مزاق میں کہتے ہیں)

شاہ جی یہ وقت مزاق کرنے کا نہیں آپ ابھی اور اسی وقت میرے بیٹے کو کال کریں ---

ناجانے کیوں میرا دل بہت گھبرا رہا ہے
اللہ کرے سب ٹھیک ہو!

اچھا بیگم آپ زیادہ سٹریس نہ لیں میں کال کرتا ہوں --
سکندر شاہ ظہان کو کال کرتے ہیں لیکن وہ نہیں اٹھاتا
کیا ہوا شاہ جی؟

ظہان کال کیوں نہیں اٹھا رہا ---

بیگم صبر کریں ابھی تو کال کی ہے اٹھالے گا بڑی ہوگا
سکندر صاحب کافی دیر تک کال کرتے رہتے ہیں لیکن دوسری طرف کوئی جواب نہیں ملتا
اب تو انھیں بھی فکر ہو رہی تھی
پھر وہ مکرم کو کال کرتے ہیں اور وہ پہلی بیل پہ ہی اٹھا لیتا ہے -

ہاں۔

مکرم ظہان کہاں ہے وہ ٹھیک تو ہے کال کیوں نہیں اٹھا رہا سکندر شاہ شروع ہو جاتے ہیں

جی جی بڑے شاہ سائیں وہ ٹھیک ہیں

وہ میسنگ میں بڑی ہیں جیسے ہی فارغ ہوتے ہیں میں اپکی بات کرواتا ہوں

ٹھیک ہے مکرم جلانے میری بات کروانا

جی بڑے سرکار جو حکم آپ کا!

دیکھا بیگم آپ ایسے ہی پریشان ہو رہی تھیں سب ٹھیک ہے



حورا اور فیس جیسے ہی ڈاننگ ٹیبل پر اتی ہیں تو دونوں اپنی ممی پاپا کوئی خاموش دیکھ کر پریشان ہو جاتی ہیں

کیا ہوا سب ٹھیک ہے ممی پاپا کوئی پریشانی ہے سب ٹھیک تو ہے آپ دونوں خاموش کیوں ہیں

زوہیب آور رخسانہ بیگم دونوں جو اپنے خیالوں میں ہوتے ہیں ہر بڑا کہ حورا کی طرف متوجہ ہوتے ہیں

نہیں بچے کوئی پریشانی نہیں ہے سب ٹھیک تو ہے

آپکے پاپا آفس کے بارے میں سوچ رہے تھے اور تو کوئی بات نہیں -



دراب خان کے جانے کے بعد زوہیب صاحب کو کسی کی کال آتی ہے وہ اس کال کے بعد سے ہی چپ چپ تھے -

پاپا ----!!!

ممی کیا ٹھیک کہہ رہی ہیں یہی وجہ ہے یا کوئی اور بات ---؟

فیروزے پوچھتی ہے ۔

وہ جلدی سے اپنے آپ کو سنبھالتے ہیں کیونکہ حورا اور فیروزے دونوں پریشان اور اداس بیٹھی ہوتی ہیں ----

آف کورس ---- پرنسز

آپ کی ممی ٹھیک کہہ رہی ہیں ۔

میں ٹھیک ہو ---- آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ---

چلو اب کھانا کھانا شروع کروں ----

تم دونوں آتے ہی باتوں میں لگ گئی ہوں ۔

اووووو ----

ممی "ڈارلنگ"

کھانا کھا تو رہے ہیں اور کیا چاہیے ----؟ آپ کو

دیکھ رہے ہیں آپ اپنی لاڈلی کو اسے تو بس موقع چاہیے "ڈارلنگ" کہنے کا

(رخسانہ بیگم کو غصہ آ جاتا ہے)

ہاہاہاہاہا ---- حورا اور اسکے پاپا کا قہقہہ گونجتا ہے ---

کیونکہ رخسانہ بیگم کو لفظ "ڈارلنگ" سے چڑ ہے ۔

فیروزے اٹھ کر انکے پاس آتی ہے

اووووو۔۔۔ میری پیاری ممی ان کو گال پر کس کر کے انہیں مناتی ہے۔
اسطرح تناؤ کی کیفیت فیروزے کی بدولت ختم ہو جاتی ہے اور سب ہنستے ہوئے کھانا ختم کرتے
ہیں۔

تورا۔۔۔۔

فیروزے۔۔۔

تم دونوں نے سونا نہیں؟؟؟

چلو اپنے روم میں جاؤں ابھی۔۔۔

ممی میں اور بجو کچھ دیر واک کریں گے۔۔۔۔

زوہیب صاحب بھی وہاں آتے ہیں۔۔۔

پاپا پلیز۔۔۔۔ ممی کو آپ کہیں بس تھوڑی دیر واک کرنے دیں۔۔۔

بجو۔۔۔۔۔

آپ بھی بولیں۔۔۔۔

جی ممی پاپا

ہم بس کچھ دیر واک کریں گے اور پھر سونے چلیں جائیں گیں۔۔۔

اوکے بیٹا۔۔۔۔

تھینکو سوچ پایا۔۔۔

دونوں انہیں گڈنائٹ کہتی ہیں۔۔۔۔

لان میں آنے کے بعد وہ دونوں واک کرنا شروع کر دیتی ہیں۔۔۔

بجو۔۔۔۔!!

دیکھیں کتنا اچھا موسم ہے۔۔۔

آج رات تو "فل مون" ہے

آپ کی فیورٹ رات

فیروزے۔۔۔۔ حورا کو کہتی ہے۔

پورا چاند کتنا پیارا لگ رہا ہے

بلکل آپ کی طرح۔۔۔۔

فیروزے کی بات سن کر حورا کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے۔

اچھا تو میں اپنی چھوٹی بہن کو چاند کی طرح لگتی ہوں؟؟؟

وہ فیروزے سے سوال پوچھتی ہے۔

آف کورس۔۔۔۔!!! بجو

آپ کو پتہ ہے

"آپ دنیا کی حسین ترین لڑکی ہیں اور آپ کے ہڈینڈ دنیا کے خوش قسمت ترین انسان ہو گے۔ کیونکہ ہماری خوبصورت سی پری اس چاند کی طرح ان کی زندگی کو روشن کر دے گی۔۔۔۔"

فیروزے۔۔۔۔!

اتنی زیادہ تعریف کرنے کا شکریہ۔۔۔۔

اووہو۔۔۔۔ بچو

یہ کوئی تعریف نہیں۔۔۔۔

آپ سچ میں ایسی ہیں جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔۔۔۔

مجھے آپ سے کچھ پوچھنا ہے۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔ پوچھو کیا بات پوچھنی ہے۔۔۔۔؟

آپ کو کیسا لائف پارٹنر چاہیے؟؟؟

کیا بتانا ضروری ہے۔۔۔۔؟؟؟

فیروزے۔۔۔۔ ہاں میں سر ہلاتی ہے۔

جیسے ہر لڑکی کا اپنے لائف پارٹنر کے بارے میں خواب ہوتا ہے میرے بھی وہی خیالات ہیں۔

دیکھیں۔۔۔۔۔ بچو

دس از ناٹ فیئر۔۔۔۔ اب آپ ٹال رہی ہیں۔

پہلی بات ، آپ کوئی "ہر لڑکی" نہیں ہیں ۔

دوسری بات ، آپ بہت "خاص" لڑکی ہیں ۔

آپ کو آج بتانا ہی پڑے گا اور میں آج جان کر ہی رہوگی ۔۔۔

ٹھیک ہے ۔۔۔۔۔ بتاتی ہوں

تو کچھ پل خاموش رہتی ہے وہ مناسب الفاظ ڈھونڈ رہی ہے ۔

ادھر فیروزے بے چین بیٹھی ہوتی ہے اس سے انتظار نہیں ہو رہا ۔۔۔۔

تو ۔۔۔۔۔ بولنا شروع کرتی ہے ۔۔۔۔

"میں چاہتی ہوں جو میرا لائف پارٹنر ہوں میں اسکے لیے بہت خاص ہوں جیسے نایاب چیز ہوتی

ہے اور اسکی حفاظت کرنا اسکا خیال رکھنا فرض ہوتا ہے بالکل ویسے ہی وہ میرا خیال رکھے ۔

دوسری بات ،، میں ایسے انسان کو اپنا لائف پارٹنر چوز کروں گی ۔۔۔۔۔ جو اپنی ہر دعا میں اللہ تعالیٰ

سے مجھے مانگے اسکی پاکیزہ محبت بننا چاہتی ہوں اور مرتے دم تک اسکی "محبت" صرف اور

صرف میرے لیے ہوں ۔۔۔۔۔"

تم سوچ رہی ہوگی فیروزے کہ آج کے دور میں ایسی محبت اور ایسا انسان ملنا ناممکن ہے ۔۔۔

مگر مجھے پورا یقین ہے اللہ تعالیٰ نے میرے لیے ڈھونڈ رکھا ہوگا ۔

(فیروزے دل میں آمین کہتی ہے)

وہ دم سادھے حورا کی باتیں سن رہی ہوتی ہے ۔۔۔

اب خوش ہو۔۔۔۔۔ فیروزے

اف۔۔۔۔۔ بجو

آپ اتنی پیاری باتیں کیسے کر لیتی ہیں۔

تورا ہنسنے لگ جاتی ہے۔

میں دعا کروں گی بجو۔۔۔ آپ کو ایسا شخص جلد از جلد مل جائے

(آمین۔۔۔)

کچھ دیر بعد وہ دونوں اپنے اپنے روم میں چلی جاتی ہیں۔

تورا۔۔۔ روم میں آنے کے بعد کھرکی کے پاس جاتی ہے اور چاند دیکھنے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

وہ فیروزے کی باتیں اور دعا کو سوچ رہی ہوتی ہے۔



چھوٹے سائیں۔۔۔۔۔!!!

سب تیاریاں ہو گئی ہیں اگر آپ کی اجازت ہو تو روانہ ہوں۔

مکرم۔۔۔۔

ظہان حیدر شاہ کو کہتا ہے۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ چلیں

ظہان اپنی بلٹ پروف گاڑی میں بیٹھتا ہے ساتھ مکرم بھی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا ہے۔

اور اور خاموشی سے سفر طے ہوتا ہے۔

آدھے راستے میں اچانک ڈرائیور بریک لگاتا ہے ---
کیا ہوا۔۔۔ مکرم؟؟؟؟

چھوٹے سائیں ---!!! سڑک پہ کسی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے ---
مکرم باہر جا کر دیکھتا ہے وہاں دو لوگ زخمی پڑے ہوتے ہیں
وہ ظہان کی سائیڈ پر آتا ہے اور ایکسیڈنٹ کا بتاتا ہے -
تو آپ کیا دیکھ رہے مکرم --- جلدی جائیں ان کی مدد کریں -
روکیے ---!!!

میں خود دیکھتا ہوں - -

چھوٹے سائیں ---!!!

آپ باہر مت آئے - مجھے تو یہ دشمن کی کوئی چال لگتی ہے -
دیکھا جائے گا --- مکرم
ابھی مجھے دیکھنا ہے -

مکرم کے منع کرنے کے باوجود ظہان حیدر شاہ اپنی بلٹ پروف گاڑی سے باہر آتا ہے اور صرف
چند قدم کے فاصلے کے بعد اچانک فائرنگ شروع ہو جاتی ہے ----
مکرم جلدی سے ظاہر کے پاس آتا ہے اور انھیں گاڑی میں بیٹھنا کا کہتا ہے مگر دشمن چاروں
طرف سے فائرنگ کر رہے ہوتے ہیں

ظہان اور اسکے گارڈز بھی جوابی کاروائی کر رہے ہوتے ہیں اور کافی سارے لوگوں کو ختم کر دیتے ہیں

اچانک ایک گولی ظہان کو لگتی ہے تو وہ بھی فائر کرنے والے کو ختم کر دیتا ہے -----
آدھے گھنٹے کی فائرنگ کے بعد بالآخر کچھ رستہ صاف ہو جاتا ہے مگر ظہان خود کافی حد تک زخمی ہو جاتا ہے

مکرم جلدی سے ظہان کو لے کر اندھیرے میں چلنا شروع کر دیتا ہے کیونکہ کچھ دیر بعد پھر سے فائرنگ شروع ہو جاتی ہے ادھر ظہان کی حالت بگڑ رہی ہوتی ہے اچانک ایک گھر کے سامنے وہ روکتے ہیں اور دیوار پھلانگ کر وہ اس گھر میں داخل ہو جاتا ہے ---
جبکہ مکرم دوبارہ اس جگہ کی طرف جاتا ہے جہاں پر فائرنگ ہو رہی ہوتی ہے تاکہ دشمن کو بھٹکا سکے ---

جیسے ہی ظہان گھر میں داخل ہوتا ہے تو وہ انتہائی زخمی حالت میں اٹھنے کی کوشش کرتا ہے کہ اچانک اسکی نظر کھڑکی کی سمت اٹھتی ہے اور پلٹنا بھول جاتی _____

اداسی کے بادلوں کے دور ہونے کا وقت آچکا ہے

ظہان حیدر شاہ کے بچپن کا خواب حقیقت کا روپ دھاڑنے والا ہے
چوٹ کی رات اسکے خوابوں کی ملکہ حقیقت میں اسکے سامنے ہے ۔

خوبصورت لمبے بال کھولے کھرکی میں کھڑی وہ اپنا پسندیدہ منظر دیکھنے میں محو ہوتی ہے کہ اسکے
خیالوں میں خلل کسی کے گرنے کی آواز سے پیدا ہوتا ہے

ظہان بس دیوانہ وار کھرکی کی طرف دیکھ رہا ہوتا ہے وہ بھول جاتا ہے کہ وہ کتنا زخمی ہے اسے
تو بس اپنے بچپن سے لے کر اب تک کہ خواب یاد آرہے ہوتے ہیں اسے یقین نہیں آرہا ہوتا
ہے کہ اسکے خوابوں کی ملکہ حقیقت میں اسکے سامنے ہے

وہ ابھی تک ہے ----- روبرو اپنے

ہم ابھی تک حصار----- خواب میں ہیں

تورا انتہائی غصے کی حالت میں کھرکی سے جھانکتی ہے کہ آیا کیا چیز گرمی ہے جسکی وجہ سے وہ
اپنے خیالوں کی دنیا سے باہر آتی ہے پھر وہ اپنے روم سے نیچے سیڑھیوں کی طرف آتی ہے

جبکہ ظہان جو کہ تورا کو حیرت سے دیکھ رہا ہوتا ہے اسکے کھرکی سے ہٹنے پر وہ بھی ہوش میں آتا
ہے اور اسے تلاشنا شروع کرتا ہے

تب ظہان کی نظر سیڑھیوں کی جانب جاتی ہے جہاں سے تورا زینہ در زینہ چلتی اسکے قریب آرہی
ہوتی ہے اور وہ بس اپنی اینجل کو قریب آتا ہوا دیکھ رہا ہوتا ہے

اسکے چہرے پر کچھ آوارہ لٹیں جھوم رہی ہوتی ہیں

سرخ قالین پر اسکے سفید پاؤں اتنے خوبصورت لگ رہے ہوتے ہیں کہ وہ بس دیکھتا رہ جاتا ہے
وہ چودھویں کی رات میں بالکل چاندنی لگ رہی ہوتی ہے

وہ سراپا سامنے ہے، استعارے مسترد

چاند، جگنو، پھول، خوشبو اور ستارے مسترد

تذکرہ جن میں نہ ہوانکے لب و رخسار کا

ضبط وہ ساری کتابیں، وہ شمارے مسترد

بلاخر حورا اس جگہ پہنچ جاتی ہے جہاں ظہان موجود ہوتا ہے چونکہ ظہان اندھیرے والی سائڈ پہ کھڑا
ہوتا ہے جسکی وجہ سے حورا کو نظر نہیں آتا اسے تو بس کسی کا سایہ دیکھ رہا ہوتا ہے ----

کون ہے وہاں ؟

حورا بیچاری ڈری ہوتی ہے مگر ہمت کر کے پوچھتی ہے

کون ہے ؟

ظہان تو حورا کی سریلی آواز میں کہیں کھو جاتا ہے

کافی دیر تک جب جواب نہیں ملتا تو حورا کو سچ میں گھبراہٹ ہوتی ہے وہ خود کہتی ہے

لگتا ہے کوئی چور ہے پاپا کو بلانا پڑے گا اور وہ اپنے پاپا کے پاس جاری ہوتی ہے

ظہان جو اسکی چور والی بات پہ مسکرا رہا ہوتا ہے حورا کہ پلٹنے پر اسے اپنی طرف کھنچتا ہے وہ جو

اس حملے کیلئے تیار نہیں ہوتی سیدھا ظہان کی پناہوں میں آجاتی ہے
 ڈر کی وجہ سے حورا اپنی آنکھیں بند کر دیتی ہے اور ظہان اتنے قریب سے بس اس کے چہرے کو
 دیوانہ وار دیکھ رہا ہوتا ہے -----

حورا ظہان کو دور کرنے کی کوشش کرتی ہے مگر وہ ایسا نہیں کر پاتی
 اس کی نظر جیسے ہی ظہان پر جاتی ہے اور جیسے ہی حورا کی آنکھیں ظہان کی آنکھوں سے ملتی ہیں
 وہ ان آنکھوں کے سحر میں جیسے جکڑ جاتی ہے اور بالکل ساکت ہو جاتی ہے
 اب بس وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوتے ہیں اور چاند کی روشنی ان کے چہروں پہ پڑ رہی
 ہوتی ہے اور ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہوتی ہے جو اس حسین لمحوں کو اور بھی خوبصورت بنا
 رہی ہوتی ہے

ظہان حیدر شاہ اپنے خوابوں کی تکمیل پر سرشار ہوتا ہے وہ بے انتہا خوش ہوتا ہے اور اردگرد سے
 بیگانہ ہو جاتا ہے

"خیال یار کا عکس ابھرا تھا ان دو آنکھوں میں

روبرو وہ چاند اپنی چاندنی سے ہوا"

(از خود بیلا بخاری)

آس پاس ہر چیز جیسے ان کے ملن پہ جھوم اٹھی تھی اور پورا ماحول کشتی خواب کا منظر پیش کر رہا
 ہوتا ہے

نہ جانے کتنے ہی پل ایسے گزر جاتے ہیں تب مکرم کی آواز ظہان کو ہوش کی دنیا میں لاتی ہے
 ظہان حورا کہ چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتا ہے اور پھر جی بھر کہ دیکھنے کے بعد
 اسکے کان میں سرگوشی کرتا ہے
 بہت جلد دوبارہ ملیں گے

My only mine Angel

پھر ظہان جیسے آتا ہے ویسے ہی مکرم کے ساتھ چلا جاتا ہے
 □□□□□

جبکہ حورا ابھی بھی ظہان کے سحر میں قید کھڑی ہوتی ہے اور وہ فیروزے کے ہاتھ لگانے سے
 ہوش میں آتی ہے۔

بجو۔۔۔۔۔ آپ یہاں اتنی رات کو کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

فیروزے پانی پینے کے لیئے نیچے آتی ہے حورا کو ایسے دیکھ کر پریشان ہو جاتی ہے اور حورا سے
 پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد حورا خود کو سنبھالتی ہے اور فیروزے کو جواب دیتی ہے۔۔۔۔۔
 کچھ نہیں۔۔۔۔۔

بس ایسے ہی آئی تھی فیروزے مجھے بہت نیند آرہی ہے میں سونے جا رہی ہوں تم بھی اب سو جاؤں

فیروزے حیران تو ہوتی ہے مگر پھر خاموش ہو جاتی ہے۔



مکرم جیسے ہی ظہان کو سیف سائڈ پہ لے کر آتا ہے تو فائرنگ کی آواز کم ہو جاتی ہے کیونکہ آبادی والی سائڈ پر فائرنگ نہیں کر سکتے ----

واپس اس سائڈ پر جاتا ہے جہاں پر فائرنگ ہو رہی ہوتی ہے اور ان کا مقابلہ کر کے دشمن کو واپس بھاگنے پر مجبور کر دیتا ہے ---

جب ماحول سازگار ہو جاتا ہے تو وہ ظہان کو واپس لینے آتا ہے کیونکہ ظہان بہت زخمی ہوتا ہے --- مکرم اس گھر میں داخل ہوتا ہے اور اپنے چھوٹے سائیں کو وہاں سے لے کر جاتا ہے - گاڑی میں بیٹھانے کے بعد وہ فل سپیڈ پر گاڑی چلاتا ہے تاکہ ظہان کو جلدی ہاسپٹل لے جائے اور انکی ٹریٹمنٹ شروع کر اسکے ----

ظہان اتنی تکلیف میں بھی اپنے حواس پر قابو رکھتا ہے اور درد کو برداشت کر رہا ہوتا ہے ---- اس حالت میں بھی وہ اپنی اینجل کے بارے سوچ رہا ہے ایک پرسکون سانس خارج کرتا ہے فائلی اسے اسکی اینجل مل گئی ہے - بلا آخر اسکے خوابوں کی تکمیل ہوئی جو اسے بچپن سے بے چین کرتے تھے -

بازو میں گولی لگنے کی وجہ سے ظہان کا بہت سارا خون ضائع ہو جاتا ہے اور مزید کام دیوار پھلانگنے نے کر دیا اس چکر میں بہت سی چوٹیں آتی ہیں --- جسکی وجہ سے درد پورے جسم میں پھیل گیا تھا -

چھوٹے سائیں ---!!!

آپ بس کچھ دیر اور برداشت کر لیں ہم بس ہاسپٹل پہنچنے والے ہیں ----

ظہان سے اب مزید درد برداشت

نہیں ہو رہا وہ درد کی دشت سے بے ہوش ہو جاتا ہے -

ہاسپٹل پہنچنے کے بعد ظہان کو سپیشل ٹریسمنٹ دی جاتی ہے اور اسے فوری طور پر ایمرجنسی وارڈ میں داخل کیا جاتا ہے -

ظہان ----

میرا بچہ ----

ظہان کی ماما جو گہری نیند میں ہوتی ہیں وہ بہت برا خواب دیکھتی ہیں جس میں ظہان ان سے دور جا رہا ہوتا ہے -

وہ جلدی سے اٹھتی ہیں ----

سکندر شاہ ---- اپنی بیگم کی آواز سن کر اٹھ بیٹھتے ہیں ---

کیا ہوا ہے آپ کو ----؟؟؟

شاہ جی ----!!!!

میرا بچہ ----

میرا ظہان ٹھیک نہیں ہے وہ تکلیف میں ہے ----

میں نے خواب میں دیکھا ہے

سکندر شاہ انکے قریب ہو کر انکے کندھے پر بازو رکھتے ہیں ----

ریلیکس ---- بیگم

کچھ نہیں ہوا بس وہ ایک برا خواب تھا آپ پریشان نہ ہوں -

نہیں ---- شاہ جی

میرا بیٹا کسی بہت بڑی مصیبت میں ہے وہ انتہائی تکلیف میں ہے -

آپ ابھی کال کریں ظہان سے میری بات کروائیں -

اچھا اچھا --- آپ حوصلہ رکھیں

میں ابھی کال کرتا ہوں -

سکندر شاہ ابھی اپنا سیل فون اٹھا رہے ہوتے ہیں تب مکرم کی کال آتی ہے -- اور وہ اب وہ

سچ میں پریشان ہوتے ہیں -

کال رسپونڈ کرتے ہی دوسری طرف انہیں جو خبر دی جاتی ہے تب انکے پیروں کے نیچے سے

زمین نکل جاتی ہے آخر اس خبر میں ان کے اکلوتے بیٹے پر حملے کا بتایا جاتا ہے -

یہ کیا کہہ رہے ہو تم۔۔۔۔۔ مکرم

میں نے تمہیں ذمہ داری سونپی تھی اور تمہارے ہوتے ہوئے ایسے کیسا ہو گیا۔

تم نے یہ حفاظت کی ہے میرے بیٹے کی۔۔۔۔۔؟؟؟؟

وہ انتہائی غصے کی حالت میں مکرم کو ڈانٹ رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

تب ظہان کی ماما کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔

کیا ہوا شاہ جی۔۔۔۔۔؟؟؟

ظہان ٹھیک تو ہے نہ میری بات کروائیں اس سے۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے کالبد کرتے ہیں

انہیں ظہان پر قاتلانہ حملے کا بتاتے ہیں۔۔۔۔۔

کیا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں

اب ظہان کی طبیعت کیسی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟؟

پتہ نہیں یہ تو ہاسپٹل جا کر پتہ چلے گا۔۔۔۔۔

دیکھا آپ نے میں نے کہا تھا نہ میرا بچہ تکلیف میں ہے رات سے ہی میرا دل بہت گھبرا رہا تھا

آپ مجھے جلدی سے اس کے پاس لے جائیں۔

آپ گھر پہ ہی رہیں میں خود جا رہا ہوں۔

نہیں مجھے ظہان کے پاس جانا ہے آپ انکار مت کریں۔۔۔۔۔

سکندر شاہ انہیں منع کرنے والے ہوتے ہیں لیکن ظہان کی اما کی حالت دیکھ کر ساتھ لے کر جانے کا فیصلہ کرتے ہیں ۔

اسطرح سارا راستہ دعائیں مانگتے ہوئے ظہان کے والدین ہاسپٹل پہنچتے ہیں ۔۔

سامنے ہی مکرم انہیں نظر آتا ہے اور وہ اس سائڈ پر جاتے ہیں وہ سب اب آپریشن تھیٹر کے باہر کھڑے ہوتے ہیں ۔۔۔

اب کیسی کنڈیشن ہے ظہان کی ۔۔۔۔۔؟؟؟؟۔۔

مکرم سے سکندر شاہ پوچھتے ہیں اس سے پہلے وہ جواب دیتا ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر آتا ہے ۔ ڈاکٹر ۔۔۔ کیسی طبعیت ہے اب میرے بیٹے کی ؟؟؟؟؟

پریشانی کی کوئی بات نہیں اب ظہان حیدر شاہ خطرے سے باہر ہیں ۔ خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے وہ کریٹیکل کنڈیشن میں تھے ۔

مگر اب وہ ٹھیک ہیں انکے بازو سے گولی نکال دی گئی ہے لیکن ان کے جسم پر بہت چوٹیں ہیں اور وہ آہستہ آہستہ رکور کر لیں گے ۔

انہیں تھوڑی دیر بعد پرائیویٹ روم میں شفٹ کر دیا جائے گا پھر آپ ان سے مل سکتے ہیں

۔۔۔

بہت بہت آپ کا شکریہ ۔۔۔ ڈاکٹر

سکندر شاہ انکا شکریہ ادا کرتے ہیں ۔

شاہ صاحب --- شکریہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں --

ظہان کی ماما جو ظہان کے پریشان ہوتی ہیں ڈاکٹر کی بات سن کر ان کے دل کو تسلی ملتی ہے

مکرم ---

جی سائیں ---

میڈیا والوں کو ابھی اس بارے میں کوئی پتہ نہیں چلنا چاہیے اس بات کا خاص دھیان رکھو۔ اور مزید سیکیورٹی کا انتظام کرو --

دشمن ضرور ظہان پر دوبارہ حملہ کریں گے اور میں نہیں چاہتا ان دوبارہ ایسا کوئی موقع ملے --- جو حکم آپ کا --- سائیں

مکرم ابھی جا کر تم یہ کام کر جو میں نے بتایا ہے -- تم سے تمہاری غلطی پر بعد میں بات ہوگی

پھر مکرم چلا جاتا ہے

ظہان کو جیسے ہی روم میں شفٹ کر دیا جاتا ہے وہ اس کو دیکھنے کے روم میں جاتے ہیں جہاں پر ظہان بیڈ پر بے ہوش پڑا ہوتا ہے ---

اسکی ماما ظہان کے ماتھے پر پیار کرتی ہیں اور قرآنی آیات پڑھ کر اس پر پھونک رہی ہوتی ہیں - انہیں ظہان کے ہوش میں آنے کا انتظار ہے بس ---

دراب جو پہلے ہی رشتہ سے انکار کی وجہ سے غم و غصہ میں ہوتا ہے ظہان کے بچ جانے کی خبر جلتی پر تیل کا کام کرتی ہے اور وہ آپے سے باہر ہو جاتا ہے ۔

نوید ----

دعا مانگ رہا ہوتا ہے کہ آج کسی طرح دراب خان کے غصے سے بچ جائے مگر آج اسکی دعا قبول ہونے کا وقت نا تھا ۔

دراب خان خود نوید اور اسکے ساتھیوں کے پاس جاتا ہے اور انھیں انتہائی سخت سزائیں دیتا ہے

-

تم سب کو میں نے کہا تھا کہ یہ کام انتہائی ہوشیاری سے کرنا ہے اور تم لوگوں سے ایک کام بھی ڈھنگ سے نہیں ہوا ۔ کتنا اچھا موقع ملا تھا مجھے ظہان حیدر شاہ کو راستے سے ہٹانے کا مگر تم سب کی غفلت سے یہ موقع بھی میرے ہاتھ سے نکل گیا ۔

اور میرا خاص آدمی بھی مارا گیا ۔

نوید --- تم تو کہہ رہے تھے کہ آج رات آپ کو اچھی خبر ملے گے اب بتاؤ ---- کیا یہ اچھی خبر تھی ----؟؟؟؟؟

اب بولو --- چپ کیوں ہو ----

سر ہم نے پوری کوشش کی تھی ظہان حیدر شاہ کو گولی بھی لگ گئی تھی مگر سکندر شاہ کا خاص بندہ مکرم ----- ظہان کی ڈھال بن گیا تھا اور وہ اس وجہ سے بچ کر نکل گیا ۔

ہمممم -----

اب یہ مکرم کہاں سے آگیا ---؟

سر ظہان حیدر شاہ خود بھی بہت ذہین اور بہادر انسان ہے اس نے ہم سب کا بہت ڈٹ کر مقابلہ کیا میں تو اسکی بہادری، دلیری دیکھ کر حیران رہ گیا ---
ابھی وہ مزید تعریفیں کرتا اس کو چپ دراب خان کی گولی نے کر دیا ----
نوید ----

کیسے لوگ رکھے ہوئے تم نے جو میرے سامنے میرے دشمن کی تعریفیں کر رہے ہیں ----
بس ----!! بہت ہو گیا

دراب خان غصہ میں اپنے ملازمین پر چیخ رہا ہوتا ہے اور اسکا غصہ کسی بھی صورت کم نہیں ہو رہا

مگر بہت جلد وہ خود پر قابو پاتا ہے اور آگے کا لائحہ عمل تیار کرتا ہے --- اب آگے کیا کرنا ہے اس حملے کا الزام ان کی پارٹی پر نہ آئے ۔ یہ وقت ہوش سے کام لینے کا ہے جوش سے نہیں

اپنے کمرے میں آنے کے بعد حورا مرر کے سامنے جاتی ہے وہ بے خود سی ہو کر اپنے آپ کو دیکھتی ہے اور اسے اس اجنبی کے الفاظ یاد آتے ہیں اسے ابھی بھی اسکے الفاظ اپنے کانوں میں گونج رہے ہوتے ہیں

یہ کیسا سحر تھا اس چہرے میں اور اسکی آنکھیں بھی کتنی خوبصورت تھیں
میں تو ان آنکھوں میں کہیں کھو سی گئی تھی -----
فففففففففف

یہ میں کیا سوچ رہی ہوں
کہیں میں پاگل نہ ہو جاؤ اف اف ----

چھوڑو حورا ان سب باتوں کو وہ کوئی اجنبی تھا جو راستہ بھٹک کے یہاں آگیا
وہ ایسے لوگ ہی خود سے باتیں کرتی ہوئی بیڈ پر جاتی ہے اور اسکی سوچوں میں بس وہی چہرہ بس
جاتا ہے جسے وہ چاہ کے بھی بھول نہیں پارہی تھی ---

حورا کی نظر اپنے ہاتھ پر جاتی ہے جسے ظہان نے پکڑ کر کھینچا تھا
یہ یہ خون کہاں سے آگیا وہ بھاگ کر واشروم جاتی ہے اور اپنے ہاتھوں اور بازوں کو دھوتی ہے
تاکہ خون کے نشان مٹ جائیں
ممم مطلب وہ اجنبی زخمی تھا

بیڈ پہ بیٹھتے ہی وہ سوچتی ہے اور ان ہی سوچوں میں گم وہ نیند کی وادیوں میں چلی جاتی ہے



سکندر شاہ بے تابی سے ظہان کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں کیونکہ اسکے بعد ہی وہ اگے کیا کرنا چاہتے ہیں اسکا فیصلہ کرنا تھا

شاہ جی -----

ظہان کو ابھی تک ہوش کیوں نہیں آیا؟
آجاگا آپ ٹینس نہ ہو

آپ ڈاکٹر کو بلائیں ابھی تک میرے بیٹے کو ہوش کیوں نہیں آیا؟
میں بلاتا ہوں ----

ابھی سکندر صاحب ڈاکٹر کو بلانے جارہے ہوتے ہیں کہ وہ خود آجاتے ہیں
ڈاکٹر میرے بیٹے کو ہوش کیوں نہیں آیا ابھی تک ایک گھنٹہ ہونے کو آیا ہے؟
آپ پریشان نہ ہوں کچھ دیر تک پشینٹ کو ہوش آجاگا ---

Everything is fine so don't worry Mr.Shah....

ڈاکٹر کے جانے کے بعد سکندر صاحب اپنی وائف حیات بیگم کو ریسٹ کا کہتے ہیں لیکن وہ
نہیں مانتیں ---

شاہ جی ----

جب تک ظہان کو ہوش نہیں آتا میں کہیں نہیں جاو گی
 کچھ ہی دیر میں ظہان کو ہوش آتا ہے اور
 آنکھیں کھولنے پر اسے اپنے ماما بابا کا چہرہ دکھتا ہے

شاہ جی ---

دیکھیں ظہان کو ہوش آگیا

سکندر شاہ جلدی سے ظہان کے صوفے قریب آتے ہیں

اب کیسا فیل کر رہے ہو میرے شیر؟

بابا سائیں میں اب بالکل ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہوں

ظہان میرا بچہ شکر ہے تمہیں ہوش آگیا

تمہیں درد تو نہیں ہو رہا

No mama I'm fine don't worry my love"

مسز مجھے لگتا ہے اب آپکو جانا چاہیے کچھ دیر ریسٹ کر لیں میں ظہان کے ساتھ ہوں

نہیں شاہ جی ----

میں کہیں نہیں جا رہی میں اپنے بیٹے کے پاس رہوں گی --

سکندر شاہ التجائی نظروں سے ظہان کو دیکھتے ہیں کیونکہ اب وہی اپنی ماما کو ہینڈل کر سکتا تھا

ماما جانی

سکندر شاہ اپنی بیگم کے پاس آتے ہیں
آپ مجھ سے بات نہ کریں

ڈرائیور کو بلائیں ----

اس طرح حیات بیگم گھر چلیں جاتی ہیں -

حیات بیگم کے جانے کے بعد سکندر صاحب سیریس ہو جاتے ہیں اور ظہان بھی خاموش ہو جاتا
ہے --

ظہان میرے منع کرنے کے باوجود بھی تم اسلام آباد چلے گئے اور پھر اتنی رات میں واپسی کی
کیا ضرورت تھی لگتا ہے تم نے دشمن کو ہلکا لے لیا ہے اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو ہمارا کیا بنتا
جب تم پر حملے کی خبر سنی تو ایسا لگا جیسے میری آنکھوں کی روشنی ختم ہو گئی ہو اور تمہاری ممانکا
تو رو رو کے برا حال تھا اور میں نے خود کو اور تمہاری ممانکا کو کیسے سنبھالا یہ میں جانتا ہوں
سکندر صاحب کی آواز میں لڑکھڑاہٹ سی ہوتی ہے

ظہان کو محسوس ہو رہا ہوتا ہے اسکے بابا جان ضبط لکے کرڑے مراحل سے گزر رہے ہوتے ہیں
اسلیئے وہ کافی شرمندہ بھی ہوتا ہے ----

"تمہیں کیا پتہ ظہان کے اولاد کی چھوٹی سی بھی تکلیف والدین کیلئے کتنی اذیت ناک ہوتی ہے
بچپن میں ہم تمہارا کتنا خیال رکھتے تھے کہ کھیلتے ہوئے بھی تمہیں کوئی چوٹ نہ لگے تمہاری ممانکا

ہر وقت سائے کی طرح تمہارے ساتھ رہتیں تھیں مجھے پتہ ہے میں اپنے پیار کا اظہار اتنا زیادہ نہیں کرتا مگر تمہاری میری زندگی میں کیا اہمیت ہے اسکا تم اندازہ کبھی بھی نہیں لگا سکتے۔"

تم ہمارے خاندان کے اکلوتے چشم چراغ ہو اور دشمنوں کی ہمت تو دیکھو وہ تمہیں یعنی سکندر شاہ کہ جگر کے ٹکڑے پر وار کیا خیر انکا بھی میں نے بندوبست کر لیا ہے

اب جو ہونا تھا ہوگزا اب تم میری اجازت کے بغیر کہیں نہیں جاو گے

Is that clear Zuhan?

Yes

Yes Baba sain!

اور ہاں مکرم کو میں نے پتہ لگوانے کا کہہ دیا ہے جلد ہی تم پہ وار کرنے والوں کو عبرت ناک سزا دوں گا تاکہ وہ خواب میں بھی تم پہ حملہ کرنے کا سوچ نہ سکیں -----



بجو -----

آپ ابھی تک سو رہی ہیں ---

کیا مسئلہ ہے فیروزے ----

مجھے سونے دوں --

نو --- آپ نے بہت نیند کر لی ہے اب آپ اٹھیں - دیکھیں دوپہر ہو گئی ہے اور آپ بھول گئی

آج ہم نے آج شاپنگ پر بھی جانا ہے -

کیا-----

دوپہر ہوگئی اور میں اتنی دیر سوتی رہی ----

اف----- اٹھیں بھی بچو آپ

ویسے بھی اتنے لیٹ ہوگئے ہیں

جلدی سے تیار ہو جائیں ---

مجھے کہیں نہیں جانا فیروزے ----

تم اپنی فرینڈز کے ساتھ چلی جاو ----

Plz.....

مگر بچو ----

فیروزے بحث نہیں

میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے -

کیا ہوا ہے آپ کو بچو ---

رنگ بھی زرد پرڑھا ہے ---

میں ابھی ماما کو بتاتی ہوں -

ابھی وہ روم سے جاری ہوتی ہے کہ حورا اسے روکتی ہے -

نہیں ماما کو پریشان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے - رات کو لیٹ نیند آئی تھی بس ---- اور

کچھ نہیں -

ابھی فریش ہوگی تو ٹھیک ہو جاو گی -

اوک بچو ---

آج تو آپ کو معاف کر دیا

صرف اور صرف آپ کی خراب طبیعت کی وجہ سے --

فیروزے نیکسٹ ٹائم ہم دونوں اکٹھے شاپنگ کے لیئے جائے گے

پرامس ڈیئر -----

ہمم یہ ہوئی نہ بات بچو ابھی تو میں شاپنگ کے لیئے جاری ہوں شام تک آپ مجھے ٹھیک ملے

شام کو ملاقات ہوگی -

اوکے بالے ---

بالے --- فیروزے ----

اپنے کمرے میں جا کر وہ اپنی فرینڈز کو کال کرتی ہے -

فیروزے کی فرینڈز حمنا اور میرا اسکے گھر آ جاتی ہیں اسے پک کرنے

چلیں فیروزے ویسے بھی تمہارے چکر میں کافی لیٹ ہو گئے ہیں حمنا اسے تنگ کرنے کیلئے کہتی ہے

بابا بابا بابا ویری فنی

اب چلو بھی یار ویسے بھی میری نہیں تمہاری وجہ سے ہم لیٹ ہو گئے
 اس سے پہلے دونوں کے بیچ جنگ ہوتی میرا نے ان دونوں کو روکا
 اگر تم دونوں نے ہر وقت لڑنا ہی ہوتا ہے تو مجھے کیوں بلاتی ہو ----
 اف میں تو تنگ آ گئی ہوں تم دونوں کی لڑائی سے میں واپس جا رہی ہوں ----
 اب دونوں میرا کی دھمکی سے سیدھی ہوتی ہیں
 اووووپس میرا |||||

We are just kidding my bestie

Don't be serious dear

I'm I right Hmna?

Ya u r absolutely ri8 Ferozay my lovely frnd my
 bestie.....

اور بس پھر دونوں کی ڈرامے بازی شروع ہو جاتی ہے اور آخر کار دونوں میرا کو منا لیتی ہیں
 کیونکہ اس سرپھری کا کوئی بھروسہ نہ تھا وہ سچ میں چلی جاتی ----

Let's go Mira we are already getting late!

اور پھر باتوں باتوں میں وہ تینوں شاپنگ مال انٹر ہو جاتی ہیں
 اور شاپنگ کرنا سٹارٹ کرتی ہیں فیروزے اپنے لیے ڈریس پسند کر رہی ہوتی ہیں تب اسے

محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی اسے دیکھ رہا ہے وہ شاپنگ مال میں ادھر ادھر نگاہ دوڑاتی ہے مگر سب اپنے اپنے کاموں میں بڑی ہوتے ہیں

فیروزے -----

کیا سوچ رہی ہو دیکھو یہ ڈریس کیسا ہے دیکھو پارٹی میں یہ والا کیسا لگے گا

فیروزے -----

کہاں گم ہو؟

ہا ہاں ----- کیا کہا تم نے

اف تم نے کچھ نہیں سنا اچھا چھوڑو

چلو جلدی سے ڈریس سلیکٹ کرو ہم زرا اس سائڈ پر کچھ نیو دیکھ لیں -----

کوئی بہت قریب سے فیروزے کو دیکھ رہا ہوتا ہے

اور فیروزے جس ڈریس پہ ہاتھ رکھتی سیلر بوائے کہتا کہ میم یہ آل ریڈی بک ہے آپ کچھ اور پسند کر لیں

شاید وہ لڑکا کسی کہ اشاروں پہ وہ سب کر رہا ہوتا ہے اور بلاخر فیروزے کو وہی لڑکا جو ڈریس دیتا

ہے وہ لانگ پنک فرائ جیسے بازوں پر بے انتہا خوبصورت نیٹ اور اس پر پیارے سے فلاورز

سیٹ ہوتے ہیں جسکی بیک سائیڈ پر بہت ہی یونیک سٹائل کی ڈوریاں ہوتی ہیں اور اس ڈریس کی

بیک سائیڈ تھوڑی سی ڈیپ ہوتی ہے -----

پھر فیروزے چیلنجنگ روم ڈریس کو چیک کرنے جاتی ہے اور پھر وہ جیسے ہی چیلنجنگ روم میں جاتی ہے کوئی بہت جلدی سے فیروزے کے ساتھ ہی انٹر ہوتا ہے اور ڈور لاک کر دیتا ہے اور اچانک سے لائٹ بھی آف ہو جاتی ہے کیونکہ شاید وہ سٹرینجر اپنا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتا تھا اسلیئے اس نے لائٹ آف کروادی

ادھر فیروزے جو پہلے سے ہی کسی کی موجودگی کی وجہ سے خوفزدہ ہوتی ہے لائٹ کہ جانے کی وجہ سے وہ بے انتہا خوفزدہ ہو جاتی ہے اسے ایسا لگ رہا ہوتا ہے جیسے ابھی بس وہ اندھیرے کنویں میں ہو اور وہ مر جاگے کیونکہ شاید مقابل یہ نہیں جانتا تھا کہ اس کی بے بی گرل کو لائٹ فوبیا ہے اگر وہ جان لیتا تو شاید وہ ایسا کبھی نہ کرتا لائٹ کیوں بند ہو گئی میرا کوئی ہے مجھے باہر نکالو

Open the door plz Mira

Humna plzzzzzz

Someone heel.....

ابھی وہ کچھ بولتی کسی نے اپنے بھاری ہاتھ اسکے منہ پہ رکھ دیا ابھی وہ کچھ کہتا فیروزے جلدی سے اس سٹرینجر کے گلے سے لگ جاتی ہے اور اسے ٹاٹلی ہگ کر کے رونا شروع کر دیتی ہے ادھر وہ سٹرینجر حیران پریشان ہو جاتا ہے کیونکہ فیروزے نے اور زیادہ زور سے رونا سٹارٹ کر لیتی ہے

Ppp plzzzzz hold me tightly _____

Don't move

Stay with me

پلیز اور پھر سے وہ رونا شروع کر دیتی ہے تھینک گاڈ ت تم یہاں ہو نہیں تو مم م میں مر جاتی

Stop it.....

I said stop it don't say again that you wanna die
otherwise i will destroy all the bloody hell of this

universe

Don't say my love

Don't say again these stupid words.....

اور پھر وہ فیروزے کو اپنے سینے میں اس طرح بھنچ لیتا ہے کہ فیروزے کو اپنی پسلیاں ٹوٹی ہوئی
محسوس ہوتی ہیں جیسے اس سٹرینجر سے فیروزے واقعی کہیں اس سے دور نہ ہو جائے

و وہ میں

ابھی فیروزے کچھ کہتی اس سٹرینجر نے اسے بولنے سے روک دیا

Shhhhhhhhhhh

Kizlarim!

Ma bouee` de sauvetag

شش

مائی بے بی گرل

مائی لائف لائن

I'm with you my baby girl'

اور پھر کیا فیروزے جیسے ہی یہ الفاظ سنتی ہے اسے وہ ریسٹورینٹ والا شخص یاد آجاتا ہے ابھی وہ کچھ کہتی اس سے پہلے اس سٹریجر نے فیروزے کے چہرے کو اوپر کیا اور اسکی آنکھوں پر باری باری بوسہ دیا اور پھر اپنے ہونٹوں سے فیروزے کے آنسو چنے پھر اسکے ماتھے پر پیار بھرا لمس چھوڑتا ہے کہ اچانک لائٹ آتی ہے اور وہ جلدی سے وہاں سے چلا جاتا ہے ۔



اور فیروزے حیران پریشان سی کھری ہوتی ہے کہ باہر سے میرا اور حمنا اسے آواز دیتی ہیں اور فیروزے اس ڈریس کو واپس سے لے کر آجاتی ہے فیروزے میری جان مائی بیسی تم ٹھیک تو ہونا کیا ہوا ہے خاموش کیوں ہو اور یہ ڈریس کیوں نہیں ٹرائی کیا

فیروزے

ہو ہاں کیا ہوا -----

اف لگتا ہے یہ کوئی اور ہے چل میرا چلیں

او ہیلو مس حمنا عرف آفت کی پرکالہ ----- کچھ نہیں ہوا مجھے اور ہاں ایک بات یاد رکھنا اس دنیا میں صرف اور صرف ایک فیروزے ہے

One & only one

Original piece

Understood u duffer.....?

بابا بابا بابا -----

دونوں کا قہقہہ گونجتا ہے

ہمم اب لگ رہی ہونا ہماری فیروزے ----

پھر تینوں ہی قہقہہ لگاتی ہیں

اور ادھر فیروزے کو خوش دیکھ کر وہ بھی سکون کا سانس لیتا ہے



ادھر فارب بخاری اپنی میٹنگز کافی حد تک بڑی ہو جاتا ہے اور وہ نیوز جس میں فارب بخاری کو اسکے برینڈ کی ماڈل زوئی سے کمپیئر کیا جا رہا تھا اس نیوز کو تو اس دن ہی فارب بخاری نے بند کروادیا تھا اور اس رپورٹر اور اسکے پیچھے جسکا بھی ہاتھ تھا ان سب کو انکے انجام تک اس نے پہنچا

دیا تھا لیکن ایک شخص کا اسے ابھی بھی پتا نہیں تھا لیکن ادھر بھی فارب بخاری تھا جسکے آگے کوئی ٹک پائے ایسا کہاں ممکن تھا -----

.....

تورا اپنی ممی کے ساتھ بیٹھی ہوتی ہے تب فیروزے بہت سارے شاپنگ بیگز کے ساتھ انر داخل ہوتی ہے ۔

ہوگئی شاپنگ ----؟؟؟

جی ممی ----

دیکھ لوں کوئی چیز رہ تو نہیں گئی یہ نا ہوں پاڑی کے وقت تیار ہوتے وقت تمہیں اپنی بھولیں ہوئی چیزیں یاد آجائیں ----

ممی میرے مطابق تو شاپنگ کمپلیٹ ہے باقی بعد میں دیکھا جائے گا ----
بجو ----

اب آپ کی طبیعت کیسی ہے ----؟

تورا بچاری پریشان ہو کر اس دیکھتی ہے کیونکہ اسکے منع کرنے کے باوجود اسنے ممی کے سامنے طبیعت کا پوچھا ہے ----

کیا ہوا ہے حورا کو ----؟؟
 وہ فیروزے کو دیکھتی ہیں --
 تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا --
 میں بھی کہوں حورا اتنی دیر تک نہیں سوتی آج اسکی طبیعت ڈل تھی ---
 حورا --- میری بچی
 کسی طبیعت ہے اب آپ کی ---
 کیا ہوا ہے آپ کو ----؟،
 روکو میں ابھی آپ کے پاپا کو کال کرتی ہوں ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں -
 ریلیکس ممی ----
 کچھ نہیں ہوا مجھے میں ٹھیک ہو رات کو لیٹ سونے کی وجہ آٹکھ دیر سے کھلی ---
 Now I m fine....
 فیروزے کو تمھڑی مارتی ہے اب سنبھالو ممی کو - ---
 اوووہو ---
 ممی ڈارلنگ ----
 کچھ نہیں ہوا بچو کو آپ تو چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہو جاتی ہیں ---
 ہمم --- حورا ہاں میں سر ہلاتی ہے ---

چلو اپنی شاپنگ دیکھاؤں
 حورا فیروزے کو کہتی ہے ---
 میں بہت تھک گئی ہوں بجو
 بعد میں دیکھاؤں گی پہلے فریش ہو جاؤ ---
 اوکے بیٹا ---

رات کھانا کھانے کے بعد سب نیوز دیکھ رہے ہوتے ہیں جس میں بار بار ملک کے نئے ابھرتے
 ہوئے سیاستدان ---- ظہان حیدر شاہ پر قاتلانہ حملے کے بارے میں بتایا جا رہا ہوتا ہے ---
 حورا جو فیروزے کے ساتھ باتیں کر رہی ہوتی ہے ---
 یہ خبر سن کر ٹی وی کی طرف متوجہ ہوتی ہے ---
 جہاں پہ ظہان کی تصویر کے ساتھ خبر دی جا رہی تھی ---
 وہ حیران ہو کر اس تصویر کو دیکھ رہی ہوتی ہے کیونکہ یہ وہی چہرہ ہوتا ہے جو کل رات اسنے اتنے
 قریب سے دیکھا تھا ---
 وہ سرگوشی میں ظہان کا نام لیتی ہے ----

فیروزے بھی اب اپنے پاپا سے ظہان کے بارے پوچھ رہی ہوتی ہے -
 مگر حورا کو کوئی ہوش نہیں ہوتا وہ بس دیوانی سی ٹی وی پر اسکی چلتی ہوئی تصویر دیکھ رہی ہوتی
 ہے ---

وہ سب آپس میں کیا بات کر رہے ہوتے ہیں اسے کچھ پتہ نہیں ہوتا۔

اسے صرف ظہان کا پتہ ہوتا ہے اور اسکے بارے میں خبر سن کر اسکا دل بے چین ہو جاتا ہے

وہ جلدی سے اپنے روم میں چلی جاتی ہے۔۔۔

حورا کے اچانک چلے جانے پر سب پریشان ہو جاتے ہیں سب کو پتہ ہے وہ اسطرح کی نیوز سے

دور رہتی ہے وہ بہت جلد گھبرا جاتی ہے۔۔۔۔

روم میں آتے ہی حورا کو پھر سے وہی پل یاد آتے ہیں جنہیں وہ مشکل سے بھلانے کی کوشش

کر رہی تھی اس خبر نے اسے پھر سے "ظہان" کی یاد دلا دی۔۔

ابھی وہ خود سے الجھی ہوئی ہوتی ہے کہ فیروزے روم میں انٹر ہوتی ہے۔۔۔

بجو۔۔۔۔

آپ ایسے اچانک چلی گئی آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟؟

ابھی پایا کو مئی کہہ رہی تھی انہوں نے نیوز چینل کیوں لگایا۔۔

آپ اتنے دن اداس رہیں گی۔

حورا خود کو سنبھالتی ہے اور فیروزے کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔

شکر ہے بجو۔۔۔

آپ نارمل ہیں۔

اس بات کا کیا مطلب ہے فیروزے ---؟؟؟
کیا میں تمہیں نارمل نہیں لگ رہی --

وہ حورا کا دھیان بٹانے میں کامیاب ہو جاتی ہے ---
ہاہاہاہاہاہا ----

بجو --- میں تو بس مذاق کر رہی تھی آپ نارمل ہیں بلکل ٹھیک ---
جب تھوڑی دیر بعد حورا کو اسکی شرارت سمجھ آتی ہے وہ غصے سے فیروزے کو گھورتی ہے اور
پھر دونوں ہسنے لگ جاتی ہیں ---
وہ حورا کو ہگ کرتی ہے

آپ ہمیشہ ایسے ہی ہنستی مسکراتی رہا کریں ---
بجو آپ نے ظہان حیدر شاہ کو دیکھا تھا ---

اف ----

کیا پرسنالٹی ہے بندے کی
میں تو فین ہو گئی انکی ---

آپ کو پتہ ہے اگر میرا کوئی بھائی ہوتا تو وہ ہو بہو ان کے جیسا ہوتا ----
--- حورا کے دل کی حالت جانے بغیر فیروزے نان سٹاپ شروع ہو جاتی ہے ---
کوئی بات نہیں بھائی نہیں تو "جیجو" تو بن سکتے ہیں ----

ویسے بھی آپ اس دن اپنے لائف پارٹنر کے بارے میں جیسا بتا رہی تھی ظہان حیدر شاہ ان خصوصیات پر پورا اتریں گے ---

میں بھی نہ یہاں آکر باتوں میں لگ گئی ---

اوکے گڈنائٹ بچو ----

کل پارٹی کی تیاری بھی کرنی ہے -

تورا پھر سے ظہان کے بارے میں سوچنا شروع کر دیتی ہے ظہان کو سوچتے وہ نیند کی وادیوں میں میں چلی جاتی ہے -



ڈاکٹر ظہان کا چیک اپ کرنے کے لیے آتا ہے ---

اب آپ کیسا فیل کر رہے ہیں ---؟؟؟

Much better....

سیکندر شاہ اس وقت بھی ظہان کے ساتھ روم میں ہوتے ہیں ---

دو دن بعد انہیں ڈسچارج کر دیں گے لیکن آپ کو انکا خاص خیال رکھنا پڑے گا تاکہ ٹانگے کھل نہ جائے --

Ok.....Doctor

سکندر شاہ جواب دیتے ہیں ---

ڈاکٹر کے جانے کے بعد مکرم روم میں آتا ہے ۔

سائیں ---!!

آپ سے بہت اہم بات کرنی ہے ۔۔

بولو ---

ہر نیوز چینل پر چھوٹے سائیں --- پر قاتلانہ حملے کی خبر دی جا رہی ہے ۔

آپکے حکم کے مطابق پریس کانفرنس کا انتظام کروادیا ہے ۔۔

جب آپ کہیں گے کانفرنس شروع کی جائے گی ---

ہمم ---

بہت خوب --- مکرم

سائیں ---

ہر نیوز چینل والے یہ بات جاننے کے لیئے بے تاب ہیں کہ ظہان حیدر شاہ پر کس نے حملہ

کروایا ہے --- اور کیوں کیا ہے ---؟؟؟

تب ظہان بولتا ہے ---

بابا سائیں ---!!

مجھے معلوم ہے اس حملے کے پیچھے کسکا ہاتھ ہے ---

جانتا تو میں بھی ہوں ظہان بس تمہارے ہوش میں آنے کا انتظار تھا۔۔

"درب خان" نے حملہ کروایا ہے

تم پہ۔۔۔

جی۔۔۔

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں بابا سائیں۔۔۔

اسنے حملہ کروایا ہے۔۔

حملہ کر کے اسنے بہت بڑی غلطی کر دی ہے اب غلطی کی ہے تو خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔۔۔
مکرم اس دوران خاموش کھڑا رہتا ہے

شام کو پریس کانفرنس کریں گے آخر درب خان کو سزا بھی تو دینی ہے دھیان رہے ہر نیوز
چینل کے نمائندے پریس کانفرنس میں شامل ہوں۔۔۔۔

جو حکم آپ کا سائیں!

ظہان میں کچھ دیر کیلئے حویلی جا رہا ہوں تمہاری موم کافی ٹینس تمہیں تمہاری صحت کی وجہ سے
اب تک نا جانے کتنی کالز کر چکی ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے بابا سائیں آپ جائیں مکرم ہے میرے ساتھ۔۔۔۔۔

مکرم۔

جی شاہ سائیں۔۔۔۔

اب کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے تم ظہان کے ساتھ سائے کی طرح رہنا سمجھے؟
جی سائیں جیسا آپکا حکم!

○○○○

چھوٹے سائیں!-----!!!!

ظہان جو حورا کے خیالوں میں ہوتا ہے مکرم کے بولنے پر متوجہ ہوتا ہے۔

ہاں بولو کیا بات ہے ----؟

چھوٹے شاہ سائیں وہ آپکے دوست کی کال ہے

آپ نے بات کرنی ہے تو بتائیں نہیں تو میں منع کر دو ----؟

لاؤادھر دو ---

ابھی ظہان نے پریس بٹن دبایا ہوتا ہے کہ دوسری طرف سے وہ نان سٹاپ شروع ہو جاتا ہے

ظہان کے بچے

You bahster you rascal how dare you to take this risk ?

You bloody hell you idiot..... youuuuu

ابھی وہ کچھ اور کہتا کہ ظہان نے اسے سٹاپ کر دیا

Calm down bro

It's not a big deal now I'm fine so WHY you are

shouted.

Cool down bro

Just cool.....!!!!!!!

میں کول ہو جاؤ ہاں میں تیرے ساتھ اتنا سب ہو گیا اور تو کہہ رہا ہے میں کول ہوں سالے ایک
تو تو نے مجھے انفارم نہیں کیا یہ تو آنٹی نے مجھے انفارم کر دیا اور اوپر سے لاڈ صاحب کہہ رہے
ہیں کہ کیا ہوا ایم فائن

بابا بابا بابا

واٹ آجوک کہ اتنی بڑی بات ہو گئی ہے اور میں کول ہو جاؤ تمہیں تو میری فکر ہی نہیں ہے تو
نہ مجھے اپنا دوست ہی نہیں مانتا تب ہی مجھے اتنی بڑی بات سے بے خبر رکھا تمہیں پتا بھی ہے
اگر تجھے کچھ ہو جاتا تو میرا ہا۔۔۔۔۔

میرا کیا ہوتا یہ سب کہنے کے ساتھ ہی اسکا گلا رندھ جاتا ہے
ظہان یہ سب فیل کر رہا ہوتا ہے لیکن وہ خاموش رہتا ہے کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ اسکا جگری یار اپنا
سارا غصہ، اپنے دل کی بھڑاس نکال دے۔۔۔

جب وہ بول بول کہ تھک جاتا ہے تب ظہان بولتا ہے
یار جگر ایسی بات نہیں ہے تو میرا اکلوتا بھائی میرا یار ہے اور میں تجھے کیسے بھول سکتا ہوں میں
تو بستیجھے پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا اور ماما جانی کی بھی حد ہے منع کرنے کے باوجود بھی تمہیں

ہمسلم گڈ پھر ملتے ہیں میں کچھ دیر میں ہاسپٹل پہنچتا ہوں اور میں خود دیکھ لوں گا کہ تو کیسا
ہے کیونکہ مجھے اب تم پر زرا بھی بھروسہ نہیں۔۔۔

Ok then byee

See you soon mr.idiot_____

بابا بابا بابا

Ok bayeee byee my jigar

_____♡♡♡♡♡_____

دراب -----

دراب -----

کہاں ہو تم -----؟؟؟؟

دلاور خان غصہ میں دراب کو بلا رہیں ہوتے ہیں -

اپنے باباجان کی غصہ بھری آواز سن کر دراب خان اپنے کمرے سے باہر آتا ہے - وہ سمجھ جاتا

ہے کہ انہیں اسکے کارنامے کا پتہ چل گیا ہے -

جی -----

باباجان -----!!

آج کی نیوز سنی تم نے ---؟

ظہان حیدر شاہ پر قاتلانہ حملہ ہوا ہے --

سنی ہے نیوز اور یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے آئے دن کسی نہ کسی پولیٹیشن پر حملے ہوتے رہتے ہیں اب کیا میں ہر کی خبر رکھو حد کرتے آپ باباجان -

دراب لا پرواہ ہو کر جواب دیتا ہے --

جی --- جی ہم سمجھ رہیں دراب آپ کی باتیں --

اب آپ ہمیں وہ بات بتائیں جو ہم جاننا چاہتے ہیں بات کو گھمائیں مت --
اوکے باباجان ---

پوچھیں ---

کیا یہ حملہ آپ نے کروایا ہے ---؟؟؟

آپ اتنا غلط قدم کیسے اٹھا سکتے ہیں ---- دراب

جواب دیں ---

کروایا ہے میں نے حملہ مگر اسکی قسمت اچھی تھی بچ گیا ہر بار ایسا نہیں ہوگا -

دراب انتہائی غصے میں چیخ کر جواب دیتا ہے -

آپ دیکھ رہے ہیں بابا جان ---

کیسے وہ دن بعد دن لوگوں کے دلوں میں جگہ بنا رہا ہے حتیٰ کہ ہمارے اپنے گاؤں کے لوگ بھی اسکی تعریفیں کر رہے ہیں ۔

مجھ سے یہ برداشت نہیں ہو رہا آس لیئے ظہان حیدر شاہ کو راستے سے ہٹانا چاہا مگر۔۔۔ ایسا نہ ہو سکا ۔

دلور خان چپ کر کے اسکی باتیں سن رہے ہوتے ہیں جب وہ چپ ہوتا ہے تب وہ بولتے ہیں

دراب بیٹا۔۔۔

سیاست کی چالوں کو تم کب سمجھو گے ۔ ظہان پر قاتلانہ حملہ کروا کے تم نے اسے موقع دے دیا ہے کہ وہ لوگوں کی ہمدردی حاصل کر سکے اور عوام جو اسکی دیوانی ہے دھڑا دھڑا اسے ووٹ دے گی ۔ ایسا کرنے سے پہلے کما از کم مجھ سے پوچھ تو لیتے ۔ اب جو الیکشن جیتنے کی امید تھی وہ ختم ہوتی ہوئی دیکھ رہی ہے ۔

مجھے تم پہ بھروسہ نہیں کرنا چاہیے تھا ۔ تم ابھی بچے ہو ۔۔۔

باباجان ۔۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ
میں کوئی بچہ نہیں ہوں ۔

دراب یہ حرکت کر کے تم نے ثابت کر دیا ہے کہ تم سیاست کے میدان میں ابھی کچے کھلاڑی ہو اور اس لحاظ سے تم ابھی بچے ہوں۔

دراب میری بات ہمیشہ یاد رکھنا

سیاست ہو یا زندگی کا کوئی بھی میدان ہو، کبھی بھی جوش سے کام نہیں لیا جاتا ہمیشہ ہوش سے لیا جاتا ہے۔ غصہ میں کیے گئے فیصلے ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔ کھلاڑی وہی عقلمند ہوتا ہے جو ہمیشہ اپنے جذبات کو اپنے کنٹرول میں رکھے۔ خود پر کبھی حاوی نہ ہونے دے۔

جی بابا جان ---

ہمیشہ یاد رکھوں گا۔

تمہارے غصے کی وجہ سے جو نقصان ہونا تھا وہ ہو چکا اب مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا۔

تم تیار ہو جاؤ ہم ابھی ظہان حیدر شاہ کی عیادت کے لیے ہاسپٹل جائے گے۔

خبر ملی ہے کہ آج شام سکندر شاہ پریس کانفرنس کرے گا جس میں ظہان حیدر شاہ پر حملہ کرنے والے کا نام بتایا جائے گا۔ اس سے پہلے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں۔ ہمیں اپنی چال چلنی ہوگی تاکہ اگر وہ ہمارا نام بول بھی دے تو لوگ انکا ساتھ نہ دیں۔

مگر ---

بابا جان --

دراب بس جو کہا ہے وہ کرو اور اپنے غصے کو ہو سکے تو قابو میں رکھو۔

سکندر شاہ حویلی میں ظہان کو نئی زندگی مل جانے کی خوشی میں پورے گاؤں میں بہت بڑی دعوت کا انتظام کرواتے ہیں۔ جس میں ہر خاص و عام کو مدعو کیا جاتا ہے۔

ظہان کی ماما جانی بھی لوگوں میں کپڑے، پیسے اور دیگر اشیاء بانٹ رہی ہوتی ہیں۔

اللہ نے انکے بیٹے کی جان بچالی اور اسے لمبی عمر عطا کی۔

دن میں نا جانے کتنی بار وہ ظہان کو کال کرتی اور اسکی طبیعت کا پوچھتی۔

شاہ جی ---

مجھے اپنے بیٹے کو دیکھنے جانا ہے آپ آج رات مجھے لے جائے گے۔۔۔؟؟؟

جی بیگم ---

آپ ابھی حکم کریں بندہ حاضر ہے۔۔۔۔

سکندر شاہ مذاق کرتے ہیں۔

بس بس ---

شاہ جی ---

آپ ہماری بات مانتے یہ میں خوب جانتی ہوں ---

بیگم آپ بھی نا۔۔۔

ابھی تک ناراض ہیں۔۔۔؟؟

نہیں۔۔۔ میں آپ سے ناراض نہیں ہوں۔۔

اوکے۔۔۔

ابھی تو میں جا رہا ہوں رات کو ڈرائیور آپ کو لینے آجائگا گا۔۔ ویسے ابھی میں آپ کو لے جاتا کیونکہ کچھ دیر بعد پریس کانفرنس ہے تو ابھی صرف مجھے جانا ہوگا۔

مگر دعوت تو آپ سب کام اپنی نگرانی میں کروائیے گا تاکہ کسی چیز کی کمی نہ رہ جائے۔۔۔ آپ بے فکر رہیں۔۔ شاہ جی

سکندر شاہ ابھی بلٹ پروف گاڑی میں بیٹھتے ہیں تب مکرم کی کال آتی ہے۔

وہ کال اٹینڈ کرتے ہیں۔

شاہ سائیں۔۔۔

پریس کانفرنس کے لیے سب نیوز چینل کے رپورٹرز تقریباً آچکے ہیں بس آپ کا انتظار ہے۔ ٹھیک ہے۔۔

سائیں خبر ملی ہے کہ دلاور خان اپنے بیٹے کے ساتھ چھوٹے سائیں کی عیادت کے لیے ہاسپٹل آنے والا ہے۔

ہمم --

اب باپ بیٹا دونوں نئی چال کے ساتھ آرہے ہیں بہت خوب چال چل رہے ہیں -

میں بس پہنچنے والا ہوں پھر دیکھتے ہیں ان دونوں کو بھی ---

ہاسپٹل پہنچنے کے بعد سکندر شاہ سیدھا ظہان کے پاس جاتے ہیں -

اب کیسی طبعیت ہے میرے بیٹے کی --؟؟

بابا سائیں -- اب کافی بہتر ہے طبعیت

اچھا ظہان رات کو آپکی ماما جانی آئیں گی میں منع کرنا چاہتا تھا جب تک اپنی آنکھوں سے تمہیں

ٹھیک نہیں دیکھ لیں گی ان کو تسلی نہیں ملے گی -- اس لیئے رات کو آ رہی ہیں -



ہاسپٹل کے باہر کا منظر ----!!

درا ب خان اپنے بابا جان کے ساتھ جیسے ہی ہاسپٹل پہنچتا ہے میڈیا والے انہیں گھیر لیتے ہیں

اور مختلف سوالات شروع ہو جاتے ہیں ----

مسٹر درا ب خان اپ یہاں ہاسپٹل میں کیوں آئے جب کہ آپ جانتے ہیں آپ کا حریف

ظہان حیدر شاہ اسی ہاسپٹل میں ایڈمنٹ ہیں ----؟؟؟

درا ب ہنستے ہوئے جواب دیتا ہے ----

مانا کے ظہان حیدر شاہ میرا حریف ہے مگر سیاست اپنی جگہ انسانیت بھی کوئی چیز ہے ہم ظہان

حیدر شاہ کی عیادت کیلئے آئے ہیں

سر کیا آپ جانتے ہیں ظہان حیدر شاہ پر کس نے حملہ کروایا ----؟؟؟،
ایک رپورٹر دراب سے سوال کرتا ہے --

یہ تو ہم جانتے ہیں کہ کس نے یہ اوچھی حرکت کی ہے ہم سکندر شاہ کے ساتھ ہیں
لیکن سر ہم نے یہ بھی سنا ہے کہ ظہان حیدر شاہ پر قاتلانہ حملہ آپ نے کروایا ہے
-----؟؟؟؟

اور اب کے وہ بچ گئے ہیں تو آپ اپنی غلطی چھپانے کیلئے انکی عیادت کرنے چلے آئے ہیں

دراب خان غصے سے اس رپورٹر کی طرف دیکھتا ہے اس سے پہلے وہ غصے میں آکر اس کو جواب
دیتا تو دلاور خان دراب کا ہاتھ دباتے ہیں اور وہ خود پر قابو پالیتا ہے --
خیر یہ تو الزام ہے ---- اور ہم کیوں کسی پر حملہ کروائیں گے وہ بھی اس وقت جب الیکشن
بہت قریب ہیں ----
دلاور خان اس رپورٹر کو جواب دیتے ہیں ----
سر ----

سر --- ایک اور سوال اس سے پہلے اور سوالوں کی بوچھاڑ ہوتی نوید ان تمام کو پیچھے کرتا ہے اور

درا ب خان اپنے باباجان کے ساتھ ہاسپٹل کے اندر چلا جاتا ہے مگر جانے سے پہلے نوید کو اس رپورٹر کا بائیو ڈیٹا معلوم کرنے کا حکم دیتا ہے۔۔۔

ظہان حیدر شاہ اپنے بابا سائیں کے ساتھ میڈیا والوں کے تمام سوالات اور درا ب خان کے جوابات لائیو دیکھ رہا ہوتا ہے۔

دیکھ رہیں آپ ظہان ہمارے حریفوں نے کیا خوب کھیلا ہے مگر وہ غلطی کر بیٹھے ہیں۔۔۔
 دُور پہ دستک ہوتی ہے اور درا ب خان اپنے باباجان کے ساتھ روم میں انٹر ہوتا ہے۔
 دونوں باپ بیٹا سلام کرتے ہیں اور درا ب خان خود پھولوں کا گلدستہ ظہان کو پیش کرتا ہے۔
 جو ظہان لینے کے بعد مکرم کو پکڑا دیتا ہے۔

بہت دکھ ہوا سکندر شاہ آپ کے بیٹے پر حملے کا سن کر اس لیے ہم خود اسکی عیادت کرنے آئے ہیں اختلافات اور دشمنی اپنی جگہ اور انسانیت اپنی جگہ۔۔۔
 جی جی۔۔۔

وہ تو ہم دیکھ رہے ہیں۔۔

آپ کی انسانیت۔۔۔

خیر آپ آئیں اسکے لیے شکریہ۔۔۔

اللہ کا شکر ہے دشمن اپنے ارادوں میں ناکام ہوئے ہیں۔۔

(ظہان حیدر شاہ سپیشلی درا ب کو دیکھ یہ بات بولتا ہے)

درا ب خان خاموش سا چہرے پر مسکراہٹ سجائے کھڑا ہوتا ہے ۔
 کچھ پتہ چلا حملہ کس نے حملہ کروایا ہے ۔
 دلاور خان پوچھتے ہیں ۔

پتہ تو چل گیا ہے اور پریس کانفرنس میں اسکا نام بتادیا جائے گا اور پھر عوام فیصلہ کرے گی
 کہ اس بندے کو کیا سزا دینی ہے ۔
 سکندر شاہ کی بات سن کر دونوں باپ بیٹے کارنگ اڑ جاتا ہے صرف پل بھر کے لیے پھر وہ
 نارمل ہو جاتے ہیں ۔
 کچھ دیر خاموشی چھا جاتی ہے ۔

دلاور خان بولتے ہیں ۔۔

بات تو درست ہے آپ کی کہ عوام فیصلہ کرے اس انسان کو کیا سزا ہے اس دوران ہماری
 مدد کی کوئی ضرورت ہو تو ہمیں ضرور بتائیں گا یہ ہماری خوش قسمتی ہے آپ کے کام آسکے

اب ہمیں اجازت دیں ۔۔

ظہان کو ملنے کے بعد وہ دونوں چلے جاتے ہیں ۔۔

فیروزے جب اپنے روم میں آتی ہے تو اسکے بیڈ پر گفٹ رکھا ہوتا ہے وہ حیران و پریشان ہو کر اس طرف جاتی ہے۔ وہ گفٹ کو اٹھا کر دیکھتی ہے یہ کس نے میرے روم میں رکھا۔۔۔؟؟؟؟ وہ جلدی سے اس گفٹ کو کھولتی ہے اس کھولنے پر اسے ایک لیٹر ملتا ہے۔

Kizlarim....

(My girl)

فیروزے پہلا ورڈ پڑھ کر ہی گھبرا جاتی ہے۔۔۔

یہ یہ۔۔۔ میرے گھر تک بھی پہنچ گیا۔۔۔۔

Uffffff.....

اب کیا ہوگا۔۔۔

اسے میرے گھر کا کیسے پتہ چلا۔۔۔

تو پھر وہ آگے پڑھتی ہے۔۔

"یہ ڈریس میں نے تمہارے لیے پسند کیا ہے اور پاڑی پر تم یہی ڈریس پہن کر جاو گی۔"

اسے کیسے پتہ چلا کہ پاڑی پر جا رہی ہوں۔۔

مجھے لگتا ہے یہ کوئی "جن" ہے

جب ہی اسے ہر بات کا پہلے سے پتہ ہوتا ہے اب کسی عام انسان میں یہ کوالٹیز تو ہونے سے

رہی۔

ہاں ----!!!!

پکا یہ کوئی "جن" ہے

اوو میرے خدا ----!!!

اب کیا ہوگا ----،؟،؟

فیروزے ----

فیروزے ----

اب بھگتو ----

ممی کہتی تھی شام کو بال کھول کر ٹیرس پر مت جایا کرو۔ جن عاشق ہو جاتے ہیں ----

میں ہی بے وقوف تھی --

کاش انکی باتوں کو سیریس لیتی ---

بھگتو ---- فیروزے

ایک "جن" تم پر عاشق ہو گیا ہے -

ہا۔ جن او میرے خدا اب میں کیا کرو؟

جب کہ کیمرے میں وہ شخص فیروزے کی بات سن کر ہنس رہا ہوتا ہے -

نہیں ----

وہ --- وہ جن نہیں ہو سکتا اسکا تو وجود ہے - اسکے دل سے آواز آتی ہے

تم دل کی نہیں دماغ کی سنو

یہ پکا جن ہے

تم کیسے بھول گئی جنات وہ مخلوق ہے جو کسی بھی انسان کا روپ دھار سکتی ہے ---

Oooooooooh

GOD

Plz save me....

اب کیا ہوگا میں یہ ڈریس نہیں پہنوں گی ---

وہ ڈریس کو پرے دھکیلتی ہے اور جلدی سے قرآنی آیات پڑھ کر سونے کی کوشش کرتی ہے

--

فیروزے کی حرکتیں دیکھ کر اسکا ہنس ہنس کر برا حال ہوتا ہے ---

ma reine innocente

(My innocent Queen)



سکندر شاہ پریس کانفرنس میں جاتے ہیں جہاں پر صحافیوں کے مختلف سوالات سنتے ہیں اور

انکے جوابات بھی دیتے ہیں -

سر آپ نے بتایا نہیں کہ مسٹر ظہان حیدر شاہ پر قاتلانہ حملہ کس نے کروایا ہے ----؟؟؟

ہر کوئی یہ جاننے کیلئے بے تاب ہیں۔۔۔۔

سکندر شاہ تمام صحافیوں کی طرف سے ابک ہی سوال کو سن کر ہاتھ کے اشارے سے انہیں خاموش ہونے کا اشارہ کرتے ہیں۔۔ اب سب انکے جواب کو سننے کیلئے انتظار میں بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔

ظہان پر جس کسی نے بھی قاتلانہ حملہ کروایا ہے وہ تو اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوا۔۔۔ پھر ایک اور صحافی سوال کرتا ہے:

سر ہم نے سنا ہے بلکہ ہمارے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ظہان حیدر شاہ پر قاتلانہ حملہ دراب خان نے کروایا ہے کیونکہ وہ انہیں راستے سے ہٹانا چاہتے ہیں اور خود منسٹر بننا چاہتے ہیں۔

سر آپ اب بتانا نہیں چاہتے تو یہ اور بات ہے۔۔۔؟؟

دیکھیں ظہان حیدر شاہ پر قاتلانہ حملہ جس نے بھی کروایا ہے

اسکا نام مجھے معلوم ہے لیکن اسکا فیصلہ میری عوام کرے گی لیکن میں نے اور میرے بیٹے نے اسے معاف کرنے کا سوچا ہے کیونکہ سب سے اہم بات میرے بیٹے کی زندگی ہے اسکی جان بچنے کے صدقے میں نے اسے معاف کرنے کا سوچا ہے

اور مجھے یقین ہے ہمارے لوگ بھی میرے اس فیصلے میں میرا ساتھ دیں گے۔۔۔۔۔

اسی بات کے ساتھ ہی کانفرنس ختم کر کے سکندر صاحب چلے جاتے ہیں۔۔

مکرم ---

جی چھوٹے شاہ سائیں ---؟

اس رات ہم نے جس گھر میں تھوڑی دیر کیلئے پناہ لی تھی مجھے اس گھر بائو ڈیٹا چاہیے اور
اس کام کو جلد سے جلد کرو ----
جو حکم آپ کا سائیں !! ---

مکرم کے جانے کے بعد ظہان اپنی اینجل کے بارے میں سوچ رہا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اسکے
چہرے پر مسکراہٹ رقصاں ہوتی ہے کہ
ابھی وہ اپنی اینجل کا ہاتھ پکڑنے والا ہوتا ہے
کہ اسکا جگرمی دوست دھیرے دھیرے کچھوے کی سی چال چلتا ظہان کے پاس جاتا ہے اور
بہت زور سے اسکے کان میں زور سے

Budddddddyyyyyy.....

کہتا ہے جس کی وجہ سے ظہان بیچارہ ہر بڑا کہ حورا کے خیالوں سے واپس آتا ہے اور ناراض سی
نظر اپنے جان سے عزیز دوست پر ڈال کے چہرا موڑ لیتا ہے ۔

واہ ہ ہ ہ ہ ہ ---

واہ کیا نخرے ہیں نواب کے ---

جسے ناراض ہونا چاہیے وہ تو نہیں ہے الٹا لاڈ صاحب ناراض ہو رہے ہیں وہ بھی مجھے غریب سے

Well done bro

Well done.....

وہ اپنے ہاتھوں سے کلیپ کرتا ہے --

ظہان پھر بھی کوئی بات نہیں کرتا --

O helo BrO I'm talking with you..??

Hey

BrO are you listening غغغ

جب کافی دیر تک ظہان خاموش رہتا ہے تو وہ جانے لگتا ہے

ٹھیک ہے بھائی اب میں جا رہا ہوں درست کہتے ہیں اپنا خون اپنا ہوتا ہے ویسے بھی میں کونسا

تیرا سگا بھائی ہوں جو میری اہمیت ہوگی میں غریب سا بندہ اتنی ی ی ی ی دور سے صرف تجھ

سے ملنے آیا ہوں یہاں تو جناب کے مزاج ہی نہیں مل رہے ---

وہ لمبی سانس لیتا ہے جیسے بہت دکھی ہو پھر توقف کے بعد دوبارہ شروع ہوتا ہے

ہاں تو میں کیا کہہ رہا تھا ----غ

اس سے پہلے وہ دوبارہ شروع ہوتا ظہان بیچارہ بول پڑتا ہے

فارب ---

یار بس کر اب بہت ہو گئی تیری نوٹنکی

اب بس بھی کر دے میرے بھائی کیوں ایوشنل بلیک میل کرتا ہے ۔

اور ایک بات تو بتا ---؟

کیوں ----

نہ کیوں بتاؤ تجھے اور تو ہے کون میں تو اپنی موم کے پاس جا رہا ہوں وہاں جا کر تیری بے وفائی کی کہانی سناؤں گا اور تو دیکھنا ظہان تمہاری ماما جانی یعنی کہ میری موم تمہاری کیسی خبر لیتی ہے

--

کیونکہ جب فارب آجاتا ہے تو ظہان کی ماما جانی فارب فارب کرتی رہتی ہیں اور پھر ظہان کی کوئی ویڈیو ہی نہیں ہوتی ہے ---

ابھی وہ دروازے کے پاس جاتا کہ ظہان کی آواز آتی ہے --

اوپر ڈرامے بازیاں بند کر

رک جا ---

فارب مڑ کے دیکھتا ہے کیونکہ ظہان کی شکل دیکھنے والی ہوتی ہے اور پھر وہ جو ہنستا ہے رکنے کا نام نہیں لیتا تو ظہان خاموش رہتا ہے لیکن پھر وہ بھی ہنسنا شروع کر دیتا ہے اور پھر روم میں ان دونوں کے قہقہے گونج رہے ہوتے ہیں ----

فارب کے بچے تو کبھی نارمل انداز میں نہیں آسکتا کیا یہ لازم ہے ہر بار تو دھماکے دار انٹری

دے ---- ز ز ز ز

بچے ے ے ے ے ----

میرے بچے --

ظہان کہاں ہیں میرے بچے --

اور ظہان بیچارہ اپنا سر پکڑ لیتا ہے فارب ڈرامے بازیاں بند کر دے یار لے دیکھ میں تیرے آگے ہاتھ جورتا ہوں بس کر دے میرے یار ----

یار ابھی تو نے خود ہی کہا میرے بچے میں تو بس انکا پوچھ رہا تھا کیا کچھ غلط کہہ دیا میں نے
---؟؟؟

فارب معصوم سی شکل بنا کہ کہتا ہے ---

یار فارب پھر ظہان اسے آنکھیں دیکھاتا ہے

اور اٹھنے کی کوشش کرتا ہے جسکی وجہ سے اسکے بازو میں درد ہوتا ہے اور وہ کڑا جاتا ہے فارب
بھاگ کر اسکے پاس آتا ہے

کیا ہوا برو

یو او کے ----؟

تجھے کس نے اٹھنے کا کہا ڈاکٹر کو بلاو درد تو نہیں ہو رہا ہے --؟

ایک منٹ میں فارب شرارت ختم ہو جاتی ہے اور اسکی جگہ اسکی کزنیں لے لیتی ہے ---
فارب بہت پریشان ہو جاتا ہے

اسکے چہرے پر سنجیدگی اور فکر نظر آرہی ہوتی ہے ---
اس سے پہلے فارب مزید پریشان ہوتا ظہان بول پڑتا ہے -

Hi hiii Farib I'm fine I'm oky don't worry about me my
jigar.....

See I'm fit bro so don't be bother....°°°°°°°°

فارب ظہان کے بالکل قریب بیٹھتا ہے اور اسے دیکھنا شروع کر دیتا ہے کیونکہ اس حادثے کی
وجہ سے ظہان کافی کمزور ہو جاتا ہے

ظہان جب مجھے تمہارے بارے میں معلوم ہوا تو مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ میں اس دنیا میں
پھر سے اکیلا ہو گیا ہوں مجھے بالکل ویسا محسوس ہو رہا تھا جیسا ماما کی ڈیپتھ پر ہوا تھا میں ایک بار
پھر کسی دکھ کو نہیں جھیل سکتا -- ماما کی ڈیپتھ پر میں پاگل ہو جاتا اگر تو مجھے نہ سنبھالتا یہ تو
ہی تھا ظہان جس نے نہ صرف مجھے سنبھالا بلکہ میری فیملی کو بھی سنبھالا ---
یار تمہیں پتہ تو ہے تمہیں کھونے کا تصور بھی نہیں کر سکتا ---

بات کرتے ہوئے فارب کے آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور ظہان اسکا ہاتھ تھپتھپا رہا تھا ---
اس انسان کو تو سزا ملے گی جس نے میرے جگر، میرے یار پر حملہ کروایا ---

فارب ---

کیا تم نے پریس کانفرنس نہیں سنی - بابا سائیں اور میں اسے معاف کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور مجھے یقین تم اس فیصلے میں میرا ساتھ دوں گے -

مگر ظہان ----

No more arguments Farab.....!!

ظہان کے کہنے پر وہ خاموش تو ہو جاتا ہے مگر دل میں عہد کرتا ہے اس شخص سے بدلہ لینے کا

دراب خان نے حملہ کروایا تھا نا ظہان -----؟؟؟؟؟

ظہان ہاں میں سر ہلاتا ہے

اور ہنس رہا ہوتا ہے ---

تجھے ہنسی کس بات پہ آرہی ہے ---؟؟؟ جب میں آیا تھا تب بھی آنکھیں بند کر کے مسکرایا

جارہا تھا --- اور اب بھی یہی حال ہے ---

آخر ماجرا کیا ہے ---؟؟؟

دراب خان کے اس حملے کی بدولت میں بہت خاص انسان سے ملا ہوں اس لحاظ سے تو میں

اسکا احسان مند ہوں ---

یار۔۔۔۔ظہان

اب پمہیلیوں میں بات نہ کر سیدھا بتا ہوا کیا ہے۔۔؟

اووووئے۔۔۔۔

رک۔۔۔۔

تو نہ بتا میں خود بتاتا ہوں

کہیں۔۔۔۔۔

کہیں تجھے

"تجھے میری بھابی تو نہیں مل گئیں ہیں"

جیجی تو مسکرائے جا رہا ہے

ہاں

Oh God someone is in l♥v

Ooooops

What a surprise buddy

Mind blowing

Amazing yar you pleased me alot after this sweet news

!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

اس بات پہ ظہان کی آنکھوں میں چمک آجاتی ہے --

"ہاں ---!!!"

مجھے میری "اینجل" مل گئی ہے اور جیسے ہی میں ٹھیک ہو رہا ہوں فوراً ماما جانی سے کہہ کر رشتہ
بھیجوں گا ---"

ہمم ---

مطلب فیوچر پلیننگ بھی کر لی ہے جگر نے ---

مبارکال ---

مبارکال

بھائی خوش رہو آباد رہو ---

فارب یہ بات میں نے تمہیں اس لیے بتائی ہے تاکہ تم دراب خان سے بدلہ نہ لوں --
تم سے زیادہ میں تمہیں جانتا ہوں ---

وہ خاموش ہو جاتا ہے انکار کر کے وہ ظہان کو ناراض نہیں کر سکتا ---



ظہان کی قسمت میں حورا ہے یا نہیں ---؟؟؟؟

یہ تو وقت ہی بتائے گا ---

رات جیسے کیسے فیروزے سو جاتی ہے کیونکہ اس جن کے خوف کی وجہ سے وہ کافی لیٹ سوئی تھی تو صبح کو جلدی نہیں اٹھ سکی اور ویسے بھی وہ تو نیند کی دیوانی ہر روز لیٹ اٹھنے کی عادی تھی لیکن رات کو خوف کی وجہ سے وہ دوپہر کے ٹائم اٹھی تھی -----

حورا صبح کا ناشتہ اپنے ممی پاپا کے ساتھ کرتی ہے تب ہی زوہیب صاحب اپنی چھوٹی پرنسز کے بارے میں پوچھتے ہیں -----

فیروزے کہاں نظر نہیں آرہی؟؟

پاپا وہ سو رہی ہے رات میں لیٹ سوئی تھی تو اسلیئے میں نے اسے نہیں جگایا ---

ہاں تب ہی تو اتنا سکون ہے کیونکہ آپکی بیٹی سو رہی ہے ورنہ صبح صبح شور مچاتی ہے -----
بیگم ----!!!!

اب آپ ایسا تو نہ کہیں وہ تو ہمارے گھر کی چمکتی ہوئی خوبصورت سی چڑیا ہے اگر وہ نہ ہو تو آپ خود کتنا پریشان ہو جاتی ہیں ----

ہاں زوہیب یہ تو آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں رخسانہ بیگم مسکراہٹ سجائے کہتی ہیں -----
پھر

حورا فیروزے کے روم میں جاتی ہے اور ادھر فیروزے میڈم بیڈ پر آرٹی ترچھی پڑی ہوتی ہے جسے دیکھ کہ حورا کے چہرے پر مسکراہٹ رقعاں ہوتی ہے اور سیم حال اس شخص کا بھی ہوتا ہے

جو ناجانے کتنے گھنٹوں سے اپنی بے بی گرل کا دیدار کر رہا ہوتا ہے ----

فیروزے ----

فیروزے ے ے ے ----

اٹھو میری جان کب تک سوتی رہو گی

ساتھ ساتھ تورا اسکے روم کی بکھری چیزوں کو بھی سمیٹ رہی ہوتی ہے کہ اچانک اسکی نظر اس

ڈریس پر جاتی ہے جسے فیروزے رات میں پھینک دیتی ہے ---

فیروزے ے ے ے

اٹھ جاو

کیا ہے بچو ووووووو-----

سونے دیں نہ بس ایک منٹ اور یہ کہہ کہ وہ پھر سونے لگتی ہے کہ

تورا پوچھتی ہے

فیروزے کیا یہ ڈریس تم نے پسند کیا ہے اُس سو بیوٹیفل کیونکہ یہ بلیو کلر کا نہایت خوبصورت

لانگ گاؤن ہوتا ہے جو بالکل باری ڈریس کی طرح لگ رہا ہوتا ہے ----

فیروزے اچھا تو یہ باری ڈریس پہنو گی آج پارٹی میں ----؟؟؟

This is soooòoooò beautiful: In this dress you are

looking like a Barbie my cutipie 😘

فیروزے بیچاری جو دوبارہ نیند کی وادیوں میں جاری ہوتی ہے حورا کے ڈریس کے بارے میں خیالات سن کر چونک کے اٹھتی ہے اور جیسے ہی حورا کے ہاتھ میں اس "جن" کے بھیجے گئے ڈریس کو دیکھتی ہے تو بھاگ کر وہ ڈریس حورا سے لیتی ہے۔

کیا ہوا ہے فیروزے-----خخخ

ک ک کچھ نہیں ہوا بچو میں یہ ڈریس تو نہیں پہن رہی یہ دیکھیں میں یہ پنک والا پہن رہی ہوں----

کیوں----؟؟؟؟؟؟

یہ ڈریس کیوں نہیں پہنوں گی تم میس ڈریس پہنوں گی آج پارٹی میں پنک بھی کوئی کلر ہے پارٹی میں پہننے کا----

"But Bajo u know i love pink colour"

(اف بچو نے یہ ڈریس کیسے دیکھ لیا اب کیا ہوگا میرا چاہے جو ہو جائے میں یہ جن والا ڈریس نہیں پہنوں گی)----

فیروزے خود سے باتیں کر رہی ہوتی ہے تب حورا کی آواز آتی ہے

کیا مسئلہ ہے فیروزے تم اب عجیب بیہو کر رہی ہو آخر کیا مسئلہ ہے اس ڈریس میں خخخ

اف بخواب کیسے بتاؤ آپ کو یہ یہ ڈریس تو اس جن نے گفت کیا ہے ----

What tttttttt???

What are you saying Ferozay,,,,

Are you mad you mean ghost uffffffff

نہیں بچو وہ میں وہ میرا مطلب ہے اف کیا کرو۔۔۔۔ 😓

تم اب کچھ نہیں کرو اب ڈیساڈ ہو گیا ہے تم یہی ڈریس پہنو گی اور جیسا کہ تم نے خود کہا تھا
کے شاپنگ تم کر کے آو گی اور ڈریس میں ڈیساڈ کرو گی تو اب تمہیں میری بات ماننی پڑے گی

چلو ہری اپ جلدی سے فریش ہو کر نیچے آؤ مئی کتنی بار تمہارا پوچھ چکی ہیں ۔۔

Ok k k ...

I'm coming....!!!!

وہ کنفیوژ ہو کے نیچے جاتی ہے اور کچھ دیر ممی کے ساتھ بیٹھتی ہے اور پھر اپنے پاپا کو کال کرتی ہے کہ شام میں وہ اسے کالج پارٹی میں چھوڑ آئیں ---

روم میں آنے کے بعد وہ ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہی ہوتی ہے اور پریشانی کی وجہ سے اپنے نیلز چبا رہی ہوتی ہے تاکہ کوئی بہانہ بنا سکے ڈریس نہ پہننے کا۔۔۔۔

مل گیا آئیڈیا۔۔۔!!!

اس ڈریس کے ساتھ میچنگ جیولری نہیں ہے اسلئے میں یہ ڈریس نہیں پہنوں گی اور ویسے بھی
شام ہوگئی ہے اب کون میرے ساتھ شاپنگ مال جائے گا۔۔۔

Uffffff Ferozay u are a smart girl

Ummmmmmah world cutest girl YOU are
genious.....

Mashallah Mashallah 🤗

اف نظر نہ لگے اسطرح فیروزے مر میں دیکھ کر خود کی بلائیں لیتی ہے اور خوشی خوشی شاور لینے
چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

حورا جو اپنی پڑھائی میں بڑی ہوتی ہے اسے یاد آتا ہے کہ فیروزے کو پارٹی کیلئے ریڈی کرنا ہے
پتہ نہیں فیروزے تیار ہوئی کہ نہیں وہ اسکے روم میں جاتی ہے مگر جیسے ہی وہ فیروزے کو دیکھتی
ہے اسکی آنکھوں میں غصہ آجاتا ہے۔۔

یہ کیا پہنا ہوا ہے۔۔۔۔۔ ز ز ز ز

وہ جو اپنی تیاری پڑ خوش ہوتی ہے حورا کی آواز پر پلٹتی ہے اور غصہ میں حورا کو دیکھ فیروزے کی
حالت غیر ہونے لگ جاتی ہے کیونکہ معصوم سی حورا ویسے تو غصہ بہت کم آتا تھا مگر جب بھی
آتا تو اگلے بندے کی تو خیر ہی ہوتی۔۔۔۔۔۔۔

وہ وہ بگو -----

دیکھیں میری بات سنیں ----

آپ نے جو ڈریس سلیکٹ کیا ہے اسکی میچنگ جیولری نہیں تھی تو مجبوری میں یہ ڈریس پہننا پڑا ہے ----- آپ --- آپ پلینز ناراض تو نہ ہوں فیروزے دنیا جہاں کی معصومیت اپنے چہرے پر سجا کے کہتی ہے

مگر آگے بھی حورا تھی جسکے آگے فیروزے کی نہیں چلتی تھی
ہاں ---

ہاں -- فیروزے مجھے تمہارے سارے بہانے سمجھ آرہے ہیں
جاؤ شاباش ----

جلدی سے وہی ڈریس پہن کر آؤ

اور رہا مسئلہ جیولری کا تو اسکی ضرورت ہی نہیں اس ڈریس کے آگے جیولری کی کوئی ویلیو ہی نہیں -----

But plzzzzzz

Bajo oooooo.....

Try to understand yar _

فیروزے ے ے ے ----

No more arguments

اس سے پہلے فیروزے بات مکمل کرتی تھی حورا ناراض سی نظر اس پر ڈالتی تھی اور وہ نظر ایسی ہوتی تھی کہ فیروزے کی حالت دیکھنے والی ہوتی تھی۔۔۔۔۔

بجو آپ ناراض تو نہ ہوں وہ حورا کو گلے لگاتے کہتی تھی میں بس ابھی جاری ہوں اور پھر کچھ ہی دیر میں ڈریسنگ روم میں جاتی تھی:

اف اللہ جی کیا کرو میں۔۔۔۔۔ بجو کو بھی ناراض نہیں کر سکتی اور نہ ہی اس جن کا بھیجا ہوا ڈریس پہن سکتی ہوں۔۔۔۔۔ کیا کروں اب۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے اب اگر مجھے کچھ ہوا تو اس بات کا ذمہ دار وہی جن ہی ہوگا۔۔۔۔۔

اللہ جی پلیز میری حفاظت کرنا

ڈریس پہن کر فیروزے خود پر آیت الکرسی کا ورد کرتی تھی۔۔۔

فیروزے ے ے ے۔۔۔۔۔

جلدی باہر آؤ*

پھر

فیروزے جیسے ہی باہر آتی تھی حورا تو حورا وہ شخص بھی جو ناجانے کب سے ان بہنوں کی نوک جھوک کو انجوائے کر رہا تھا وہ مہبوت سا ہو کہ دیوانہ وار اپنی بے بی گرل کو دیکھ رہا ہوتا تھا جو

اپنے نو عمر حسن میں ایک دم فیری لگ رہی ہوتی ہے جسکی وجہ سے وہ شخص مسمراؤں ہو جاتا ہے

""ادا ہے، خواب ہے، تسکین ہے، تماشا ہے

ہماری آنکھوں میں اک شخص بے تحاشا ہے""

اف سالی صاحبہ نے وہ کام کیا جو میں نہ کر سکا میری لٹل گرل کو منا کر

♡♡♡♡

Wao.....!!!!

Ferozay YOU are looking stunning my cutest sis __

اور پھر حورا اسے تیار کرتی ہے اس دوران فیروزے کی حالت ایسی ہوتی ہے جیسے اسکے جسم میں

خون کا ایک قطرہ بھی نہ ہو ----

لیکن حورا کے کہنے پر جب وہ مرر میں دیکھتی ہے تو سٹیچو بنی حیران پریشان سی ہوتی ہے

بجوووووو ----

کیا یہ میں ہوں ---- غ غ غ

Yes it's you cutipie ***

Bajo o o o.....

Look it's me oh my my I'm looking

soooooooooooooooooooooooooo beautiful _____ ooooo

Oooops

Thnk u sooooòoooò MUCH dear sisi ummmmahhhh

love you alot 🥰🥰🥰🥰🥰🥰🥰

See I'm looking like a Barbie ufffff 🧚🧚🧚

Hahaha.....***

Hahhhhhhaaaaaaaa °°°°°♡

اور پھر پورے روم میں فیروزے کی خوبصورت کھنکتی ہنسی گونج رہی ہوتی ہے ----
اور

ادھر کوئی جو پہلے سے ہی فیروزے کے حسن سے مسمراؤں ہوا بیٹھا تھا اسکی خوبصورت سی ہنسی
کی گونج سن کر اور بھی دیوانہ ہو جاتا ہے اور دل ہی دل میں اپنی گرل کی نظر اتارتا ہے
***** ----

اف بجو آپ نے تو مجھے کتنا لیٹ کروادیا اب جلدی کریں حمنا، میرا کی کتنی مس کالز آچکی ہیں

پھر جب وہ نیچے جاتی ہے تو رخسانہ بیگم تو مبہوت سی اپنی پری کو دیکھ رہی ہوتی ہیں ----
ماشاء اللہ ---- میری بیٹی تو آسمان سے اتری پری لگ رہی ہے

Oooo

Mumy thnk u soooòoooòo MUCH love you ❤️

چلو جلدی سے جاو تمہارے پاپا گاڑی میں تمہارا ویٹ کر رہے ہیں --
 اور پھر وہ جیسے ہی کار میں بیٹھتی ہے تو زوہیب صاحب بھی حیران ہو کے فیروزے کو دیکھنے
 لگتے ہیں ---

یہ کونسی پری میرے پاس بیٹھی ہے اور فیروزے کھلکھلانا شروع کر دیتی ہے ---

Papa it's me your Ferozay.....****

زوہیب صاحب چونکنے کی اداکاری کرتے ہیں

اچھا اااااااااا

پاپا ----

پھر دونوں ہی مسکراتے ہیں اور اس طرح وہ کالج پہنچتی ہے --



وہ جیسے ہی ہال میں انٹر ہوتی ہے تو سب کی نظر فیروزے پر ٹھہر جاتی ہے چاہے بوائز ہوں یا
 گرلز سب مسمرائز ہو جاتے ہیں *

حمنا اور میرا بھاگ کر دونوں کے پاس جاتی ہیں

Wow

Ferozay you are looking like shinning star """"

حمنا یہ کہتے ہی فیروزے کے گلے لگتی ہے ---

Really Ferozay you are looking like Barbie doll *""

میرا بھی یہ کہتے ہوئے فیروزے کے لگتی ہے

Thank you

Thank you.....!!

And by the way u both are looking beautiful """"""

او تھینکنس فیروزے پھر وہ تینوں باتیں کرتی ہوئی مسکرا رہی ہوتی ہیں تب ہی فیروزے کے کالج
بوائز بہت ہی بری نظروں سے فیروزے کو گھور رہے ہوتے ہیں ---

یار کیا پٹاخہ لگ رہی ہے فیروزے ----

چار پانچ لڑکے گروپ میں کھڑے ہو کے باتیں کر رہے ہوتے ہیں ہاں یار یہ تو عام دنوں میں
بھی پیاری لگتی ہے مگر آج تو پری لگ رہی ہے

کہ ان میں سے ایک غصے سے انکی طرف دیکھتا ہے اب آئندہ اسکی طرف بری نظر سے مت
دیکھنا

سب حیران ہو کے صائم کی طرف دیکھتے ہیں

But why.....???

کیونکہ آج سے یہ تم سب کی بھابھی ہے اور میں اسے آج ہی پرپوز کروں گا ---

او کے ے ے ے -----
اسے نہیں تو اسکی فرینڈز کو تو دیکھ سکتے ہیں وہ آنکھ مار کے عاصم سے پوچھتے ہیں
بالکل اجازت ہے اور پھر سارے ہنسنے لگ جاتے ہیں -----

پارٹی کافی زور و شور سے چل رہی ہوتی ہے کافی سارے سٹوڈنٹس پر فارم کرتے ہیں اور پھر فیروزے کی فیلو فیروزے کو سیج پہ بلاتی ہے ----

یار یہ چرٹیل مجھے کیوں بلا رہی ہے میں نہیں جا رہی ---- *

یار چلی جا

یہ چڑیل ویسے بھی کافی خوشامتی ہے کوئی نہیں تجھے انسیٹ کر رہی ہے تو جانہ
نہیں
میں نہیں جاری -----

پھر حمنا اور میرا سے زبردستی سٹیج کی طرف دھکیلتی ہیں

اور پھر

فیروزے بولتی ہے

Slam alikum everyone *

Good evening °°°

So!

PARTY is too good &

آجکی پارٹی تو واقعی شاندار ہے ویسے میرا ایک مشورہ ہے اگر آئے دن ایسی پارٹیوں کا اہتمام کیا جائے تو کالج میں بورنگ اسٹڈیز کا مزہ ہی آجائے

I'm i right guy's.....??

اور پورے ہال میں سب کے قہقہے گونجتے ہیں اور تالیوں کے ساتھ ہی فیروزے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے -----

Guy's

Guy's hold on 'coz i have one more idea ___ ♦♦

Can I tell to everyone respected Teachers.....خخ

Yaya sure

Why not mis Ferozay ___ **

سر اگر ہم اس آئیڈیا پر عمل کریں تو ہمارا کالج ٹاپ ون پوزیشن میں آجائگا ----- ^^^^^^ ایک میم فیروزے سے پوچھتی ہے کہ وہ کیا آئیڈیا ہے ___؟ ذرا ہم بھی مستفید ہوں ---

وایسے مہیم میں بتانا تو نہیں چاہی مگر آپ سب فورس کر رہے ہیں تو میں بتا دیتی ہوں۔۔۔

"کالج میں پیپرز کم سے کم ہونے چاہیے اس طرح نہ صرف سٹوڈنٹس کا قیمتی ذہن بچ جائے گا بلکہ اساتذہ کا بھی کچھ برڈن کم ہو جائیگا"

یہ نا صرف میری ڈیمانڈ ہے بلکہ پورے کالج کی بھی یہی ڈیمانڈ ہے

??I'm I ri8 guy's ____**

Yes Ferozay YOU are absolutely 100 ri8.....^{ooo}

اور اس بات پر سیٹیوں اور قلمیوں کا سمندر امنڈ آتا ہے۔

فیروزے خود سیریس کھڑی ہوتی ہے اور ہر طرف

فیروزے

فیروزے سے سے سے

کے نعرے ہوتے ہیں پھر فیروزے میڈم سٹیج سے نیچے آتی ہے اور ٹیچرز بیچاروں کی شکل دیکھنے والی ہوتی۔۔۔۔۔۔

پھر وہ اپنی فرینڈز کے پاس جاتی ہے

واہ فیروزے تم تو چھا گئی پہلے کیا کم تم ہر ایک کی فیورٹ تھی اور اب تو زیادہ ہو جاو گی۔۔۔

فیروزے کھانا کھا رہی ہوتی ہے تب اسکے سیل پر کسی کی کال آتی ہے چونکہ ہال میں کافی شور

ہوتا ہے تو وہ بات کرنے کی غرض سے باہر جاتی ہے۔۔۔
 وہ کال اٹینڈ کرتی ہے مگر کسی کی آواز نہیں آتی
 تب عاصم کہیں سے نمودار ہوتا ہے اور فیروزے کے سامنے آجاتا ہے
 عاصم تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟؟

وہ

فیروزے مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے
 اوکے ہال میں چلو تمہیں جو بھی بات کرنی ہے وہاں کرنا فیروزے اسکی سائڈ سے جارہی ہوتی
 ہے تب عاصم اسے بازو سے کھینچتا ہے اور اسکے اتنا قریب آجاتا ہے۔۔
 عاصم تم ہوش میں نہیں ہو اور یہ کیا حرکت ہے تمہاری جرأت کیسے ہوئی میرا ہاتھ پکڑنے
 کی وہ عاصم کو پڑے دھکیلتی ہے اور وہ لڑکھڑا کے دور ہوتا ہے پھر اسکے قریب آجاتا ہے اور دیوار
 سے لگا کر اسکے فرار کے سارے راستے بند کر دیتا ہے۔۔
 ڈر کے مارے فیروزے کانپ رہی ہوتی ہے اور اپنی آنکھیں بند کر کے دل میں اس (جن) کو یاد
 کرتی ہے

تب ہی فیروزے کو

کسی کے گرنے کی آواز آتی ہے اور فیروزے دیکھتی ہے بلیک ہوڈ میں کوئی شخص عاصم کی
 درگت بنا رہا ہوتا ہے وہ کھڑی دیکھ رہی ہوتی ہے

عاصم کی حالت مار کی وجہ سے بہت بری ہو جاتی ہے
اور وہ شخص عاصم کو مارتے ہوئے کچھ کہہ بھی رہا ہوتا ہے --

You bbastard you idiot how dare you to do this
How dare you to tuch my girl you rascal i will kill you

اور فیروزے جو ساکت سی یہ سب دیکھ رہی ہوتی ہے عاصم کی حالت دیکھ کر زور سے اسے رکنے کا کہتی ہے مگر مقابل پر جیسے جنون سوار تھا

فیروزے اسکے پاس جاکر بازو سے پکڑ کر روکتی ہے
تو وہ رک کر اپنی گرل کو دیکھتا ہے جو ڈر کی وجہ سے ہلکے ہلکے کانپ رہی ہوتی ہے پھر
عاصم اس بات کا فائدہ اٹھاتے ہی وہاں سے بھاگ جاتا ہے جو کہ مقابل کی نظر سے نہیں
چھپ سکتا لیکن وہ اسے جانے دیتا ہے کیونکہ اسے تو وہ بعد میں دیکھے گا لیکن ابھی وہ اپنی
بے بی گرل کو سنبھالنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

پھر وہ اپنی گرل کو کالج کی بیک سائیڈ پر لے کے جاتا ہے جہاں کافی اندھیرا ہوتا ہے پھر وہ
ایک جھٹکے سے اپنی لور کو سینے سے لگاتا ہے اور پھر اپنی بے بی گرل سے پوچھتا ہے

Kizlarim...

Mi lindo `

No estes ` tiste , siempre estoy contigo

مائی گرل

مائی کیوٹی پائی

ڈانٹ بی سیڈ ایم آلویز وید یو

اور پھر فیروزے جو

پہلے ہی عاصم کی وجہ سے پریشان ہوتی ہے اب اس نئی مصیبت پر اور زیادہ گھبرا جاتی ہے اور رونا شروع کر دیتی ہے اس سے پہلے وہ مزید روتی وہ اسکے کانوں میں کچھ کہتا

Kizlarim....

(My girl)

فیروزے جو رونے کا شغل فرما رہی ہوتی ہے ایک جھٹکے سے اسے دور ہونے کی کوشش کرتی ہے مگر مقابل کی پکڑ سخت ہونے کی وجہ سے وہ صرف تھوڑی سی دور ہوتی ہے مگر اس شخص کے بازو کے گھیرے میں ہوتی ہے۔۔۔۔۔ اور وہ گھور کر اس شخص کو دیکھتی ہے

مگر جن والی بات جیسے ہی یاد آتی ہے وہ پھر سے ڈر کی وجہ سے کانپنے لگتی ہے فیروزے کے چہرے پر مدہم روشنی پڑ رہی ہوتی ہے جو اسکے حسن کو مزید نکھار رہی ہوتی ہے وہ

فیروزے کو محویت سے تکتا رہتا ہے اور نہ جانے کتنے ہی پل ایسے گزر جاتے ہیں پھر بھی وہ
 فیروزے کو اپنے بازوؤں کے گھیرے سے آزاد نہیں کرتا
 پھر وہ فیروزے کے کان میں سرگوشی کرتا ہے
 "ملائم ہاتھ، خم زلف، ادائے نین اور یاقوت ہونٹ
 واللہ قتل باقی ہے اوزار تو سارے پورے ہیں"
 دد دیکھو ڈیئر ج جن پ پلینز مجھے جانے دیں
 میں نے آخر کیا بگاڑا ہے آپکا ---؟

وہ

جو فیروزے کے حسن میں کھویا ہوتا فیروزے کے جن کہنے پر اسے دیکھتا ہے اور پھر
 اس اندھیرے میں اسکا قمقہ گونجتا ہے
 بیچاری فیروزے اسکو حیران پریشان سی اسے دیکھ رہی ہوتی ہے
 اور بنا بات کے اسے ہنستے ہوئے دیکھ کر اسکا شک یقین میں بدل جاتا ہے کہ پکا یہ جن ہی
 ہے کیونکہ اسکا چہرہ اس بلیک ہڈ میں نظر نہیں آ رہا ہوتا ہے جسکی وجہ سے فیروزے کو یقین
 ہو جاتا ہے ----

اگر نہ جانے دوں تو غ غ غ
 تو کیا کر لو گی تم؟؟؟

دیکھو

کب سے تو دیکھ رہا ہوں اپنی لٹل فیری کو

You know what little fairy you are looking soo

beautiful

& when I'm with you I'm happy **

When we hug its like i don't ever want to let go *

When i see you & our eyes meet , it's like something

I've never left before oooooooo

♡♡♡♡♡

دیکھو ت تم مجھے جانے دو

ت تم جو کہو گے میں وہ کروں گی مگر پ پلینز ڈئیر جن مجھ ج جانے دو

پکا جو کہوں گا مانو گی ---؟؟؟

ہ ہاں ___ مانوں گی پنکی پرامس 😞

او کے فلحال میرے پاس رہو

ن نہیں نہ

وہ فیروزے کو دیکھتا رہتا ہے اور سرگوشی میں اسکے کان میں کہتا ہے

Mi Amor

(My love)

Close your beautiful eyes

Kizlarim

(my girl)

Close your magical eyes

نہ نہیں

میں اپنی آنکھیں بند نہیں کروں گی نہیں تو تم مجھے اپنی دنیا میں واپس لے جاو گے۔۔۔۔۔ میں
ایسا ہرگز نہیں ہونے دوں گی۔۔۔۔۔

پھر وہ فیروزے کو دوبارہ کہتا ہے

Mi nina pequena ~

(my baby girl)

Close your mesmerising eyes """"**

اور اس بار اسکے لہجے میں وارننگ ہوتی ہے تو فیروزے نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی آنکھیں بند کرتی
ہے۔۔۔۔۔

اور

وہ سٹرینجر فیروزے کے ماتھے پر پیار بھرا لمس چھوڑتا ہے اور کافی ٹائم تک اسی حالت میں کھڑا

رہتا ہے اور پھر فیروزے کا ہاتھ پکڑ کر ہال تک چھوڑتا ہے جب تک وہ سیو سائڈ پر نہیں چلی جاتی اسے دیکھتا رہتا ہے۔

فیروزے تم کہاں تھی؟؟؟

ہم دونوں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی تھیں

وہ میں کہیں نہیں تھی میں تو یہی تھی

اور پھر اس طرح خوبصورت شام کا اختتام ہوتا ہے



جیسے ہی پریس کانفرنس ختم ہوتی ہے دونوں کا برا حال ہوتا ہے۔

درا ب خان مضطرب ہوتا ہے اور یہی حال دلاور خان کا ہوتا ہے۔

سکندر شاہ کے معاف کرنے پر جہاں وہ خوش ہوتے ہیں وہی ان کے چہروں پہ پریشانی کے

بادل ہوتے ہیں۔ اب الیکشن جیتنا ناممکن لگ رہا ہوتا ہے۔

"سکندر شاہ کس قدر شاطر انسان ہے اسکا تو مجھے اندازہ تھا مگر درا ب وہ ایسی چال چلے گا یہ تو

میرے وہم و گمان میں نہیں تھا آج زندگی میں پہلی بار دلاور خان اپنے ہی علاقے میں ہار جائے

گا درا ب تمہاری وجہ سے کاش تم ایسا نہ کرتے۔۔۔۔"

بابا جان۔۔۔۔!!

اپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے صرف ایک پریس کانفرنس سے آپ یہ نتیجہ اخذ

نہیں کر سکتے ---

کہ ہم ہار گئے -

ہم جیت بھی تو سکتے ہیں ---

اچھا ----

ذرا مجھے بھی بتاؤ ہم کیسے جیتے گے ----؟؟؟

آپ کو پہلے بھی بتایا تھا اور اب بھی بتا رہا ہوں ----

سکندر شاہ اور ظہان کی اچھائی سے ٹھیک ہے یہ سب متاثر ہو گئے مگر تمام لوگ اس وقت تک انکا ساتھ دیں گے جب تک انکا مفاد ہوگا اور ہر صورت اپنا فائدہ دیکھیں گے --- اور بس ہمیں ان لوگوں کے جہاں تک ممکن ہو سکے ان کے مفادات کو پورا کرنا ہوگا اور آپ دیکھئے گا آخر میں سب سے زیادہ ووٹ ہمیں ملے گے ---

مگر دراب ---

ظہان حیدر شاہ کے خلاف جتنے بھی پارٹی سربراہ ہمارے ساتھ تھے تمہاری اس بے وقوفی کے بعد سب واپس جا رہے ہیں -- اور یہی بات پریشانی کا باعث بن رہی ہے ---
تو کیا ہوا بابا جان --- جیسے گئے ہیں ویسے ہی واپس آجائے گے آخر وہ اپنے راز فاش تو نہیں ہونے دیں گے ----

ہمم۔۔۔ بہت خوب دراب
 آپ میری بات پر ایک بار عمل کر کے تو دیکھیں۔۔۔
 ٹھیک ہے دراب۔۔۔
 یہ بھی آزما کر دیکھتے ہیں

اپنے نئے منصوبے پر عمل کر کے کسی حد تک دراب خان کامیاب ہو جاتا ہے مگر۔۔۔۔
 وہ صرف اچھائی کا نائک کر رہے تاکہ الیکشن میں کامیاب ہو سکے تو یہ غلط ہے وہ بھی ان کی
 عوام ہے کب کس وقت نقصان پہنچا دے کوئی پتہ نہیں۔۔۔۔۔۔

دو دن بعد ظہان کو ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا جاتا ہے وہ اپنے ہائی سیکیورٹی کے ساتھ حویلی کی
 طرف روانہ ہوتا ہے سکندر شاہ بھی ساتھ ہوتے ہیں۔
 تمام ملازم اپنے چھوٹے سائیں کو حویلی دیکھ کر بہت خوش ہو جاتے ہیں۔
 ظہان کو اسکے کمرے کی طرف سکندر شاہ لے کر جا رہے ہوتے ہیں تو اسے عجیب سی خاموشی
 محسوس ہوتی ہے نہ ہی اسے اپنی ماما جانی کہیں نظر نہیں آتی اور نہ ہی فارب جس نے وعدہ کیا
 تھا حویلی ساتھ جائیں گے۔۔۔ وہ بھی صبح سے غائب ہے۔

وہ ابھی اپنے کمرے کے دروازے پہ پہنچتا ہے کہ سکندر شاہ کو کال آجاتی ہے وہ ظہان کو اکیلا چھوڑ کر بات کرنے چلے جاتے ہیں۔

واہ ظہان ---- واہ ---- کیا قسمت ہے تیری ---- کسی نے تمہیں ویلکم نہیں کیا لگتا ہے میرے ٹھیک ہونے پر کوئی خوش نہیں ہے۔ اور تو ماما جانی پتا نہیں وہ کہاں ہیں ویسے تو دن میں کئی بار کال کر کے طبیعت کا پوچھتی ہیں اور اب نہ جانے کہاں ہیں۔۔؟ لگتا ہے فارب نے اپنی دکھی کہانی ماما جانی کے گوش گزار کر دی ہے تب ہی تو وہ مجھے انگور کر رہی ہیں۔۔۔

ظہان جیسے ہی اپنے روم میں داخل ہوتا ہے اسے آواز آتی ہے۔۔۔

Surprise....

Welcome bro in home...



سب سے پہلے فارب آکر اسے گلے ملتا ہے پھر ظہان کی ماما جانی اسکے ماتھے پر پیار کرتی ہیں۔۔۔ ظہان میرا بچہ میں خود تجھے لینے کے لیئے آنی والی تھی مگر فارب نے مجھے روک دیا۔۔۔ لیت اور شیریں اسے ملتے ہیں۔۔۔

آپ سب ایسے باتیں ہی کرتے رہے گے یا کوئی میرے کیوٹ سے بھائی کو بھٹائے گا

----؟؟؟

لیت اور شیریں سب کی توجہ خود کی طرف توجہ دلواتے ہیں ان دونوں کو سب اپنی باتوں میں بھول گئے تھے۔ وہ دونوں فارب کو ہٹا کر خود ظہان کو بیڈ پر لے کر جاتے ہیں۔
 فارب اور ظہان کی ماما جانی حیران ہو کر انہیں دیکھ رہے ہوتے ہیں جیسے ظہان کی بس ان دونوں کو فکر ہے۔۔

اب آپ کی کسی طبیعت ہے ظہان بھائی۔۔۔۔؟؟؟؟
 میں ٹھیک ہوں لٹل فیری۔۔۔

آپ کو پتا ہے ظہان بھائی یہ جو انسان ماما کے ساتھ کھڑا ہے۔۔ فارب کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔۔۔

کیا میں۔۔۔۔؟؟؟؟

(فارب ہو چھتا ہے)

جی۔۔۔۔

جب ہم نے ان سے کہا ہمیں آپ سے ملنے جانا ہاسپٹل لے جائیں تو ہمیں انکار کر دیا

۔۔۔ صاف انکار

ہم تو یہ ظلم کیا ہے اس ظالم انسان نے میرے چھوٹے سے شیریں اور لٹل فیری پر۔۔۔۔

Not fair....farab.

فارب بھیا سے شیریں کو اور مجھے بہت سی اور بھی شکایات ہیں۔۔۔۔

لوجی ----

ظہان کو دیکھتے ہی دونوں شروع ہو گئے فارب کی شکایات لگانے اور بات کرتے ہوئے ایسی معصوم سی شکلیں بنا رہے تھے کچھ الزامات پر تو فارب کو بھی سچ کا گمان ہوتا ہے کہ اس نے واقعی ان دونوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے ہیں --- ساتھ میں ماما کی گھوری بھی شامل ہو گئی ---- ماما ناراض ہو فارب سے ---- یہ کہاں برداشت ہو سکتا ہے -

اس لیے یہ کیا فارب نے ایک ہی تیر سے ظہان کو شکار ----
بیچارہ ظہان اب ہو گیا خاموش ----

Budddy

اگر تو نے کچھ بھی برا بھلا کہا یا مجھے ڈانٹا تو یاد رکھ ماما کو تیری بے وفائی کی پوری داستان سناو گا اور بیٹا پھر تو بچ کر دیکھانا ----

مگر فارب یہ بھول گیا تھا کہ طوطا مینا نے کان لگائے ہوئے تھے اور وہ کہاں برداشت کر سکتے ہیں کہ کوئی بھی ان کے کیوٹ سے بھائی کو پریشان کرے - اس لیے طوطا مینا مطلب آیت شیری آگئے میدان میں ----

فارب برو اگر آپ نے ظہان بھائی کو کو کچھ بھی کہا یا کوئی دھمکی دینے کی کوشش کی تو آپ یاد رکھیے گا میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی ----

اور یہی بھائی کے پاس رہوں گی اور ظاہر ہے شیریں بھی میرے ساتھ رہے گا۔
اس لیے آپ سوچ سمجھ کر بھائی کو دھمکایا کریں۔
سکندر شاہ بھی آیت کی فارب کو دی گئی وارننگ سن لیتے ہیں اور اپنا ووٹ آیت کو دیتے ہیں۔

ظہان پھر سے شیر بن جاتا ہے۔۔۔
فارب کو آنکھوں سے اشارہ کرتا ہے اب بتاؤ کیا کرو گے۔۔۔؟
باقی رہ گئے فارب اور اسکی ماما یعنی حیات بیگم۔۔۔
ارے۔۔۔۔

ارے۔۔۔۔
دیکھو تو ظہان کے آتے ہی کیسے پارٹی بدل لی تم دونوں جیسا مطلبی بہن بھائی اللہ دشمنوں کو
بھی نہ دے۔۔۔۔
ماما دیکھ رہی ہیں آپ
کیسے سب میرے ساتھ بڑتاو کر رہے ہیں۔

وہ رونی شکل بنا کر ماما کی سائیڈ پر چلا جاتا ہے اور ساتھ میں تینوں کو آنکھ مارتا ہے اب ماما جان
سے ذرا بچ کر دیکھاؤ۔۔۔۔

آیت ---

شیری ----

ظہان ----

خبردار جو تم تینوں نے میرے معصوم سے بیٹے کو پریشان کرنے یا تنگ کرنے کی کوشش بھی کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا ----
وہ تو کوئی ہے بھی نہیں ---

(سکندر شاہ مدہم آواز میں دہائی دیتے ہیں جو کہ حیات بیگم کے کانوں تک پہنچ جاتی ہے)
وہ ناراض سی نظر ان پہ ڈالتی ہیں ----

اور وہ تینوں سکندر شاہ کی وجہ سے مشکل میں آجاتے ہیں ایک وہی تو سہارا تھے ان سب کا مگر اب سزا کا خطرہ منڈلا رہا ہے ---

اما آپ سن رہی ہیں آپ کے شوہر کیا رائے رکھتے ہیں آپ کے بارے میں ---
فاراب اب سچ میں ماما کو بڑھکا رہا ہے تاکہ اسکی جیت پکی ہو جائیں ---
بیگم سنے تو ----

میں کیا کہہ رہا تھا ---

اس سے پہلے وہ اپنی بات پوری کرتے حیات بیگم بول اٹھتی ہیں -

بس --- شاہ جی

آپ تو رہنے دے ---

ہاں -- تو میں کیا کہہ رہی تھی ---؟؟؟

فارب اپنی دکھ بھری آواز میں کہتا ہے --

ماما آپ ان تینوں کو پنشن کر رہی تھی ----

ہم --

فارب میرے پیارے بیٹے تم تو رونا بند کرو ---

ظہان، آیت اور شیریں تینوں بس حیران ہو کر فارب کی کارستانیاں دیکھ رہے ہوتے ہیں اور

کانوں کو ہاتھ لگا کر توبہ توبہ کر رہے ہیں -

مگر ماما آپ نے سنا نہیں یہ سب کیسے مجھے دھمکا رہے تھے اور اب آپ کہہ رہی ہیں میں رونا

بند کروں --- اور ساتھ میں وہ ہچکی لیتا ہے کیونکہ بیچارہ فارب بہت رو رہا ہے -

"تم تینوں ابھی کہ ابھی فارب کو سوری بولو ----"

مگر ---- ماما جانی

اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کرتے حیات بیگم دوبارہ بولتی ہیں -

ابھی سوری بولو۔۔

ورنہ میں اور فارب یہاں سے چلے جائے گے جہاں میرے بیٹے کی اور میری کوئی ویلیو ہی نہیں وہاں رہنے کا کیا فائدہ۔۔۔

(بات کرتے ہوئے وہ خاص طور پر سکندر شاہ کو دیکھتی ہیں)

چلو فارب ہم ابھی اور اسی وقت یہاں سے چلتے ہیں۔

حیات بیگم باہر چلی جاتی ہیں اور ساتھ سکندر شاہ بھی انہیں منانے کے لیے پیچھے جاتے ہیں۔
برو آپ بہت برے ہیں۔۔۔

ہم آپ سے کبھی بات نہیں کرے گے آپ کی وجہ سے ماما بھی ہم سے ناراض ہو گئی ہیں۔۔۔
شیری اور آیت ایک ساتھ بولتے ہیں۔

اب فارب جیتی ہوئی بازی ہارنے والا ہے۔۔۔

فارب زیادہ سنجیدہ ماحول دیکھ کر خود ہی ماما کو منانے جاتا ہے۔۔۔

شیری۔۔۔ بولتا ہے۔۔

دیکھا ظہان بھائی آپ نے بڑے اداکار بن رہے تھے ہمارے آگے۔

آیت کی ایک دھمکی سے اب ماما کو منائے گے اور ساتھ ہی ہمیں سوری بھی کریں گے۔۔

جب کافی دیر تک فارب ماما کو لے کر نہیں آتا تو ظہان۔۔۔ شیری کو نیچے بھیجتا ہے تاکہ

صورتحال کا پتا لگے۔۔۔

شیری جیسے ہی نیچے جاھنکتا ہے تو کیا دیکھتا ہے ----
 فارب کو ماما جان اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلا رہی ہوتی ہیں -
 وہ بھاگ کر ظہان کے پاس آتا ہے سب کچھ بتاتا ہے -
 ٹھیک ہے بچوں ---

اب تم دیکھو ایسا پتا پھینکو گا کہ بھاگتے ہوئے آئے گے سب ---

Just wait and watch..

ماما ----

بھیا کہاں ہیں آپ ----

آیت سیڑھیاں اتر رہی ہے اور ساتھ میں ان کو بلا رہیں ہے -
 اسکا لہجہ نہایت پریشان کن ہوتا ہے --- فارب بھاگ کر اسکے پاس جاتا ہے ---
 پاس جانے پر پتہ چلتا ہے آیت رو رہی ہوتی ہے ---
 کیا ہوا ہے - گریا ----

ماما ---

بھائی ---

وہ -- وہ ظہان ---- بھائی

آگے بھی بولوں آیت -- میرا دل گھبرا رہا ہے --

ظہان بھائی کے بازو سے خون نکل رہا ہے اور انہیں بہت درد بھی ہو رہا ہے وہ وہ --- ڈریسنگ بھی نہیں کرنے دے رہے اور جوس بھی نہیں پی رہے ---
 شیرمی کو کہہ رہے ہیں فارب اور ماما جانی جب تک خود میرے پاس نہیں آئے گے تب تک ڈریسنگ نہیں کرواؤں گا اور نہ ہی کچھ کھاؤں گا۔
 فارب اور حیات بیگم جلدی سے روم میں جاتے ہیں ---

Budddy....

کیا ہوا ہے تمہیں ---؟؟؟

زخم تو دیکھنے دوں ---

نہیں ---

فارب دور رہو

جب تک تم اور ماما جانی گھر چھوڑ کر جانے کا فیصلہ نہیں بدلو گے۔ تب تک نہیں دیکھاؤں گا۔

اف ---

یار وہ تو ہم بس مذاق کر رہے تھے کیوں ماما میں صحیح کہہ رہا ہوں ---

ہاں بیٹے تم اب فارب کو دیکھنے دوں ---؟،

نو ---

ماما

آپ فارب سے کہے پہلے ہمیں سوری بولے۔۔۔ اور وعدہ کرے آئندہ ہمیں دھمکیا نہیں کرے گا۔۔۔

اوووہو۔۔۔

میرے باپ۔۔۔

سوری۔۔۔۔

اور وعدہ۔۔۔۔

بس اب خوش اب تو دیکھنے دوں۔۔۔

اوکے۔۔۔

میں تو بالکل ٹھیک ہوں مجھے کچھ نہیں ہوا یہ تو بس چھوٹا سا مذاق تھا بس۔۔۔۔

فارب گھورتا ہے

اور پھر سب ہنستے ہیں۔۔۔۔

یوں ایک خوشگوار دن کا اختتام ہوتا ہے۔



ممی۔۔۔۔

ممی۔۔۔۔

کہاں ہیں آپ۔۔۔۔؟؟؟

تورا اپنے کمرے سے باہر آئی تھی انہیں بلاتی ہے ---
رخسانہ بیگم کچن سے باہر آتی ہیں ----
کیا بات ہے ---- تورا

وہ ممی میں یونیورسٹی جارہی ہوں ---
ابھی ----؟؟؟

جی ممی ----
آج بہت اہم پریکٹیکل ہے میرا اور میں نے آپ کو یہ بتانے کے لیے بلایا ہے شام کو لیٹ آ
گی -

اتنا لیٹ ---- بیٹا
جی ممی ---- بس آپ دعا کرینا آج کا پیپر بہت اچھا ہو جائے

وہ انہیں گلے ملتی ہے اور جلدی سے چلی جاتی ہے -
ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے وہ کلاس کے لیے لیٹ ہوگئی تھی -
اللہ تعالیٰ پلیز آج مجھے بچا لیں سر بہت سڑیکٹ ہیں ----
وہ کلاس روم میں داخل ہوتی ہے ---

May i come in sir.....

No....

Miss Hurra you are late...

حورا کے ساتھ پوری کلاس اسکے لیئے دعا کر رہی تھی کہ سر آج حورا کو بخش دیں --
حورا چونکہ پہلی بار لیٹ ہوئی تھی تو سر اسے آنے کی اجازت دیتے ہیں -

Ok...come in

But this is last time miss Hurra...

Got it.

Thank you sir....

حورا سیدھا اپنی سیٹ کی طرف جاتی ہے جہاں پر اسکا گروپ بھی بیٹھا تھا - سب فلحال خاموش
تھے کوئی بھی سر سرمد کے سامنے بولنے کا رسک نہیں لے سکتے تھے --
تمام سٹوڈنٹس میری بات غور سے سنیں ---

آج کا پیپر بہت اہم ہے اور ہمارے بہت ہی خاص پروفیسر مہمان بن کر آئے گے اور مجھے
امید آپ سب سارے سوال اور ری ایکشنز درست کرے گے ---

Yes sir....

Ok students good luck...

آپ کے پاس دس منٹ ہیں سب کیمسٹری لیب میں مجھے ملیں -

سر کے جانے کے بعد نتاشا شروع ہوتی ہے ---
 حورا آج اتنی لیٹ کیوں ہوگئی ؟

بس یار کیا بتاؤ ---

ٹھیک ہے نا بتاؤ --- جیسے ہی نتاشا کہتی ہے پورا گروپ ہنسنے لگا تھا -

ٹھیک ہے مرو تم --- اب مجھ سے بات بھی مت کرنا - اور حورا ناراض ہو کر غصے میں چلنا شروع ہوگئی تھی --

نتاشا بھاگ کر اسکے ہمقدم ہوتی ہے ----

حورا ----

حورا ---- میری بات تو سنو

مجھے نہیں سننی تمہاری کوئی فضول بات ----

ٹھیک ہے --- نہ سنو

میں تو اپنی معصوم سی پری سے بات کر رہی ہوں ---

حورا کے چہرے پر مسکراہٹ آکر چھپ جاتی ہے -

ہونہہ --- پری بھی تم سے ناراض ہے ---

اف ----

نتاشا ---

اب کیا کرو یہ تو سچ میں ناراض ہو گئی ہے۔

اب یہی آخری راستہ بچا ہے۔

بس جی نتاشا دھرنا دیتی ہے اور حورا کا راستہ بند کر دیتی ہے۔۔۔

”نہیں چلے گی۔۔۔ نہیں چلے گی حورا کی ناراضگی نہیں چلے گی۔۔۔“

آس پاس سارے سٹوڈنٹس جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔۔۔ وہ پریشان ہو کر نتاشا کے پاس جاتی

ہے۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہو پاگل۔۔۔

اٹھو۔۔۔

نہیں میں نہیں اٹھو گی جب تک تم مجھ سے بات نہیں کرو گی میں یہاں سے ہلو گی بھی

نہیں۔۔۔

وہ گھڑی پہ ٹائم دیکھتی ہے اور کچھ منٹ رہے تھے۔۔۔

اوو۔۔۔ میرے خدا۔۔۔!!!

کس پاگل سے میرا پالا پڑا ہے۔

اچھا میری بہن اٹھ جا میں ناراض نہیں ہو تم سے۔۔۔

اوکے اٹھتی ہوں پر میری ایک شرط ہے۔۔۔

بکو۔۔۔ اپنی شرط

ان لمحوں میں وہ کس طرح اپنا غصہ قابو کرتی ہے یہ بس وہی جانتی تھی۔۔۔
آج کے پیپر میں میری ہلپ کرنا تمہیں تو پتہ یہ ری ایکشنز مجھے بھول جاتے ہیں۔۔۔
کیا۔۔۔۔ مطلب نتاشا

کوئی تو پیپر خود بھی کر لیا کرو۔۔۔۔
ٹھیک ہے نہ کرو میں نہیں اٹھ رہی۔۔۔۔
اف۔۔۔۔

سب دیکھ رہے ہیں۔ پلیز اب اٹھو۔۔۔۔
نو۔۔۔۔

اچھا میں پوری کوشش کرو گی۔۔۔
یا ہو۔۔۔۔

یہ ہوئی نہ بات۔۔۔۔

مجھے پتا تھا تم میری سب سے اچھی دوست ہو۔۔۔۔

چلو جلدی کرو سر پہنچ چکے ہونگے تمہارے چکر میں ہم کتنا لیٹ ہو گئے ہیں۔۔۔۔
تورا بچاری اب خود سے سوال کر رہی تھی میں نے لیٹ کروایا ہے۔۔۔۔ سڑینج

سر سرمد کے مہمان دوست پوری کلاس کو ایسا سوال دیتے ہیں جو تمام سٹوڈنٹس کے سر کے اوپر سے گزر جاتا ہے اور وہ ایک دوسرے کی شکلیں دیکھ رہے تھے۔
 کیونکہ انہیں ایسے ری ایکشن سے محلول تیار کرنا ہوتا ہے جو انہوں نے کبھی پڑھا بھی نہیں۔۔۔
 یار حورا۔۔۔۔

سر کیا کم تھے ان کے دوست تو ان سے بھی دس ہاتھ آگے ہیں۔
 چپ کرو تم۔۔۔

سر ہماری طرف دیکھ رہے ہیں۔۔۔
 مس حورا کوئی پرابلم ہے۔۔۔

نو سر۔۔۔

آپ کا ٹائم شروع ہو گیا ہے اور جو بھی سٹوڈنٹ سب پہلے اس سوال کو حل کرے گا اسے میرے ساتھ میرے "کیمسٹری ریسرچ سنٹر" میں کام کرنے کا موقع ملے گا۔۔۔
 یہ بات سنتے ہی تمام سٹوڈنٹس سنجیدہ ہو جاتے ہیں۔۔

سوال چونکہ کونسیپٹ کے لحاظ کا تھا تو حورا کو کافی حد تک سمجھ آ گیا تھا۔
 وہ سب سے پہلے ایکو ایشن بناتی ہے ساتھ ساتھ دعا مانگ رہی تھی۔ محلول تقریباً تیار تھا
 اور پروفیسر بھی تمام سٹوڈنٹس کے پاس جا کر انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

OK LEAVE your's paper right now.

سر سرمد کو حورا پہ یقین ہوتا ہے کی وہ کر لے گی۔

سب باری باری اپنا پیپر چیک کرواتے ہیں آخر میں حورا کی باری آتی ہے۔

وہ اسکی بنائی گئی ایکو ایشن اور محلول دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ کیوں کی وہ واحد تھی جسکا پیپر بالکل ٹھیک تھا۔

Congratulations

Miss Hurra you passed this test. 😊

حورا بہت زیادہ خوش تھی اور پوری کلاس اسکے لیئے تالیاں بجا رہی تھی۔

سر سرمد اور انکے دوست آفس میں حورا کو ڈسکس کر رہے تھے۔

دیکھا آپ نے میں نے کہا تھا یہاں پر آپ کو بہت ذہین سٹوڈنٹ ملے گی۔

حورا وہ بچی تھی جسے میں نے پہلی بار جب اپنی کلاس میں دیکھا تھا تو اسکی آنکھوں میں ہر چیز کو فتح کرنے کا جنون تھا۔

بالکل ----

اس لڑکی کی ذہانت سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔

حورا جیسے ہی کار میں بیٹھتی ہے وہ سب سے پہلے اپنے پاپا کو کال کر کے بتاتی ہے۔۔

وہ بے انتہا خوش تھے حورا کی کامیابی کا سن کر۔۔

او کے پایا۔۔۔

باقی باتیں آپ کو گھر آکر بتاؤ گی - اور فون رکھ دیتی ہے -

کار اچانک رکتی ہے

کیا ہوا ڈرائیور انکل۔۔۔؟؟،

پتا نہیں بیٹیا۔۔ میں دیکھتا ہوں

باہر جا کر دیکھتے ہیں کار کا ٹائر پنکچر تھا -

وہ بھی پریشان ہو کر باہر آتی ہے -

جہاں پر کار خراب ہوتی ہے وہ بہت سنسان جگہ تھی اور شام کی وجہ سے اور بھی زیادہ ڈر لگ

رہا تھا -

تب ہی وہاں سے بلٹ پروف گاڑی گزرتی ہے اور کچھ آگے جانے کے بعد وہ واپس حورا کی کار کی طرف آتی ہے -

درا ب خان گاڑی سے نکلتا ہے کیونکہ لڑکی کھڑی تھی اور علاقہ سنسان تھا تو وہ مدد کرنے کے لیے انکی طرف جاتا ہے -

Excuse me....Miss

Yes

جیسے ہی وہ لڑکی پلٹتی ہے -

دراب خان کی دھڑکن رک جاتی ہے وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ حورا تھی۔ وہ بس اسے دیکھتا رہتا ہے۔ نوید کے ہاتھ لگانے پر ہوش میں آتا ہے۔

وہ ڈیسینٹ سا بندہ حورا کو اچھا لگتا ہے مگر جب وہ اسے گھور رہا تھا تو اسکی آنکھوں میں ناگواری آجاتی ہے۔ وہ اسے مکمل طور پر نظر انداز کر دیتی ہے۔ اور کتنا ٹائم لگے گا اسے ٹھیک ہونے میں ---؟؟؟ مس حورا ----

آپ میرا نام کیسے جانتے ہیں --؟ شاید آپ مجھے نہیں جانتی مگر میں آپ کو اور انکل زوہیب کو بہت اچھی طرح سے جانتا ہوں۔ ڈرائیور بھی دراب خان کو پہچان چکا تھا وہ بولتا ہے۔ بیٹیا۔ آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہ وہی ہیں جب آپ کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا تو انہوں آپ کو بچایا تھا۔ حورا پرسکون ہو جاتی ہے۔

اوو۔۔ اچھا تو آپ نے اس دن مجھے بچایا تھا۔ شکریہ نوید ذرا دیکھو کیا مسئلہ ہے کار کو جلدی سے ٹھیک کرو۔ سرکار کا ٹائر پنکچر ہے اور آس پاس کوئی مکینک کی شاپ بھی نہیں ہے۔ تو پھر ٹھیک ہے مس حورا میں آپ کو گھ ڈراپ کر دیتا ہوں۔

جی نہیں ---

بہت شکریہ آپ کا میں ابھی پایا کو کال کرتی ہوں وہ ہمیں لے جائے گے --

پلیز ---

آپ ضد نہ کریں انکل سے میں خود بات کر لیتا ہوں زوہیب صاحب سے بات کرنے کے بعد وہ فون حورا کی طرف بڑھاتا ہے۔

جی پایا ----

مگر میں کیسے کسی کے ساتھ چلی جاؤ ---؟؟؟

وہ اچھا لڑکا ہے اور جب میں کہہ رہا ہوں تو آپ کو بات ماننی پڑے گی ----

اوکے پایا ---

وہ غصہ میں دراب کی طرف فون پھینکتی ہے جسے وہ بروقت کیچ کر لیتا ہے ۔

(غصہ میں کتنی کیوٹ لگ رہی ہے)

ڈرائیور انکل میں تو جارہی ہوں آپ کیسے آئے گے ---؟؟؟

آپ پریشان نہ ہوں نوید کار ٹھیک کر کے انہیں ساتھ لے کر آئے گا۔

چلیں ----

حورا اپنا پرس اٹھاتی ہے اور دراب خان خود اس کے لیئے فرنٹ ڈور کھولتا ہے ۔

وہ حورا کے گھر کی طرف روانہ ہوتے ہیں ۔

تھیلیوں کو آپس میں رگڑ رہی تھی وہ نروس تھی۔ دراب اسکی حالت دیکھ کر اسے پانی دیتا ہے جسے وہ پی لیتی ہے۔۔۔ تھینکنس

اگر آپ مائنڈ نہ کریں تو کچھ پوچھ سکتا ہوں۔۔۔؟؟؟
نو۔۔۔۔۔

(عجیب بندہ ہے جب میرا بات کرنے کا موڈ نہیں ہے تو کیوں سوال پہ سوال کر رہا ہے۔)
اوکے آپ کا بات کرنے کا نہیں تو نہیں کرتے بات۔۔
اسے کیسے پتہ چلا۔۔۔ میں کیا سوچ رہی تھی وہ غصہ دے اسکی طرف دیکھتی ہے۔۔۔
دراب کو اسے دیکھ کر ہنسی آجاتی ہے۔

کس بات پہ اتنی ہنسی آرہی ہے۔۔۔؟؟؟؟

سوری۔۔۔ بس ایسے ہی

ہونہ۔۔۔ جاہل انسان

سارا راستہ خاموشی سے کٹا تھا

وہ بس حورا کو دیکھتا رہتا ہے۔

جیسے ہی گاڑی گھر کے سامنے روکی تھی حورا جلدی سے دروازہ کھول کر باہر جا رہی تھی دراب اسے بازو سے کھینچتا ہے۔

مس حورا ----

یہ تو ٹھیک نہیں ہے ہم آپ کو آپ کے گھر چھوڑنے آئیں ہیں شکریہ تو کریں کم از کم ---
 دراب کا چہرہ اسکے چہرے کے قریب ہوتا ہے -

اچانک کھینچنے پر حورا کہ آنکھوں میں جو خوف آتا ہے وہ دراب کو بہت بھلا لگ رہا تھا -
 وہ حورا کے چہرے پر خوف دیکھ کر کہتا ہے

Beautiful....

چھوڑو مجھے ----

جب وہ اسکا بازو نہیں چھوڑتا تو حورا کو آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں وہ پورا زور لگا کر اپنا بازو چھڑاتی
 ہے اور گاڑی سے باہر نکل گھر میں داخل ہوتی ہے -

دراب بس بہت زیادہ خوش تھا
 حورا اب تمہیں حاصل کرنا اور بھی ضروری ہو گیا ہے -

ظہان ----

میں جا رہا ہوں آج بہت اہم شوٹنگ ہے پھر رات کو ملاقات ہوگی -
 آیت ، شیریں تم لوگوں نے گھر نہیں جانا ---؟؟؟
 فارب ابھی پوچھ رہا تھا تب ظہان کی ماما جانی روم میں آتی ہیں -

نہیں فارب یہ کہیں نہیں جارہے میرے بچے کچھ دن میرے ساتھ رہے گے ۔

اوکے ماما ---

جیسے آپ کا حکم ----

میں تو ابھی جارہا ہوں ۔

میں تمہارے لیے تمہارے فیورٹ ڈشز آج بناو گی اور تم کہیں جارہے ہوں ---

اوو --- میری کیوٹ سی ماما

آپ پریشان نہ ہو رات کو ہم دونوں اکٹھے ڈنر کریں گے

وعدہ ---

پکا وعدہ ماما

جبکہ دوسری طرف شیریں ، آیت اور ظہان جلیس ہو کر فارب کو دیکھ رہے تھے ۔

ماما مجھے لگتا ہے مجھے کسی نظر لگ گئی ہے نیچے چلیں اور میری نظر اتاریں --

فارب ان سب کو آنکھ مارتا ہے ۔

حیات بیگم بھی معصوم سی ماں تھی وہ فارب کی فوری نظر اتارتی ہیں ۔

فارب جیسے ہی لوکیشن پر پہنچتا ہے اسکا موڈ جو بہت اچھا تھا وہ وہاں کی ڈیکوریشن دیکھ کر غصہ

میں آجاتا ہے ۔

یہ کیا بکواس ڈیکوریشن کی ہے تم لوگوں نے-----؟؟
چینج کرو سب ابھی -----

ڈیم اٹ سارا ٹائم تو یہی ویسٹ کر دیا ہے جلدی کرو سب تب ہی زوئی ریڈی ہو کہ فارب کے
پاس آتی ہے ---

فارب ڈئیر جسٹ ریلیکس سب ٹھیک ہو جاتا ہے ابھی ڈونٹ وری -
یہ لو جو س پیو

نہیں چاہیے مجھے اپنے پاس رکھو-----*
فارب ڈئیر پی لو نہ غصہ تھوڑا ٹھنڈا ہو جائے گا -

Zoey....

Just leave

But Faraib _...

Zoey I said leave now °°°

Ok....

K.....

JUST relax I'm going

Relax dear

ایک مصیبت ختم ہوتی نہیں کہ دوسری آجاتی ہے
 زوئی جو واپس جا رہی تھی فارب کے یہ الفاظ سن کر اسے غصہ تو بہت آتا ہے لیکن ضبط کر جاتی
 ہے

اوہ فارب بچ بچ تم مجھے مصیبت کہہ رہے ہو اب دیکھنا مصیبت کیا ہوتی ہے پہلے میرا کھیل
 تو خراب ہو گیا پر اب نہیں ہوگا اب کی دفعہ وہ پتہ پھینکو گی کہ تم چاہ کے بھی بچ نہیں پاؤ
 گے ----

تقریباً آدھے گھنٹے میں سیٹ ریڈی ہوتا اور پھر زوئی اور فارب کا کیپل فوٹو شوٹ ہوتا ہے انکے
 پوز ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے بے حد قریب ہوتے ہیں زوئی تو ان لمحوں کو خوش
 ہو کے گزار رہی ہوتی ہے مگر فارب بس اپنا رول ادا کر رہا ہوتا ہے اور پھر جلد ہی فوٹو شوٹ ختم
 ہو جاتا ہے -

زوئی جیسے ہی چیلنج کر کے آتی ہے کہ اسکا پاؤں مڑتا ہے اس سے پہلے وہ گرتی فارب اسے
 گرنے سے بچا لیتا ہے

Uffff Farib thnk u soooòòòòò MUCH u save me

اُس اوکے پھر جیسے ہی فارب اسے سیدھا کر کے چھوڑتا ہے تو اسکی چیخ نکلتی ہے
 اف فارب پلیز پکڑے رکھو پلیز میں چل نہیں پارہی لگتا ہے پاؤں میں موج آگئی ہے
 اوکے پھر مجھے پکڑے رکھو پھر زوئی تھوڑا چلتی ہے کہ پھر رونے لگتی ہے فارب میں نہیں چل

پاؤ گی تم مجھے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ
او کے پھر فارب نہ چاہتے ہوئے بھی زوئی کو اپنی بانہوں میں اٹھاتا ہے اور گاڑی میں لے جاتا
ہے وہ تو ہمدردی کر رہا ہوتا ہے ہے

مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ یہ اسکے لیئے مصیبت بنے گی -----
ڈاکٹر کو چیک کروانے کے بعد وہ زوئی کو اسکے گھر لے جاتا ہے اور کیونکہ وہ چل نہیں سکتی
اسلیئے وہ اسے بانہوں میں اٹھا کے اسکے روم میں لے کر جاتا ہے اور زوئی کی تو خوشی کی انتہا
نہیں رہتی وہ فارب کے گلے لگی آنکھیں بند کر کے اسکے مزید قریب ہو جاتی ہے فارب اسکے اس
عمل پر ٹھٹھکتا ہے اور جلدی سے اسے بیڈ پر بیٹھا کر اس سے دور ہٹتا ہے -----

Ok zoey then I'm going back to home so here is your
medicines & take them on time..

So

Byeeee

اور ہاں کچھ دن تم ریسٹ کر لوں پھر شوٹ پر اجانا
ابھی زوئی کچھ بولتی فارب جلدی سے روم سے باہر جاتا ہے
تمہینک گاڈ اس آفت سے جان تو چھوٹی وہ کار میں جیسے ہی بیٹھتا ہے تو ماما کی کال آتی ہے
فارب پیئے کہاں ہو میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں

مما میں بس پہنچنے والا ہوں راستے میں ہوں اور پھر فارب کو پہنچتے ہوئے دس بج جاتے ہیں اور ادھر حیات بیگم فارب کے انتظار میں ٹھل رہی ہوتی ہیں اور فارب آہستہ سے انکے پاس آتا ہے اور گلے سے لگاتا ہے

فارب میری جان شکر ہے تم آگئے میں کتنا پریشان ہو گئی تھی یہ سن کر فارب کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں کیونکہ اسے اپنی پیاری موم یاد آجاتی ہے وہ بھی بالکل حیات بیگم کی طرح اسکا ویٹ کرتی تھیں

فارب بچے ادھر میری طرف دیکھو وہ جیسے ہی حیات بیگم کی طرف دیکھتا ہے تو اسکی آنکھوں سے آنسو نکل رہے ہوتے ہیں

فارب کیا ہوا میری جان تم رو کیوں رہے ہو کچھ نہیں بس موم یاد آگئی یہ کہتے ہوئے وہ فارب کو پھر سے گلے لگاتی ہیں بیٹے ایسے مت رو تمہاری موم کو تکلیف ہوگی چلو شاباش چپ کر جاو اور میں بھی تو تمہاری موم ہوں تمہیں پتا ہے وہ تینوں ایسے جل رہے تھے جب میں نے کہا میں تو کھانا اپنے بیٹے کے ساتھ کھاو گی

ہاہاہاہاہاہا ---

یہ تو آپ نے بالکل ٹھیک کیا ماما وہ جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتا ہے اور حیات بیگم اسکے ماتھے پر پیار کرتی ہیں چلو اب جلدی سے کھانا کھاتے ہیں مجھے بہت بھوک لگی ہے

Ok mama just give me 2 minutes

یہ کہہ کہ وہ فریش ہونے چلا جاتا ہے پھر دونوں ملکر کھانا کھاتے ہیں اور باتیں کرتے کرتے بارہ بج جاتے ہیں تب ہی سکندر شاہ خود آتے ہیں اور فارب سے کہتے ہیں بیٹا میری بیگم کو بخش دو اگر اجازت ہو تو انھیں روم میں لے جاو ویسے بیگم جب بھی فارب آتا ہے آپ تو جیسے ہمیں بھول ہی جاتی ہیں ہونہہ دیکھ رہے ہو فارب ویسے تو میں انھیں بری لگتی ہوں اور اب آگئے ہیں مجھے بلانے۔۔ جائیں میں آپ سے ناراض ہوں۔۔

اوکے ماما میں زرا ظہان کو دیکھ لوں یہ کہتے ہی فارب سکندر شاہ کے کان میں سرگوشی کرتا ہے اب آپ منائیں ماما کو میں تو چلا اور پھر۔۔

سکندر شاہ بڑی مشکل سے اپنی روٹھی بیگم کو مناتے ہیں۔۔۔
♡♡♡

ظہان اپنے روم میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا وہ سب کے سونے کا انتظار کر رہا تھا۔ جیسے ہی بارہ بجتے وہ اپنے روم سے باہر آتا ہے اور سب کے سونے کی تسلی کرنے کے خاموشی سے اپنی بلٹ پروف گاڑی میں بیٹھتا ہے۔

مکرم جو اپنے چھوٹے سائیں کی حفاظت پر مامور تھا وہ بھی ظہان کے پیچھے جاتا ہے اور ظہان اس بات سے بے خبر تھا۔

کافی زیادہ سفر کرنے کے بعد بالآخر وہ حورا کے گھر پہنچا تھا۔ چاروں طرف گہرا سناٹا تھا۔ جیسے کیسے وہ حورا کے روم میں داخل ہوتا ہے۔ وہ روم میں موجود نہیں تھی تب ہی ظہان اندھیرے والی سائڈ پہ کھڑا ہوتا ہے۔

حورا باتھ روم سے باہر آتی ہے اور دراب خان کی آج کی حرکت کی وجہ سے کافی غصہ میں تھی۔ کتنا بدتمیز تھا وہ۔۔۔

اف کیا مصیبت ہے پاپا کو بھی نہیں بتا سکتی اس نے جو آج حرکت کی ہے۔ وہ مرر کے سامنے ہی باتیں کر رہی تھی اور اپنی دنیا میں گم تھی۔۔۔

ظہان جو پردے کے پیچھے سے اسے دیکھ رہا تھا حورا کی باتیں سن کر اسکا غصے سے دماغ خراب ہونے لگتا ہے وہ اس کے پاس جاتا ہے تب حورا کی نظر شیشے میں نظر آنے والے چہرے پر پڑتی ہے غصہ میں ہونے کے باوجود اس چہرے پر پیاری سی مسکراہٹ آئی تھی۔۔

یہ مجھے ہر جگہ کیوں نظر آرہے ہیں وہم ہے شاید میرا۔۔۔۔

تو اتنے قریب کیوں آرہے ہیں وہ ابھی خود سے باتیں کر رہی تھی تب ہی ظہان اچانک اسے کھینچتا ہے اور اسے دیوار کے ساتھ لگا دیتا ہے۔ بازو ارد گرد رکھ کر حورا کے گرد حصار بنا دیتا ہے۔ وہ ڈر کے مارے کانپ رہی تھی اس سے پہلے وہ چیخ مارتی تب اسکے منہ پر کسی کا ہاتھ آتا ہے اور چیخ کہیں دب جاتی ہے۔

اینگل -----

یہ وہ لہجہ تھا جسے حورا مکر بھی نہیں بھول سکتی تھی ۔

اپنی آنکھوں کھولو ---

وہ آنکھیں بند کر کے ٹھہری رہتی ہے ۔

ظہان اسکی ادا کو بہت پیار سے دیکھ رہا تھا ۔ وہ دوبارہ بولتا ہے

Angel

----Open your eyes

نہیں ----

میں نہیں کھولوگی ---

وہ برٹراتی ہے ۔

زیادہ دیر ایک ہی پوزیشن میں کھڑے رہنے کی وجہ سے اسکے بازو درد ہو رہا تھا اور وہ بس برداشت کر رہا تھا ۔ اور خون نکلنا شروع ہو جاتا ہے ۔

خون کی چند بوندیں حورا کے ہاتھوں اور چہرے پر پڑتی ہیں تب وہ آہستہ سے آنکھیں کھولتی ہے وہ ظہان کی آنکھوں میں دیکھتی ہے جہاں اسے صرف محبت نظر آرہی تھی اور پھر نہ جانے کتنے پل ایک دوسرے کو دکھتے گزر جاتے ہیں ۔

”میں نے آنکھوں میں جھانکنا چاہا
اس نے دل میں اتار دی آنکھیں“

خون کی بوندیں پھر سے اسکے ہاتھوں پہ پڑتی ہیں اور نظروں کا ارتکاز ٹوٹتا ہے وہ اپنے ہاتھوں کو
دیکھتی ہے اور خون دیکھ کر گھبرا جاتی ہے -
تورا پہلی بار اسکا نام لیتی ہے --

ظہان -----

وہ جو ایک ٹرانس میں ہوتا ہے اسکے لبوں سے اپنا نام سن کر مزید اسکے قریب ہو گیا تھا -
اینجل ----

وہ ----

وہ ----

ظہان آپکے بازو سے خون نکل رہا ----

وہ چونکہ خون دیکھ کر ڈر جاتی تھی ---

اب بھی خون دیکھ کر جلدی بے ہوش ہو گئی تھی ---

وہ جو گرنے والی تھی ظہان اسے گرنے سے بچا لیتا ہے ---

اینجل ----

اور اپنی بانہوں میں اٹھا کے اسکے بیڈ تک لے جاتا ہے -

تکیے پر اسکا سر آہستہ سے رکھتا ہے ۔

اور پھر جیسے آیا تھا ویسے چلا جاتا ہے ۔



رات میں زوہیب صاحب کو کال آتی ہے وہ کال اٹینڈ کرتے ہیں:

سلام علیکم! زوہیب صاحب کیسے ہیں آپ --

وسلام --- میں ٹھیک آپ نے اس وقت کال کی خیریت؟

رسمی گفتگو کے بعد کال پہ موجود شخص بولتا ہے

ہم نے اس لیئے کال کی ہے کہ پرسوں شام کو ہم نکاح کی رسم کرنے کیلئے آپکے گھر آنا

چاہتے ہیں اگر آپ کو کوئی اعتراض نہ ہو تو ----

ہم جانتے ہیں کہ ہم آپکو اچانک بتا رہے ہیں مگر یہ بہت ضروری ہے ہم پرسوں شام کو رسم

کے لیے آجائیں گے --

دیکھیں زوہیب صاحب ہم اپنی بہو کو اپنے گھر جلد از جلد لے جانا چاہتے ہیں اور پھر جیسے ہی

نکاح ہوگا اسکے اگلے ہفتے شادی ہوگی ---

مگر اتنی جلدی نکاح کیلئے انتظامات کرنے ہونگے ---؟

دیکھیں زوہیب صاحب میں سمجھ سکتا کہ ہم بہت جلدی کر رہے ہیں مگر آپ ہماری مجبوری کو

سمجھیں اور مجھے یقین ہے کہ آپ انکار نہیں کرے گے --- *

چلیں ٹھیک ہے میں انکار تو نہیں کر سکتا
تو پھر آپ پرسوں شام کو نکاح کیلئے آجائیں ویسے بھی حورا اب اپنی بیٹی ہے ---
کیا ہوا ---؟؟

آپ ابھی تک کیوں جاگ رہے ہیں رخسانہ بیگم جو کافی دیر سے زوہیب صاحب کو سوچوں میں
گم دیکھ رہی تھی آخر پوچھ لیتی ہیں -
بیگم آپکو کچھ بتانا ہے آپ ذرا تحمل سے میری بات سنئے گا ----
ٹھیک ہے میں سن رہی ہوں آپ بتائیں ""
پرسوں شام کو حورا کا نکاح ہے اور اگلے ہفتے رخصتی --

کیا ----؟؟؟

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ٹھیک ہے حورا کا رشتہ آپ نے طے کر دیا تھا اب یہ اچانک نکاح
کہاں سے آگیا جبکہ آپ جانتے ہیں حورا ابھی پڑھ رہی ہے اتنی جلدی شادی کر دیں گے تو وہ اپنی
سڈی کیسے مکمل کرے گی اور اسکا خواب بھی ادھورا رہ جائے گا ----""
حورا کی شادی آج نہیں تو کل ہونی تو تھی نہ تو پھر ابھی کیوں نہیں آپ اب مجھ سے اس
بات پر بحث نہ کریں اور کل سے شادی کی تیاریاں شروع کر دیں اور رہی بات پڑھائی کی تو وہ
لوگ اسے پڑھنے دیں گے اس بات پر پریشان نہ ہوں ---

ٹھیک ہے جیسے آپکو صبح لگتا ہے ویسا کریں اور تورا کو بھی خود بتائیے گا۔۔۔ مجھ سے کوئی امید مت رکھیے گا یہ کہہ کہ رخسانہ بیگم غصے میں کروٹ بدل کر سو جاتی ہے۔۔۔۔۔

بیگم اب آپ ناراض تو نہ ہوں جبکہ آپ لڑکے کے بارے میں سب جانتی ہیں اگر آپ کو پسند نہیں آیا تو بتائیں۔۔۔؟؟ اور وہ لوگ بھی تو کتنے اچھے ہیں۔۔۔؟؟؟

نہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے وہ بہت اچھا لڑکا ہے مگر آپ اس طرح اچانک فیصلے جو کرتے ہیں اس سے مجھے مسئلہ ہے

نکاح تک تو بات ٹھیک تھی مگر ہفتے بعد شادی۔۔۔؟؟؟

آپ بس خوش ہو کر اپنی بیٹی کی شادی کی تیاری کریں باقی سب پریشانیاں ختم کر دیں۔

ٹھیک ہے۔۔۔

رخسانہ بیگم ہاں میں سر ہلاتی ہیں۔

Gooooood

Morning Papa...

فیروزے چمکتی ہوئی ناشتہ کے لیئے آتی ہے۔

مارننگ پرنسز

بجو کہاں ہیں ---؟

نظر نہیں آرہی ----

ابھی وہ حورا کے بارے پوچھ رہی تھی تب ہی وہ سیرھویوں سے اترتی ہوئی نظر آتی ہے -

گڈ مارنگ بجو ---

مارنگ ڈیئر ---

حورا اپنے پاپا کے پاس جاتی ہے اور انہیں روزانہ کی طرح سلام کرتی ہے وہ بھی حورا کو پیار کرتے ہیں پھر وہ اپنی چیئر پر بیٹھتی ہے -

خیریت ہے پاپا آج کوئی بہت زیادہ خوش ہے ---

اشارہ فیروزے کی طرف تھا کیونکہ جب وہ زیادہ خوش ہوتی ہے تب ہی وہ حورا کی ممی کے مطابق انگریزی سلام کرتی ہے -

وہ ہنسنے لگ جاتی ہے ہے

بجو آج میں بہت ----- زیادہ خوش ہو - اچھا زرا ہمیں بھی تو پتا چلے خوشی کی وجہ --

حمنا اور میرا کی کال آئی تھی آج مہارت بائو کے سر نہیں آئے گے اف بجو کیا بتاؤ آج ہمارہ اتنا مشکل ٹیسٹ تھا پوری کلاس نے مل کر دعا کی تھی کہ بائو کا ٹیسٹ نہ ہو -- دیکھ لیں پاپا میری دعا قبول ہوگئی اسکی بولتی سر پر اچانک تھپڑ سے بند ہوتی ہے - اور مجھے پورا یقین ہے میری نالائق بیٹی کو پیپر تیار نہیں تھا --- وہ بیچاری تھوری دیر کنفیوز ہوتی وہ فیروزے ہی کیا

جس کے پاس کوئی بہانہ نہ ہو۔۔

پاپا مجھے ٹیسٹ تیار تھا آپ چاہیں تو ابھی سنا سکتی ہو بچو کو۔۔۔

بس بس ہمیں یقین ہے فیروزے

ہم۔۔۔۔

اب سب ناشتہ کریں وہ دونوں ناشتہ کے بعد جارہی تھی تبصرے ہی زوہیب صاحب دونوں کو روکتے ہیں۔

حورا مجھے آپ سے بہت اہم بات کرنی ہے اس لیے سب بیٹھ جائیں۔

جی پاپا۔۔

میں سن رہی ہوں۔

""کل شام آپ کا نکاح ہے""

نکاح وہ سرگوشی میں اور بے یقینی سے کہتی ہے۔

نکاح کی بات اس پر کسی پہاڑ کی طرح ٹوٹی ہے۔۔

حورا۔۔۔۔

آپ سن رہی ہیں۔۔۔؟؟؟

جی پاپا۔۔۔

آپ یونیورسٹی سے کچھ دن کی لیوز لے لیں۔

او کے پایا کیا آج میں یونیورسٹی جاسکتی ہو۔۔۔

او کے چلی جائیں پھر آپ دو ہفتوں کی چھٹیاں لیجئے گا۔ وہ حورا کے سر پر ہاتھ رکھتے اور آفس چلے جاتے ہیں۔

کل آپ کا نکاح ہے بجو۔۔۔

اوو میرے خدا۔۔۔

مجھے تو بہت ساری تیاریاں کرنی ہیں بالوں کا نیا سٹائل بنوانا ہے اور ڈریس بھی لینا ہے۔
بجو میں تو بہت زیادہ خوش ہوں ماما میں بھی کالج سے چھٹیاں لے لوں۔

فیروزے تم پڑھائی سے بچنے کا تم کوئی موقع نہ چھوڑنا
لے لو مگر کچھ دن کی۔۔

حورا اس دوران بس زبردستی مسکرا رہی تھی اور رخسانہ بیگم بس اسکے تاثرات جانچ رہی تھی۔
حورا بیٹا۔۔۔

ممی میں لیٹ ہو رہی ہوں اور وہ کوئی بھی بات کیے بغیر چلی جاتی ہے۔

فیروزے فلحال اپنی کسی بھی فرینڈز کو انوائٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
مگر ممی۔۔۔

میری بڑی بہن کا نکاح ہے اور میں کسی کو انوائٹ نہیں کر سکتی یہ کیا بات ہوئی۔

اگلے ہفتے شادی ہے تو پھر تم جسے چاہے بولا لینا۔
کیا۔۔۔۔

ابھی تو پایا بتا رہے تھے کہ نکاح ہے اور آپ کہہ رہی ہیں اگلے ہفتے شادی یہ ہو کیا رہا ہے
۔۔۔۔

کیوں تمہیں کوئی مسئلہ ہے۔۔۔
نومی میں تو بہت زیادہ خوش ہو بس مجھے شاپنگ کی فکر ہے ہم ابھی شاپنگ کے لیئے چلتے ہیں
۔۔۔
چلیں۔۔۔۔

حد ہے لڑکی۔۔۔۔
صبح ہی تم نے جانا ہے اس وقت کونسی مارکیٹ کھولی ہوگی بتاؤ ذرا۔۔۔
وہ۔۔۔۔ ممی

میرا دماغ مت کھاؤ جاو ابھی اپنے روم میں۔۔۔
مگر ممی

اوکے ممی جارہی ہوں غصہ کیوں ہو رہی ہیں۔

روم میں آتے ہی وہ اپنی چیزیں ادھر ادھر پھینکنا شروع کر دیتی ہے اور پھر بھی اسکا غصہ کم
نہیں ہو رہا تھا۔

کتنے پلین بنائے تھے میں نے بچو کی شادی پر یہ کرو گی وہ کرو گی مگر اتنی جلدی شادی کی وجہ سے جیسا میں چاہتی ہو ویسا ممکن نہیں دیکھ رہا۔

اف --- بچو کی اتنی جلدی شادی کیوں ہو رہی ہے پاپا ایک بار مجھ سے پوچھ تو لیتے ----
 لوجی فیروزے میڈم رونے کی تیاری کر رہی تھی تب ہی اسکے سیل فون پر کسی کی کال آتی ہے۔

Hello

کون بول رہا ہے --؟

جب کافی دیر تک کوئی آواز نہیں آتی تو فیروزے کو غصہ آجاتا ہے۔

کون ہے ---؟؟

جب کوئی بات نہیں کرنی تھی تو کیوں کال کی ایک تو میرا موڈ بہت خراب ہے اوپر سے تم گونگے انسان چپ کر کے بیٹھے ہوں --

اس سے پہلے وہ مزید القابات سے اس نوازی تب ہی آواز آتی ہے ---

Kizlarim

(My girl)

اب اسکی بولتی بند ہوگئی تھی

کیا ہوا -- اب آپ چپ کیوں ہوگئی --؟

"جن"

اف --- اللہ اب جنوں کے پاس فون کھانے آگیا ---
تب ہی اس سٹریجر کا قہقہہ گونجتا ہے ----- "!!!!!!"

Mi Amor inocente`

Mi nina inocente`

Es por eso que te amo`

مائی انوسنٹ لو`

مائی انوسنٹ گرل`

دیسٹس والے آئی لویو`

س سنو ---

Te escucho amor`

(I'm hearing you love)

ت تمہارے پاس میرا نمبر کہاں سے آیا ہے اور مجھے کال کیوں کر رہے ہو
وہ اب اپنا غم بھول کر ڈر رہی تھی اور خوف آثار اسکے چہرے پر واضح تھے جو دوسری طرف موجود
شخص باخوبی نوٹ کر رہا تھا ----- "!!!!!!"

Shhhh relajate`

(shhhh relax)

Mon Amor

(my love)

اور فیروزے بیچاری ریلیکس ہونے کی بجائے مزید گھبرا رہی ہوتی ہے اور پھر فوراً سے کال کاٹ دیتی ہے

کافی دیر خود کو ریلیکس کرنے کے بعد وہ خود سے مخاطب ہوتی ہے
پتہ نہیں کونسا جاہل بندہ ہے
نہیں ----

نہیں وہ تو جن زادا ہے فیروزے اور تم اسے انسان سے کمپیئر کر رہی ہو اور پتہ نہیں کونسی
لینگویج میں بات کرتا ہے مجھ سے ----؟؟؟

شاید جن اس ہی عجیب اور ساتھ ساتھ غریب لینگویج میں بات کرتے ہو گے --- 😞
مجھے تو لگتا ہے وہ جن میرے روم میں ہی رہتا ہے م مجھے ممی کے پاس جانا چاہیے
ایسیبی

اب کیا ہوگا فیروزے

ممی ---- 😞

اور پھر کیا فیروزے ڈر کے مارے بھاگ جاتی ہے

اور پیچھے اس سٹرینجر کا ہنس ہنس کر برا حال ہوتا ہے "!!!!!!!!!!!!!!"۔۔۔

Aaahhh

Mi pequena hada

Nos vemos pronto

آہ ہ ہ

مائی لٹل فیری

میٹ یو سون -- ````

♡♡♡♡

تورا سارا دن یونیورسٹی میں خاموش رہتی تھی نہ ہی وہ لیکچر پر دھیان دے رہی تھی اور نہ ہی نتاشا کے سوالوں کا جواب دیتی ہے۔

کیا تورا یو او کے ڈیئر ---؟

تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی دیکھو تمہارا رنگ بھی زرد بن گیا ہے

پھر بھی تورا خاموش بیٹھی رہتی ہے

نتاشا اسکا کندھا ہلاتی ہے

کیا ہوا ہے

تم مجھ سے کچھ کہہ رہی تھی ---؟؟؟؟

تم ٹھیک تو ہو

ہاں ہاں ایم فائن ----

مجھے بس تھوڑی سی ویکنڈس ہو رہی ہے میں بس اب گھر جا رہی ہوں -

پھر وہ گھر آجاتی ہے اور گھر میں نہ ہی رخسانہ بیگم ہوتی ہیں اور نہ ہی فیروزے کیونکہ وہ دونوں شاپنگ کرنے گئی ہوتی ہیں

اور پھر حورا اپنے روم جاتی ہے اور کب کے ضبط کیے ہوئے آنسو کو بلا آخر بہنے کا موقع مل جاتا ہے ---

کیوں ہوا میرے ساتھ

کیوں ---

آخر کیوں ---؟؟؟؟

اگر ظہان میری قسمت میں نہیں تھا تو پھر وہ میری زندگی میں کیوں آیا تھا --- وہ زور زور سے رو بھی رہی تھی اور ساتھ میں اپنے رب سے شکوے بھی کر رہی تھی وہ شخص کیسا ہوگا ---؟؟؟

میں پتا نہیں اس سے محبت بھی کرپاؤ گی کے نہیں --؟؟

کاش وہ میری زندگی میں نہ آتا تو آج مجھے اس دکھ سے تو نہ گزرنا پڑتا اور پھر معصوم سی حورا شکوے کرتے کرتے سو جاتی ہے

☆☆☆☆

ماما ----

آیت ، حیات بیگم کو ڈھونڈ رہی تھی
کہاں ہیں آپ ---؟؟؟

ماما ----

جی میری جان کیا بات ہے --

ماما وہ ظہان بھائی کے ٹھیک ہونے کی خوشی میں میں اپنے ہاتھوں سے ان کے لیے سپیشل
ڈش بناو گی وہ ایکسلیٹڈ ہو کر بتا رہی تھی -
حیات بیگم اسکی فرمائش سن کر پریشان ہو جاتی ہیں -
مگر آیت

ماما میں جانتی ہوں مجھے بھی پکانا نہیں آتا مگر میرا دل چاہا ہے مینا پنہ کیوٹ سے بھائی کے کچھ
پکاؤ آپ منع مت کریں پلیز ----- ماما
اوکے آیت بیٹا ----

Thank you Mom

Love you 🥰

مگر میری ایک شرط ہے ہے کوکنگ کے دوران میں آپ کے ساتھ رہو گی -

مگر ماما ---

میں نے ریسپی دیکھی ہے اور میکرونی بنانا بہت ایزی ہے میں بنا لوگی ڈونٹ وری ---
آیت اگر آپ کو کنگ کرنا چاہتی ہیں تو میری بات ماننی پڑے گی ---

اوکے ماما ---

آپ نے اور کوئی آپشن بھی تو نہیں دیا مگر ان تینوں کو پتہ نہ چلے ---

اوکے ڈن بیٹا ---

جب سب ڈنر کے لیئے بیٹھے ہوتے ہیں تو آیت اپنی ڈش لے کر سیدھی ظہان کی طرف جاتی ہے۔

واہ --- کیا مزے کی خوشبو آرہی ہے ماما کیا بنایا ہے پکایا ہے آپ نے ---؟؟

فارب، ظہان اور شیرمی ایک ساتھ بولتے ہیں ---

فارب بھیا آپ دور رہے یہ ڈش صرف میرٹ کیوٹ سے بھائی ظہان کے لیئے ہے جو کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہے -

ظہان بھائی آپ جلدی سے ٹیسٹ کر کے بتائیں - سچ میں آیت یہ آپ نے کوک کی ہے ---

I can't believe

ظہان جیسے ہی کھاتا ہے آیت بہت امید سے دیکھ رہی تھی کہ انہیں پسند آجائے ---

زبردست

Delicious food

کیا ذائقہ ہے میری لٹل فیری کے ہاتھ میں ---

سچ میں بھائی آپ کو پسند آئی ---؟؟؟

بلکل ---

Thank you soooooo much ferri for making this
delicious dish...

My pleasure Zuhan bhai.

ماما یہ سراسر نا انصافی ہے کیا صرف ظہان ہی یہ ڈش کھائے گا ہمیں نہیں ملے گی۔۔۔۔؟؟؟
فارب سدا کا بھوکا انسان بالآخر ان دونوں بہن بھائی کا پیار دیکھ کر بول پڑتا ہے اور ظہان کو
غصہ سے دیکھ رہا تھا۔

آیت آنکھوں سے ظہان سے پوچھتی ہے کہ انہیں دے اور ظہان ہاں میں سر ہلاتا ہے۔
ظہان شاہانہ انداز میں کہتا ہے تم دونوں کیا یاد کرو گے کس سخی سے پالا پڑا ہے اور ڈش فارب
کی طرف بڑھاتا ہے۔

بہت بہت شکریہ بادشاہ سلامت۔۔

فارب جل کر کہتا ہے اور تب ہی سکندر شاہ آتے ہیں۔

ماما ویسے آپ دیکھ رہی ہیں میرے ساتھ انکا سوتیلے بھائی جیسا سلوک کرتے ہیں یہ تین لوگ

صرف اور صرف آپ مجھے سے پیار کرتی ہیں اور یہ آیت اور ظمان اور شیریں تو بالکل بھی پیار نہیں کرتے۔

فارب کے ایموشنل اٹیک کا کسی پر کوئی اثر نہیں ہوتا سب اسے اگنور کر دیتے ہیں بس حیات بیگم ہاں میں سر ہلاتی ہیں کہ وہ فارب کے ساتھ ہیں۔

بابا سائیں --- آپ فارب کو چھوڑیں اس ڈش کو چکھے آیت نے فرسٹ ٹائم بنائی ہے۔
ہم ہماری بیٹی نے بنائی ہے تو اچھی ہوگی۔ سکندر شاہ بھی تعریف کر دیتے ہیں مگر فارب کچھ نہیں کہتا۔

فارب بھوکے کھاتے ہی رہو گے یا کوئی تعریف بھی کرو گے ----
بالکل بیکار ہے کوئی ذائقہ نہیں ہے مجھے تو بالکل بھی پسند نہیں آئی ----
ہاں اس لیے ساری ڈش ختم بھی کر دی تم نے۔

ظمان بھائی دیکھیں کھانا بناتے ہوئے میرا ہاتھ جل گیا ہے اور فارب بھائی کیسے کہہ رہے ہیں کہ اچھی نہیں بنی آیت رونا شروع کر دیتی ہے۔
دیکھاؤ مجھے کہاں جلا ہے ہاتھ --؟؟

اف ہو۔۔۔ ظہان بھائی آپ سارا کھیل بگاڑ دیں گے کوئی ہاتھ نہیں جلا سمجھا کرے نہ۔۔۔ اووو
اچھا اچھا۔۔

تم چپ کرو آیت یہ تو ہے ہی بہت برا بھائی۔۔۔

ارے آیت میری گریا میں تو مذاق کر رہا تھا اپنا ہاتھ تو دیکھاؤ مجھے کہاں جلا ہے۔۔۔
نہیں مجھے نہیں دیکھانا آپ میرے پاس مت آئیں۔

ماما سچ میں بہت اچھی بنی ہے میرا تو دل چاہا رہا ہے میں صبح شام یہی کھانا کھاؤ سچ میں۔۔۔۔
اب آیا نہ اونٹ پہاڑ کے نیچے۔۔

شیری جو انکی شرارت سمجھ چکا تھا وہ بولتا ہے اور پھر سب ہنسنا شروع ہو جاتے ہیں اور جیسے ہی
فارب کو بات سمجھ آتی ہے وہ بھی سب کے ساتھ ہنسنا شروع کر دیتا ہے



تورا کی جب آنکھ کھلتی تو رات کا وقت تھا اٹھنے کے بعد وہ سیدھا باتھ روم جاتی ہے اور چہرے
پر پانی کے چھینٹے مارتی ہے بہت زیادہ رونے کی وجہ سے اسکی آنکھیں سوج گئی تھی۔

تب ہی زوہیب صاحب روم میں آتے ہیں۔

تورا۔۔۔۔

کہاں ہیں آپ۔۔۔ پرنسز

وہ جو پھر سے رو رہی تھی انکی آواز سن کر جلدی سے آنسو صاف کرتی ہے اور پھر نارمل ہو کر باہر
آتی ہے۔

جی پایا۔۔۔۔

ادھر میرے پاس آو۔۔۔

وہ انکے پاس جاتی ہے اور دونوں میں کافی دیر خاموش کا وقفہ آگیا تھا۔۔ وہ اپنی اپنی سوچوں میں گم تھے۔

""تو را میری جان آپ جانتی ہیں اس دنیا میں سب سے زیادہ میں صرف آپ سے پیار کرتا ہوں فیروزے بھی مجھے پیاری ہے مگر جو پیار مجھے آپ سے اس کا کوئی حساب نہیں ہے میں جانتا ہوں آپ سے پوچھے بغیر میں نے آپ کی زندگی کا بہت بڑا فیصلہ کیا ہے مگر آپ جانتی ہیں میں آپ کے لیے کبھی بھی کوئی غلط فیصلہ نہیں لوں گا آپ کو پتا ہے جب آپکا رشتہ آیا تھا تو میری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی کیونکہ رشتہ بہت ہی اچھا تھا اور میں انکار نہیں کر سکا اور آپ دیکھئے گا آپ بہت خوش رہیں گی اور یقین ہے آپ میرا مان رکھے گی۔""

آپ کو کوئی اعتراض ہے تو آپ مجھے بتا سکتی ہیں اس وقت آپ مجھے اپنا باپ نہیں بلکہ دوست سمجھے اور جو بھی بات آپ کے دل میں ہے وہ مجھ سے شیئر کر سکتی ہیں اور آپ کی رائے کو پہلے فوقیت دی جائے گی۔۔۔

""پاپا مجھے معلوم ہے آپ نے میرے بارے جو بھی فیصلہ لیا ہوگا وہ اچھا ہوگا اور آپ کا حکم سر آنکھوں پہ۔۔۔

مجھے یہ رشتہ منظور ہے۔"

I m proud of you my prinxes Hurra....

میں جانتا تھا کہ آپ میری بات ضرور مانے گی۔۔ پہلے تو آپ کی ممی آپ سے خود بات کرنا چاہتی تھی مگر میں نے روک دیا۔ وہ حورا کے ماتھے پہ پیار کرتے ہیں اور حورا ان کے کاندھے پر اپنا سر رکھتی ہے تب ہی فیروزے روم میں انٹر ہوتی ہے۔
 پاپا آپ مجھے بھول گئے آپ بس بچو سے پیار کرتے ہیں۔۔
 ارے نہیں میری جان ادھر میرے پاس آو اور وہ اپنی دونوں پرنسز کو اپنے بازوؤں میں بھر لیتے ہیں۔

پاپا آپ نے اتنی جلدی بچو کا نکاح کیوں رکھا دیکھئے سارا دن گزر گیا اور مجھے کوئی بھی ڈریس نہیں ملا۔۔۔ اب آپ بتائیں میں کیا پہنوں گی کل نکاح پہ۔۔۔۔
 رخصانہ بیگم تب آتی ہیں۔۔
 باپ بیٹیوں کا باتوں سے دل بھر گیا ہوں تو چل کر ڈنر کر لیں۔
 ارے بیگم آپ کیوں جیلس ہو رہی ہیں۔۔
 حورا اور فیروزے ہنسنے لگ جاتی ہیں۔۔۔
 میں کیوں ہونے لگی ویسے آپ صرف اپنی بیٹیوں سے پیار کرتے میری تو آپ کی زندگی میں کوئی اہمیت ہی نہیں۔۔۔

پاپا جلدی جائیں ممی ڈارلنگ آپ سے ناراض ہوگئی ہیں آپ جاکر انہیں منائیں۔ میں اور بجو آجائیں گے۔

ارے بیگم بات تو سنیں۔۔۔۔

بجو۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔

آپ کی آنکھیں اتنی ریڈ کیوں ہو رہی ہیں؟؟ ادھر دیکھیں میری طرف۔۔۔۔
وہ۔۔ وہ ہاں مجھے الرزجی ہوگئی ہے اس لیے آنکھیں ریڈ ہوگئی ہیں تم پریشان نہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔

بجو آپ خوش تو ہیں نا۔۔۔۔؟؟؟

حورا مسکراتی ہے۔۔

پتا نہیں کیوں آپ مجھے خوش نہیں لگ رہی۔۔۔

تم بتاؤ فیروزے تم تو خوش ہو۔۔۔۔؟؟؟

میں بہت زیادہ خوش ہوں میں نے تو سوچ لیا ہے کونسا ڈریس کونسے فنکشن پر پہننا ہے۔۔

اگر میری بہن خوش ہے تو میں بھی خوش ہوں۔۔

فیروزے۔۔۔۔

حورا۔۔۔۔

جلدی آو کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا۔

آئی مُمی ---

چلیں بچو تم چلو میں بس آرہی ہوں۔

تورا ساری رات جاگ کر گزارتی ہے اسکے ذہن میں پاپا کی باتیں بار بار آرہی تھی اور دوسری طرف ظہان کا چہرہ بار بار آنکھوں کے سامنے آ رہا تھا فیصلہ بہت مشکل تھا مگر کرنا تو تھا۔
وہ پیار کو قربان کرتی ہے اور اپنے پاپا کے فیصلے پر سر تسلیم خم کرتی ہے مگر ایسا کرتے ہوئے وہ کس اذیت سے گزرتی یہ بس وہی جانتی تھی۔

لگے دن فیروزے دوبارہ شاپنگ کرنے جاتی ہے مگر اسے اپنی پسند کا ایک بھی ڈریس ملتا وہ انتہائی غصے اور غم کی حالت میں واپس آتی ہے اور اپنے پاپا کو کال کرتی ہے
اور وہ اسے ڈریس بھیجنے کا کہتے ہیں شام تک ڈریس آجائیں گے آپ پھر سلیکٹ کر لیں۔۔
اوکے پاپا بائے ---



بچو آپ کے سسرال نے بیوٹیشن بھیجی ہے آپ کی بیوٹی ٹرینمنٹ کریں گی۔۔۔
وہ بیوٹیشن آتی ہے اور سلام کرتی ہے جسکا تورا سر ہلا کر جواب دیتی ہے۔

ماما سے کہو مجھے کسی بیوٹیشن کی ضرورت نہیں ہے میں ایسے ہی ٹھیک ہوں آپ جاسکتی ہیں
وہ لڑکی بس حیران ہو کر اس خوبصورت مگر روٹھی ہوئی معصوم سی پری دیکھ رہی تھی۔

مگر بجو۔۔۔

فیروزے جو کیا ہے وہ کرو اور مجھے کچھ دیر کے لیئے اکیلا چھوڑ دوں۔

اوکے بجو۔۔

وہ لڑکی حورا کی ممی کو کہتی ہے۔۔۔

میم آپ کی بیٹی بہت زیادہ خوبصورت ہیں اور ان پر غرور بہت بچ رہا تھا اور ویسے بھی انکی سکن

بہت فریش ہے انہیں ان سب چیزوں کی ضرورت ہی نہیں۔۔۔

پھر بھی آپ بیٹھیں ڈریس کی سیٹنگ کے لیے تو آپ کی ضرورت پرے گی جی میم میں یہی

ہوں۔۔

فیروزے تم ایسے پھر رہی ہو لڑکی آخر مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔

ممی پہلے میں ڈیکوریشن دیکھ لوں پھر تیار ہونے چلی جاو گی۔۔۔

جو کرنا ہے جلدی کرو اور حورا کے پاس کھانے کے لیئے کچھ لے جاو وہ صبح سے بھوکی

ہے۔۔ اوکے اوکے ممی آپ ریلیکس ہو جائیں سب کچھ ہو جائے گا۔



دراب اپنی سیاسی سرگرمیوں میں بہت بڑی ہو گیا تھا مگر حورا کی یاد سے ایک پل بھی غافل نہ ہوا

تھا اسے بس الیکشن کے ختم ہونے کا انتظار تھا پھر وہ حورا سے شادی کا فیصلہ کرچکا تھا اور

زوہیب صاحب نہ مانتے تو وہ زبردستی اسے اپنی زندگی میں شامل کر لے گا۔ مگر دراب اس بات

سے بے خبر تھا کہ حورا تو کسی اور کی قسمت میں شامل ہونے والی ہے۔

اور دراب اور ظہان قسمت کے فیصلے سے انکار نہیں کر سکتے ۔

○○○○

فیروزے ---

آپ کی ممی کہاں ہیں --؟؟

پتہ نہیں پایا

جائیں انہیں میرے پاس بھیجیے ۔

پاپا مجھے آپ سے بات کرنی ہے ---

ابھی نہیں بیٹا میرے پاس ٹائم نہیں ہے -- بعد میں جو بھی بات کرنی ہے کر لینا

اوکے پاپا ---

جی زوہیب صاحب اپنے مجھے کیوں بلایا ---

وہ حورا کے سسر کی کال آئی تھی کہ وہ مختصر لوگوں کے ساتھ فنکشن کے لیے آرہے ہیں تو

آپ دیکھ لیں سب انتظامات ٹھیک ہیں اگر کوئی کمی رہ گئی ہے تو بتا دیں ۔

آپ فکر نہ کریں سب کچھ ٹھیک ہے آپ پلیز جا کر تیار ہوں ایسے ہی گھوم رہے ہیں مہمان

کسی بھی وقت آنے والے ہو گے ۔

اچھا بیگم صاحبہ جیسے آپ کا حکم ---

آپ بھی نہ کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں بس موقعہ چاہیے آپ کو ---

ارے بیگم آپ کہا جارہی ہیں۔۔۔؟؟؟

میں ذرا حورا کو دیکھ لوں۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ بیگم

حورا۔۔۔۔۔

وہ ابھی تک ویسے ہی بیٹھی تھی۔۔۔

حورا۔۔۔۔ بیٹا آپ ابھی تک ویسے ہی بیٹھی ہیں صبح والے حلیے میں۔۔۔

حورا آپ میری بات سن رہی ہیں۔

مگر وہ کوئی جواب نہیں دیتی

رخسانہ بیگم اسکے پاس جاتی ہیں اور اپنی بیٹی کی ایسی حالت دیکھ کر انکا دل مٹھی میں آجاتا ہے

حورا انکے گلے لگتی اور بہت زیادہ رونا شروع کر دیتی ہے

حورا میری بچی کیا ہوا ہے آپ کو۔۔۔؟؟؟

وہ اسکے آنسو صاف کرتی ہیں۔

حورا کیا آپ اس رشتہ سے خوش نہیں ہیں۔۔۔؟،

جواب دو حورا۔۔۔

میرا دل بہت گھبرا رہا ہے کچھ تو بولوں۔۔۔۔۔

وہ جو اپنی محبت نہ ملنے کے غم میں مبتلا تھی انکی بات سے سکتے میں آجاتی ہے ---
 تورا تمہاری خاموشی سے مجھے ڈر لگ رہا ہے --

تورا اپنی می کی طرف دیکھتیں ہے اور انکی ایسی حالت دیکھ کر شرمندہ ہو گئی تھی
 میں خوش ہوں می اس رشتہ سے آپ پریشان نہ ہو ---

تو پھر تم رو کیوں رہی تھی میری بچی ---؟؟

وہ -- وہ آپ سب سے دور چلی جاوگی اس لیئے مجھے بہت رونا آ رہا ہے اور تورا کسی ڈرے ہوئے
 چھوٹے بچہ کی طرح ان کی آغوش میں چھپ گئی تھی
 مجھے آپ سب سے دور نہیں جانا می ---

میری جان --- ادھر دیکھو میری طرف ---

"یہ تو زمانے کا دستور ہے جو صدیوں سے چلا آ رہا ہے ہر لڑکی شادی کے بعد اپنے والدین، بہن
 بھائی کو چھوڑ کر اپنے شوہر کے گھر رخصت ہو کر جاتی ہے اور ہر لڑکی کے یہ پل بہت مشکل
 ہوتے ہیں۔ اس لیئے ہر لڑکی کو بہادر بننا پڑتا ہے۔"

اچھا آپ کو ایک بات بتاؤ ---

تورا ہاں میں سر ہلاتی ہے

جب میرا نکاح ہونے والا تھا تو میری حالت بھی آپ کی طرح تھی میں بھی بہت روئی تھی مجھے
 ڈر لگ رہا تھا جس گھر میں جا رہی ہوں وہ پتا نہیں کیسے ہونگے اور خاص طور پر میرا جیون سا تھی

کسیسا ہوگا کیا میرا اور انکا مزاج ایک جیسا ہوگا -- سب سے زیادہ دکھ اپنے والدین اپنی فیملی سے دور جانے کا تھا

مگر ممی ---

پاپا تو بہت اچھے ہیں پھر آپ کیوں ایسا سوچ رہی تھی ---
ہاں آپ کے پاپا بہت اچھے ہیں مگر تب نہ تو میں نے انہیں دیکھا تھا اور نہ ہی کوئی بات ہوئی تھی ---

تو راجا میری بیٹی تو ہے ہی اتنی پیاری -- کہ سب آپ سے بہت پیار کریں گے ---
چلو اب جلدی سے اٹھو اور شاور لوں --- پھر آپ کو تیار بھی تو ہونا ہے ---
اوکے ممی ---

میری جان میری پیاری بیٹی اور تورا کو ماتھے پہ پیار کرتی ہیں
میں بھی بس تیار ہونے جارہی ہوں جب واپس آؤ تو مجھے آپ فریش لگے اوکے بیٹا ---
جی ممی ---

تورا کھڑکی کی طرف جاتی ہے اور باہر آسمان کی طرف دیکھتی ہے --
کوئی طوفان آنے والا ہے ---
کیوں فضا پر سکوت طاری ہے ---

وہ نیچے سب کو کام کرتے ہوئے دیکھ رہی تھی --
پھر شاور لینے چلی جاتی ہے -

فیروزے کو پھر سے ڈانٹ پرتی ہے وہ ابھی تک تیار نہیں ہوئی تھی رخسانہ بیگم اسے فوراً تیار ہونے کا حکم دیتی ہیں اور وہ بھاگ کر اپنے روم میں جاتی ہے
اس کے لیے چار پانچ خوبصورت سے ڈریس رکھے تھے وہ خوش ہو کر ان تمام ڈریسز کو دیکھتی ہے
سارے ہی پیارے تھے اور ڈریس چوز کرنے میں اسے مشکل ہو رہی تھی - آخر ایک ڈریس کو اٹھا کر مرر میں دیکھتی ہے پرفیکٹ بس یہی پہنوں گی --

فیروزے جلدی سے تیار ہونے چلی جاتی ہے اور میک اپ کرنے کے بعد وہ خود پر طائرانہ نظر ڈالتی ہے بالوں کو رول کرتی ہے اور ایک ایک لٹ ایک سائڈ پر نکالتی ہے ---
رخسانہ بیگم اسے پکارتی ہوئی کمرے کی طرف آرہی تھی
اوووو نو ----

فیروزے جلدی کرو ورنہ آج تمہیں ممی سے کوئی نہیں بچا پائے گا -
جلدی سے ایئر رنگز پہنتی ہے
رخسانہ بیگم جو اسے ڈانٹنے والی تھی اسے تیار دیکھ کر خاموش ہو جاتی ہیں -

ماشاللہ -- آج تو میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہیں خوبصورت پری ---
 ممی خیریت تو ہے نہ آج آپ میری اتنی زیادہ تعریف کر رہی ہیں۔ آپ کی طبعیت تو ٹھیک ہے نا

 مگر جب اسے اسکی ممی گھورتی ہیں تو اسے بیک لگتی ہے اور پھر دونوں ہنستی ہیں۔
 تو کیوں نہ کرو تعریف آج تم بہت پیاری لگ رہی ہوں --

Ooooooooo

Thank you Darling..!!

ویسے ممی آج تو آپ بھی قیامت لگ رہی ہیں پاپا تو بس دیکھتے رہ جائے گے ---

اوووو میری کیوٹ ڈارلنگ تو پاپا کے نام پر بلش کر رہی ہیں ---

لیں جی اب پڑا اسے ایک اور تمپھڑ ---

اف ممی اب کیوں مار رہی ہیں

میں نے تو آپ کی تعریف کی ہے کیا کچھ غلط کہہ دیا ---

تم بے وقوف سے کون مقابلہ کر سکتا ہے --

تورا کے پاس جاو --

شوز پہن لوں بس پھر جاتی ہوں ان کے پاس

ٹھیک ہے میں زرا تمہارے پاپا کو دیکھ لوں کب سے تیار ہونے کا کہا ہے مجال ہے جو وہ میری بات سنیں ---

تو مئی آپ ان پر سختی کریں ---

جی بیٹا ضرور آپ کے مشورے پر عمل کرو گی --- پاگل لڑکی
فیروزے کی درگت بننے پر وہ سٹرینجر ہنس رہا تھا اور پھر وہ اسے کال کرتا ہے ---
نمبر دیکھ کر فیروزے منہ پر بارہ بج جاتے ہیں ---

Helo 'mi corazon late`

ہیلو مائی ہارٹ بیٹ`



اف اب یہ کیا کہہ رہا ہے اللہ جی -----

یہ ""جن "" اسے کوئی اور کام نہیں ہے ہر وقت میرے پیچھے پڑا رہتا ہے اس دنیا میں اور
بھی تو لوگ ہیں انہیں کرے تنگ کیوں میرا خون پینا چاہتا ہے ۔ ویسے تو یہ عامل ، پیر جنوں کو
قابو کر لیتے ہیں اسے کیوں نہیں قابو کر کے کسی بوتل میں بند بند کرتے میری تو جان چھوٹی

پھر سے کال آتی ہے ---

میں نہیں اٹھاو گی --

جلدی کرو فیروزے کہیں وہ جن خود نا آجائے اور تیزی سے وہ شوز پہنتی ہے اور حورا کے کمرے کی طرف بھاگتی ہے ۔

Hahaha

Te Amo

بابا بابا بابا

مائی لو 



وہ جیسے ہی روم میں جاتی ہے بیوٹیشن حورا کو تیار کر رہی تھی ۔

بجو کتنا خوبصورت ڈریس ہے آپ کا اور اس پنک کلر آپ پنک فیری لگ رہی ہیں --

حورا بس مسکراتی ہے

میم آپ اپنے آپ کو مرمر میں ایک بار دیکھ تولیں --- جیسے آپ نے کہا بالکل لائٹ میک اپ کیا ہے ۔

وہ اپنی پلکوں کو اوپر اٹھاتی ہے اور واقعی میں فیروزے کے مطابق بہت پیاری لگ رہی تھی مگر

اسکی آنکھوں میں اداسی تھی جو اسکے حسن کو مزید نکھار رہی تھی --

پھر بیوٹیشن چلی جاتی ہے ۔

بجو مجھے تو دیکھیں میں کیسی لگ رہی ہوں ---؟؟

بہت بہت ---- کیوٹ لگ رہی ہوں

Thanks Bjjo ...

میں ممی کے پاس جا رہی ہوں انہیں کوئی کام ہوں مجھ سے
اوکے ----

تورا گہرا سانس لیتی ہے اور اپنی محبت کو الوداع کہتی ہے
"الوداع اے محبت"

رخصت ہوئی خوشیاں

ہوئے اب غم مبارک

یادوں کے سائے میں

کھٹن ہے سفر مگر

قدم قدم اذیتیں ہیں

وقت ہوا ہے بچھڑنے کا

الوداع اے محبت

الوداع اے محبت

(از خود بیلا بخاری)

.....

نکاح سے ایک دن پہلے:

ظہان جیسے ہی حورا سے ملکر واپس آتا ہے فارب کو اچانک کمرے میں دیکھ کر گھبرا جاتا ہے ---

تو کیوں بھٹکی ہوئی آتما کی طرح گھوم پھر رہا ہے فارب ----

پہلے تم بتاؤ اتنی رات کو کہاں گئے تھے وہ بھی گارڈز کے بغیر ---؟؟؟

امپورٹنٹ کام تھا یار ----

اچھا ایسا کونسا کام تھا ذرا مجھے بھی تو پتہ چلے ---؟؟

یار ----

میں پہلے ہی بہت تھکا ہوا ہوں اب سوال نہ پوچھ تو بہتر ہوگا ---

نہ بتاؤ صبح اپنے بابا سائیں کو جواب دینا -

-او کے گڈنائٹ

I'm going.....

اچھا روک ----

بتاتا ہوں ہر بار دھمکایا نہ کر

جگر ایسا کرنے پر تو ہی مجھے مجبور کرتا ہے -

میں فریش ہو جاؤ پھر بات کریں گے جب ظہان کافی دیر تک نہیں آتا تو فارب باتھروم کا دروازہ ناک کرتا ہے۔۔

ظہان اب آ بھی جا مجھے پتہ ہے تو جان بوجھ کر ایسا کر رہا ہے میں بھی جانے والا نہیں۔۔۔
 ظہان بیٹا یہ بلا ایسے ٹلنے والی نہیں وہ جل کر کہتا ہے آ رہا ہوں صبر کر۔۔۔
 ظہان بیڈ پر آ کے لیٹ جاتا ہے جہاں فارب پہلے سے لیٹا ہوا تھا
 چل جگر اب شروع ہو جا۔۔۔

پہلے تم بتاؤ آجکل بڑی نزدیکیاں بڑھ رہی ہیں زوئی کے ساتھ۔۔۔ خیر تو ہے نہ کہیں محبت کا چکر تو نہیں۔۔۔

ظہان میرا موڈ بہت اچھا اس زوئی کا نام نہ لے زہر لگتی ہے وہ مجھے عجیب چپکو لڑکی ہے۔
 اچھا تو پھر آج کس خوشی میں اسکی خدمتیں کی جا رہی تھی۔۔۔؟؟؟
 تم میری جاسوسی کرتے ہوں۔۔۔

نہیں تمہاری فکر ہوتی ہے اس لیے تم کہاں جاتے ہو کیا کرتے ہوں سب کی رپورٹ مجھے ملتی رہتی ہے۔۔۔۔۔

تم اب باتوں کو گھماؤ مت سچ بتا کہاں گئے تھے ورنہ ماما سے کہہ کر تمہارا حویلی سے ظاہر نکلنا ختم کروا دوں گا۔۔

میں بھی ماما جانی کو پھر زوئی سے ملاؤ گا اس لیے مجھے دھمکا مت۔۔۔۔

تو ایسا کچھ نہیں کرے گا ظہان ورنہ میں ناراض ہو جاؤ گا۔۔۔

اچھا سن

اینجل سے ملنے گیا تھا۔۔۔

کتنے دن ہو گئے تھے اسے دیکھا نہیں تھا اور اس حملے کے بعد سے بابا سائیں نے سیکیورٹی بڑھا دی تھیں تو آج سب کو چکما دے کر اینجل سے ملنے گیا تھا اور واپسی پر تو "بلا" کی صورت میں میرے کمرے میں تھا۔

اووووو تو موصوف بھا بھی سے ملنے گئے تھے لگتا ہے محبت ہو گئی ہے۔

میں عشق کرتا ہوں اپنی اینجل سے اور یہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اینجل کا ذکر کرتے ہوئے اسکے چہرے پر جو خوشی تھی فارب نے اس خوشی کے قائم رہنے کی دعا مانگی تھی۔

ہم زرا سنبھل کر جگر وہ مشہور شعر تو سنا ہوگا۔۔۔۔

یہ عشق نہیں آسان بس اتنا سمجھ لیجیئے۔۔۔۔

اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے۔۔۔۔۔

خیریت تو ہے نہ مسٹر فارب شاعر بنے ہوئے کہیں آپ کو تو یہ عشق والی بیماری نہیں لگ گئی

۔۔۔۔؟؟؟

جو ایسے وارننگ والے شعر سنا رہا ہے۔

یار۔۔۔۔۔

میں تو ایسے سنا دیا اب تو غلط مطلب نہ نکال۔۔۔ ایسا کوئی ہے ہی نہیں جس سے مجھے عشق ہوں۔۔۔

زوئی بھی نہیں۔۔۔

اچھا اچھا اینگری کیوں ہو رہا زوئی نہیں تو کسی سے ہوگا عشق۔۔۔

اما کو کب بتا رہے ہو بھابھی کے بارے میں ان سے کہو گا جلدی سے رشتہ لے کر جائیں اس سے پہلے ہمارا لڑکا مجنوں نہ بن جائے۔

کل بتاؤ گا اور پھر وہ باتیں کرتے کرتے سو جاتے ہیں۔



ظہان کی نیند دروازے پر ہونے والی دستک سے ختم ہوتی ہے وہ دروازہ کھولتا ہے۔۔۔

آیت کیا ہوا۔۔۔

Is everything alright..??

بھائی وہ اما پاپا آپ دونوں بلا رہے ہیں کوئی امپورٹنٹ بات کرنی ہے۔۔۔ فارب بھیا کو بھی لیتے آئے جلدی۔۔۔

اوکے ہم آرہے ہیں۔

فارب ----

اٹھو ----

بابا سائیں بے بلایا ہے -

ظہان تو چلا جا مجھے سونے دے --- اور وہ منہ پر تکیہ رکھ کر سو جاتا ہے -

تو ایسے نہیں اٹھے گارک ابھی بتاتا ہوں --- ظہان اسکے منہ پر پانی ڈالتا ہے --

یار کیوں میری نیند کا دشمن بنا ہوا ہے سونے دے میرے بھائی سونے دے پلیز ----

اوکے ماما جانی کو کہہ دوں گا تو صرف نام کا بیٹا ہے اور کچھ نہیں ----

مجھے تو تیری بیوی پر افسوس ہوتا ہے تیرے جیسے سست انسان کے ساتھ اسکی قسمت چھوٹے گی --

فارب جلدی سے اٹھ کر باتھروم میں چلا جاتا ہے ظہان تو اس کی چالاک دیکھ رہا تھا -

Yar Farib that's not fair

جگر جب تک تو میری ہونے والی بیوی کی قسمت پر افسوس کرتا ہے تو فریش ہو کر آتا ہوں -

وہ ناشتے کی ٹیبل پر جاتے ہیں اور سب کو سلام کرتے ہیں -

ماما آج شام کو ہم واپس جا رہے ہیں پاپا کی بھی کال آئی ہے تو واپس جانا ہوگا -

آیت اور شیریں اداس ہو جاتے ہیں

بھیا مجھے ابھی کچھ اور دن ماما کے پاس رہنا ہے -

فارب کچھ دن تک میں انہیں چھوڑ جاؤگا ابھی فیری کو اور شیریں کو یہاں رہنے دو۔۔۔
تب سکندر شاہ بولتے ہیں

کوئی کہیں نہیں جائے گا کل شام کو ظہان کا نکاح ہے اور اگلے ہفتے شادی تو آپ سب تب تک یہیں رہیں گے۔۔ وہ اپنی بات مکمل کرنے بعد چلے جاتے ہیں۔
ظہان پر تو یہ خبر سن کر جیسے قیامت آجاتی ہے۔

اما ظہان بھائی کی شادی وہ بھی اتنی جلدی آیت شوک کی سی کیفیت میں پوچھتی ہے
سوائے ظہان اور فارب کے سب نکاح کا سن کر خوش ہوتے ہیں۔
فارب۔۔۔

میں چاہتی ہوں بہو کے سارے ڈریسز تم ڈیزائن کرواؤ کسی اچھے ڈیزائنر سے۔۔۔
اما کے اما

ظہان اچانک اٹھتا ہے اور اپنے کمرے میں جا کر بند ہو جاتا ہے
حیات بیگم بھی پریشان ہو کر اس کے پیچھے جاتی ہیں۔

ظہان۔۔۔

میری جان۔۔۔

میری بات تو سنو۔۔۔

مما پلیز میں فلحال کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔

فارب ساری صورتحال دیکھ رہا تھا وہ بھاگ کر حیات بیگم کے پاس جاتا ہے۔۔
 ماما آپ ٹھیک تو ہیں
 کمرے میں چلیں۔۔۔۔

فارب۔۔۔

وہ ظہان میری بات نہیں سن رہا اسکے بابا سائیں نے اسکا رشتہ بہت پہلے طے کر دیا تھا میں
 اسے بتانے والی تھی مگر اس پر حملہ کیا گیا تھا اسکی طبیعت خراب نہ ہو جائے میں نے نہیں
 بتایا۔۔۔

کیا وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے۔۔۔؟؟؟

اگر ایسی بات ہے تو پھر کیا ہوگا شاہ جی تو زبان دے چکے ہیں اور انہوں نے کہا ہے انکا بیٹا
 انکی بات مانے گا۔

ظہان جو اپنی ماما جانی کے پاس آیا تھا انہیں منانے وہ ساری باتیں سن لیتا ہے اور دبے قدموں
 سے واپس چلا جاتا ہے۔

ماما آپ پریشان مت ہو ایسا کچھ نہیں ہے۔

تم سچ کہہ رہے ہو فارب۔۔۔؟

جی ماما آپ پانی پیئے اور ریلیکس کرے۔

نکاح کی تیاری بھی تو کرنی ہے۔

حیات بیگم کو سنبھالنے کے بعد وہ ظہان کے پاس جاتا ہے اور اسکو اجڑی ہوئی حالت میں دیکھ کر فارب کا دل دکھتا ہے ۔

ظہان ----

جگر یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے تم نے ----؟؟؟

فارب --

ہماری محبت کو میری ہی نظر لگ گئی دیکھو ہم ملنے سے پہلے بچھڑ گئے میں کتنا خوش تھا آج
مما جانی کو اینجل کے بارے میں بتانے والا تھا مگر ایسا نہ ہو سکا ۔
اینجل مجھ سے بہت دور چلی گئی ----

میں --- میں کیسے کسی اور کو اپنی زندگی میں شامل کر سکتا ہوں ۔

میں کیسے کسی اور کے ساتھ شادی کر سکتا ہوں ۔

فارب مجھ سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا ----

میں اینجل کے بغیر زندہ نہیں رہ پاؤ گا ----

میں بے بس ہوں کچھ نہیں کر سکتا ----

ظہان میری طرف دیکھ میری بات سن ----

ظہان اپنی آنکھیں اٹھاتا ہے جن میں زندگی کی کوئی رمق باقی نہ تھی ---

فارب سوچ رہا تھا کن الفاظ میں اسے تسلی دے ۔

فارب کچھ کر ایسا نہ ہونے دے
تو میرا بھائی ہے نہ میری تکلیف تجھے کیوں نہیں دیکھائی دے رہی ---
ظہان ----

نہیں تم بھی کچھ نہیں کر سکتے تم جاو میرے کمرے سے ---
ظہان میں تجھے ایسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتا ---
نہیں جاو میرے کمرے سے وہ فارب کو دھکے مار کر نکالتا ہے
میری بات تو سن -----

پریشان مت ہو میں خودکشی نہیں کروں گا بابا سائیں نے جو حکم دیا ہے وہ پورا ہوگا تو بے فکر
ہو جا اور نکاح کی تیاری شروع کرو --
مگر --- ظہان

ہوا کے دوش پہ رکھے ہوئے چراغ ہیں ہم
جو نبجھ گئے تو ہوا سے شکایت کیسی 

اور پھر

وہ دروازہ بند کر دیتا ہے
صبح سے شام ہو جاتی ہے مگر ظہان ویسے ہیں ویران حالت میں بیٹھا رہتا ہے -

پھر نکاح کا دن بھی آجاتا ہے اور ظہان نارملی بی بیو کرتا ہے اور وہ لڑکی والوں کی طرف روانہ ہو جائے ہیں۔

فیروزے آپ نے تمام مہمانوں پر پھولوں کی پتیاں ڈالنی ہیں۔
 می مجھ سے یہ فضول کام نہیں ہوگا۔۔۔
 کیا مطلب۔۔۔؟؟؟

می آپ خود سوچے کتنا عجیب لگے گا کہ میں ان پر پھول ڈالوں۔۔۔ نووے
 اچھا تم چاہتی ہو مہمانوں کے سامنے تمہاری عزت افزائی کی جائے۔۔۔
 اف۔۔۔۔۔

می 😞

می صرف دولہا بھائی پر پھولوں کی پتیاں ڈالوں گی اور کسی پر نہیں۔۔۔
 فیروزے۔۔۔۔۔

Ok

Ok darling as you wish 😘

جیسا آپ کہیں گی ویسا ہی کروں گی پلیز اب غصہ تو نہ کریں۔

رخسانہ بیگم آجائیں --- لڑکے والے آگئے ہیں

جی آرہی ہوں --- فیروزے بھی ان کے ساتھ جاتی ہے تاکہ گیسٹس کو ویلکم کرے -

سب سے پہلے دولہا کے ماں باپ انٹرہوتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کا انٹروکرواتے ہیں -

پھر کافی دیر بعد دولہا اپنے دوستوں کے ساتھ انٹرہوتا ہے -

اس نے سفید رنگ کا سوٹ پہنا ہوا تھا ساتھ میں واسکٹ پہن کر وہ کسی ریاست کے شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا -

دولہا کو دیکھ کر فیروزے کی آنکھیں حیرت سے کھل جاتی ہیں اور پھر وہ خود پر کنٹرول نہیں رکھ پاتی اور اسکے قریب جا کر کہتی ہے --- "بھائی" ---

اور سب فیروزے کو دیکھنے لگ جاتے ہیں -

دولہا بھی حیران اور خوش ہو کر اس پیاری سی لڑکی کو دیکھتا ہے -

اف --- بھائی

میں نے آپ کا کتنا انتظار کیا تھا کتنی دعائیں مانگی تھی کہ میرا جیجو صرف اور صرف آپ بنیں اور دیکھیں اللہ جی نے میری دعا قبول کر لی فیروزے جذبات میں آکر ظہان کے گلے لگ جاتی ہے

- اور آج سے ابھی سے آپ میرے جیجو نہیں میرے بھائی ہیں

وہ بھی اسکے سر پر ہاتھ رکھتا ہے اور بالکل ویسا مان اور پیار دیتا ہے جیسے ایک بھائی بہن کو دیتا ہے۔ اوکے میں اپکا بھائی ہو اینڈ تھینک یو لٹل فیری 

لیکن دولہے کے ساتھ موجود اسکا دوست اس بے وقوف لڑکی کو غصہ سے دیکھ رہا تھا کیونکہ فیروزے میڈم جب جذباتی ہو کر دولہا کے پاس جاتی ہے تو اس بیچارے کا پاؤں جلد بازی میں کچل دیتی ہے۔

وہ اصل میں فیروزے اور حورا کا کوئی بھائی نہیں ہے تو آپ بس اس لیے جذباتی ہو گئی ہے رخسانہ بیگم دولہا کی ماں کو کہتی ہیں ---

آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں یہ بھی میری چھوٹی بیٹی کی طرح ہے۔
فیروزے ----

کیا سب کو یہی روک کے کھڑی رہو گی یا انہیں اندر بھی جانے دو گی ---؟؟؟
جی مہی --- کیوں نہیں

آپ سب کو اجازت ہے اندر جانے کی ---

سب فیروزے کی بات پر ہنستے ہیں سوائے دولہا کے دوست کے۔
بھائی آپ میرے ساتھ چلے۔۔

فیروزے کی فرینکس دیکھ کر دولہا کی بہن بھی غصہ میں تھی۔

فنکشن کا اہتمام لان میں کیا گیا تھا تو سب کو وہاں بٹھایا جاتا ہے اور حورا کے سسرال والے بہت ملنسار لوگ تھے اور سب فیملی کی طرح بیہو کر رہے تھے۔

زوہیب صاحب حورا کی ممی کو بلاتے ہیں جی بیگم اب بتائیں کیسے لگے آپکو سب لوگ ---؟؟؟

سب بہت اچھے ہیں اور مجھے تسلی ہوگئی ہے کہ وہ میری بیٹی کو بہت خوش رکھیں گے۔

ویٹرز تمام مہمانوں کو ریفریشمنٹ پیش کر رہے تھے۔

فیروزے بس اپنے بھائی مطلب دولہا کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔۔

فیروزے بیٹا ادھر آئیں ---

جی آرہی ہوں

بھائی بس تھوڑی دیر میں واپس آجاو گی ---

اوکے۔

حورا کے پاس روم میں جاو دیکھو وہ تیار ہوگئی ہے بس تھوڑی دیر تک رسم شروع ہو جائے گی تم اس کے ساتھ بیٹھو میں بھی آجاو گی

جاو ---

Ok mom...

پہلے تو جناب کا منہ بنا ہوا تھا اب اچانک کونسا خزانہ مل گیا ہے جو خوشی کی وجہ سے تیرے دانت اندر نہیں جارہے۔۔

کیوں میرا نکاح ہے آج اور تو کیا چاہتا میں اب خوش بھی نہ ہو وہ دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ اپنے دوست کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔

ہونہ جب میں سمجھا رہا تھا تب تو میری جان لینے کے درپے پہ تھا اب ایسا کیا ہو گیا۔۔۔۔ تب میرا موڈ بہت خراب تھا۔۔۔

مزید ان دوستوں کے بیچ بحث ہوتی دولہا کی بہن اسکے پاس آتی ہے۔۔۔۔۔ بھائی۔۔۔۔۔

مجھے آپ کی نئی بہن اچھی نہیں لگی آپ کو بھائی ایسے کہہ رہی تھی جیسے آپ صرف اسکے بھائی ہیں۔ زہر لگ رہی ہے یہ لڑکی مجھے اور ایٹیٹیوڈ کیسے دیکھا رہی آپ کو پانے کے بعد ہم سب کو اگنور کر دیا۔

آپ اسکے بھائی نہیں بنے گے آپ صرف اور صرف میرے بھائی ہیں میں آپ کو کسی کے ساتھ شیئر نہیں کر سکتی خاص طور پر اس پر جو دوسرے کے بھائی کو اپنا بھائی بنا لے قبضہ کرنے والی چڑیل۔۔۔۔

کام ڈاون مائی ڈول۔۔۔

ایسے نہیں کہتے وہ اچھی ہے آپ اسے اپنی دوست بنا لیں وہ اسے سمجھا رہا تھا مگر اس ڈول کے چہرے کے بگڑے زاویے بتا رہے تھے وہ ایسا کچھ کرنے کے موڈ میں نہیں۔۔۔۔



بجو۔۔۔۔

اف۔۔۔۔

کیا بتاؤ آپکو۔۔۔

بجو اتنے خوبصورت ، سمارٹ اور ڈیشنگ ہیں کہ میں کیا بتاؤ آپ کو۔۔۔۔

آپ کو پتہ جیسے ہی میں نے انہیں دیکھا جھٹ سے اپنا بھائی بنا لیا۔ فیروزے پھر ساری باتیں بتاتی ہے اور وہ بس بے دھیانی سے اسکو سن رہی تھی۔

بجو۔۔۔۔ بس تھوڑی دیر میں مولوی صاحب نکاح پڑھانے کے لیئے آنے والے ہیں تو آپ ریڈی رہیں۔۔۔۔

نکاح کا نام سن کر حورا پھر سے بے قرار ہو جاتی ہے اور اسکا دل پھر سے ظہان کو سوچنے لگتا ہے اور اسے پانے کے لیئے بے مچلنے لگا تھا۔ اور وہ دل و دماغ کی جنگ میں الجھ جاتی ہے اور اردگرد سے بیگانہ ہو جاتی ہے۔

دروازے پر دستک ہوتی ہے اور حورا کے پاپا مولوی کے ساتھ کمرے میں داخل ہوتے ہیں۔
بجو ملوی صاحب آگئے ہیں۔۔۔۔

حورا کو کچھ نظر نہیں آ رہا تھا اسکا دماغ سن ہو گیا تھے رخسانہ بیگم اسکے پاس بیٹھتی ہیں۔
مولوی صاحب نکاح پڑھانا شروع کرتے ہیں اور حورا سے پوچھتے ہیں مگر جب وہ کوئی جواب نہیں دیتی دیتی تو وہ دوبارہ پوچھتے ہیں اور حورا کو ہاتھ پر دباو محسوس ہوتا ہے تو وہ تین بار قبول ہے

کہتی ہے اور پھر اسے نکاح نامہ پر دستخط کا کہا جاتا ہے یہی وہ وقت تھا جب حورا اپنے پاپا کی طرف دیکھتی ہے اور وہ ہاں میں سر ہلا کر حورا کو دستخط کی اجازت دیتے ہیں وہ ڈبڈبائی آنکھوں کے ساتھ دستخط کراتی ہے اور اسکے آنسو جھلک پڑتے ہیں -
 سب مبارک باد دیتے ہیں اور رخسانہ بیگم اسے پیار کرتی ہیں -

”تمہیں پانے کی آخری خواہش

اس نکاح کے بعد بس دم توڑ گئی اب بس میں ہوں اور میری نامکمل اور نہ ختم ہونے والی
 محبت ہے ---“



مولوی صاحب لڑکے کے پاس جاتے ہیں

ظہان حیدر شاہ ولد سکندر شاہ آپ کو حورا بنت زوہیب پانچ کروڑ سکھ رائج الوقت نکاح قبول
 ہے۔؟؟

قبول ہے ---

(دل و جان سے قبول ہے)

قبول ہے ---؟؟

قبول ہے ---؟؟؟

(آخری سانس تک قبول ہے)

ظہان حیدر شاہ تین بار بہت خوش ہو کر کہتا ہے -

اور دستخط کے بعد ہر طرف مبارک باد کا شور اٹھتا ہے --

سکندر شاہ اسے گلے ملتے ہیں

بابا سائیں بہت بہت شکریہ آج میں بہت خوش ہو میرا بیٹا خوش ہے تو مجھے اور کیا چاہیے --

مبارک جگر ----

خیر مبارک

بلاخر ہمارے دیوانے کو آسکے خوابوں کی ملکہ ہمیشہ کے لیئے مل گئی ---

ہاں یار بس آج مجھے میری دعاؤں کا جواب مل گیا ----

سب خوشیاں منا رہے تھے اور حورا بس اپنے غم میں کھوئی ہوئی تھی ----

فیروزے جائے اور بہن کو نیچے لے کر آئیں ---

ماما میں بھی جاو ماما بھابھی کو دیکھنے ----؟؟

آیت ان سے پوچھتی ہے

ٹھیک ہے چلی جائیں ---

وہ فیروزے کے ساتھ جاتی ہے دونوں خاموش تھی فیروزے خود بات کا آغاز کرتی ہے

میرا نام تو آپ جانتی ہیں آپ کا نام کیا ہے ---؟؟؟

آیت ----

واو بہت پیارا نام ہے

اور تم بھی بہت کیوٹ سی ہوں فیری کی طرح ---

آیت جو غصہ میں تھی اسکی کیوٹ والی بات سن کر مسکراتی ہے کیونکہ ظہان بھی اسے فیری کہتا ہے --

تھینکس --- فیروزے

وہ حورا کے روم میں داخل ہوتی ہیں ---

بجو ----

دیکھیں آپ سے کوئی ملنے آیا ہے ----

حورا جلدی سے آنسو صاف کرتی ہے اور مسکرا کر فیروزے کے ساتھ کھڑی پیاری سی لڑکی کو دیکھتی ہے -

بھا بھی ----

واو آپ بہت خوبصورت ہیں وہ حورا کے گال پر کس کرتی ہے - اور حورا

آیت کی اس حرکت پر مسکراتی ہے

حورا بھا بھی ---

بس فائل ہو گیا آپ آج سے ابھی سے میری بہن ہیں -

نو وے۔۔۔

بجو صرف میری بہن ہیں۔۔۔

نو بھا بھی میری بہن ہیں۔۔۔

آپ نے بھی تو میرے بھائی پر قبضہ کیا ہے میں نے تو کچھ نہیں کہا۔۔۔۔ کیوں نہیں بنایا
انہیں اپنا بھائی۔۔۔۔
آیت وہ اور بات ہے

فیروزے کا لہجہ ذرا دھیما تھا بحث کرنے کے چکر میں بھائی سے ہاتھ دھونا پڑتا۔۔۔۔
ہونہ۔۔۔

تو یہ بات بھی الگ ہے اور آیت ناراض ہو جاتی ہے وہ اتنی معصوم لگ رہی تھی کہ حورا کو اس
پر پیار آ رہا تھا۔۔

اس سے پہلے دونوں میں جنگ شروع ہوتی حورا انکی دوستی کرواتے تھے۔

اگر دونوں نے پھر جھگڑا کیا تو میں کسی کی بہن نہیں بنوں گی۔۔ چلو دوستی کرو ابھی۔۔۔۔
وہ ایک دوسرے کو دیکھتی ہیں اور فرینڈز بن جاتی ہیں۔۔

پھر وہ دونوں حورا کے ساتھ باتیں شروع کرتی ہیں اور حورا نے بھی خود کو کافی حد تک سنبھال
لیا تھا۔

فیروزے تم یہاں باتیں کر رہی ہوں اور نیچے سب حورا کا انتظار کر رہے ہیں رخسانہ بیگم اسے ڈانٹتی ہیں -

آنٹی پلیز میری فرینڈ کو مت ڈانٹیں آیت جلدی سے بولتی ہے
اوکے بیٹا آپ حورا کو لے کر نیچے آئیں -

.....

فارب میں ابھی انجیل سے ملنا چاہتا ہوں -
کیا مطلب ---- تو پاگل ہو گیا ہے

بس یار تو کچھ دیر ان سب کو سنبھال لے میں ملکر آجاؤ گا جلدی ----
ظہان ----

یار تو مجھے مروائے گا ----

کچھ نہیں ہوتا آیت اور فیروزے اسے نیچے نہ لے آئیں مجھے پہلے جانا ہوگا -

تو ویسے بھی بہانے بنانے میں ماہر ہے اب چل میرے ساتھ اور ان دونوں کو بھی روم سے باہر نکالنا ہوگا -

اچھا آیت کو تو میں ماما کے پاس بھیج دوں گا مگر تیری نئی بہن کا کیا کرو؟ ---

مجھے نہیں پتہ جو بھی کرنا ہے کر فارب ----
ابھی تو چلو ----

فارب آیت کو کال کرتا ہے اور حورا کے روم سے باہر کھڑا ہونے کا کہتا ہے اور وہ جیسے ہی اند
آتا ہے آیت اسے اپنی طرف بلاتی ہے اور وہ بھی آیت کے پاس جاتا ہے -
آیت ماما تمہیں بلا رہی ہیں تم ابھی انکے پاس جاو ----
مگر بھائی ----

ہم پہلے بھا بھی کو نیچے لے جائیں پھر ماما کے پاس جاو گی -
نو آپ ابھی جائیں اور اس قبضہ کرنے والی چڑیل کو بھی باہر بلاو -
اسے ایسے مت کہیں وہ میری اب فریڈ ہے -
اوکے ----

اسے باہر بلاو --
فیروزے ڈئیر باہر آو ----
اسے بلانے کے بعد وہ ماما کے پاس چلی جاتی ہے ----
آیت ----
کہاں ہو کیوں مجھے بلا رہی تھی - آیت ----

فیروزے کو آیت باہر کہیں نظر نہیں آتی وہ مزید اسے پکارتی ہے کہ فارب اسے بازو سے پکڑ کر کھینچتا ہے ---

کون ہیں آپ --

چھوڑیں مجھے ---

فارب اسکی طرف غصے سے دیکھتا ہے اور فیروزے بیچاری حیران سی اسے دیکھتی ہے آپ --

آپ آیت کے بھائی ہیں نہ

پھر فارب کوئی جواب نہیں دیتا اور زبردستی فیروزے کا ہاتھ پکڑ کر چلتا رہتا ہے دیکھیں آپ میرا ہاتھ چھوڑیں

مجھے بجو کو نیچے بھی لے کر جانا ہے -

مگر فارب اسکی بات کو ان سنا کر دیتا ہے اور اسے سیڑھیوں کے نیچے والی سائیڈ پر لے جاتا ہے تاکہ کوئی انہیں دیکھ نہ سکے -

فارب اسے دیوار کے ساتھ لگا دیتا ہے اور بازو اسکے ارد گرد رکھ کر اسے قید کر لیتا ہے - اور پھر فارب اسکے قریب ہوتا ہے -

دیکھو ---

میرے قریب مت آو دور رہو مجھ سے وہ اسے اپنے ہاتھ سے دور کرتی ہے -

تمہارے قریب آنے کا مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے چھوٹی بیوقوف لڑکی ----
چپ چاپ یہاں ٹھہری رہوں -

Ha 😞

What you mean.....???

کیا کیا تم نے ---???

تم خود بے وقوف ہو اور تمہاری جرات کیسے ہوئی مجھے ایسا کہنے کی ----
اور

اور میں تمہیں چھوٹی کہاں سے دیکھتی ہوں
فیروزے بھی چیخ کر کہتی ہے -

شش ---

فارب اسکے لبوں پر انگلی رکھتا ہے -

کیا شش --- ہاں

تم ہوتے کون ہو مجھ سے یعنی فیروزے سے اس طرح بات کرنے کی وہ غصے سے فارب کا
ہاتھ جھٹکتی ہے

اور ادھر فارب کو غصہ آجاتا ہے اور وہ فیروزے کو غصہ سے زور سے ڈانٹتا ہے

آواز نیچی ---

خاموش ٹھہری رہو --

ظہان کی وجہ سے تمہیں برداشت کر رہا ہو ورنہ تمہیں اس بدتمیزی کی سزا دیتا ---

فارب غصہ میں اسے ڈانٹتا ہے اور فیروزے بیچاری اسکا غصہ دیکھ کر ڈر جاتی ہے -

اس سے آج تک کسی نے بھی اس لہجے میں بات نہ کی تھی -

فیروزے اس لہجے کو برداشت نہیں کرتی اور بس ڈر کی وجہ سے اسکی آنکھوں میں آنسو آجاتے

ہیں -

فارب انتہائی کوفت سے اسے دیکھتا ہے ---

اب ٹیپیکل لڑکیوں کی طرح رونا بند کروں وہ بے دردی سے اسکے آنسو صاف کرتا ہے اور فیروزے

اس سے مزید ڈر جاتی ہے -

اس جلاد سے تو میرے والا جن بہتر تمہا پتا نہیں کہاں ہے پلیز جن جلدی سے آجاو اور مجھے اس

جلاد سے بچا لو --- وہ دل ہی دل میں سٹرینجر کو یاد کر رہی تھی -

ظہان یار ---

اور کتنا ٹائم لگائے گا اس مصیبت سے کب میری جان چھوٹے گی - وہ جو کب سے فیروزے

کے ساتھ ٹھہرا تھا کوفت سے سوچتا ہے شاید اسے یہ لڑکی بالکل بھی اچھی نہیں لگی تھی یا شاید

اسکا اگنور کرنا فارب کو اچھا نہیں لگا تھا

سنو لڑکی ---

تم ابھی آیت کے پاس باہر جاو گی اور کہیں بھی نہیں جاو گی اگر میری بات مانو گی تو جانے دوں
گا ورنہ ----
اوکے ----

میں آیت کے پاس ہی رہو گی پلیز مجھے جانے دو ----
اوکے میری نظریں تم پہ رہیں گی کوئی چالاک مت کرنا -
جاو ----

فیروزے ایسے بھاگتی ہے جیسے کوئی قیدی جیل سے رہا ہوتا ہے -
بے وقوف --- فارب اس کی حالت پر ہنستا ہے -


اس دوران ظہان اینجل کے روم میں انٹر ہوتا ہے اور حورا تو اپنی سوچوں میں گم تھی
ظہان آہستہ آہستہ اسکی طرف بڑھتا ہے اور حورا کو بھی کسی موجودگی کا احساس ہوتا ہے وہ
مضبوطی سے اپنے دوپٹے کو پکڑ لیتی ہے اور چہرے کو ممکنہ حد تک چھپا لیتی ہے - اور ظہان
کوئی بات کرتا --- حورا جلدی سے بولتی ہے ---

آپ جو کوئی بھی ہیں میں نے آپ سے نکاح صرف اپنے پاپا کی خوشی کی خاطر کیا ہے تو آپ
کسی خوش فہمی میں مبتلا مت ہو اور ویسے بھی میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں ----

ظہان اسکی بات غور سے سن رہا تھا اسکے منہ سے کسی اور سے پسندیدگی کا تذکرہ سن کر اپنے قابو میں نہیں رہتا۔۔۔ اور جھٹکے سے اسے کھڑا کر کے اپنی طرف رخ کرتا ہے۔
وہ جو پہلے ہی یہ بات کر کے ڈری بیٹھی تھی اسکا شدید رد عمل دیکھ کر مزید گھبرا جاتی ہے۔
چھوڑیں مجھے۔۔۔۔

وہ جتنا اسے دور کر رہی تھی ظہان اتنا ہی اسکے پاس ہو رہا تھا اور اینجل پر اسکی پکڑ سخت ہوتی جا رہی تھی۔

اسکی انگلیاں کمر اور بازو میں دھنستی جا رہی تھی تکلیف سے اسکی اینجل کی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے۔

تم کسی اور کو کیسے پسند کر سکتی ہو۔۔۔۔۔؟؟؟
اینجل۔۔۔۔۔

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں پوچھتا ہے۔

تو اسکی آواز سن کر ساکت ہو جاتی ہے کیونکہ وہ ظہان کی آواز تھی وہ اپنی نگاہیں اٹھاتی ہے تو ظہان کا ہی چہرہ تھا۔

نہیں حورا یہ۔۔ یہ ظہان نہیں ہو سکتے تمہارا وہم ہے وہ خود کو یقین دلا رہی تھی۔۔۔
اینجل۔۔۔۔۔

حورا غصہ سے اسکی طرف دیکھتی ہے اور اسے دکھا دے کر دور کرتی ہے وہ جو اپنی اینجل کے اس قدر خوبصورت روپ میں کھویا ہوتا ہے اس دھکے سے ہوش میں آتا ہے ۔

ظہان ---

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ---؟،،

آپ جائیں یہاں سے فیروزے کسی بھی وقت آنے والی ہوگی ۔

دیکھ کیا رہیں ہیں جائیں یہاں سے ----

وہ بس خاموش ہو کر اسے دیکھ رہا تھا اور اسکی حالت دیکھ کر اسے سمجھ آ جاتا ہے کہ میری طرح اینجل بھی بے خبر تھی ۔

حورا اسکے پاس آ کر اسے باہر کی طرف دھکیلتی ہے مگر وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلتا اور حورا کو اپنی طرف کھینچ کر گلے سے لگاتا ہے ۔

ظہان ----

سب ختم ہو گیا میں سب کو بتانا چاہتی تھی کہ میں آپ کو پسند کرتی ہوں مگر --- میں پاپا کی بات نہیں ٹال سکتی تھی اس لیے مجھے پاپا کی خاطر یہ کرنا پڑا ۔

وہ روئی جا رہی تھی اور اسکے آنسو ظہان کے سینے میں جذب ہو رہے تھے وہ بھی اسکی تکلیف کی طرح رو رہا تھا ۔

اینجل ----

میری بات تو سنو ---

نہیں ظہان آپ میری بات سنیں -----

ان دنوں میں کس اذیت سے گزری ہوں وہ کوئی نہیں سمجھ سکتا۔

ظہان ہم ملنے سے پہلے ہی جدا ہو گئے اور میں کچھ بھی نہ کر سکی آپ نے بھی تو دیر کردی ورنہ

پاپا میرا رشتہ آپ سے کر دیتے کاش ہم پہلے ملے ہوتے مگر اب تو سب کچھ ختم ہو گیا۔ ----

ظہان میں نے ہاں تو کری مگر اس رشتے کو میں زیادہ دیر نباہ نہیں پاؤ گی۔

ظہان میں زیادہ دیر زندہ نہیں رہ پاؤ گی میرا دم گھٹ رہا ہے وہ اور ظہان دونوں ہی زمین پر بیٹھ

جاتے ہیں۔

اینجل ----

میں کوئی اینجل نہیں آپ چلے کیوں نہیں جاتے ---

تمہارا نکاح مجھ سے ہوا ہے ---

ہا ہا ہا بہت اچھا مذاق ہے

ادھر میری طرف دیکھو یقین کرو میری بات پر ہم ایک دوسرے کے لیئے بنے ہیں اس لیئے تو ہماری جوڑی آسمان پر بن چکی تھی ہمارا ملنا ملے تھا اور اب ہمیں کوئی بھی جدا نہیں کر سکتا تم

ایسے ہی میرے خوابوں میں نہیں آتی تھی انجیل تم ازل سے میری تھی صرف اور صرف ظہان
حیدر شاہ کی صرف میری ----

ظہان آسکے آنسو صاف کرتا ہے آپ سچ کہہ رہے نا ----
ہاں وہ اسے گلے لگاتا ہے حورا کو اب بھی یہ خواب لگ رہا تھا اور اسنے ظہان کو مضبوطی سے
پکڑا ہوا تھا اسے ڈر لگ رہتا کہ وہ آنکھیں کھولے گی اور خواب ٹوٹ جائے گا اور ظہان اس سے
دور ہو جائے گا -

کتنے لمحے وہ ایک دوسرے کو محسوس کراتے رہتے ہیں -
ظہان اسکی آنکھوں پر محبت بھرا لمس چھوڑتا ہے دیکھو تو کیا حال بنا رکھا ہے تم نے --
وہ مسکرا کر آنکھیں کھولتی ہے اور ظہان کو دیکھتی ہے ----
تیری آنکھوں کی کشش کیسے تجھے سمجھاؤں ----

ان چراغوں نے میری نیند اڑا رکھی ہے ----
حورا محبت سے ظہان کے چہرے کو چھوتی ہے وہ جیسے یقین کرنا چاہتی تھی کہ یہ ظہان ہی
ہے - وہ بس مدہوش سا اسے دیکھ رہا تھا -

تیرا یہ خوبصورت سا لمس
میری مدہوشی کے لیے کافی تھا

ظہان اسکے چہرے کے ہر نقش کو اپنے لبوں سے چھو رہا تھا اور حورا اسکی قربت میں پھگلتی جا رہی تھی ---

ظہان آپ مجھ سے کبھی دور مت جائیے گا میں زندہ نہیں رہ پاؤں گی -
میں ہمیشہ تمہارے پاس رہوں گا اور وہ انجل کو اپنے سینے میں چھپا لیتا ہے - حورا اسکے حصار میں پرسکون سی ہو گئی تھی -

🎀 میں تیرے حصار میں جاناں ---

مہکتی ہوں دعا جیسی ---

کبھی انتہا جیسی

کبھی ہوں ابتدا جیسی

کبھی چپ --- کبھی گویا

کبھی سرگوشیوں جیسی

کبھی اشکوں میں ہنستی سی

کبھی ہنسی میں دہکتی جیسی

کبھی کھلتی کبھی تکتی

کبھی خوابوں میں چلتی سی

میں تیرے حصار میں جاناں

مہکتی ہوئی دعا جیسی --- 

تورا کا چہرہ جو ظہان سے دوری کی وجہ سے مرجھا گیا تھا ظہان کی قربت میں پھر سے تروتازہ ہو گیا تھا۔

اینجل اب مجھے جانا ہوگا کافی ٹائم ہو گیا ہے مگر تورا اسے دور نہیں ہونا چاہ رہی تھی۔

ظہان اسکے قریب ہوتا ہے اور اسکے ماتھے پر کس کرتا ہے۔

ریلیکس اینجل ----

تھوڑی دیر بعد ہم ایک ساتھ ہونگے وہ اسکے کان میں سرگوشی کرتا ہے اور تورا ہاں میں سر ہلاتی

ہے اور پھر ظہان واپس چلا جاتا ہے۔



آیت اور فیروزے اسے نیچے لے کر جاتی ہیں سیٹج پر پہنچ کر وہ رک جاتی ہیں اور ظہان اسکی طرف

ہاتھ بڑھاتا ہے جسے اینجل خوش ہو کر تھام لیتی ہے۔

دونوں کو ایک ساتھ بٹھایا جاتا ہے۔

.....

تورا اور ظہان کو خوش دیکھ کر دونوں فیملیز بہت خوش ہوتی ہیں ----

ماشا اللہ ہماری بہو تو بہت خوبصورت ہے بالکل چاند کی طرح ----
 حیات بیگم حورا کو پیار کرتے ہوئے بولتی ہیں اور پھر حورا کو اپنی خاندانی انگوٹھی پہناتی ہیں ---
 سکندر شاہ بھی حورا کو پیار کرتے ہیں اور اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دیتے
 ہیں اور اس طرح فارب کے پاپا بھی دونوں کو مبارک باد دیتے ہیں
 اور

پھر سب بڑے اپنی الگ محفل سجا لیتے ہیں ----
 اور ادھر ینگسٹرز سب حورا اور ظہان کو گھیر لیتے ہیں
 ظہان یار ہمارا انٹرو تو کروا بھا بھی سے ----؟
 تو نہیں کرواتا چل میں خود اپنا انٹرو دیتا ہوں
 بھا بھی میں -----

ارے فارب تو چپ کر میں خود تیرا انٹرو کرواتا ہوں
 اینجل یہ ہے فارب حسن بخاری جو کہ ہماری فیملی کا سب سے بڑا ڈرامہ باز انسان ہے اور ---
 بس بس یار تو نے بہت تعریف کر دی میری ----

بھا بھی یہ سب جھوٹ بول رہا ہے اصل میں یہ سب جیلز ہوتے ہیں مجھ سے کیونکہ ماما ان
 سب سے زیادہ مجھ سے پیار کرتی ہیں۔ اور جسکی وجہ سے میں ہر وقت ان سب کے ظلم کا

نشانہ بنتا ہوں اور میں ہوں انوسنٹ مظلوم فارب بخاری دی گریٹ 😎

Oh my God Farib you are such a liar 😬

افففف ---- یار کتنا جھوٹ بولتا ہے تو افف توبہ توبہ ---- ظہان حیرت زدہ سا اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتا ہے ---

No no Bhabi I'm not a liar I'm innocent piece of this family 😜

فارب معصوم سے فیس ایکسپریشن دیتا ہے

اور ادھر فیروزے تو بس حیران ہو کر فارب کا یہ نیا روپ دیکھ رہی ہوتی ہے ---

میرے ساتھ تو کتنا روڈی بیہو کیا اور یہاں دیکھو لگتا ہی نہیں یہ وہی جلاد ہے وہ بس جل کر اسے دیکھ رہی تھی نہیں بلکہ گھور رہی تھی --

فارب کو جب محسوس ہوتا کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے تو وہ اپنی نظروں کا رخ ادھر ادھر موڑتا ہے

تو فیروزے میڈم اسے آنکھوں کے ذریعے ہی اسے ختم کرنے کا سوچ رہی ہوتی ہے --

اور پھر فارب اپنا بایاں ابرو اٹھاتا ہے تو پھر فیروزے اپنی نگاہیں پھیر لیتی ہے --

Ohhhh...

Who is that cute boy..?

تو اسب سے خاموش ائك طرف ٹھهرے شيرى كى طرف اشارہ كرتى هے تو آئت اسے بتاتى هے
بها بهى يه تو ميراپيارا ساينگر برو هے شيرى --

تو يه ناراض سا كيوں ٹھهرا هے -- ؟

پهر تورا اسے اپنے پاس بلاتى هے تو وه تورا كے پاس آتا هے اور پهر بهى خاموش بيٹھا هوتا هے

شيرى

كيا هوا هے --- ؟

تم اتنے اداس كيوں هو ظمان شيرى سے پوچھتا هے -
مجھے كسى سے كوئى بات نهى كرنى -

Aaawwww my little cute champ you are angry with..?

You wouldn't talk with your Bhabi؟

كيا ميرا كيوت سا هىرو مجھ سے بهى بات نهى كرے كا تورا شيرى سے پوچھتى هے --

No I'm not angry with you beautiful bride .

I'm angry with all of these Aayat, Zuhan & Faraib bro

'coz they ignored me 😞

لیکن میں صرف آپ سے بات کروں گا

شیری ---- ی ی ی

یار یہ کیا بات ہوئی سب ایک ساتھ بولتے ہیں -

ڈئیر سس (sis) یہ سب ہر بار مجھے اگنور کر دیتے ہیں اب بھی سب ایک دوسرے سے بات کر رہے تھے مجھے تو سب بھول گئے اور آیت کو بھی اسکی نیو فرینڈ مل گئی ہے تو اس نے بھی مجھے اگنور کر دیا اور ظہان برو کو آپ مل گئیں تو چلو انکا اگنور کرنا بنتا ہے مگر فارب برو سے مجھے بالکل امید نہیں تھی ---

شیری بہت سیڈ تھا اور بس رونے والا تھا ---

ہمممممم تو یہ ظلم کیا ہے ان سب نے میرے کیوٹ سے ہیرو پر تو پھر ٹھیک ہے ان سب کو پنشنٹ ملے گی --

چلو بتاؤ شیری ان سب کو کیا سزا ملے ---؟؟؟

I know Farib bro & Ayat wants to make you their sis.

So you wouldn't be their sis you're only mine only my

sis....ok 😊

ابھی حورا کچھ کہتی فارب کہتا ہے شیری یار ایسا تو نہ کر کیا تھوڑی رعایت نہیں مل سکتی

----؟

فارب امید سے کہتا ہے - دیکھ یار ایسا نہ کر تو جو کہے گا میں وہ کروں گا پر پلیز بھابھی کو میری سس بننے دے پلیز ززز-----

اور پھر سب ملکر اسے سوری بولتے ہیں اور حورا بھی شیریں کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ انہیں معاف کر دو --

Ok

Ok

Your sorry was accepted only because of my beautiful sis . 😊

پھر سب مسکراتے ہیں

فیروزے ادھر میرے پاس آئیں پھر وہ ظہان کے پاس جاتی ہے اب وہ اور ظہان ایک ساتھ باتیں کر رہے تھے اور حورا کے ساتھ شیریں لوگ --

اور زوہیب صاحب اور سکندر شاہ خوش ہو کر انکو دیکھ رہے ہوتے ہیں -

پھر سکندر شاہ مخاطب ہوتے ہیں

آپ سب سے بہت اہم بات کرنی ہے تو سب میری بات غور سے سنیں

زوہیب صاحب اور میں نے ظہان اور حورا کا رشتہ اس دن طے کیا تھا جب حورا بچے کے کالج میں پوزیشن ہولڈر کی تقریب رکھی گئی تھی اور میں چیف گیسٹ تھا -- حورا بیٹا جیسے ہی اپنا انعام

لینے آئیں تو انھوں نے تقریب میں چند باتیں کیں جو کہ میرے دل کو چھو گئی انکا پولائٹ لہجہ بہت ہی پیارا لگا اور پھر میں نے اسی وقت فیصلہ کیا کہ حورا بیٹا میری بہو بنیں گی اور میں نے تقریب ختم ہونے کے چند دن بعد زوہیب صاحب سے رابطہ کیا اور ان سے روبرو بات کی انھیں کنوینس کیا اور پھر اس طرح ہم دونوں نے انکا رشتہ فیکس کیا --- ظہان پر حملے کے بعد ہم نے فیصلہ کیا کہ ان دونوں کی جلد از جلد شادی کر دی جائے اور آج ان دونوں کو خوش دیکھ کر ہمیں اپنے فیصلے پر فخر ہو رہا ہے --- کیوں زوہیب صاحب ---

جی اللہ کے فضل سے ہم بہت خوش ہیں ---

اوووہو سس آپ تو بہت ذہین ہیں آپ کس سچیکٹ میں ماسٹر کر رہی ہیں --؟

میں کیمسٹری میں ماسٹر کر رہی ہوں کیوں کہ یہ میرا فیورٹ سچیکٹ ہے -- حورا شیریں کو بتاتی ہے

ہمممم گڈ ناٹ بیڈ ----

چلیں اب سب کھانا کھالیں اور پھر حورا اور ظہان کو الگ سے کھانا سرو کیا جاتا ہے

اور

اسی دوران فیروزے کو کال آتی ہے اور وہ لان کی بیک سائیڈ پر بات کرنے جاتی ہے ابھی وہ کال اٹینڈ کرتی کہ کوئی جلدی سے اسے اپنی طرف کھینچتا ہے اور اندھیرے والی سائڈ پر لے جاتا ہے -

ک کون ہے ----؟؟

Kizlarim'

اوہ "جن" ت تم پھر سے آگئے ابھی وہ کچھ کہتی وہ سٹرینجر اس پہ دھارتا ہے
تم اس لڑکے کے ساتھ کیا کر رہی تھی ہاں بولو ----؟؟؟

و وہ وہ ڈئیر "جن" میں وہ

کیا میں ہاں کیا میں جو پوچھا ہے وہ بتاؤ تمہیں میں نے پہلے بھی کہا تھا مجھے کسی لڑکے کے
ساتھ نظر نہ آو تو تمہیں میری بات کیوں سمجھ میں نہیں آتی ----؟؟؟
چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے کیونکہ اس سٹرینجر کی پکڑ فیروزے کے بازوں پہ بہت سخت ہوتی ہے جس
سے اسے درد ہو رہا تھا --

بچ چھوڑو --- پھر وہ رونے لگ جاتی ہے اور بس یہی پہ وہ سٹرینجر ڈھیلا پڑتا ہے کیونکہ اسکی لٹل
فیری کہ آنسو اسے تکلیف دیتے ہیں اور ابھی وہ فیروزے کہ آنسو صاف کرتا فیروزے اسکے ہاتھ
جھٹکتی ہے اور اسے دھکا دے کر دور کرتی ہے کیونکہ وہ جان گئی تھی کہ سٹرینجر اپنے ہونٹوں
سے اسکے آنسو صاف کرتا
د دور رہو مجھ سے ڈونٹ ٹچ می ----

بس شاید یہی تک اس سٹرینجر کا ضبط تھا اور پھر وہ فیروزے کو غصہ سے اپنی طرف کھینچتا ہے
اور پھر اسکے ہاتھوں کو اسکی کمر کے ساتھ لگا کر اپنے ایک ہاتھ سے پکڑتا ہے اور دوسرے ہاتھ

سے بہت پیار اور نرمی سے اسکے آنسو صاف کرتا ہے اور پھر اپنے چہرے کو فیروزے کے چہرے کے بے حد نزدیک لے جاتا ہے اور پھر اسے کچھ کہتا ہے

Mi nina pequena '

Mi Amor '

Mi corazon salta un latido cuando te veo '

Bebe' , te ves impresionate en mi eleccion '

مائی کیوٹی پائی'

مائی لو'

مائی ہرٹ سکلیپس وین آئی سی یو'

لینڈ بائی داوے بے بی گرل یو آر لوکنگ سننگ ان مائی چوائس'

فیروزے جو کب سے اسکی سمجھ نہ آنے والی بولی سن رہی تھی پھر بول پڑتی ہے چھوڑو اور تم مجھ سے کس لینگویج میں بات کرتے ہو ہاں جو مجھے سمجھ میں نہیں آتی ۔

Mi Amor

(my love)

دیکھو تم پھر سے ویسے بول رہے ہو کیا تم مجھ سے میری لینگویج میں بات نہیں کر سکتے ہاں

وہ جو کب سے اسکی بات سن رہا تھا اسکے مزید قریب ہوتا ہے اور یہاں تک کہ اسکی گرم سانسیں فیروزے کے چہرے پر پڑتی ہیں اور پھر وہ بولتا ہے

مائی لو تم آج میرے پسند کیے ہوئے ڈریس میں بے حد حسین لگ رہی ہو اور میں جب جب تمہیں دیکھتا ہوں تو میرا دل بے قابو ہونے لگتا ہے اور جب تم مجھے خود سے دور کرتی ہو تو میں اپنا ضبط کھونے لگتا ہوں مجھے ایسا لگتا ہے جیسے مجھ سے میری سانسیں چھینی جا رہی ہوں تم میری زندگی میرے جینے کی وجہ ہو تم مجھے خود سے دور کبھی مت کرنا مائی لو پھر وہ فیروزے کی آنکھوں پر باری باری اپنا محبت بھرا لمس چھوڑتا ہے اور پھر فیروزے سے کہتا ہے مائی لٹل فیری ان آنکھوں پر ظلم مت کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے پاس میری امانت ہیں اور پھر وہ اپنے چہرے کو فیروزے کے چہرے کے مزید نزدیک کرتا ہے جس سے اگر فیروزے تھوڑا سا بھی بولتی تو اسکے ہونٹ اس سٹرینجر کے ہونٹوں سے ٹچ ہو جاتے اس لیے وہ بالکل خاموش کھڑی رہتی ہے اور پھر کچھ دیر بعد وہ خود ہی فیروزے سے دور ہوتا ہے تو فیروزے کی جان میں جانا آتی ہے۔

اچھا اب بتاؤ تم رو کیوں رہی تھی --؟؟

وہ وہ میں پھر فیروزے کو لٹے ہوئے اس سٹرینجر کو بتاتی ہے جسے دیکھو مجھے ڈانٹ کر چلا جاتا ہے تمہیں میں کچھ تھوڑا سا ہاں صرف تھوڑا سا اچھا سمجھنے لگی تھی تم بھی برے والے جن ہو مجھ پر غصہ ہو رہے ہو اور پھر سے وہ رونا شروع کر دیتی ہے اور جن مطلب سٹرینجر اسے جلدی سے اپنے سینے سے لگاتا ہے۔

Shhhhhh

Ma bouee de sauvetage '

No ilores mi amor '

Mi adorable '

شش ----

مائی لائف لائن'

ڈانٹ کرائے مائی لو'

مائی لولی ون'

وہ اسکے کان میں سرگوشی کرتا ہے اور بہت آرام آرام سے اسکے سر پر بوسہ دیتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد وہ نارمل ہو جاتی ہے اور پھر فیروزے اسے تھوڑا دور ہوتی لیکن پھر بھی وہ اس سٹرینجر کی بانہوں کے گھیرے میں ہوتی ہے اور وہ اس سے پوچھتی ہے
ج جن "تم کس لینگویج میں مجھ سے بات کرتے ہو

کیوں ----؟

وہ میں جاننا چاہتی ہوں کہ تم جن لوگ کس لینگویج میں بات کرتے ہو ---؟؟
سٹرینجر اپنی معصوم سی فیری کو مسکرا کر دیکھتا ہے اور اسکا دل کر رہا ہوتا ہے کہ وہ اپنی لٹل ون کو ٹوٹ کر پیار کرے لیکن وہ صرف اسکے گالوں پر کس کرتا ہے

اب میری لٹل فیری نے پوچھا ہے تو میں ضرور بتاؤ گا کہ ہم جن یعنی کہ میں اپنی معصوم سی فیری سے سپینش (Spanish) لینگویج میں بات کرتا ہوں ----

اوووہو اچھا یعنی کہ تم جن لوگ سپینش میں بات کرتے ہو ہمم اب فیروزے اپنا ڈر بھول کر اس سٹریجر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر خوش ہوتے ہوئے بول رہی ہوتی ہے ۔

اچھا اور یہ ڈریسز تم میرے روم میں رکھے تھے اور میں سمجھی کے پاپا نے رکھے ۔؟؟؟

You don't like these dresses my love hmmm tell me my fairy.... غغغ

مجھے نہیں پتہ مجھے جانا ہے جب ضرورت ہوتی ہے تو اس وقت تو تم نہیں آتے بے وقت ٹپک پڑتے ہو ہونہہ ---- 😊

اوکے

اب میں اپنی آنکھیں بند کر رہی ہوں جب کھولوں تو تم غائب ہو جانا --- اوکے ----

But why my love...? غ

بس میری مرضی تم تو مجھے لائک کرتے ہو کیا میری چھوٹی سی بات نہیں مان سکتے ---؟

اب میں آنکھیں بند کر رہی ہوں ہھر تم غائب ہو جانا ---

فیروزے جیسے ہی آنکھیں بند کرتی ہے وہ اسکی آنکھوں پر اپنا لمس چھوڑتا ہے اور پھر وہاں سے غائب ہو جاتا ہے ۔

فیروزے جب آنکھیں کھولتی ہے تو وہ نہیں ہوتا ہے اور وہ بہت خوش ہو جاتی ہے ۔
جن کے ساتھ بھی سیاست کرنی پڑیورنہ کہاں اس سے جان چھوٹی ۔۔۔۔

Well done Ferozy...

اینجل ۔۔۔۔

You are looking soooooo beautiful...

You are the Moon Of my life.... 

ہورا مسکرا کر اسے دیکھتی ہے ۔۔۔۔

اینجل ۔۔۔۔

میری بھی تعریف کر دو ۔۔۔۔

نہیں میرا موڈ نہیں ہے ۔۔۔

اینجل ۔۔۔۔

ہا ہا ظمان ۔۔۔۔

فارب ان دونوں کی تصویریں بناتا رہتا ہے ان تمام لمحوں وہ دونوں مکمل لگ رہے تھے ۔۔
ظمان اپنی اینجل کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا ہے اور اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے ۔

به خدا کز غم عشقت نگریزم نگریزم
وگر از من طلبی جان نستیزم نستیزم

سحرم روی چو ماهت شب من زلف سیاهت
به خدا بی رخ و زلفت نه بخشیم.

I cannot sleep, nor can I wake up...

I will never flee- your love and its plight.
If you ask me my life, I'll hand it, I won't fight!

Your fair face is my dawn; your dark hair is my night.
I cannot sleep, nor can I wake up, without you in my
sight!

تورا اسکے اتنے خوبصورت اظہار پر اپنے آپ کو بہت خوش قسمت تصور کر رہی تھی ۔
اس طرح نکاح کا فنکشن ختم ہوتا ہے اور ظہان اور اسکی فیملی واپس چلی جاتی ہے ۔



دراب خان اپنے روم میں ہونے والے الیکشن کی ساری تیاریوں اور تمام ممبرز کی لسٹ دیکھ رہا تھا تب ہی نوید دروازے پر ناک کرتا ہے ۔

حالانکہ دراب نے سختی سے منع کیا تھا کہ اسے کوئی ڈسٹرب نہ کرے مگر پھر بھی بار بار دروازہ پر دستک ہو رہی تھی ۔

کون ----؟؟؟

سر میں ہوں ---- نوید

اندر آ جاؤ ۔

سوری سر آپ کو ڈسٹرب کیا مگر خبر بہت اہم تھی اس لیے ابھی آنا پڑا ۔۔۔
دراب اسے دیکھتا ہے

ہمم بولوں ----

سر وہ سمجھ نہیں آ رہا کیسے بتاؤ ----

نوید جو بھی بتانا ہے جلدی بتاؤ میرے پاس فالتو وقت نہیں کہ تمہارے بولنے کا انتظار کرتا رہو

جلدی بتاؤ ورنہ جاسکتے ہو۔۔۔

وہ سر حورا میم کا نکاح ہو گیا ہے۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔

نوید کیا بکواس کر رہے ہو دماغ جگہ پر ہے تمہارا۔۔۔۔

سر میں سچ کہہ رہا ہوں مجھے ابھی پتہ چلا ہے اور میں فوراً آپ کو بتانے آیا ہوں۔

کچھ گھنٹے پہلے ہی نکاح ہوا ہے ظہان حیدر شاہ کے ساتھ۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ظہان کے ساتھ نکاح۔۔۔۔

تو صرف میری ہے۔۔۔۔

میں اسے کسی اور کا نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

ظہان مجھے یہاں بھی شکست سے دوچار کر گیا۔۔۔

نوید اگر یہ خبر جھوٹی ہوئی تو تمہاری جان میں اپنے ہاتھوں سے لوں گا یاد رکھنا۔۔۔

کاش ظہان اس رات ہی مر گیا ہوتا کوئی بات نہیں حورا کو تو میں کسی بھی صورت حاصل کر کے

رہوں گا۔۔۔

تو صرف میری ہے۔۔۔۔

دراہ غصہ میں کمرے کی ہر چیز پھینک رہا تھا اسکا دکھ کشتی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

دراہ ساری رات غم اور غصے میں گزارتا ہے۔ مگر حورا کو کھونے کا غم کسی صورت کم نا ہو رہا تھا اسکی آنکھیں ساری رات جاگنے کی وجہ سے سرخ انگارہ ہو گئی تھی۔
کہ اچانک دراہ کے دماغ میں آئیڈیا آتا ہے جسے نہ صرف حورا اسکی ہوگی بلکہ الیکشن بھی وہ جیتے گا۔

اس کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی وہ کہیں سے بھی اجڑا ہوا پریشان دراہ نہ لگ رہا تھا۔

ظہان حیدر شاہ تیار ہو جاو اب آنے والی ہر مصیبت تمہیں ناکامی کی طرف دھکیلے گی۔
دراہ پاگلوں کی طرح ہنس رہا تھا۔۔۔

فریش ہو کر وہ ناشتے کے لیئے جاتا ہے جہاں اسکے بابا جان بے چینی سے اسکی راہ دیکھ رہے تھے۔

دراہ آج کی نیوز سنی تم نے ظہان کا نکاح ہو چکا ہے اور اسکے باپ نے باقاعدہ پریس کانفرنس کر کے یہ خبر اناونس کی ہے۔ اور اسکی ہونے والی بیوی وہی لڑکی ہے جس تم پسند کرتے تھے۔

بابا جان ---

پسند کرتا تھا نہیں پسند کرتا ہوں اور ویسے بھی نکاح ہوا ہے تو اس میں کوئی بڑی بات ہے وہ ختم بھی تو ہو سکتا ہے ۔

دراب یہ کیا کہہ رہے ہو تم اب وہ کسی کی بیوی بن چکی تم بھول جاؤ اسے اور بھی بہت سی لڑکیاں ہیں تم ان میں سے کسی کو پسند کرلو۔۔

مجھے تمہاری یہ بات بالکل بھی پسند نہیں آئی ویسے بھی وہ لڑکی کسی اور کی ہو چکی ہے ہمارے ہاں کسی اور سے منسوب چیز ہو یا انسان اس کو پھر نہیں دیکھتے تم اپنے ذہن میں یہ بات بٹھا لو وہ اب ہمارے خاندان کی بہو کبھی نہیں بن سکتی ---

بابا جان آپ فلحال اس بات کو بھول جائے۔۔۔۔

مجھے بتائیں کیسی پروگرس ہے اپنے تمام پولیٹیکل پارٹیز سے رابطہ کیا --- کیا جواب دیا

کیا وہ آمادہ ہوئے آپ کی بات پر ---؟؟؟؟

دیکھیں بابا جان اب مزید میں کسی کو بھی ڈھیل نہیں دے سکتا اب انکے ویک پوائنٹ پر ہٹ

کرنا پڑے گا --- تب ہی وہ منہ کے بل بھاگتے ہوئے آئیں گے ---

جب گھی سیدھی انگلی سے نانکلے تو انگلی ٹھیری کرنی پڑتی ہے ---

وہ دراب کے اس عجیب و غریب رویے پر حیران تھے وہ اسکی ضدی طبیعت سے واقف تھے

اسکی خاموشی کسی آنے والے طوفان کو چھپائے بیٹھی تھی جس سے کوئی نہیں بچ سکتا تھا ۔

نکاح کا فنکشن بہت لیٹ ختم ہوا تھا اور حورا ابھی تک نیند کے مزے لے رہی تھی۔ چند راتوں سے وہ بہت بے سکون تھی۔ یہی وجہ تھی وہ ابھی تک پرسکون سو رہی تھی۔

اسکی نیند میں خلل مسلسل آنے والی کال سے پڑا۔ وہ کال نہیں اٹھانا چاہتیں تھی مگر مخالف بھی اپنے نام کا تھا وہ کال کیے جا رہا تھا۔۔۔ وہ سوئی جاگی کیفیت میں کال اٹینڈ کرتی ہے۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔۔

گڈ مارننگ۔۔۔۔

ظہان آپ۔۔۔۔۔

وہ ہر بڑا کراٹھتی ہے اور اسکا سر بیڈ کو لگتا ہے۔۔۔

آہ ہ ہ ہ۔۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔

چوٹ تو نہیں لگی۔۔۔

وہ اپنا سر دبا رہی تھی

لگی ہے چوٹ بہت زور کی۔۔۔

او کے میں ابھی آ رہا ہوں تمہارے پاس ----

ظہان بات تو سنیں نہیں میں بس آ رہا ہوں

نہیں لگی چوٹ میں بالکل ٹھیک ہوں آپ پریشان نہ ہوں --

؟Are you sure Hurr...a...

وہ ظہان کے لہجے میں اپنے لیے فکر مندی محسوس کرتی ہے جسکی وجہ سے اسکی آنکھوں میں آنسو

آجاتے ہیں ---

جی ---

اینجل ---

میری تو جان نکال دی تم نے تمہیں کچھ ہو میں یہ برداشت نہیں کر سکتا ----

ظہان ----

کیا آپ ہمیشہ مجھ سے ایسی ہی محبت کریں گے ---؟؟؟

اس سوال کا جواب میں آج رات کو دوں گا جب تم میرے پاس میرے قریب ہوگی ---

آج رات ----

ہم ---

سرپرائز ہے تمہارے لیے

اینجل اس لیے کال کی ہے --

مگر ظہان مُمی تو مجھے کہیں جانے نہیں دیتی میں نہیں آسکتی دو دن بعد ویسے بھی فنکشن شروع ہو جائے گے۔۔

ایجنل۔۔۔۔

میں نے انکل آنٹی سے بات کر لی ہے تم ریڈی رہنا۔۔۔۔

اوکے ہائے ایجنل

میں ابھی بڑی ہوں اب رات کو بات ہوگی۔۔۔

تورا بند فون کو دیکھ رہی تھی

وہ پھر سے سو جاتی ہے۔

مُمی۔۔۔۔

مجھے ابھی شاپنگ پر جانا ہے پرسوں بجو کی ابٹن ہے ابھی تو میں نے حمنا اور میرا کو بھی انوائٹ کرنا ہے اور۔۔۔۔۔

فیروزے بس کرو کتنا بولتی ہو تم سر میں درد کر دیا۔۔۔۔

مُمی۔۔۔۔

آج تو کہیں نہیں جاسکتی تم ایسا کرو اپنی فرینڈز کو پہلے انویٹیشن دو پھر انکے ساتھ ہی شاپنگ پر جانا۔۔

ہم گڈ آئیڈیا ڈارلنگ ---

فیروزے ---

ہاہاہاہاہا میری کیوٹ سی می

بجو کہاں ہیں میں ذرا انکی خبر لے لوں ----

بجو ----

بجو ----

اٹھیں بھی اور کتنا سوئے گی ---

فیروزے کیا ہے مجھے سونے دو پلیز ----

اف بجو اور کتنا سوئے گی شام ہو رہی ہے ---

کیا ----

شام ہو گئی اور تم مجھے ابھی جگا رہی ہو ----

فیروزے تم سے یہ امید نہ تھی

بجو میں نے کیا کیا ہے شام ہی تو ہوئی ہے آپ سو رہی تو جگانا صبح نہیں لگا ---

تورا جلدی سے بیڈ سے اٹھتی ہے تب دروازے پر دستک ہوتی ہے اور اجازت ملنے پر ملازمہ اندر

آتی ہے ---

تورا بی بی آپ کے لئے گفٹ آیا ہے بڑی بیگم صاحبہ نے کہا ہے آپ کو دے آؤ۔۔۔۔
ٹھیک ہے۔۔۔

تورا گفٹ لے کر بیڈ پر بیٹھتی اور جلدی سے کھولتی ہے فیروزے بھی ساتھ ایکسلیڈ سی بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

تورا کے سیل فون پر میسج آتا ہے جسے پڑھ کر وہ مسکرا رہی تھی۔
اووووہو۔۔۔۔

Someone is smiling..

ظہان بھائی کا ٹیکسٹ تھا نا بھو۔۔۔۔
وہ سرہلاتی ہے

یہ ڈریس بھی انہوں نے بھجا ہے۔۔۔

چلیں اب جلدی سے پوری بات بتائیں۔۔۔۔

وہ کوئی سرپرائز دے رہے ہیں اور آج رات یہ ڈریس پہن کر آنے کا کہا ہے۔

Soooooooo

-----Romantic Bajo

ابھی تو صرف نکاح ہوا اور سرپرائز دیے جا رہے ہیں ماننا پڑے گا بھائی تو بہت رومینٹک ہیں۔

آپ بلش کر رہی ہیں ہیں اف سو سوئیٹ۔۔۔

انکے ذکر پر یہ حال ہے جب وہ سامنے ہو گے تو پھر کیا ہوگا۔۔
کتنے بچے جانا ہے۔۔۔؟

آٹھ بچے۔۔۔۔

بچو پھر تو بہت کم وقت ہے ہمارے پاس آپ جلدی سے جاو فریش ہو کر آو میں آپ کو ریڈی کرو گی۔

دیکھ لیں بچو صرف اور صرف آپ کی وجہ سے میں حمنا اور میرا کے پاس نہیں جاو گی اور شاپنگ بھی نہیں کروں گی میری قربانی یاد رکھیے گا۔۔

ہاں۔۔۔۔

فیروزے

تمہاری آج کے دن کی یہ قربانی سنری لفظوں میں لکھی جائے گی۔۔۔۔

اب اگر میڈم کی اجازت ہو تو میں جاو۔۔۔

شیور بچو پہلے ہی آپ نے باتوں میں کافی وقت ضائع کر دیا ہے۔۔۔۔

ایک تو فیروزے کی ہمیشہ اپنی غلطی دوسروں پر ڈالنے کی عادت کبھی نہیں بدلے گی۔۔۔



سر۔۔۔۔

وہ آج ظہان حیدر شاہ اپنی وائف۔۔۔

نوید کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔

حورا اسکی بیوی نہیں ہے وہ صرف منکوحہ ہے وہ بھی چند دنوں کے لیئے پھر وہ میری ہوگی ---
آئندہ خیال رکھنا -

ج۔۔۔ جی سر
وہ حورا مسیم کو کوئی سرپرائز دیں گے ---
کہاں۔۔۔؟
یہ تو نہیں معلوم ---

تو معلوم کرو۔۔۔
پوری انفارمیشن لے کر ہی میرے پاس آنا۔۔۔۔
اوکے سر۔۔۔
ظہان آج رات تمہیں ایسا سرپرائز دوں گا کہ ساری زندگی یاد رکھو گے۔۔۔۔

Just wait

Waoooooo bajo

Looking PREETY in this beautiful dress...

بجو ویسے آپ ایسے ہی بہت۔۔۔۔
پیاری لگ رہی ہیں اگر لپسٹیک لگا لیں تو۔۔۔۔ اور بھی خوبصورت لگے گی۔۔۔

او کے لگاتی ہوں ----

ہم

پرفیکٹ ----

بجو ----

یہ لیں جیجو کی کال آرہی ہے آپ بات کریں میں جارہی ہوں --

اینجل ----

ڈرائیور آپ کا نیچے انتظار کر رہا ہے تو جلدی سے جائیں ---

وہ ڈرائیور کے ساتھ روانہ ہو جاتی ہے وہ بے انتہا خوش تھی مگر حورا اس بات سے انجان تھی کی کسی کی کالی نظر انکی خوشیوں پر ہے -

یہ خوشی صرف چند پل کی تھی ----

ظہان بے صبری سے اپنی اینجل کا انتظار کر رہا تھا ---

حورا کو کسی ان نون نمر سے کال آتی ہے وہ کال اٹینڈ کرتی ہے ---

اگر ظہان کی زندگی پیاری ہے تو کچھ فاصلے پر جو کار ٹھہری ہے اس میں بیٹھ جاو ---

یہ کیا بکواس ہے اور آپ کون بات کر رہے ہیں ----؟؟؟

ارے ارے یہ تو بہت غلط بات ہے تم نے مجھے نہیں پہچانا اتنی کمزور یادداشت ہے مس حورا

تب ہی اسکے دماغ میں کچھ دن پہلے دراب سے ملاقات یاد آتی ہے ۔

آپ ----

جی مس حورا ---

میں دراب خان

تو مسٹر دراب خان آپ ذرا بتانا پسند کریں گے میں آپ کی بات کیوں مانو ----

بات تو ماننی پڑے گی ---

میں ابھی ظہان کو کال کرتی ہوں آپ خود انہیں یہ دھمکی دیں ---

نہیں حورا ڈیئر یہ غلطی مت کرنا ورنہ اسکی موت کی

ذمہ دار تم خود ہوگی ۔

تمہیں یاد تو ہوگا ظہان پر جو قاتلانہ حملہ ہوا تھا وہ میں نے کروایا تھا وہ تو ٹریلر تھا ---

کیا وہ ---- وہ آپ نے کیا تھا ---

پھر تم آرہی ہو ---؟؟

ٹھیک ہے پھر میرا بندہ ظہان کا کام تمام کر دے گا ---

ن --- نہیں پلیز ایسا مت کرو ---

تو ٹھیک ہے تم میری بات مانو میں بھی سوچوں گا کہ اسکا کیا کرنا ہے ---

ابھی تو تم کار میں بیٹھو ---

وہ باہر کی طرف دیکھتی ہے تو ایک کار کھڑی ہوتی ہے ---
ڈرائیور ----

آپ یہاں گاڑی روک دیں ---
تورا بے بسی کی انتہا پر تھی وہ ظہان کے پاس جانا چاہتی تھی مگر دراب کی وجہ سے وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی --

آپ میرا یہی پر ویٹ کریں میں کچھ دیر میں یہی ملوں گی -
وہ جلدی سے باہر نکلتی ہے اور اس کار کے پاس جاتی ہے وہاں ڈرائیور پہلے سے باہر موجود تھا وہ غور سے اسکے جھکے ہوئے سر کو دیکھتی ہے اور پھر بیٹھ جاتی ہے -

اسے صرف اور صرف ظہان کی فکر تھی وہ کسی قیمت پر بھی اسے کھونا نہیں چاہتی تھی
کار خوبصورت سے بینکلو کے سامنے رکتی ہے ---

ڈرائیور کار کا دروازہ کھولتا ہے

میم پلیز اندر چلیں ----

سر آپ کا ویٹ کر رہے ہیں -

آپ اپنے سر سے کہیں جو بھی بات کرنی ہے یہی آکر کریں ---

وہ دراب کے پاس جاتا ہے اور ساری بات بتاتا ہے -

ہمم ---

تم جاو

او کے سر ---

درا ب خود اسکے پاس جاتا ہے اور کار کا دروازہ کھول کر اسے باہر آنے کا اشارہ کرتا ہے ۔

میں نہیں آرہی جو بھی بات کرنی ہے یہی کرو ----

تورا ڈیئر اب تم مجھے غصہ دلا رہی ہو تم جتنا نخرے دیکھاو گی اتنا ہی لیٹ ظہان کے پاس جاو گی

-

اور تم اسے انتظار نہیں کروانا چاہوں گی ایم آئی رائیٹ ؟ ----

باہر آو ----

وہ باہر آتی ہے اور اسکے ساتھ بینکلو میں داخل ہوتی ہے وہ دراب کیساتھ تقلید میں جا رہی تھی کہ

اسکے اچانک رکنے سے وہ دراب سے ٹکراتی ہے اس سے پہلے وہ گرتی دراب اسے گرنے سے بچا

لیتا ہے ۔

تورا اسے پرے دھکیلتی ہے اور اس سے دور ہو کر ٹھرتی ہے

وہاں پر اندھیرا ہونے کی وجہ سے اسے کچھ دیکھائی نادرہا تھا ۔

کہ اچانک وہ جگہ روشنی میں نہا جاتی ہے اور ہر طرف گلاب کے پھول بکھرے پڑے تھے وہ بس حیران ہو کر سجاوٹ دیکھ رہی تھی

دراب اسکا ہاتھ پکڑ کر ٹیبل کی طرف جاتا ہے وہ اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتی ہے مگر اسکی گرفت سخت تھی تو وہ ایسا نہیں کر سکتی۔

تمہیں پتا ہے حورا میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں میں اپنی زندگی میں بہت سے حسین چہرے دیکھے ہیں مگر جو کشش تمہارے چہرے میں ہے وہ کسی اور کے پاس نا تھی جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا اپنا دل ہار بیٹھا تھا اور پہلی فرصت میں رشتہ لے کر آیا تھا مگر تمہارے باپ نے صاف انکار کر دیا مجھے تکلیف تو ہوئی تھی مگر ضبط کر گیا میں تمہیں ہر صورت اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا تھا۔

پہلے تم میری محبت تھی مگر رشتہ سے انکار کے بعد ضد بن گئی اور اب ظہان کے ساتھ نکاح کے بعد تم میرا جنون بن گئی ہو۔۔۔

آج اس لیے تمہیں بلایا ہے تاکہ اپنی محبت کا اظہار کر سکو۔۔

مجھے معلوم ہے تم بھی مجھ سے پیار کرو گی وہ ظہان تو تمہاری چاہت نہیں ہے۔۔۔۔

تمہیں کس نے کہا کہ ظہان کو میں نہیں چاہتی ہاں؟۔۔۔۔

وہ چیخ کر دراب سے کہتی ہے

"ظہان تو میرا عشق ہے"

وہ مدہوش سا حورا کو دیکھ رہا تھا اسے حورا کا یہ روپ بھی پسند آیا تھا جیسے ہی حورا پر اسکی گرفت ہلکی ہوتی ہے وہ اپنے آپ کو چھڑا کر اسے دھکا دیتی ہے اور غصہ میں واپسی کی طرف قدم بڑھاتی ہے مگر اسکے قدم دراب کی آواز پر روک جاتے ہیں ---

ڈیئر حورا میں نے جو بھی کہا ہے تمہیں ویسا کرنا ہوگا ورنہ نتائج کی ذمہ دار تم خود ہوگی دراب پھول لے کر اسکے قریب آتا ہے اور اسکے بالوں میں لگا دیتا ہے -

حورا بہت گھبرا جاتی ہے مگر اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتی ہے اور دراب کو دیکھتی ہے -
کیا حورا اور ظہان ایک ہونے سے پہلے ہی جدا ہو جائے گے ؟؟؟؟ ---
دراب کیا کرے گا ----؟؟

○○○○○○

وہ دراب کا لگایا گیا پھول اپنے بالوں سے نکال کر نیچے پھینکتی ہے ---
نوید ----

جی سر

جاو میم کو چھوڑ کر آو ---

دراب اسے خود کار تک چھوڑ کر آتا ہے ---

ڈیئر حورا میں نے جو کہا تھا وہ یاد رکھنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا ----

دیکھا جائے گا ---- مسٹر دراب خان

حورا تو چلی جاتی ہے مگر وہ ابھی تک اسکے سحر میں کھویا ہوا تھا۔

حورا اس گاڑی میں جاتی ہے جہاں ظہان کا ڈرائیور اسکا انتظار کر رہا تھا۔
پھر وہ ظہان کے طرف روانہ ہوتی ہے۔۔

سارا راستہ وہ دراب کی باتیں سوچ رہی تھی اگر وہ اسکی بات نہ مانے تو وہ کیا کرے گی اسکی بات نہیں مان سکتی تھی ایسا سوچتے ہی اسکا دل بند ہو رہا تھا تو ظہان سے اس بارے میں بات کرنا ناممکن تھا۔

اسی کشمکش میں راستہ کٹتا ہے تب ہی گاڑی خوبصورت سے فارم ہاوس میں داخل ہوتی ہے اور وہ بھی ہوش میں آتی ہے

حورا جیسے ہی باہر آتی ہے کوئی پیچھے سے اسکی آنکھوں پر پٹی باندھتا ہے وہ اس اچانک افتاد پر گھبرا جاتی ہے وہ آنکھوں سے پٹی ہٹانے کے لیے ہاتھ بڑھاتی ہے تب ظہان اسکے کان میں بولتا ہے۔

انجیل۔۔۔۔۔

وہ گہرا سانس لیتی ہے

یہ آپ ہیں ظہان

میں ڈر گئی تھی۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ نرمی سے پکڑتا ہے اور پھر چلنا شروع کر دیتا ہے ۔

اور کتنا چلنا پڑے گا ظہان ----؟؟؟

میں تھک گئی ہوں ----

وہ اپنی نرم ونازک سی اینجل کو دیکھتا ہے بس تھوڑی دیر اور ----

نو میں نہیں جارہی ----

مجھ سے نہیں چلا جا رہا اور میں یہ پٹی بھی اتار رہی ہوں ۔

وہ اپنے کسے پر عمل کرتی اس سے پہلے ظہان اسے اپنی بانہوں میں اٹھاتا ہے ----

یہ کیا کر رہے ہیں

مجھے اتاریں میں خود چلو گی ----

اینجل ابھی تم ہی تو کہا میں نہیں چل سکتی تو میں تھوڑی سی مدد کر رہا ہوں اور کچھ نہیں

پلیز ظہان نیچے اتاریں -----

سوری اینجل مگر اب میں ایسا نہیں کر سکتا ----

وہ اسے مزید اپنے قریب کرتا ہے اور حورا کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اسکے دھڑکنوں کی آواز

ظہان تک باخوبی پہنچ رہی تھی --

وہ بہت نروس ہو گئی تھی اور اسکے ہاتھ بھی ٹھنڈے پڑ گئے تھے ۔

تورا اپنے بازو اسکی گردن کے گرد حائل کرتی ہے اور اسکے سینے میں اپنا چہرا چھپا لیتی ہے کیونکہ ظہان کی آنکھوں کی تپش اسے اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی۔ وہ اینجل کی اس ادا پر مسکراتا ہے۔

ویسے اینجل آج بہت انتظار کروایا ہے تم نے ----؟؟؟
تورا کو نا چاہتے ہوئے بھی دراب اور اسکی چپ حرکت یاد آ جاتی ہے ---- وہ خود کو کمپوز کرتی ہے اور جواب دیتی ہے۔

بس تیار ہونے میں وقت لگ گیا اس لیئے لیٹ ہو گئی ---
ہم --- اُس اوکے اینجل

وہ تورا کو نیچے اتارتا ہے اور آنکھوں سے پٹی کھول کر اس سے دور ہو جاتا ہے۔
اچانک روشنی سے اسکی آنکھیں چھنڈیا جاتی ہیں وہ آنکھیں بند کرتیں ہے اور پھر کھولتی ہے اور سامنے کا منظر دیکھ کر سٹل ہو جاتی ہے۔ ظہان نے بہت خوبصورت سرپرائز ڈیکوریٹ کیا تھا۔ خوبصورت سے فاونٹین کے ارد گرد رنگ برنگے پھول بکھرے پڑے تھے اس کے چاروں طرف دیے رکھے ہو گئے تھے جن کا عکس پانی میں اور بھی پیارا لگ رہا تھا۔
ایک طرف جھولا تھا جسے صرف گلاب کے پھولوں سے کور کیا گیا تھا۔
تورا تو اس جگہ کی خوبصورت میں کھو گئی تھی اس سحرانگیز جگہ کا حصہ لگ رہی تھی جسے ظہان کو قابو کر رکھا تھا ---

ظہان دور سے اسکے چہرے پر بکھرے خوشی کے رنگوں کو دیکھ رہا تھا پھر وہ چلا جاتا ہے ۔
 تورا ادھر ادھر نگاہیں پھیرتی ہے مگر ظہان کہیں نہیں دکھتا وہ اسے ہر جگہ دیکھتی ہے پھر
 اندھیرے والی سائڈ پہ جاتی ہے

جہاں ظہان دیوں سے ڈیزائن کیے گئے ہارٹ میں کھڑا تھا ۔
 وہ بھاگ کر اسکے پاس جاتی ہے اور اسے ہگ کرتی ہے ظہان بھی اسی انتظار میں تھا وہ اینجل
 کے گرد اپنی گرفت سخت کر لیتا ہے اور وہ بس رو رہی تھی ۔
 اینجل -----

ظہان آپ مجھے اکیلا چھوڑ کر کیوں گئے تھے میں کتنا ڈر گئی تھی مجھے لگ رہا تھا آپ پھر سے
 مجھ دور چلے گئے ہیں ۔ میں نے خواب میں دیکھا تھا ہم ایک ساتھ پورے ہیں مگر آپ غائب
 ہو جاتے ہیں میں اکیلی رہ جاتی ہوں -----
 اینجل -----

بھول جاو اس خواب کو وہ بس برا سپنا تھا ۔
 میں کبھی بھی تم سے دور نہیں جاو گا ----
 وعدہ کریں ظہان آپ ہمیشہ میرے پاس میرے ساتھ رہیں گے وہ آنکھوں میں آنسو لیئے اسے
 دیکھ رہی تھی ۔

پرامس ----

انجبل ----

اور کتنے لمحے ایسے گزر جاتے ہیں -

انجبل ----

اس طرف دیکھو ----

ہورا اس طرف دیکھتی ہے اور بس دیکھتی رہتی ہے جہاں پر بہت ہی خوبصورتی سے لکھا ہوتا ہے

I LOVE YOU

اسکے ساتھ چائیز لائٹین رکھے ہوتے ہیں ----

Wow Zuhan its so beautiful.....

It's so mesmerizing.....

It's so loveable.....

It's it's so so soooooooooooooooooo beautiful 😊

I really love ThiS..... ❤️ ❤️ ❤️

مگر تم سے زیادہ نہیں ----

وہ حورا کے سامنے گھٹنوں کے

بل بیٹھتا ہے اور اسکی طرف رنگ پہنانے کے لیئے ہاتھ بڑھاتا ہے

Will you marry me

ظہان اسے اپنے پسندیدہ سرخ رنگ کے لباس میں ملبوس دیوانہ ہو کر دیکھ رہا تھا جس میں وہ گلاب کا پھول لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ خود وائٹ اینڈ بلیک تھری پیس ڈریس میں ڈیشنگ لگ رہا تھا۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہے جہاں محبت کا جہان آباد تھا۔

تو خود بھی گھٹنوں کے بل ظہان کے سامنے بیٹھتی ہے اور اسے ہگ کر کے ہاں بولتی ہے۔۔۔

وہ اپنی اینجل کو رنگ پہناتا ہے اور اسکے ہاتھ پر کس کرتا ہے۔

Thanx my life for accepting my perposal.

Thnx my love for being my life

My love my Angel my heartbeat

Thnx to make my life complete & lovable ❤️

وہ چائیز لیمپ کو جلاتا ہے اور آسمان کی طرف چھوڑ دیتا ہے تو اے انتہا خوش ہو کر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا تمہیں پسند ہیں اینجل۔۔۔۔۔؟؟؟

ہاں ظہان بہت۔۔۔۔۔ زیادہ میرا تو دل چاہتا ہے انہیں روزانہ جلاؤ اور ایسے ہی آسمان کی

طرف بھیج دوں۔۔۔۔۔

ہم تو ٹھیک ہے اینجل شادی کے بعد روزانہ تمہاری یہ وش پوری کریں گے ----
 سچ میں ظہان ----

کیا ایسا ممکن ہے ----

میری اینجل کی اتنی چھوٹی سی خواہش ہے تو پوری کرنا میرا فرض ہے -

Thanx my love



ظہان اسے اسی فاونٹین والی سائڈ پر لے جاتا ہے ----

ظہان آپ کو کیسے پتا چلا مجھے جھولا بہت پسند ہے تو اسکا ہاتھ پکڑ کر اس جھولے کی طرف جاتی ہے -

وہ ظہان کے ساتھ جھولے پر بیٹھتی ہے -

یہ سب بہت خوبصورت ہے ---

I just love it...

مجھے جھولا، دیے، پھول، سبزہ اور تمام قدرتی مناظر بہت پسند ہیں بارش تو اتنی زیادہ نہیں پسند

مگر سنو فالنگ بہت پسند ہے اور سردیوں کا موسم میرا موسٹ فیورٹ ہے ---

وہ دلچسپی سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا وہ اپنے نام کی طرح معصوم تھی اور اسکی خواہشات بھی انوسنٹ اور کیوٹ سی تھی -

ظہان آپ میری بات سن رہے ہیں یا نہیں ----

میں سن رہا ہوں اینجل ---

لگ تو نہیں رہا۔۔۔۔

آپ بتائیں ---

آپ کو کیا پسند ہے ظہان ---

مجھے تو بس اپنی اینجل پسند ہے ---

ویسے میں ناراض ہوں تم سے

وہ جھولے سے اتر جاتا ہے

کیوں ظہان مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے آپ کو اگر یہ سب نہیں پسند تو میں ان تمام دشمن کو

بھول جاؤ گی آپ پلیز ناراض تو مت ہوں ---

میں اس بات پر نہیں بلکہ کسی اور بات پر ناراض ہوں ---

تم نے اپنے تمام پسندیدہ چیزوں کا ذکر کیا ہے مگر میرا کوئی ذکر ہی نہیں ---

اووو تو آپ اس بات پہ ناراض ہیں ---

تو را مسکرا کر اسکی طرف دیکھتی ہے ---

ظہان آپ ان سب میں کیسے شامل ہو سکتے ہیں -

اور ویسے بھی میں آپ کو پسند --- اب آگے بھی بولوں

میں تو کسی اور کو پسند کرتی ہوں

وہ جو اسے تنگ کر رہی تھی مگر اسے کیا پتا تھا کہ ظہان پر اسکا الٹا اثر ہوگا۔۔۔۔

وہ اسے زور سے بازوں سے پکڑتا ہے اور جھولے سے اتارتا ہے

آنجل۔۔۔۔

آئندہ میں کسی اور کا ذکر تمہارے منہ سے ناسنوں اگر دوبارہ تم نے ایسا کیا تو میں بری طرح

پیش آؤں گا تم صرف میرا عشق ہو۔۔۔۔

اسکی پکڑ بہت سخت ہو جاتی ہے حورا کے بازوں میں بہت درد ہو رہا تھا کیونکہ دراب نے بھی زور

سے اسکو پکڑا تھا اور اب ظہان اس سے درد برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

آہ ہ ہ ہ ہ۔۔۔۔

ظہان چھوڑے مجھے درد ہو رہا ہے۔

اس درد کا کیا جو تم نے مجھے دیا ہے۔۔۔۔ ہاں بولو جواب دو۔۔۔

میں بس آپ کو تنگ کر رہی تھی پلیز چھوڑیں مجھے بہت درد ہو رہا ہے۔۔۔

وہ گرفت نرم کرتا ہے مگر چھوڑتا نہیں۔۔۔۔

آنجل

آئندہ مذاق میں بھی ایسی بات مت کرنا میں یہ کبھی بھی برداشت نہیں کر سکوں گا۔

تم میرے بچپن کے خوابوں کی ملکہ ہوں میں نے تمہیں پانے کے لیے کتنی

دعائیں، منتیں، مرادیں مانگی ہیں تمہیں اندازہ ہی نہیں ----
 تم میری پاکیزہ محبت میرا عشق ہو جوتا ابد ایسے ہی قائم رہے گا ----
 تم آج پوچھ رہی تھی کہ میں ہمیشہ ایسی محبت کرو گا تو یہی میرا جواب ہے -
 ❀ تا ابد یہ سلسلہ عشق چلتا رہے گا ----
 ❀ کہ میں نے پیا ہے عشق کے نام آب حیات ❀

(از خود بیلا بخاری)



حورا کو اپنی قسمت پہ ناز ہو رہا تھا اور اسکی آنکھوں میں تشکر کے آنسو آگئے تھے ----
 سوری انجیل ---

میں نے تمہیں ہرٹ کر دیا وہ اسکے بازو پر جہاں سرخ نشان پڑ گئے تھے وہاں کس کرتا ہے
 پتا نہیں یہ کیسے ہو گیا
 سو سوری ----

وہ اسکے آنسو صاف کرتا ہے اور اسکی دونوں آنکھوں پر کس کرتا ہے پھر ماتھے پر محبت بھرا لمس
 چھوڑتا ہے اور رخسار کو بھی اپنے لبوں سے چھوٹا ہے اور پھر اس کے سرخ لبوں پر انگوٹھا پھیرتا
 ہے حورا کا تو اسکی قربت میں برا حال ہو رہا تھا - ظہان اسکے لبوں کی طرف جاتا اسکا ارادہ بھانپ
 کر وہ جلدی سے دور ہوتی ہے
 ظہان مجھے بھوک لگی ہے --

اینجل میں تو بھول گیا چلو پہلے کھانا کھاتے ہیں وہ حورا کی حالت سے واقف تھا جو اسکی قربت میں شرمنا رہی تھی وہ اسے ریلیکس کرنے کے لیے اسکی بات مانتا ہے ۔

پھر وہ ایک ساتھ ڈنر کرتے ہیں ڈنر تو اصل میں حورا کر رہی تھی اور ظہان تو بس حورا کو دیکھنے میں محو تھا اور پھر ڈنر کرنے کے بعد ظہان حورا کو

باہر لان میں لے آتا ہے اور پھر وہ دونوں فوارے کے قریب بیٹھتے ہیں اور اس فوارے کے پانی میں ان دونوں کا عکس بہت ہی زیادہ خوبصورت لگ رہا ہوتا ہے حورا جو اس سحر زدہ منظر میں محو تھی کہ اچانک ظہان حورا کا دھیان اپنی طرف کرنے کیلئے اسے کھینچتا ہے اور وہ سیدھا ظہان پر گرتی ہے

اور ظہان ریڈ روز حورا کے چہرے پر پھیر رہا تھا اور حورا نروس سی ظہان کی تپش بھری نظروں سے بچنے کیلئے ادھر ادھر دیکھتی ہے

پھر ظہان حورا سے مخاطب ہوتا ہے -----

اینجل ---- اس ریڈ کلر میں تم اس ریڈ روز کی طرح بے حد حسین لگ رہی ہو اور میں تمہیں ہمیشہ ہر وقت اس کلر میں دیکھنا چاہتا ہوں --

حورا ظہان کی اس بات پر کھلکھلا کے ہنستی ہے ----- ظہان اب میں ہر وقت یہ کلر تو نہیں پہن سکتی آپ بھی کیسی بات کر رہے ہیں ----

کیوں جب میں کہہ رہا ہوں تو آپ یہی کلر پہنیں گی

ہممم وہ تو ٹھیک ہے مگر دیکھیں اور بھی بہت سے پیارے سے کلر ہیں جیسے بلیک -----
 اور آپ خود کو دیکھیں آپ کتنا پیارے لگ رہے ہیں اس بلیک تمہری پیس ڈیس میں تو میں
 بھی یہ کلر پہنوں گی ----
 ہمممم تو اینجل میری تعریف کے لبادے میں یہ کلر پہنیں کی اجازت لی جا رہی ہے ہممم ناٹ
 بیڈ ---

Ok you should wear this black colour but red is my
 favourite coz Angel in this red dress you are looking
 like a Red Rose so you should wear Red colour more
 than black..... 

اوکے ڈئیر ہی جیسا آپ کہیں

پھر کافی دیر تک وہ دونوں ایسے باتیں کرتے رہتے ہیں جس میں ظہان حورا کو زیادہ تر اپنے
 خوابوں کے بارے میں بتاتا ہے اور اس طرح ظہان کی باتیں اسکے لونگ ڈریمز کے بارے میں سنتے
 اور ظہان کے بار بار اظہار محبت سن سن کر حورا کو نیند آ جاتی ہے اور وہ مزے سے ظہان کے
 کندھے پر سر رکھ کر سو جاتی ہے اور اسکے بال اسکے رخسار پر بکھرے پڑے ہوتے ہیں اور ظہان
 اہستگی سے حورا کے چہرے پر سے بال ہٹاتا ہے اور پھر وہ ٹائم دیکھتا ہے تو ایک بج رہے

ہوتے ہیں پھر وہ اینجل کو اسی حالت میں اپنی بانہوں میں اٹھاتا ہے وہ نیند میں تھوڑا کسمساتی ہے مگر پھر ظہان کی گردن میں منہ چھپا کر سو جاتی ہے

اینجل تمہاری یہی ادائیں میرے ضبط کا امتحان لیتی ہیں

اور پھر وہ حورا کو گاڑی میں بیٹھا کر سیٹ بیلٹ باندھتا ہے اور پھر گارڈز کے ہمراہ حورا کے گھر کی طرف روانہ ہوتا ہے جب گاڑی گیٹ کے سامنے رکتی ہے تو وہ حورا کو جگاتا ہے لیکن وہ نہیں اٹھتی اور پھر ظہان اسے اپنی بانہوں میں اٹھا کے لے جاتا ہے تو رخسانہ بیگم لاؤنج میں بیٹھی ہوتی ہیں اور ظہان انہیں سلام کر کے حورا کو اسکے بیڈ روم میں لے جاتا ہے اسے تھوڑا ہچکچاہٹ تو ہوتی ہے حورا کی ممی کی وجہ سے مگر وہ حورا کو اسکے روم میں لے جاتا ہے اسے سنانے کے بعد اسکے پاؤں سے سینڈل آزاد کرتا ہے اور کمفرٹر اوڑھا کر حورا کے ہیڈ پر کس کر کے چلا

جاتا ہے -----



🌸 The Moon Of Lunar Night 🌸

Writer _ Bella Bukhari *

Epi ____ 23

بجو ----

ہممم بولو فیروزے ----

کیا کر رہی ہیں آپ

پڑھ رہی ہوں تمہیں کوئی ضروری بات کرنی ہے تو کرو ورنہ جاو یہاں سے ---- مجھے کل اسائنمنٹ جمع کروانی ہے اور میرے پاس ٹائم نہیں ہے -

اف بجو --

اب تو پڑھائی کی جان چھوڑ دیں کل مایوں ہے آپکا

بجائے ریسٹ کرنے کے آپ پڑھنے بیٹھ گئی ہیں اگر میں آپکی جگہ ہوتی تو تین ماہ پہلے ہی پڑھائی کو ٹاٹا باٹے باٹے کر دیتی ----

ہاہاہاہاہا ---- اسلئے تو تم بھابھی کی جگہ پر نہیں ہو --

ہیں یہ کون بول رہا ہے --؟؟

فیروزے مڑ کر دیکھتی ہے تو آیت اور شیریں کھڑے ہوتے ہیں

آیت ---- تم

What a pleasant surprise.... 

پھر وہ دونوں گلے ملتی ہیں اور شیریں تم کیسے ہو

I'm fine....

پھر شیریں حورا کے پاس جاتا ہے

Sis I miss you soòòõ much did you

یس آئی ایم ---

آپکو معلوم ہے سس میں انکو زبردستی لے آیا کیونکہ میں آپکو بہت مس کر رہا تھا۔

Ooooo my cute hero i miss you too 

دیکھو فیروزے یہ معصوم کیسے بن رہا ہے میں ان سب کو لے کر آئی ہوں اور بھا بھی کے سامنے یہ اپنے نمبر بنا رہا ہے۔

اچھا فیروزے شلپنگ تو نہیں کی تم نے ---؟
نہیں آج جانا ہے پر کیوں

؟-

او یہ تو بہت اچھا ہوا ہم شلپنگ پر جارہے ہیں اور اس لیے تمہیں لینے آئے تم ایسا کرو جلدی سے ریڈی ہو ہم چلتے ہیں --

Ok Ayat just give me five minutes..

تورا بھا بھی آپ بھی چلیں ہمارے ساتھ --

نہ نہیں میں نہیں جا رہی تم لوگ جاو

اور سناو انکل آنٹی سب ٹھیک ہیں ---؟

جی سس سب ٹھیک ہیں اور ممانے آپکو بہت سا پیار اور سلام بھیجا ہے اور ایک اہم انسان کے بارے میں تو آپ پوچھ ہی نہیں رہیں --؟
 حورا کے فیس پر سائل آجاتی ہے -- کسکے بارے میں --؟
 اف بھابھی ظہان برو کے بارے میں انھوں نے آپکے لیئے ڈھیر سا پیار بھیجا ہے - 😊
 اف آیت تم میں بھی فیروزے کی روح آگئی ہے -
 بھابھی آپ نے جواب نہیں دیا -؟
 مجھے جو بھی جواب دینا ہوگا وہ میں انھیں خود دے دوں گی --
 تب فارب روم میں انٹر ہوتا ہے

A.o.A

How are you beautiful sis...?

وسلام ایم فائن لینڈیو

I'm beautiful hahaha...

ہممم وہ تو ہے میرا بھائی بہت خوبصورت ہے حورا فارب کی دل سے تعریف کرتی ہے -
 شیرمی تم نے آتے ہی سس پر قبضہ کرلیا ہے --

ہاں

تو آپکو کیا مسئلہ ہے ویسے بھی حورا سس میری ہیں تو آپ سب دور رہیں ان سے --

Farib bro look at him..

Shairy that's not fair Horra is Also mine sis. 😞

آیت چیخ کر فارب اور شیری سے کہتی ہے

اوہو تم دونوں میرے کیوٹ سے شیری سے کچھ نہ کہو میں صرف اپنے شیری کی سس ہوں
- پھر شیری دل جلا دینے والی سماءل آیت اور فارب کی طرف اچھالتا ہے پھر شیری انکو آنکھ مارتا
ہے جسے حورا بھی دیکھ لیتی ہے اور پھر سب ہی ہنسنے لگ جاتے ہیں ---

اور فیروزے جو اپنے دھیان میں ریڈی ہو کہ روم انٹر ہوتی ہے آیت ایم ریڈی لٹس گو کہ اچانک
اسکا پیر سلپ ہوتا ہے اور وہ دھرام سے فارب پر گرتی ہے اور وہ ڈر کہ وجہ سے آنکھیں ہی نہیں
کھول پا رہی تھی کیونکہ اسے ایسا لگتا ہے کہ وہ نیچے گر گئی ہے اور فارب مدہوش سا فیروزے کو
تک رہا تھا

کہ اچانک سے فیروزے کو کسی کی بانہوں میں ہونے کا احساس ہوتا ہے تو وہ جھٹ سے
آنکھیں کھولتی ہے اور زور سے چیخ کر کہتی ہے

جلاد تم --- تم یہاں کیا کر رہے ہیں ہو --؟

تو فارب ایک ابرو اٹھا کے فیروزے کو دیکھتا ہے ----

ایسے کیا دیکھ رہے ہو ہو پھر وہ فارب سے دور ہوتی ہے ادھر آیت اور شیری کے چہرے پر
فیروزے کہ جلاد کہنے پر سماءل ہوتی ہے

کہ حورا فیروزے کو آنکھیں دیکھاتی ہے کہ فارب کو سلام کرو
کیوں یہ جلاد یہاں کیا کر رہا ہے
فیروزے ---

او کے او کے بچو

پھر فیروزے بیچاری فارب کو سلام کرتی ہے تو وہ سر کے اشارے سے جواب دیتا ہے ----
فیروزے بہت پیاری لگ رہی تھی مگر اسکا ڈریس دیکھ کر فارب کو نا جانے کیوں غصہ آجاتا ہے
وہ جلدی سے روم سے باہر جاتا ہے اور ملازمہ کو اسے بلانے کیلئے کہتا ہے پھر فیروزے جیسے
ہی روم سے نکلتی ہے وہ اسے کھینچ کر ساتھ والے روم میں لے جاتا ہے کہ ابھی وہ ڈر کہ
مارے چیختی کہ فارب اسکے ہونٹوں پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ دیتا ہے -

کہ فیروزے کے اچانک دھکا دینے پر وہ پیچھے ہٹتا ہے لیکن پھر بھی فیروزے کے بازوؤں پر اسکی
گرفت ہوتی ہے ---

چھوڑو مجھے --- یہ کیا بد تمیزی ہے --

بد تمیزی --- ہاں تو یہ کیا وہ فیروزے کے ڈریس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور فیروزے اپنے ڈریس
کی طرف دیکھتی ہے تو اسے سمجھ نہیں آتا کہ کیا ہے
یہ بے ہودہ ڈریس پہن کر تم شلپنگ کرنے جاو گی --- ہاں -- بولو ---

کیوں کیا ہے اس ڈریس کو اور تمہیں کیا میں جس طرح کی بھی ڈریسنگ کروں ---
 مجھے ہی تو مسئلہ ہے میں تمہیں اس طرح کہ ڈریس میں اپنے ساٹھ نہیں لے کے جاؤ گا۔۔ اور
 فیروزے بیچاری حیران سی اپنے ڈریس کو غور سے دیکھتی ہے سکن کلر کے شارٹ فرائ میں
 جسکی بازو پر اور گلے کہ اگلی پچھلی دونوں سائڈ پر نیٹ سے ڈیزائننگ کی ہوئی تھی جس نے
 فیروزے کی خوبصورتی کو مزید نکھار دیا تھا شاید یہی وجہ تھی کہ فارب کو غصہ آگیا تھا ---
 جاؤ جا کہ چیخ کرو ورنہ تم ہمارے ساتھ شاپنگ پر نہیں جاؤ گی --
 تو آپکے ساتھ شاپنگ پر کون جا رہا ہے میں آبت کے ساتھ جا رہی ہوں --
 فیروزے --- بکواس نہیں جاؤ جا کہ چیخ کرو ---

کیوں

آخر کیوں میں نہیں کروں گی یہ کہہ کہ وہ دروازہ کھول کر ابھی جاتی کہ فارب فوراً سے ڈور بند
 کرتا ہے اور فیروزے کو دروازے کہ ساتھ لگاتا ہے -- تم نے سنا نہیں جا کہ ڈریس چیخ کرو
 ؟ --

نہیں --- نہیں کروں گی کیا کر لو گے ---؟ اب تو فیروزے کو بھی غصہ آگیا تھا -- وہ
 چیلنجنگ انداز میں اسے کہتی ہے --

ریلیکس فارب ریلیکس --- وہ اپنے غصے پر قابو پارہا تھا اور فیروزے اس عجیب انسان کو دیکھ
 رہی تھی ---

تو تم میری بات نہیں مانو گی --
نہیں ---

اوکے پھر آیت بھی نہیں جائے گی شاپنگ پر اور یہ سب تمہاری وجہ سے ہوگا --
اوکے

ہم خود چلی جائیں گی آپکو ڈرائیور بننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے --
ہممم بڑی زبان چل رہی ہے اس رات تو بولا نہیں جا رہا تھا آج یہ بہادری کہاں سے آگئی ہے --
یہ اس رات کا بھی غصہ ہے مجھے اسلئے اسی بات کا بدلہ لے رہی ہوں ---

Hmmmm not bad

تو تم چیخ نہیں کر رہی ہو --- ؟
نہ نہیں ---

اوکے وہ یہ کہہ کر اپنا چہرہ فیروزے کے چہرے کے قریب کرتا ہے غصہ کی وجہ سے فارب کی
آنکھیں ریڈ ہو رہی تھیں ---

وہ فیروزے کے بازو پر مزید دباؤ ڈالتا ہے نہیں کرو گی چیخ --- ؟
نہیں جو کرنا ہے کر لو

Ok as you wish

پھر وہ فیروزے کے مزید نزدیک ہوتا ہے اور اسکی دائیں گال پر کس کرتا ہے جسکی وجہ سے فیروزے کانپ جاتی ہے --

نہیں کرو گی چیلنج ---؟

نہیں نہیں کروں گی --

پھر وہ اسکی بائیں گال پر کس کرتا ہے --- تو نہیں کرو گی چیلنج ---؟

نہیں -- نہیں کروں گی وہ بھی آج زدی بنی ہوئی تھی

تو فارب اسکی نوز پر کس کرتا ہے جسکی وجہ سے فیروزے کافی ڈر بھی رہی تھی کیونکہ فارب کی

قربت جلا دینے والی تھی -- تم چیلنج کر رہی ہو یا نہیں ---؟؟

نہیں ----

پھر وہ اپنے چہرے کو فیروزے کے چہرے کے بے حد نزدیک لے جاتا ہے جسکی وجہ سے فیروزے ہلکی سی کانپ رہی ہوتی ہے اور ساتھ ہی اسکی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں کیونکہ اسے

بازوں میں کافی درد ہو رہا تھا ----

پھر فارب فیروزے کے ہونٹوں پر انگوٹھا پھیرتا ہے جس سے اسکے ہونٹوں سے لپسٹک اتر جاتی

ہے اور پھر وہ اسے مخاطب کرتا ہے تو اب بھی تم چیلنج نہیں کرو گی ---؟؟

نہیں --- نہیں کروں گی

سوچ لو پھر مجھے تمہیں یہاں کس کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا یہ کہہ کہ وہ فیروزے کہ ہونٹوں پر جھکنے لگتا ہے کہ اچانک فیروزے اسے زور سے پڑے دھکیلتی ہے جسکی وجہ سے فارب اس سے تھوڑا سا دور ہوتا ہے ---

سمجھتے کیا ہو تم خود کو تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ٹچ کرنے کی مجھے بھی تم نے اپنی اس ماڈل زوئی کی طرح سمجھ لیا ہے ہاں --- ابھی وہ مزید کچھ کہتی کہ فارب زور سے دھارتا ہے ---

بکواس بند کرو اپنی وہ غصے کی وجہ سے فیروزے کے مزید قریب ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے اسکی گرم سانسیں فیروزے کے چہرے پر پڑتی ہیں --- آج تو تم نے یہ بکواس کر لی آئندہ اگر ایسے الفاظ تمہارے منہ سے نکلے تو تمہاری کہے کہ مطابق جلاد بن کر دیکھاؤں گا -- چھوڑو مجھے جلاد --- درد ہو رہا ہے ---

پہلے میری بات کا جواب دو کر رہی ہو چلیج - وہ فارب کی آنکھوں میں دیکھتی ہے جو مزید ریڈ ہو رہی تھیں غصہ سے اسلئے وہ ڈر کہ مارے جواب دیتی ہے --

ہاں --

ہاں کر رہی ہوں چلیج تم میری جان چھوڑو گے تو تب ہی کروں گی ---

Hmm that's like a good girl...

You have only five minutes. So come fast as soon as possible.

یہ کہہ کر وہ چلا جاتا ہے پھر فیروزے جیسے ہی ڈریس چنچ کر کے آیت کے پاس آتی ہے تو وہ اسے کہتی ہے فیروزے تم نے یہ ڈریس کیوں چنچ کیا کتنا پیارا لگ رہا تھا وہ غصے سے فارب کی طرف دیکھتی ہے تو وہ ویکٹری کا نشان بناتا ہے --
چلیں آیت ---

ہاں چلو اور شیریں تم نہیں جا رہے ---
نہیں میں سس کے ساتھ ٹائم سپینڈ کروں گا
اوکے

پھر تم دونوں چلو فارب فیروزے اور آیت سے کہتا ہے --
اور یار شیریں تیری شاپنگ کون کرے گا - ؟

آپ اور میری یہ دونوں سس 😊

ہم نہیں کریں گے تمہاری شاپنگ فارب انکار کر دیتا ہے تو فیروزے بولتی ہے شیریں تم ٹینشن نہ لو میں کروں گی تمہاری شاپنگ اور وہ فارب کی طرف تنزیہ دیکھتی ہے --

Thnx ALOT dear sis...

یور ویلکم

تو شیرمی میں آج تمہارے لیئے اپنے ہاتھوں سے کھانا پکاو گی

Really beautiful..?

یس ڈئیر کیوٹ ہیرو ---

حورا یہ تو ٹھیک نہیں ہے پھر میں بھی نہیں جا رہا ان کے ساتھ شاپنگ کے لیئے ---

بھابھی ---

پلیز ہمارے لیئے خاص طور پر میرے بھوکے بھیا کے لیئے بھی کھانا رکھیے گا ---

بجوب میں نے آپ کو کہا تھا میرے لیئے کھانا بنادیں تب تو آپ نے انکار کر دیا تھا اب آپ

اس شیرمی کے لیئے کیوں ایسا کر رہی ہیں یہ کیا آسمان سے اتر رہے جو اسکی خدمتیں کی جا رہی

ہیں ---؟؟؟ فارب بھی فیروزے کا ساتھ دیتا ہے

I agree....

حورا کے بولنے سے پہلے آیت بولتی ہے۔

اووو میرے خدا میں کہاں پھنس گئی یار فیروزے اب تم بھی ان کی طرح بھوکی ہو اف لڑ تو

ایسے رہے ہو جیسے کبھی کھانا نہیں کھایا ---

ہاں ---

تم کیا جانوں بجو کے ہاتھ کا بنا ہوا کھانا مس کرنا ایسا ہی جیسے زندگی میں کچھ اچھا ٹیسی کھانا کھایا
ہی نہیں ----

O I seee

فلحال چلو تم دونوں وہ ان کے بازو سے پکڑ کر لے جا رہی تھی -
تم تینوں آرام سے جاو کیونکہ تم تینوں کے لیے کوئی کھانا نہیں بنے گا ---
کیوں شیری ----

Right sis

نو وے ----

وہ ایسے چیختے ہیں کہ شیری اور حورا کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں -
اوکے اوکے تم سب جاو جب کھانا بن جائے گا انفارم کر دیا جائے -
جی ملکہ عالیہ ----

جیسے آپ کا حکم آپ کی کنیزیں آیت اور فیروزے حاضر ہو جائے گی -
وہ جو فارب کی بات سن رہی تھی اسے گھورتی ہیں
ہونہہ ----

خود تو جیسے شہزادہ گلغام ہے --

فیروزے جل کر کہتی ہے

ویسے ہی وہ لڑتے ہوئے شاپنگ کے لیے چلے جاتے ہیں۔



تو چلو بتاؤ ہیرو کیا کھانا ہے۔۔۔

مجھے قورمہ بہت پسند ہے تو آپ کوئی بھی قورمہ کی ڈش بنادیں ساتھ میں چکن بریانی اور سویٹ
ڈش بھی۔۔۔۔۔

بس ابھی تو یہ بنائے باقی بعد میں سوچوں گا۔۔۔

اوکے باس۔۔۔۔

تمہیں میری ہیلپ کرنی پڑے گی۔۔۔۔

Done

تو پھر چلو۔۔۔۔۔

آیت جلدی سے پیچھے بیٹھتی ہے فیروزے بھی آیت کے ساتھ بیٹھتی ہے۔۔۔۔

میں تم لوگوں کا ڈرائیور نہیں ہوں آگے آکر بیٹھو۔۔۔۔

فیروزے تم آگے چلی جاؤ میں ہمیشہ پیچھے بیٹھتی ہوں شیری ہوتا تو وہ آگے بیٹھتا۔۔

میں نہیں بیٹھتی تمہارے جلاد بھائی کے ساتھ۔۔۔

پلیز چلی جاؤ میری خاطر

تم دونوں کے مذاکرات ہو گئے تو چلیں ----

برو ایک منٹ

جاو فیروزے ---

اوکے جارہی ہوں وہ آگے بیٹھتی ہے اور غصہ میں زور سے دروازہ بند کرتی ہے -

فارب دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھتا ہے -

پھر وہ شہر کے سب سے بڑے شاپنگ مال میں جاتے ہیں فارب کی وجہ سے انہیں پروٹوکول

دیا جاتا ہے -

وہ دونوں اپنے ڈریس چوز کرتی ہیں مگر کوئی بھی پسند نہیں آتا ----

برو مدد کریں مجھے تو کوئی بھی ڈریس پسند نہیں آ رہا ----

فارب کو انکے سلیکٹ کیا ہوا کوئی بھی ڈریس پسند نہیں آتا ----

وہ خود انکے ڈریسز پسند کرتا ہے ----

آیت کو تو پسند آ جاتا ہے مگر فیروزے انکار کر دیتی ہے -

پھر وہ سارا شاپنگ مال گھومتی ہے اسے فارب کے پسند کیے ہوئے ڈریس اچھے لگے تھے مگر وہ

بس فارب کو تنگ کرنے کے ایسا کر رہی تھی -

وہ شیریں کے لیئے جب ڈریس دیکھ رہی تھی تب ہی وہاں زوئی آتی ہے ---

فارب تم یہاں ----

وہ اسے ملتی ہے

فیروزے طنزیہ نظروں سے فارب کو دیکھتی ہے -

زونی نامی چڑیل کو یاد کیا اور وہ حاضر ----

آیت ڈیئر ----

How are you?

Fine and you

I always fine and preety

No doubt

U are preety

Oooh thanx sweety...

یہ چھوٹی سی کیوٹ لڑکی کون ہے ---؟؟؟

ہاہاہاہاہا ----

فارب ہنستا ہے

فارب تم ہنس کیوں رہے ہو کیا میں نے غلط کہا ہے ---

نو زونی ایسی بات نہیں ہے

یہ میری دوست ہے ---

ہیلو ----

فیروزے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجاتی ہے اور اسے جواب دیتی ہے -
اوکے فارب میں نے تو شاپنگ کرلی تو مجھے جانا ہوگا۔

اوکے بائے ----

فارب ہنس کر اسے سی آف کرتا ہے زوئی تو بس حیران ہو کر اسکی مہربانیاں دیکھ رہی تھی لاسٹ
ٹائم جب وہ اسکے قریب آئی تھی تب اسنے کتنا برا
ری ایکٹ کیا تھا اور اب اسکا برتاو بہت مختلف تھا ---

ہونہہ ----

کیسے ہنس ہنس کر اس زوئی کو چھوڑنے جا رہا ہے جب میں نے افیر کا کہا تو کتنا روڈی بیہو کیا
میرے ساتھ نا چاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں -

میں کیوں رو رہی ہوں اور مجھے کیا ہو رہا ہے مجھے کیا جو بھی کرتا رہے ----

کیا ہوا فیروزے تم رو کیوں رہی ہو فارب جو زوئی کو چھوڑ کر واپس آتا آیت کی بات سن کر
فیروزے کے پاس آتا ہے ---

کچھ نہیں آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے ----

دیکھا و ذرا فارب بے قرار ہو کر اسکی آنکھ میں دیکھتا ہے

اسکے پاس آنے پر فیروزے کا دل تیزی سے دھڑکتا ہے وہ جلدی سے دور ہوتی ہے اور شیریں کے پسند کیے ہوئے ڈیس پیک کرنے کا کہتی ہے ۔

فارب کو برا تو لگتا ہے مگر انور کر دیتا ہے

جب وہ اپنے لیئے ایک ڈریس سلیکٹ کرتی ہے تو فارب کو وہ پسند نہیں آتے اسلیے وہ لینے سے منع کر دیتا ہے۔۔ لیکن فیروزے وہی لیتی ہے۔۔۔۔۔ وہ صرف دو سوٹ بڑی مشکل سے سلیکٹ کرتی ہے اور پھر باقی بعد میں لینے کا سوچتی ہے۔

آیت تمہاری فرینڈ کو سینس ہی نہیں کہ کس طرح کی ڈریسنگ کی جاتی ہے خیر ہمیں کیا۔۔۔
 برو ایسا تو نہ کہیں

اور فیروزے غصے سے فارب کو دیکھتی ہے

شیری کچن میں حورا کی مدد کر رہا تھا وہ دونوں کو کنگ کرنے میں بڑی تھے۔ وہ اسے جو بھی کام دیتی شیری اسے بگاڑ دیتا اور حورا اسے ہر بار پیار سے سمجھاتی اسے اپنے کیوٹ سے ہیرو پر غصہ نہیں آ رہا تھا۔

سس.....(sis)

مجھ سے نہیں ہوگا سب غلط ہو رہا ہے اس طرح تو ڈنر لیٹ بنے گا۔۔

او کے تم بیٹھ جاو اور یہ جوس پیو ----

وہ جوس پی رہا تھا تب ظہان کی کال آتی ہے وہ کال اٹینڈ کرتا ہے وہ ویڈیو کال کرتا ہے ۔

شیری یہ کیا حالت بنا رکھی ہے ابھی تم کہاں ہو۔۔۔؟؟

بھائی اس بات کو چھوڑیں ---

آپ کو پتا ہے حور اس میرے لئے کھانا پکا رہی ہیں

واہ۔۔۔

اور فارب بھیا کی شکل دیکھنے والی تھی وہ تو مجھ سے جیلس ہو رہے تھے ۔

ل ل ل ل ل ل

ویسے یار فارب کے ساتھ تو ٹھیک ہوا ہے ہر وقت تو ماما جانی کا فیورٹ بنا پھرتا ہے اور ہمیں

جلاتا رہتا ہے۔

تم کہاں ہو۔۔۔

ابھی تو سس کے ساتھ کچن میں ہوں اور انکی ہیلپ کر رہا ہوں

ہاں تمہاری حالت دیکھ کر نظر آ رہا ہے مدد کم اور بگاڑ زیادہ رہے ہو ----

بھائی ----

بھولیں مت میں سس کے ساتھ ہوں اور آپ کی بات بھی نہیں کرواؤ گا ----
 حورا اسکی دھمکی پر مسکراتی ہے

اچھا نا سوری یار ----

حورا سے بات تو کرواؤ ----

وہ سیل فون لے کر حورا کے پاس جاتا ہے -

آپ جب تک بھائی سے بات کریں میں تب تک آنٹی کے پاس جا رہا ہوں مگر تھوڑی دیر ----
 اوکے یار

ابنجل ----

وہ سکریں کی طرف دیکھتی ہے مگر ظہان کی آنکھوں میں بے انتہا محبت دیکھ کر پلکیں جھکا لیتی
 ہے -

ظہان کو حورا کی یہ ادا بھی دیوانہ کر دیتی ہے -

کل رات تو بہت باتیں کی جا رہی تھی آج کیا ہوا ہے اتنی خاموش کیوں ہو ----؟

وہ میں تو ایسے ہی خاموش رہتی ہوں ---

پھر بھی کوئی بات تو کرو ----

کیا بات کرو ----

اچھا یار بات نہ کرو مگر میری طرف دیکھو تو صحیح بات میں خود کرلوں گا۔
وہ اسکی طرف دیکھتی ہے۔

وہ کتنی دیر بس اینجل کو دیکھتا رہتا ہے اور اسکی نظروں کی وجہ سے حورا کے چہرے پر دھنک
کے رنگ بکھر جاتے ہیں۔

اف ----

ظہان اگر آپ ایسے ہی دیکھتے رہے تو میں کال بند کر دوں گی۔۔
تو اینجل نروس ہو رہی ہے۔

اچھا تو بتاؤ میرے لئے کیا بنا رہی ہوں۔۔۔؟

میں تو اپنے چھوٹے اور کیوٹ سے ہیرو کے لیے کھانا بنا رہی ہوں۔۔۔
مطلب میرے لیے کچھ نہیں اور مجھے انوٹ بھی نہیں کروں گی۔۔۔
نو اگر شیری کرے گا تو آپ آجائیں۔۔

حورا کے چہرے پر بات کرتے ہوئے شرارتی مسکراہٹ تھی
ظہان کو اسکا تنگ کرنا اچھا لگ رہا تھا۔

🎀 ذرا ذرا تھا لیکن تھا کمال کا

🎀 وہ تیرا مسکرانا مجھے لے ڈوبہ

ایجل ----

ہمیشہ ایسے ہی مسکراتی رہا کروں ----

اچھا آپ کیا کر رہے تھے ---؟

وہ جلدی سے بات بدلتی ہے

تمہیں یاد کر رہا تھا ----

ظہان ----

یار بس الیکشن ہونے والے ہیں تو بس وہی کام کر رہا ہوں اوکے تم اب کھانا بناؤ پھر بات ہوگی

--

آپ آئے گے ----؟؟

نہیں جب کسی نے انوٹ نہیں کیا تو میں کیا کرنے آؤگا ---

میں نے کیا تو تھا ---

اچھا کب ---؟؟؟

ابھی کر رہی ہوں نا انوائٹ

پھر آئیں گے ---؟؟؟

دیکھوں گا ابھی تو بہت بڑی ہوں

ہم اوکے

اسکا جواب سن کر حورا کے چہرے پر اداسی آجاتی ہے اور ظہان کو بالکل بھی اچھا نہیں لگا۔۔۔
میں جیسے ہی فری ہوں گا تو آجاؤ گا۔۔۔۔ وعدہ تو نہیں کرتا کوشش کروں گا۔۔۔

اوکے میں ویٹ کرو گی

Ok My love

MY ANGLE

Take care

Bye

Love you sweetheart 🥰

بالے۔۔۔

اف آج تو بہت تھک گئے فیروزے شاپنگ بیگز روم میں رکھ کر آتی ہے اور پھر سب خوشگوار
ماحول میں کھانا کھاتے ہیں حورا انکا ساتھ دینے کے لئے بس تھوڑا سا کھاتی ہے وہ ظہان کا
انتظار کرتی رہتی ہے۔

پھر فارب اور شیریں آیت حویلی کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔



زوہیب صاحب ڈرائنگ روم میں بیٹھے رخسانہ بیگم سے حورا کی شادی کے بارے میں ڈسکس

کر رہے تھے کہ اچانک فیروزے انکے پاس جاتی ہے ----
پاپا آپ کب آئے

I miss you soòòò much

اب تو آپ اتنا بڑی ہو گئے ہیں کہ مجھے ٹائم ہی نہیں دیتے کتنے ہفتوں سے آپ تھے اور ایکا
آفس ورک گھر والے تو جیسے بھول ہی گئے آپکو ----- 😞

او ہو کیا واقعی ہم یہ سب بھول گئے فیروزے ہاہاہاہاہا میرا بچہ میری جان ادھر آو پاپا کے پاس
No I'm not coming I'm angry with you 😞

فیروزے ----

ادھر آو نہ میری پرنسز اچھا سوری میں نے اپنے بچے کو ٹائم نہیں دیا لو دیکھو کان پکڑ کر سوری

Hahaha papa

Hahaha.....

You know what papa you are looking soooòooò cute
when you do ThiS seriously i love ThiS 😄

Hahaha.....

Hahaha.....

Ummmmmah love you my lovely cute papa 😘

اچھا تو اب پکا میری پرنسز نے مجھے معاف کر دیا۔۔۔؟
اُممم۔۔۔

سوچنے دیں۔۔۔ 😞

فیروزے ے ے ے۔۔۔۔

Ok

Ok papa ur sorry was accepted 😊

اور رخسانہ بیگم دونوں باپ بیٹی کو بہت خوش ہوتے ہوئے دیکھ رہی تھیں
او تمھنکس مائی پرنسز ادھر آو۔۔۔

پھر فیروزے اپنے پاپا کے ساتھ جا کے بیٹھتی ہے اور کافی دیر وہ باتیں کرتے رہتے ہیں پھر
کچھ دیر بعد رخسانہ بیگم دونوں باپ بیٹی کو سونے کا کہتی ہیں۔۔
فیروزے اب جاو بیٹا کافی ٹائم ہو گیا ہے آپ جا کے سو جاو

Ok mum....

Good ni8 mummy

Night papa..... 😊

گڈ نائٹ میرے بچے۔۔۔

پھر سب اپنے اپنے رومز میں آرام کرنے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

ادھر کوئی بے حد مصروف ہونے کے باوجود بھی اپنی لٹل فیری کو نہیں بھول پایا تھا خواہ اسکے پاس سر کھجانے کیلئے وقت بھی نہیں تھا مگر وہ پھر بھی اپنی گرل کی ایک ایک منٹ کی خبر رکھتا تھا۔۔۔

وہ جو کافی ٹائم سے فیروزے کے روم میں آنے کا ویٹ کر رہا تھا کیونکہ فیروزے 2 گھنٹے سے اپنے پاپا کے ساتھ ٹائم سپینڈ کر رہی تھی اور ادھر وہ سٹرینجر بیچارہ سکرین پہ فوکس کئے بے حد تھکاوٹ کے باوجود بھی اپنی لٹل فیری کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنا چاہتا تھا اور وہ تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔

تھکاوٹ کی وجہ سے اس سٹرینجر کو تھوڑی سی نیند آنے لگتی ہے کہ فیروزے روم میں انٹر ہوتی ہے اور روم لاک کرنے کے بعد نائٹ ڈریس پہنے وہ جیسے ہی بیڈ پر سونے کیلئے جاتی ہے کہ اچانک اسے یاد آتا ہے کہ میرا اور حمنا کو تو کال ہی نہیں کی کیونکہ فیروزے کی شلپنگ ابھی کمپلیٹ ہوئی ہی نہیں پھر وہ ان دونوں کو کال کرنے کا سوچتی پھر اپنا ارادہ ترک کر دیتی ہے کیونکہ رات کہ تقریباً 1 کا وقت تھا اسلیئے فیروزے سو جاتی ہے اور بہت جلد نیند کی وادیوں میں چلی جاتی ہے کیونکہ نیند بھی فیروزے کی دیوانی تھی وہ جیسے سوئی فوراً سے نیند اس پہ مہربان ہو جاتی۔۔۔۔۔۔۔

اور سٹریخ تھوڑی دیر آنکھ لگنے کی وجہ سے اپنی بے بی گرل کو جاگتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا جسکی وجہ سے اسے خود پر بے حد غصہ آتا ہے۔۔

پھر وہ ویسے ہی اپنی بے بی گرل کو سوتے ہوئے دیکھتا رہتا ہے پھر اسطرح کافی ٹائم بعد وہ بھی سو جاتا ہے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆

ہا نہ نہیں م میں ایسا نہیں کرو گی پلیز م مجھے ج جانے دو پ پلیز۔۔۔۔۔۔۔

پ پلیز مم مجھے اس اندھیرے کمرے میں مت ڈالو

چ چھوڑ دو پلیز ززززززززز۔۔۔۔۔

ہممم ہا نہ نہیں مم مت ڈالو مم مجھے اکیلا اس بیسمنٹ میں۔۔۔۔۔

مم میں مرج جاؤں گی۔۔۔۔۔

ابھی وہ مزید یہ بھیانک خواب دیکھتی کہ اسکی آنکھ فون کی رنگ سے کھلتی ہے کیونکہ اس سٹریخ

کو نیند میں ایسا لگ رہا تھا کہ اسکی لٹل فیری ٹھیک نہیں ہے جسکی وجہ سے وہ فیروزے کو

کال کرتا ہے اور نہ جانے وہ کتنی بار مسلسل کال کرتا رہتا ہے

کہ وہ ڈر کہ مارے چیخ کر فوراً اٹھتی ہے اور ادھر فون رنگ کر کر کے بند ہو گیا تھا ابھی وہ

سنجھلتی کہ پھر سے اسکا فون رنگ کرتا ہے اور وہ فوراً سے کال پک کرتی ہے ابھی وہ ہیلو کہتی

کہ دوسری طرف سے بے چین سی آواز گونجتی ہے

Mi Amor '

(my love)

Dime '

(tell me).....

Mi.....

کہ ابھی وہ سٹینجر کچھ کہتا فیروزے کے رونے کی آواز اسکے کانوں میں پڑتی ہے اور وہ دیوانہ وار
فورا سے اپنے گھر سے نکلتا ہے اور ریش ڈرائیو کرنے کے ساتھ ساتھ وہ فون پر اپنی لٹل گرل
سے بات بھی کر رہا ہوتا ہے

No ' lloress Mi Amor '

(don't cry my love)

Shhh ' relajate '

(shhh relax)

Mi Amor innocente '

(my innocent love)

ج جن پپ پلیز تم میرے پاس جلدی سے آجاو جلدی سے فیروزے روتے ہوئے اس سٹینجر سے
کہہ رہی تھی ---

I'm I'm coming love.....

Don't cry....

I will be there in 2 minutes.

پھر وہ ریش ڈرائیونگ کر کے جیسے کیسے فیروزے کے روم میں انٹر ہوتا ہے اور پھر فیروزے

جو ڈر کی وجہ سے سکڑی سمٹی بیٹھی تھی تو وہ سٹرینجر اپنی معصوم سی فیری کو مخاطب کرتا ہے

Kizlarim...

(my girl)

اور فیروزے جیسے ہی یہ الفاظ سنتی ہے وہ فوراً بھاگ کر اپنے جن یعنی سٹرینجر کے پاس جاتی ہے اور اسے ٹاشلی ہگ کرتی ہے ----

ج جن تھینک گاڈ تم میرے پاس آگئے نن نہیں تو میں مم میں مر ابھی وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی اس سٹرینجر نے فیروزے کے ہونٹ اپنی چیکس پہ رکھ دیتا ہے اور زبردستی اسکے ہونٹوں کو اپنی چیکس کے ساتھ لگائے رکھتا ہے اور ساتھ ساتھ اپنے غصے کو بھی کنٹرول کرتا رہتا ہے کیونکہ یہ الفاظ جو فیروزے نے کہے وہ ایسے الفاظ تھے جس نے اس سٹرینجر کی روح تک کو فنا کر دیا تھا جسکی وجہ سے اس سٹرینجر کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں کیونکہ وہ اپنی لٹل گرل سے

جنون کی حد تک محبت کرتا تھا اور اس بات سے فیروزے ناواقف تھی کہ اسکا جن اس سے بے انتہا محبت کرتا ہے ---

پھر وہ فیروزے کو دھیرے سے ہٹا کر اپنے سینے سے لگاتا ہے اور فیروزے اسے تو جیسے کوئی ہوش ہی نہیں تھا کیونکہ وہ خواب کی وجہ سے کافی ڈر گئی تھی اور پھر وہ تقریباً دس منٹ تک اپنے جن کو زور سے ہگ کر کے ٹھہری رہتی ہے وہ تو اسے چھوڑنے کا نام نہیں لے رہی تھی اور سٹرینجر کی بھی شاید یہی کیفیت تھی وہ بھی اپنی بے بی گرل کو کھونے کے ڈر کی وجہ سے خود سے دور نہیں کر رہا تھا پھر فیروزے خود روتے ہوئے اپنے جن یعنی سٹرینجر سے مخاطب ہوتی ہے ----

جج جن "

تت تمہیں پتا ہے وو وہ مم مجھے اند اندھیرے والے روم میں بند کر دیتا ہے اور میں چیخ چلاتی رہتی ہوں پر وہ مم مجھے وہاں سے نہیں نکالتا دیکھو مم مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ میں سانس نہیں لے پاؤ گی مم میرا سانس بند ہو رہا تھا نت تو پھر تت تم آگئے اور مم مجھے بچا لیا دد دیکھو اب بھی مجھے ایسا لگتا رہا ہے میں مم مرا بھی وہ پھر سے مرنے کی بات کرتی کہ اس سٹرینجر نے فیروزے کو زور سے خود سے دور دھکیلا جسکی وجہ سے وہ لڑکھڑا کے بیڈ پر گر جاتی ہے اور اسکا جن اس کے پاس جاتا ہے اور دائیں بائیں ہاتھ رکھ کر زور سے اس کے چہرے کو دبوچتا ہے ---

Mi nina pequena '

Cortare tus lenguas en pedazos '

Bebe estoy loco por ti '

Has vivido por muchos anos '

Mi moria cuando no estabas aqu` '

Eres me ` deseo mi Amor mi alma '

No puedo vivr sin ti mi nina ' ~

Porque me haces sentir viva '

مائی بے بی گرل'

آئی ول کٹ یور ٹنگ انٹو پیسز اف یو سے دیز ورڈز'

بے بی ایم کریزی فار یو'

یو ہیو لیو مینی یئرز'

آئی واز ڈائنگ وین یو ناٹ ہیئر'

یو آر مائی ڈیزائر ' مائی لو ' مائی سول '

آئی کانٹ لیو وید آوٹ یو مائی گرل'

بی کاز یو میک می فیل الائیو'

♡♡♡♡♡

یہ کہنے کے ساتھ ہی وہ فیروزے کے گلے لگ کر رونے لگ جاتا ہے اور اس جن یعنی سٹرینجر کے آنسوؤں فیروزے کی گردن کو بھگورہے تھے

اور فیروزے بیچاری حیران پریشان سی اپنے جن کو دیکھنے لگتی ہے جو اسے ٹاٹلی ہگ کیے بس روئے جا رہا تھا ایک تو اسی اپنے جن کی باتیں سمجھ نہیں آئیں اوپر سے اسکا رونا فیروزے کو پریشان کر گیا ----

پھر وہ اپنے جن سے مخاطب ہوتی ہے ---

جج جن ""

تم رو کیوں رہے ہو کیا تم بھی میری طرح ڈر گئے تھے ہاں بولو ---؟

تو اسکا جن اسے کوئی جواب نہیں دیتا بس روئے جاتا ہے تو

پھر فیروزے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کرتی ہے مگر وہ فیروزے سے الگ نہیں ہوتا بلکہ وہ مزید اسے زور سے ہگ کرتا ہے اور فیروزے بیچاری حیران سی اسے دیکھتی رہتی ہے اور پھر وہ اسے کہتی ہے

جج جن ""

اچھا میں تمہیں خود سے دور نہیں کرتی پر تم رو تو نہیں دیکھو کیا میں رو رہی ہوں

تت تم ٹھیک تو ہو کیا ہوا تمہیں مم مت رو دیکھو

ادھر میری طرف دیکھو

دیکھو

ادھر دیکھو میری طرف پھر وہ اپنے جن کے چہرے کو پکڑ کر اپنے چہرے کی طرف کرتی ہے جس سے وہ اپنی لٹل فیری کی آنکھوں میں دیکھتا ہے جہاں آسکی اپنے جن کیلئے فکر ہوتی ہے اور اس طرح وہ کافی دیر تک اپنی معصوم سی فیری کو دیکھتا رہتا ہے پھر فیروزے اس سے پوچھتی ہے -

جج جن ""

تت تم ٹھیک تو ہو اب تو ڈر نہیں لگ رہا تمہیں ہاں وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھ کر پوچھتی کیونکہ اسکے روم کی سائڈ لیمپ کی مدھم سی روشنی صرف فیروزے کے چہرے پر ہلکی سی ہوتی ہے جسکی وجہ سے وہ اپنے جن کو واضح طور پر نہیں دیکھ سکتی -----

پھر وہ فیروزے کو جواب دینے کی بجائے اسکے ہیڈ پر کس کرتا ہے اور پھر سے اسے ہگ کر کے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا رہتا ہے پھر فیروزے اس سے پھر سے بات کرتی ہے

جج جن ""

تمہیں پتا ہے وو وہ مم مجھے اند اندھیرے والے روم میں لے جاتا ہے مم مجھے ایسا لگ رہا تھا کہ میں زندہ نہیں رہ پاؤگی میرا دم گھٹ رہا تھا

تت تمہیں پتا ہے وو وہ بہت ہی ظالم شخص تھا کیا کوئی ایسا کرتا ہے
وہ تو میری جج جان نکالنا چاہتا تھا

مم میں -----

ابھی وہ مزید یہ بھیانک خواب اپنے جن کو سناتی وہ فیروزے کو اپنے سینے میں بھینچ لیتا ہے اور
اپنی محبت کو اپنی فیروزے کو سر پر ڈھیر سارا پیار کرتا رہتا ہے
اور ادھر فیروزے بیچاری اپنے جن یعنی سٹرینجر کو کہتی ہے

جج جن ""

تم مجھے اتنا ٹاٹلی ہگ مت کرو مجھے درد ہو رہا ہے

تو وہ بجائے فیروزے کی بات ماننے کے فیروزے کے گرد بانہوں کے گھیرے کی گرفت مزید
سخت کر دیتا ہے جسکا مطلب صاف تھا وہ اس طرح کے الفاظ نہیں سن سکتا جو اسکی لٹل فیوری
کہہ رہی تھی -----

کیونکہ وہ کافی ڈر گیا تھا فیروزے کے ایسے زہریلے لفظوں کو سن کر کہ وہ زندہ نہیں رہ پانگی
اسے دور ہو جائیگی اینڈ آل دیٹ ----

جج جن ""

تمہیں پتا ہے وو وہ ----

ابھی وہ مزید کچھ کہتی اس کا جن اسے کہتا ہے

Shhhh

Kizlarim relax it's was just a dream
you don't worry I'm with you
I'm always with you baby girl.....

So

Relax my love.....

پھر فیروزے اپنے اس جن کو دیکھنے لگتی ہے جو اسے ٹائلی ہگ کیے اسے خود سے دور کرنے
کا نام ہی نہیں لے رہا تھا
تو وہ اپنے جن سے کہتی ہے
جج جن ""

کیا تمہیں ابھی بھی ڈر لگ رہا ہے ----؟؟؟
تو وہ اسے کوئی جواب نہیں دیتا۔۔۔
ڈئیر جن "" بولو نہ کیا تمہیں ابھی بھی ڈر لگ رہا ہے؟؟؟

Hmmmm

Ma bouee de sauvetage'

ہممم

مائی لائف لائن'

اسے سمجھ تو نہیں آئی پر وہ کہتی ہے

Don't be afraid jinn

I'm with you.

Ok

So don't worry dear jinn don't be scared.

تو اسکے جن کو اپنی لٹل فیری پر ٹوٹ کر پیار آتا ہے اور وہ دیوانہ وار اسکے ہیڈ پر کس کرتا ہے اور

پھر آہستہ آہستہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا رہتا ہے

جسکی وجہ سے فیروزے دھیرے دھیرے آنکھیں بند کر کے سو جاتی ہے اور وہ بھی وہی پر

فیروزے کو دیکھتے ہوئے اسکی چند دیر پہلے والی باتیں سوچتا رہتا ہے کیونکہ وہ کافی ڈر گیا تھا

فیروزے کے ایسے مرنے والے الفاظ سن کر کیونکہ اسکی جان نکلنے لگ جاتی تھی ایسے زمریلے

لفظوں سے پھر وہ فجر کی اذان تک اپنی لٹل فیری کو اپنے سینے سے لگائے جاگتا رہتا ہے تاکہ

اسکی فیری کو ڈر نہ لگے اسے اکیلے ہونے کا احساس نہ ہو -----

اور اسکی فیری بھی ایک منٹ کیلئے بھی اپنے جن کو نہیں چھوڑتی شاید وہ نیند میں بھی اپنے

جن کو خود سے دور نہیں کرنا چاہتی تھی ----

پھر وہ فجر کے وقت ہی جیسے آیا تھا ویسے ہی اپنی بے بی گرل کو ہیڈ کس کر کے چلا جاتا ہے

~~~~~  
♡♡♡♡♡

صبح فیروزے کی جب آنکھ کھلتی ہے تو پہلے تو وہ ٹائم دیکھنے کیلئے سائیڈ ڈرا سے اپنا سیل فون اٹھا کے دیکھتی ہے کہ سیل فون کی بجائے اسکے ہاتھ میں پیپر آتا ہے جسے فیروزے حیران ہو کر دیکھتی ہے اور پھر پڑھتی ہے

Baby girl

See you in my letters

Do you see me there

see

you with my artery

Am I living by artery

See you with every heartbeat

Do you see me there

I see you & see you

In my heart my my mind in my looks in my eyes.

Where am I from you who i loved until i forgotten  
myself & live you with sentimental

Where am I from you.....

Kizlarim \*\*\*

Mi Amor \*\*\*

Mi Amor innocente \*\*\*

♡♡♡♡♡

اور فیروزے کو رات والا سارا واقعہ یاد آجاتا ہے پھر پہلے تو وہ تھوڑا ڈرنے لگتی ہے مگر پھر سوچتی  
ہے کہ اسکا جن تو بہت اچھا ہے وہ کیسے اسکے لیے ساری رات جاگتا رہتا ہے جب تک وہ سو  
نہیں جاتی ----

کہ اچانک حورا چند ملازم کے ساتھ روم میں انٹر ہوتی ہے ----  
فیروزے کیا ڈیئر تم ہر وقت سوتی رہتی ہو دیکھو تمہارے پیارے سے ڈریسز آگئے ہیں اب جلدی  
سے اٹھو اور انھیں دیکھو کیسے لگے تمہیں تو فیروزے جیسے ہی ڈریسز کو دیکھتی ہے اسکی چیخ نکلتی  
ہے

Oooooo God bajo these are my dresses.....??

Are you serious....?

These are soooòooòò beautiful, awesome &.....

ابھی وہ کچھ کہتی تھی حورا اسے لڑکتی ہے



ہاں ہاں یہ سارے ڈریسز تمہارے ہیں اب خوش ---

Yes bajo I'm very very happy these are loveable ooops i  
really love these beautiful dresses.

They make me insane

Hahaha.....

Hahaha.....

اور پھر کوئی فیروزے کی کھنکھاتی ہنسی کی گونج میں کھو جاتا ہے اور وہ اپنی لور (lover) کو  
خوش دیکھ کر جی اٹھتا ہے

"""""""" تیری اک مسکراہٹ کے صدقے

میں اپنی ساری خوشیاں وار دوں """"""""

کیونکہ جو ڈریسز اس نے اپنی بے بی گرل کے لیے بھیجے تھے وہ اسکی فیری کو بے حد پسند آتے  
ہیں --- تو اسے اور کیا چاہیے تھا جب اسکی لٹل گرل پیپی تھی تو وہ بھی پیپی تھا  
♡♡♡♡♡

فیروزے کو ڈریسز دینے کے بعد حورا اپنے کمرے میں جاتی ہے ---

ظہان کی بار بار کال آرہی تھی اور وہ اگنور کر رہی تھی کیونکہ وہ اس سے ناراض تھی -

کل رات میں نے کتنا انتظار کیا تھا مگر ڈنر کے لیے نہیں آئے ہونہ اب کرتے رہیں کال میں نہیں کرو گی بات ----

یار کس کو کال کر رہا ہے تمہاری بھابھی پلس بہن کو کال کر رہا ہوں مگر مجال ہے جو کال اٹھائے ----

ظاہر تم نے میری معصوم سی بہن کو تنگ کیا ہوگا ورنہ وہ ایسی نہیں ہے ---  
ہاں کیوں نہیں داگریٹ فارب کی معصوم سی بہن ----

بابا بابا بابا ----

ظہان پھر کال کرتا ہے مگر وہ نہیں اٹھاتی ----

بتاؤ تو آخر کس بات پر ناراض ہے ----؟؟؟؟

کل رات اینجل نے جو ڈنر بنایا تھا بس مصروفیت کی وجہ سے آ نہیں سکا بس پھر کیا اب اس وقت سے ناراض ہے ----

ہم یہ تو تم نے ٹھیک نہیں کیا کل رات حوراس نے ڈنر ٹھیک سے نہیں کیا تھا اور وہ بار بار باہر کی طرف دیکھتی رہی ---

اف یار مطلب اینجل نے کھانا نہیں کھایا اور مجھے یقین ہے ابھی بھی ناشتہ نہیں کیا ہوگا ---

کال بھی نہیں اٹھا رہی اب کیا کرو وہ پریشان سا ادھر سے ادھر چکر لگا رہا تھا ---

جگر تو رک میں کال کر کے پتا کرتا ہوں ---

جلدی کر فارب اور سپیکر پر ڈال کل رات سے اینجل کی آواز نہیں سنی ----  
وہ بنا دیکھے کال اٹینڈ کرتی ہے ---

ظہان مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی آپ پھر کیوں بار بار کال کر رہے ہیں۔ اور میں آپ سے بہت زیادہ ناراض ہوں --- اور وہ کال بند کرتی فارب جلدی سے بولتا ہے ----  
توراس میں بات کر رہا ہوں ---

فارب بھائی آپ ----

ایم سو سوری ----

اٹس اوکے ---

جی آپ نے کال کی خیریت ----

اپنی بہن سے بات کرنے کا دل کر رہا تھا تو اس لیے کال کی ---

بہت اچھا کیا فارب بھائی ----

اچھا سس تم نے ناشتہ کر لیا ---؟؟؟

میں سوچ رہا تھا ہم دونوں آج اکٹھے ناشتہ کریں ---

وہ بھائی ابھی تو میں یونی جا رہی ہوں آج لاسٹ اسائنمنٹ سمٹ کروانی ہے اگر آپ کو برانا

لگے تو پھر کبھی ناشتہ کریں گے ----

نواٹس اوکے ----

پھر ظہان بولتا ہے

اینجل -----

آپ -----

یار پلینز ناراضگی ختم کرو ----

ظہان مجھے دیر ہو رہی ہے اوکے بائے ----

دراوازے پہ دستک ہوتی ہے ----

مکرم آتا ہے ---

وہ چھوٹے سائیں جلسہ شروع ہونے والا اور آپ کا انتظار کیا جا رہا ---

آپ چلیں میں آ رہا ہوں ---

ابھی تو میں جا رہا ہوں فارب پھر سوچتا ہوں اینجل کو کیسے منانا ہے -

اوکے گڈ لک ظہان ---

اور وہ جلسے کے لیئے چلا جاتا ہے --

---

ممی میں جا رہی ہوں یونی ---

مگر ڈرائیور تو کسی کام سے باہر گیا ہوا ہے ----

اب کیا ہوگا ممی مجھے آج لازمی جانا تھا ----

اف ہو ----

بجو اس میں پریشان ہونے کی کیا بات ہے میں ہوں نا میں آپ کو یونی لے چلتی ہوں ----  
 نو فیروزے مجھے اپنی زندگی بہت پیاری لاسٹ ٹائم تو میں بچ گئی تھی اب کیا بھروسہ بجو یا نا تو تم  
 اپنی خدمات اپنے پاس رکھو ----

ہاہاہاہاہا ----

بجو چھوٹا سا تو ایکسیڈنٹ ہوا تھا آپکا اور صرف ایک بازو میں فریکچر آیا تھا آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں

وہی تو اب میرا دوسرا بازو ٹوٹے میں یہ رسک نہیں لے سکتی ---

اوکے ممی میں خود ڈرائیور کر لوں گی --

بالے بجو ----

وہ جیسے ہی یونیورسٹی پہنچتی ہے نتاشا سامنے ہی اسکے انتظار میں ٹھل رہی تھی -

تورا حد ہے یار اتنا ٹائم لگا دیا اگر ابھی تم نا آتی تو میں چلی جاتی ---

سوری یار وہ بس لیٹ ہو گئی

اب چلو بعد میں ناراض ہو لینا ---

وہ دونوں سر کے آفس میں اسائنمنٹ جمع کرواتی ہیں -

یار بہت مبارک ہو ----

کس بات کی ---؟؟؟

تم کیا سمجھتی ہوں تمہارا نکاح ہوا اور تمہاری اکلوتی دوست کو پتا نا چلے -----

تم تو آوٹ آف کنٹری تھی نا نتاشا -----

ہاں اسی بات کا تو افسوس ہے تمہارے نکاح پہ نہیں آسکی ---

اچھا تو اداس کیوں ہو رہی ہوں باقی کے فنکشنز تو ہیں نا ---

ہم

تو آج آرہی ہوں ---

بلکل ویسے تم دنیا کی انوکھی لڑکی ہوں جو اپنی ابٹن والے دن بھی یونی آگئی میں تو ایسا ہرگز نا کرتی

---

حورا مسکراتی ہے

تمہیں پتا فیروزے نے بھی یہی بات کی ہے ---

فیروزے میری طرح عقلمند ہے ---

ہاں کیوں نہیں نتاشا جتنی تم عقلمند ہو اسکا مجھے اندازہ ہے

پھر دونوں ہی ہنستی ہیں ---

یار آج یونی خالی خالی لگ رہی ہے ----



وہ پیپرز ہونے والے ہیں تو اس لیئے ---

پھر نتاشا کو کال آتی ہے اور چلی جاتی ہے ۔

تورا بھی واپس جا رہی تھی کہ اسے پیچھے سے کوئی کھینچتا ہے اور وہ سیدھا اسے ٹکڑا جاتی ہے اس

سے پہلے وہ اس سے کچھ کہتا تورا بولنے لگ جاتی ہے

چھوڑے مجھے ظہان مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی ----

تورا ڈیئر ----

د----درا ب ----

ت --- تم یہاں کیا کر رہے ہوں ---؟؟؟

اوہ تو میڈم ظہان سے ناراض ہیں اور توقع کی جا رہی تھی کہ وہ آکر تمہیں منائے گا اپنا اتنا اہم

جلسہ چھوڑ کر ----

چیج --- چیج ----

ویسے افسوس ہو رہا مجھے ---

چھوڑو مجھے ----

چھوڑ ہی تو نہیں سکتا ----

وہ اسکے گال کو سہلاتا ہے ۔

تورا کو اسکا چھونا ناگوار لگ رہا تھا ۔

وہ اپنا ہاتھ آٹھاتی ہے اور زور سے دراب کو تھپڑ مارتی ہے --  
 اچانک پڑنے والے تھپڑ سے دراب ہوش میں آتا ہے -  
 تمہاری جرات کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی ---  
 وہ غصہ میں چیختی ہے -

دراب اسکا وہی ہاتھ اتنے زور سے پکڑتا ہے کہ درد کی وجہ سے حورا کی چیخ نکلتی ہے ---  
 تمہیں پیار کی زبان سمجھ آتی ہی نہیں -- اسی ہاتھ سے تم نے تھپڑ مارا ہے نادل تو چاہ رہا تمہارا  
 ہاتھ توڑ دوں --

مگر وہ کیا ہے حورا ڈیئر تمہاری بہادری سے ہی تو میں امپرس ہوا تھا اس لیے اسکی چھوٹی سی سزا  
 تمہیں دے رہا ہوں --

جبکہ دوسری طرف ظہان جلدی سے جسلے سے فارغ ہوتے ہی حورا کی یونیورسٹی پہنچتا ہے ابھی وہ  
 گاڑی پارکنگ میں پارک کرتا ہے اور یونی کی طرف بڑھتا ہے  
 اور ادھر

دراب اسکے ہاتھ پر مزید پکڑ سخت کرتا ہے حورا کا درد سے برا حال ہو رہا تھا اسے ایسے لگ رہا تھا  
 کہ ہاتھ ٹوٹ گیا ہے -

دراب ----

جی جان دراب ---

پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دو ---

کیوں درد ہو رہا ہے وہ فکر مند ہو کر پوچھتا ہے --

حورا ہاں میں سر ہلاتی ہے --

تو پھر ایسی حرکت کیوں کرتی ہو ---؟؟؟؟

دراب اسکے ہاتھ پر نرم گرفت کرتا ہے اور اسکے سرخ ہاتھ کو سہلاتا ہے -

وہ اپنا ہاتھ چھوڑانے کی کوشش کرتی ہے مگر دراب کو غصہ آتا اور وہ پھر زور سے ہاتھ پکڑتا ہے

تم نے بات کی تھی ظہان سے ---

نہیں ----

کیا تم اپنے عشق کو زندہ نہیں دیکھنا چاہتی ---؟؟؟

ٹھیک ہے تمہیں میں نے ایک موقع دیا تھا مگر اب تم گنوا چکی ہوں -- اب جو بھی ہوگا مجھ سے

شکایت مت کرنا -

وہ کسی کو کال کرتا ہے

ہاں ظہان حیدر شاہ کا کام آج تمام کر دو ---

وہ جونہی یونی کا گیٹ عبور کرتا ہے اسے سائیڈ سے حورا کی آواز سنائی دیتی ہے جسے سن کر وہ

ٹھٹک جاتا ہے ---

نہیں۔۔۔

دراں آپ ایسا نہیں کر سکتے۔۔

میں ایسا ہی کرو گا وہ مرے گاتب ہی تم میری بنو گی ۔  
پلیز ایسا مت کرو میں ظہان کے بغیر زندہ نہیں رہ پاؤ گی ۔۔۔

پلیز۔۔۔۔

ظہان کا ضبط جواب دے جاتا ہے اور وہ جلدی سے اس طرف جاتا ہے جہاں سے حورا کی آواز سنائی دیتی ہے اور مکرم کو بھی کال کر کے اس طرف جاتا ہے جہاں حورا تھی ۔۔  
دراں اپنا چہرہ اس کے قریب کرتا ہے کاش تم مجھے بھی اتنا ہی چاہتی ۔۔۔

کاش۔۔۔۔

پیچھے سے اسے کوئی کھینچتا ہے اور اس پر تھپڑوں کی بارش کر دیتا ہے ۔۔۔۔  
تمہاری ہمت کیسے ہوئی ۔۔۔۔

ہاں ۔۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح اسے مار رہا تھا حورا اسکا یہ روپ دیکھ کر ڈر جاتی ہے  
ظ۔۔۔ ظہان

وہ جو دراں کو مار رہا تھا حورا کے پکارنے پر اسکی طرف دیکھتا ہے کہ حورا کا دل ڈر جاتا ہے  
کیونکہ اس نظر میں غصہ ، ناراضگی ہر چیز تھی مگر وہ پیار اسے کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا ۔۔۔

تورا وہی دیوار کے ساتھ نیچے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔

تم دراب خان اب تمہیں میرے قمر سے کوئی نہیں بچا سکتا۔۔

وہ دراب کو بہت مارتا ہے اور دراب بے ہوش ہو جاتا ہے۔

مکرم۔۔۔۔

مکرم۔۔۔۔

جی چھوٹے سائیں۔۔۔

انہیں لے جاو آج رات یہ ہمارے خاص مہمان ہیں اور تم خوب جانتے ہوں مہمان کو کہاں

لے جانا ہے۔۔

جو حکم آپ کا چھوٹے سائیں۔۔۔

وہ بے ہوش دراب خان کو لے جاتا ہے۔

ظہان کا رخ اب حورا کی طرف ہوتا ہے وہ غصہ میں اس کی طرف بڑھتا ہے۔۔

حورا تو پہلے ہی اسکے نئے روپ کو دیکھ کر ڈری ہوئی تھی رہی سہی کسر اسکے قریب آنے سے ختم

ہوگئی تھی اور وہ ڈر سے کپکپا رہی تھی

اینجل۔۔۔۔

آخر کیوں کیا تم نے ایسا۔۔۔

کیوں کیا ----

وہ اسکے قریب غصہ میں چیخ رہا تھا ----

ظہان میری بات تو سنیں ----

مجھے کچھ نہیں سننا جو سننا تھا میں سن چکا ہوں

آخر کیسے تم نے اتنی بڑی بات چھپائی ---

ظہان دیوار پر زور سے ہاتھ مارتا ہے

دُور سے حورا کی چیخ نکلتی ہے ----

وہ کب سے بلیک میل کر رہا تھا تمہیں ----

حورا خاموش رہتی ہے

اور تم نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا ----

ظہان اسکا جب ہاتھ پکڑتا ہے تو درد سے اسکی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں --

وہ اسکا ہاتھ چھوڑ دیتا ہے اور فاراب کو کال کرتا ہے یونی پہنچنے کا کہتا ہے اور پھر وہاں سے چلا

جاتا ہے -

حورا تو بس رو رہی تھی کیونکہ ظہان اس سے ناراض ہو کر جو چلا جاتا ہے ---

سب ختم ہو گیا ----

ظہان نے میری طرف دیکھا بھی نہیں --- میں اعتبار کھو چکی ہوں اب کیا ہوگا ---

وہ بے انتہا رو رہی تھی درد ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔

فارب جلدی سے یونی پہنچتا ہے اور ظہان کو دیکھ کر اسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوتا ہے۔۔  
ظہان جلدی سے بیٹھتا ہے اور اسے میسج پر حورا کو گھر پہنچانے کا کہتا ہے ساتھ جس طرف میں  
حورا تھی اس کا بھی بتاتا ہے۔

فارب بھاگ کر جاتا ہے جہاں پر حورا رو رہی تھی۔۔

حورا میری پیاری بہن۔۔۔۔

سب ختم ہو گیا۔۔۔۔

فارب وہ مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔

وہ رو رہی تھی۔۔۔

فارب انہوں نے میری کوئی بات بھی نہیں سنی اور چلے گئے۔۔

ادھر میری طرف دیکھو۔۔۔

بھائی میں انکے بغیر زندہ نہیں رہ پاؤ گی ان سے کہیں مجھ سے ناراض نا ہوں۔۔

حورا مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے۔۔؟؟؟

وہ اسے ظہان کے سرپرائز سے لے کر آج والی دراب کی ہر ایک بات بتاتی ہے۔۔۔

فارب کا تو غصے سے برا حال تھا

اسے ظہان سے ایسے رویے کی توقع نا تھی۔۔۔

تورا میری پیاری بہن ادھر میری طرف دیکھو تمہیں اپنے بھائی پر بھروسہ ہے ناں میں سب کچھ  
ٹھیک کردوں گا۔۔

بھائی آپ سچ کہہ رہے ہیں  
وہ امید بھری نگاہوں سے اسکی طرف دیکھتی ہے۔۔  
ہاں بالکل سچ۔۔۔۔  
چلو اٹھو۔۔۔

فارب جیسے ہی اسکا ہاتھ پکڑتا ہے درد کے مارے اسکی چیخ نکل جاتی ہے۔۔۔۔  
وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر دیکھتا ہے جو سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔  
چلو پہلے ہم ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں۔۔۔۔  
پھر فارب اسے ڈاکٹر کے پاس لے کر جاتا ہے اور اسکی ٹریٹمنٹ ہوتی ہے۔۔۔۔  
ان کے ہاتھ میں فریکچر آیا ہے پریشانی کی بات نہیں یہ کچھ میڈیسن ہیں ریسٹ کریں گی تو  
جلدی ہاتھ ٹھیک ہو جائے گا۔۔

اوکے ڈاکٹر تمہینکو۔۔۔۔  
اور پھر وہ تورا کو گھر ڈراپ کرتا ہے۔۔۔۔

□□□□□



## Ubten Special

(ابٹن سپیشل)

ظہان -----

کہاں ہو -----؟؟؟

فارب جیسے ہی حویلی پہنچتا ہے وہ ظہان کو اونچی آواز میں پکارنا شروع کر دیتا ہے --

ظہان -----

فارب بیٹا کیوں بلا رہے ہوں ماما وہ مجھے اس بہت ضروری کام تھا ---

ابھی تو وہ نہیں آیا کچھ دیر تک ابٹن کے لیئے بھی جانا ہے تم کال کر کے پتا کرو ---

اوکے ماما آپ پریشان نہ ہوں ---

مجھے پتا ہے وہ کہاں ہوگا میں بس اسے ابھی لے کر آتا ہوں --

آپ جب تک ریڈی ہو جائے اور آیت اور شیریں کہاں ہیں ---؟؟؟

آیت ابھی ڈریس لے کر گئی ہے اور شیریں اپنے روم میں ہوگا میں دیکھتی ہوں وہ تیار ہوا ہے یا

نہیں ---؟؟؟

اوکے ماما ---

میں ظہان کے پاس جا رہا ہوں ---

وہ ظہان کو کال کرتا ہے مگر وہ رسیو نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔

فارم ہاوس پر ہوگا وہ فارم ہاوس پہنچتا ہے جہاں پر مکرم بھی اسے نظر آتا ہے۔۔۔  
مکرم۔۔۔۔

جی سائیں۔۔۔۔

ظہان کہاں ہے دیکھو مجھے معلوم ہے وہ یہی ہے تو کوئی بہانہ مت بنانا۔۔۔۔

وہ چھوٹے سائیں نے منع کیا تھا کہ کسی کو بھی نہیں بتانا۔۔۔۔

مطلب وہ یہی ہے اور دراب خان کو کہاں رکھا ہے۔۔۔؟؟؟

معاف کریں چھوٹے سائیں نے سختی سے منع کیا ہے یہ میں نہیں بتا سکتا۔۔۔۔۔

چلیں میں خود پوچھ لوں گا۔۔۔

ابھی کہاں ہے۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہیں۔۔۔

فارم سیدھا کمرے میں جاتا ہے جہاں اندھیرا ہوتا ہے اور ہر طرف سیگریٹ کا دھواں تھا۔۔۔۔

وہ کھانستا ہوا کھڑکی کھولتا ہے۔۔۔۔

فارم تو مجھے اکیلا چھوڑ دے۔۔۔

چھوڑ دو گا اکیلا پہلے میرے سوالوں کے جواب دے۔۔۔۔

جو بھی پوچھنا کل پوچھ لینا ابھی میں کسی بھی تفشیش کے لیئے تیار نہیں ہوں۔۔۔

تو نے حورا کے ساتھ ایسا کیوں کیا ----؟؟؟؟  
 تمہاری وجہ سے اسکی بری حالت ہوگئی تھی کتنی مشکل سے میں نے اسے سنبھالا ہے ---  
 ظہان میں نے صرف بہن کہا نہیں بلکہ اسے بہن مانا ہے وہ مجھے آیت سے بھی زیادہ پیاری  
 ہے اس لیے اگر کبھی بھی تم اسے دکھ دینے کا باعث بنے تو میں برداشت نہیں کرو گا ----  
 تمہیں پتا بھی ہے اس نے کیا کیا ہے ----  
 ہاں جانتا ہوں تو ----

تو تمہیں کچھ بھی برا نہیں لگا وہ دراب گھٹیا انسان اسے کتنی بار دھمکا چکا تھا اور اس نے مجھے  
 بتایا بھی نہیں اور تم کہہ رہے ہوں کیا ہوگیا واہ ---  
 اگر وہ اسکی دھمکانے کی وجہ سے مجھے بچ ---- چھوڑ دیتی تو میرا کیا ہوتا ----  
 بات کرتے ہوئے وہ رو رہا تھا ---

پتا ہے فارب مجھے اپنی اینجل پر خود سے بھی زیادہ بھروسہ ہے مگر مجھے غصہ صرف اس بات پر  
 ہے کہ اس نے دراب کی وجہ سے نا جانے کتنے دن پریشانی میں گزارے ----  
 ایک بار مجھے بتا تو دیتی میں سب کچھ ٹھیک کر دیتا ---  
 ظہان ----

تم نے بھی اپنی بہن کی سائڈ لی میرے بارے میں نہیں سوچا بس آگئے مجھ پر کیا بیٹی یہ  
 نہیں سوچا ----

جگر-----

میں کوئی تیرا جگر نہیں ہوں جاو یہاں سے-----

فارب ہنستا ہوا اسکے پاس جاتا ہے اور زبردستی گلے ملتا ہے-----

ویسے قسم سے یار اس وقت تو مجھے جذباتی، بے وقوف چھوٹا بچہ لگ رہا ہے-----

اچھا تو پھر کیوں بیٹھا ہے ظہان اسے پیچ مارتا ہے-----

او ظالم انسان رحم کر مجھ پر ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی---

ہنستے ہنستے دونوں ہی فرش پر لیٹ جاتے ہیں۔

تو نے ٹھیک نہیں کیا رو کر میری معصوم سی بہن کی حالت ہی خراب ہوگئی تھی۔ حورا

ہاسپٹل بھی نہیں جا رہی تھی بڑی مشکل سے اسے راضی کیا تھا-----

کیا-----

کیا ہوا تھا اینجل کو-----

تجھے نہیں پتا جب حورا نے دراب کو تھپڑ مارا تھا تو اس وحشی انسان نے اسکا ہاتھ اتنے زور سے

پکڑا تھا کہ اسکے ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی---

کیا اس دراب کی اتنی جرات---

پہلے تو میں سوچ رہا تھا اسے چھوٹی سی سزا دے کر چھوڑ دوں گا مگر اب نہیں-----

اب کیسی طبعیت ہے اینجل کی-----

تم نے جب بات ہی نہیں کی تو کیسی ہوگی ----؟؟؟؟  
ظہان پلیز وعدہ کر آئندہ چاہے جو کچھ بھی ہو جائے تم حورا کو اکیلا نہیں چھوڑو گے وہ بہت حساس ہے ---

بس مجھے غصہ آگیا تھا اب ایسا کبھی نہیں ہوگا ----  
اپنی حالت درست کر اور چل ماما ویٹ کر رہی ہیں فنکشن پر دولے کے بغیر تو نہیں جاسکتے  
----

تم چلو میں آ رہا ہوں  
نوتہیں لے کر جاوگا مجھے اپنی بہن کے پاس جلدی پہنچنا ہے ---  
اوکے میں فریش ہو جاؤ تو پھر چلتے ہیں ---  
وہ دونوں جیسے ہی باہر آتے ہیں مکرم بھاگ کر ان کے سامنے آتا ہے ---  
چھوٹے سائیں ---

وہ آپ کے مہمان کا کیا کرنا ہے ---؟؟؟  
ابھی تو آپ انکی اچھے سے خاطر مدارت کریں میں فنکشن سے واپس آکر دیکھوں گا۔  
فارب ہارن بجاتا ہے ---  
مکرم اچھے سے کام کرنا ---  
جو حکم آپ کا سائیں ---

فارب تیرے ہاتھوں کو سکون نہیں آ تو رہا تھا کیوں ہارن بار بار بجا رہا تھا ---  
تو تیری وجہ سے ماما کو تو ناراض نہیں کر سکتا ---

بڑا آیا ماما جانی کا لاڈلا ----

جب وہ دونوں حویلی پہنچتے ہیں تو فارن حیات بیگم سے کہتا ہے -----  
ماما لے آیا ہوں آپ کا بیٹا --

ظہان تم سے تو میں بات نہیں کرو گی ----  
ماما جانی ---

وہ انہیں ماتھے پر پیار کرتا اور بس یہی حیات بیگم ہنس پڑتی ہیں ----  
ماما آپکو ڈانٹنے کی بجائے ہنس رہی ہیں ---

ناٹ فیئر ----

فارب انہیں یاد دلاتا ہے ---

ہم ---

چلو ظہان مجھے تم سے بات کرنی ہے ----

ماما ----

مطلب بات نہیں کرنی ----

ماما آپ رہنے دیں یہ کام آپ کے بس کا نہیں ----

میری کیوٹ سی ماما فارب انکی گال پر کس کرتا ہے ---

یہ تم دونوں کیوں میری بیوی کے پیچھے پڑ گئے ہوں چلو دونوں شکل گم کرو ----

سکندر شاہ دونوں کو ڈانٹتے ہیں ---

بس آپ تو رہنے دیں شاہ جی حیات بیگم ناراض سی شکل بنا کہ کہتی ہیں ----

بابا سائیں جب تک آپ میری

مما جانی کو منائے ہم تیار ہو کے آتے ہیں ---

پھر فارب اور ظہان چلے جاتے ہیں

♡♡♡♡♡♡♡

بیگم سنیں تو ----

مجھے آپ کی کوئی بھی بات نہیں سننی کتنے دنوں سے میں دیکھ رہی ہوں آپ مجھے اگنور کر رہے

ہیں ---

توبہ توبہ میری ایسی جرات ---

ویسے آج آپ بہت حسین لگ رہی ہیں ----

رہنے دیں ---

میں پھر بھی ناراض ہوں

اچھا یہی بات مجھے دیکھ کر کہیں ----

سکندر شاہ انہیں گلے لگاتے ہیں

شاہ جی آپ بھی ناں کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں ----  
تو آپ ناراضگی ختم کریں ---

Oooooops....

آیت بیٹا آپ ----

سوری سوری ماما بابا میں نے کچھ نہیں دیکھا ----  
سکندر شاہ اور آیت ہنستے ہیں کیونکہ حیات بیگم ان سے جلدی سے دور پوتی ہیں ---  
اوو میری کیوٹ ماما ----

اچھا آپ دونوں بتائے میں کیسی لگ رہی ہوں ----  
آیت یلو اور گرین کلر کے فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی ---  
ماشاء اللہ ----

ہماری بیٹی تو بہت ہی پیاری لگ رہی ہے کیوں بیگم بالکل ---  
تھینکس پاپا ---

تب ہی ظہان فارب اور شیریں ایک ساتھ آتے ہیں ----  
تینوں بھائی شہزادے لگ رہے تھے ----  
حیات بیگم ملازمہ کو بلا کر انکی نظر اتارتی ہیں ----  
پھر سکندر شاہ کہتے ہیں



چلیں بیگم پہلے ہی کافی دیر ہوگئی ہے ----  
جی چلیں ----



بجو جلدی سے اٹھیں اور تیار ہوں پارلر والی لڑکی کب سے آپ کا انتظار کر رہی ہے ----  
بجو ----

یہ کیا ہوا آپ کے ہاتھ کو ----

میں ابھی ممی اور پاپا کو بلا کر لاتی ہوں ----

فیروزے ----

میری بات تو سنو ----

وہ حورا کی کوئی بھی بات سنے بغیر چلی جاتی ہے --

ممی پاپا ----

کیا ہوا ہے بیٹا ----

پاپا وہ بجو ----

کیا ہوا ہے حورا کو ----

وہ بھاگ کر حورا کے پاس جاتے ہیں ----

تب ہی وہ فارب کو کال کرتی ہے ----

ہاں سس بولو ----

بھائی آپ ابھی گھر آئیں ----

پھر وہ فیروزے کا بتاتی ہے کہ وہ پاپا کو بلانے گئی تھی ---

بھائی آپ بس آجائے مجھے سمجھ نہیں آ رہا انہیں کیا کہوں گی ----

میں بس پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں ---

تو ر میری جان ---

وہ اس کے پاس بیٹھتے ہیں --

یہ کیسے ہوا اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں ----

زوہیب صاحب اسکا ہاتھ پکڑ کر دیکھتے ہیں ----

ہاں بھو بتائے ----

آپ کہاں تھی رخسانہ بیگم ---

فیروزے ویسے تو ہر وقت بھو بھو کرتی ہو اور تمہیں پتا ہی نہیں کہ بہن کی کیسی طبیعت ہے

تو ر انکے گلے لگتی ہے اور رونا شروع کر دیتی ہے ----

سوری پرنسز ----

میں آپ کا خیال نہیں رکھ سکا ---

تب ہی کوئی روم میں انٹر ہوتا ہے ----

وہ سلام کرتا ہے ----

انکل پریشانی کی کوئی بات نہیں ڈاکڑ نے کہاں ہے کچھ دن تک ٹھیک ہو جائے گی ---  
 حورا کا چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس نے مجھے کال کی تھی اور میں اسے منع کیا تھا کہ آپ کو  
 نا بتائے ----

انکل وہ سب پہنچنے والے ہیں ---

ارے ہاں بیٹا ----

بیگم آپ چلیں مہمانوں کو رسیو بھی کرنا ہے ---

حورا بیٹا آپ جلدی سے ریڈی ہوں فیروزے آپ میرے ساتھ چلیں حورا کا ڈریس لے کر آئیں

---

جی ممی ---

سب کے جانے کے بعد فارب اسکے پاس جاتا ہے ----

سس اب کیسی طبعیت ہے ---؟؟؟

درد تو نہیں ہو رہا ----

ہو رہا ہے درد بھائی ----

آپ نے دیکھا ظہان نے مجھے ایک بار بھی کال نہیں کی ----

اسکی تم فکر نا کرو ایسی طبعیت صاف کی ہے یاد رکھے گا ----

میری کیوٹ سس وہ تمہیں منانے آئے گا تو اسے معاف نہیں کرنا ----  
مگر بھائی ----

حورا ----

اوکے بھائی مگر تھوڑی دیر بعد معاف کردوں گی ----  
حورا اتنی معصوم لگ رہی تھی کہ فارب زیادہ دیر اسے تنگ نہیں کرتا ----  
اوکے مگر صرف تھوڑی دیر ----  
تھینکس بھائی ----

فارب اسکے سر پر ہاتھ رکھتا ہے ----  
فیروزے روم میں آتی ہے بجویہ آپ کا ڈریس ----  
اوکے تم تیار ہو جاؤ پھر بات کریں گے ----  
اوکے بھائی ----

فارب فیروزے کو گہری نگاہوں سے تکتا ہے اور پھر چلا جاتا ہے ----  
ہونہہ ڈفر کیسے گھور رہا تھا ----

فیروزے میں فریش ہو جاؤ میری ہلپ کرنا ----  
اوکے بجو ----

بیوٹیشن حورا کو تیار کرتی ہے وہ یلو کلر کے ڈریس میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی ----

اسے سیلو جیولری پہنائی گئی تھی۔۔۔۔۔ جس نے حورا کی خوبصورتی کو مزید نکھار دیا تھا  
بجو۔۔۔۔۔

یہ آپ ہیں ناں۔۔۔۔۔

یاں کوئی پری ہے۔۔۔۔۔

فیروزے تم بھی نا۔۔۔۔۔

اف پری بول بھی رہی ہے سٹریج۔۔۔۔۔

آیت چپکے سے روم میں داخل ہوتی ہے اور مس ڈرامہ کوئین کو چٹکی کاٹتی ہے۔۔۔۔۔  
ظالم لڑکی۔۔۔۔۔

ہا ہا اب آیا یقین یہ میری کیوٹ سی بھا بھی ہیں۔۔۔۔۔

ہاں جس طرح سے تم نے یقین دلایا ہے آگیا ہے یقین۔۔۔۔۔

بھا بھی تو ویسے ہی پیاری لگ رہی ہیں اور میں تو

حسین و جمیل لگ رہی ہوں۔۔۔۔۔

حورا ہاں میں سر ہلاتی ہے

بجو۔۔۔۔۔

میں آپ سے بات نہیں کرو گی وہ ناراض ہو کر جا رہی تھی۔۔۔۔۔

ارے ارے رکو تو میری فریڈ تو ہم سب سے پیاری لگ رہی ہے۔۔۔۔۔

تھینکس ویسے کبھی غور نہیں کیا۔۔۔۔۔

اور پھر تینوں ہی ہنستی ہیں۔۔۔

چلیں بچو نیچے سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں خاص طور پر ظہان بھائی۔۔۔۔

ہاؤ کیوٹ بھابھی آپ بلش کر رہی ہیں آج تو بھائی گئے کام سے ہے نا فیروزے۔۔۔۔

پھر حورا کو سب مطلب آیت فیروزے شیریں اور فارب دوپٹے کے سائے میں لے کر آتے ہیں۔۔۔۔

پورا گھر پیلے پھولوں سے سجا ہوا تھا اور دلہا دلہن کے لیئے جھولا سجایا گیا تھا جھولے کے چاروں

طرف گیندے کے پھولوں تھے۔۔۔

ظہان کھڑا ہو کر اسے سامنے ہاتھ بڑھاتا ہے وہ فارب کی طرف دیکھتی ہے اور اسکے ہاتھ میں اپنا

زخمی ہاتھ دیتی ہے ظہان نرمی سے اسکا ہاتھ پکڑتا ہے۔

سب بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔۔

ظہان اپنی اینجل کا چہرہ دیکھنے کی کوشش کرتا ہے مگر اسکا چہرہ ڈھانپا ہوا تھا تو ظہان بیچارہ نہیں

دیکھ پاتا۔۔۔۔

پھر سب رسم شروع کرتے ہیں۔

سب سے پہلے حیات بیگم ان دونوں کو ابٹن لگاتی ہیں اسکے بعد حورا کے پیرنٹس اور مہمان خواتین پھر فیروزے اور آیت آتی ہیں اور فیروزے ساری ابٹن ظہان کے چہرے پر لگا دیتی ہے بیچارے کی صرف آنکھیں نظر آرہی تھیں ----

ساری ابٹن تو تم نے لگا دی اب میں کہاں لگاؤ آیت ناراض ہو کر فیروزے کی طرف دیکھتی ہے ----

تم بھی لگا دو بھائی کے بازو پر لگا دو لیکن آیت اپنی بھابھی کے چہرے پر تھوڑی سی ابٹن لگاتی ہے ---

میرا، حمنا بھی ان کے ساتھ ملکر ظہان کا چہرہ ابٹن سے بھر دیتی ہیں ----  
اب بس بھی کرو ہماری باری بھی آنے دو شیری جو کب سے یہ دیکھ رہا تھا آخر بول پڑتا ہے  
فارب بھائی آپ بھی آئیں ہم بھی رسم کرتے ہیں ----  
اولے تم لوگ یہاں کیا کرنے آرہے ہو یہ رسم صرف لڑکیاں کرتی ہیں ---

Sooooo

Boys are not allowed

یہ کیا بات ہوئی پہلے تو ایسا کچھ نہیں تھا یہ رسم کب سے شروع ہوئی ----؟  
فارب سوالیہ نگاہوں سے پوچھتا ہے ----

سب گھبرا جاتی ہیں لیکن فیروزے بات سنبھالتی ہے

یہ رسم ہم نے ایجاد کی ہے کیوں کوئی اعتراض ہے ---؟؟؟  
 اعتراض ہے یا نہیں یہ تو آنٹی بتائے گی فارب اسے اسکی ممی کی دھمکی دیتا ہے ---  
 رسم کرنے دیتی ہوں یا آنٹی کو بلاو -----  
 آنٹی -----

فارب فیروزے کی طرف دیکھتے ہوئے رخسانہ بیگم کو آواز لگاتا ہے -  
 جلاد انسان کہی بھی شروع ہو جاتا ہے -

پھر بیچاری فیروزے یہی پر پھنس جاتی ہے اور جلدی سے شیریں کو بلاتی ہے  
 آو شیریں ہم تو بس مذاق کر رہی تھیں 😊 ----

اب آئی نا سیدھی لائن پر ----

فارب اور شیریں بھی ساری کی ساری ابٹن ظہان کے چہرے پر لگا دیتے ہیں ----  
 جگر ----

تو تو ایسے نا کر پھر ظہان ٹشو سے اپنا چہرہ صاف کرتا ہے مگر زیادہ فرق نہیں پڑتا ----



حیات بیگم اپنی بہو کے پاس آتی ہیں اور بہت سارا پیار کرتی ہیں ----

مما جانی سارا پیار صرف بہو کے لیے بیٹے کو بھول گئی ----

ظہان بہو مجھے زیادہ پیاری ہے اور ہاں اسے زرا سا بھی تنگ کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا



لیں جی ایک ووٹ تھا وہ بھی گیا ظہان صدمے میں ہوتا ہے ۔  
 ارے ارے میرا بچہ پریشان کیوں ہوتے ہوں میں ہوں تمہارے ساتھ رخسانہ بیگم پیار سے کہتی  
 ہیں اور بھائی میں بھی آپ کے ساتھ  
 ہوں فیروزے بھی ظہان کے پاس آجاتی ہے ---  
 اچھا بس ٹھیک ہے میری بہو اب تھک گئی آیت اور فیروزے جاو اسے کمرے میں لے جاو

---  
 فیروزے تم ظہان کو اپنے روم میں لے جاو تاکہ یہ چہرہ واش کر سکے ---  
 اوکے مُمی ---

چلیں بھائی ---  
 بھابھی پہلے ہم جائے گے آپ چلیں ---  
 حورا اسے روم میں چھوڑ آتی ہے ---

بھائی آپ اس روم میں جائے فیروزے جان بوجھ کر ظہان کو حورا کے روم میں بھیجتی ہے ۔  
 ظہان جیسے ہی روم میں انٹر ہوتے ہیں ظہان جلدی سے ڈور لاک کر دیتا ہے اور حورا کو پیچھے سے  
 اپنے ہاتھوں کے حصار میں لیتا ہے ۔۔  
 اینجل ---

وہ خاموش رہتی ہے ----  
پلیز مجھے معاف کر دو پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا تھا ----  
وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتا ہے ---  
مگر حورا کچھ بولنے کی بجائے رونے لگ جاتی ہے

Horra my love my wife my beautiful plzzz

Plz don't cry my soulmate....

I'm

I'm really very sorry

I know I'm hearting you love but plz it was just my  
mistake 'coz that time i was in anger.....

'coz i lost my mind plzz my life,,,,,,

Plzzz my Angel plzzz forgive me.....

You NEVER know my feelings darling I'm so scared  
'coz i think u leave me due to Durab the cheapest  
person.....

Horra.....\*\*\*

Plzzz forgive me..

پلیز میری طرف دیکھو تو سہی ----

حورا رخ پھیرتی ہے ---

بس روتی رہتی ہے -

فارب بھائی آپ سے تو اللہ پوچھے کس مشکل میں ڈال دیا ہے ---

اینجل ----

اب اگر تم نے میری طرف نا دیکھا تو میں تمہاری طرح اپنا ہاتھ زخمی کر لوں گا ----

حورا جلدی سے اسکی طرف دیکھتی ہے یہ اچھا طریقہ ہے معافی مانگنے کا ----

ظہان مسکراتا ہے اور اسکے آنسو صاف کرتا ہے --

دور ہے ----

دور ہی تو نہیں رہ سکتا ---

وہ حورا کو گلے لگاتا ہے اور بس حورا کا ضبط ختم ہوتا ہے اور وہ بے انتہا روتی ہے ----

شش اینجل ----

میں دراب سے خود ملنے نہیں گئی تھی وہ خود آگیا تھا -

ظہان اسکے لبوں پر انگلی رکھتا ہے ----

اینجل یہ ہمارا وقت ہے میں اس وقت صرف ہمارے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں رہی بات دراب کی تو مجھے اپنی اینجل پر خود سے بھی زیادہ یقین ہے ---

پھر ظہان اسکے ماتھے پر پیار کرتا ہے اور اپنے گال اسکے گال سے رگڑتا ہے تاکہ ابٹن لگا سکے --- اور حورا اسکا شدت بھرا لمس محسوس کرتی رہتی ہے پھر وہ اس سے پوچھتا ہے

اب ہاتھ کیسا ہے ---؟؟؟؟

وہ اسکے زخمی ہاتھ پر کس کرتا ہے دیکھنا اب درد ختم ہو جائے گا ---

ظہان آپ کبھی بھی مجھ سے ناراض مت ہوا کرے آپ کو پتا ہے آپ کی ناراضگی میری جان لے کے رہے گی ---

اینجل ---

خدا نا کرے تمہیں میری عمر بھی لگ جائے بس یہ ناراضگی پہلی اور آخری بار تھی ---

حورا کو چکر آتا ہے لیکن ظہان اسے پکڑ لیتا ہے ---

طبعیت ٹھیک نہیں لگ رہی چلو ابھی ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں --

وہ اسے بیڈ پر سلاتا ہے ---

وہ کھانا نہیں کھایا اس لیے چکر آگئے ابھی ٹھیک ہو جاو گی

آپ بس میرے پاس رہے ---

ظہان اپنا چہرہ اسکے چہرے کے پاس کرتا ہے ---

میں ہمیشہ تمہارے پاس رہوں گا۔۔۔۔۔  
اور پھر بار بار حورا کے ہاتھ پر کس کرتا ہے ۔

- ظہان

Don't worry I'm fine.

پھر وہ حورا کو محبت سے دیکھتا ہے اور اسکے ہیڈ پر کس کرتا ہے ---  
پھر آئیز پر ----- اسکے بعد وہ اسکی رائٹ چیک پر اپنا پیار نہیں انفیکٹ شدت بھرا لمس چھوڑتا  
ہے اور پھر اسی طرح لیفٹ چیک پر اس سے پہلے ظہان مزید بہکتا دروازے پر دستک ہوتی ہے  
جسکی وجہ سے وہ فوراً سے پیچھے ہٹتا ہے اور اپنے منہ زور جذبات کو قابو کرتا ہے  
کہ فیروزے آواز دیتی ہے ظہان بھائی جلدی سے باہر آئیں ماما بلا رہی ہیں  
اور فیروزے کی آواز سن کر ظہان اور حورا دونوں مسکراتے ہیں اور وہ جلدی سے روم سے باہر آتا  
ہے اور فیروزے کو تھینکس کر کے چلا جاتا ہے ----  
ابھی فیروزے خوشی سے پلٹتی ہے کہ کوئی اسے اپنی طرف کھنچتا ہے اور اسے پیلر کے ساتھ لگا  
کہ دائیں بائیں اپنے بازو رکھ کر فیروزے کو قید کر دیتا ہے --- اور فیروزے بیچاری حیران سی  
اس کو دیکھتی ہے ۔

حج جلا دتم بے وقوف انسان تم تو مجھے ڈرا ہی دیا ہو سامنے سے --  
کیوں کیوں ہوؤں ---؟

بدتمیز جلاد تمہیں تمیز نام کی کوئی چیز ہے ابھی وہ کچھ کہتی فارب اسکے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیتا ہے

چپ چپ ایک دم چپ جب دیکھو پڑ پڑ کرتی رہتی ہوا ف ---

تمہیں تمیز نام کی چیز ہے جو مجھے سیکھا رہی ہو ہاں یہ کوئی میسرز ہیں جو اپنی بہن اور جیجو کو ڈسٹرب کیا بدتمیز،، ایڈیٹ گرل ---

اور فیروزے بیچاری حیران سی اپنی آنکھیں پھیلا کے فارب کو دیکھتی ہے کہ آیا اس نے ایسا کیا کر دیا جو جلاد اسے اتنی سنا رہا ہے ---

پھر وہ خود کو چھوڑا نے کیلئے اپنے نرم ہاتھوں سے فارب کا بھاری ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرتی ہے مگر بے سود اور فارب مزے سے فیروزے کی کوشش کرنے کو ابھوٹے کرتا رہتا ہے آخر وہ تھک ہار کر فارب کے ہاتھ پر کاٹتی ہے جس سے وہ دور ہوتا ہے ----

اور فیروزے بیچاری لمبے لمبے سانس لینے لگتی ہے پھر وہ فارب کو ڈانٹتی ہے --- جاہل جلاد کیا کیا میں نے جو میرے پیچھے پڑ گئے تم ایسا کیا کر دیا بس ظہان بھائی کو بلایا کہی ماما کو پتہ نا چلے اور بس اور کیا کیا میں نے ----

اچھا تو کچھ دیر بعد بولا لیتی یا ماما سے کوئی بہنا بنا لیتی پر یوں اتنی جلدی نہ آتی کچھ دیر تو ملنے دیتی انھیں ----

اچھا ---- !!!

تو تم کیوں مر رہے ہو کیا میں نے تمہاری پرائیویسی خراب کی ویسے بھی ظہان بھائی تمہارے جیسے نہیں آوارے وہ تو بس ابٹن صاف کرنے گئے اور ویسے بھی انہوں نے اور کیا کرنا تھا

ہممسمم تو آپکو نہیں معلوم کہ وہ اندر صرف ابٹن صاف کرنے گئے ---

ہاں تو اور کیا پاگل ہو میرے آگے سے پھر فیروزے فارب کو غصے سے دیکھتے ہوئے چلی جاتی

ہے اور فارب بیچارہ حیران سا فیروزے کی بات کو سمجھنے لگتا ہے ----

چل فارب حسن بخاری تیرا اللہ ہی حافظ ہے اف فیروزے

-----

بابا بابا ----

پھر وہ ہنستے ہوئے ظہان کے پاس جاتا ہے ---



ابٹن کے فنکشن کے بعد

ظہان اپنے خاص مہمان سے ملنے چلا گیا تھا اپنی اینجل کے ہاتھ کی حالت دیکھ کر اسکا غصہ سے

برا حال تھا ---

وہ جیسے ہی بیسمنٹ میں جاتا ہے دراب خان بہت بری حالت میں بے ہوش پڑا تھا ---

مکرم۔۔۔۔

اسے ہوش میں لاو۔۔۔

وہ دارب پر گرم پانی ڈالتا ہے تکلیف کے احساس سے وہ آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتا ہے

۔۔۔

دارب خان۔۔۔۔

وہ اپنی آدھ کھلی آنکھوں سے ظہان کی طرف دیکھتا ہے۔۔۔

پانی۔۔۔۔

پانی۔۔۔۔

مکرم اسے پانی دیتا ہے اور پھر وہ ظہان کے اشارے پر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔

ظہان حیدر شاہ مجھے قید کر کے تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔

ظہان اسکی بات پر ہنستا ہے۔۔

اچھا۔۔۔۔

پھر دارب ظہان سے کہتا ہے تم میری حورا کو چھوڑ دو وہ میرے ساتھ بہت خوش رہے گی

۔۔۔۔

بس۔۔۔۔



ظہان اسکی گردن اتنی زور سے پکڑتا ہے کہ دراب کو لگ رہا تھا ابھی اسکی گردن ٹوٹ جائے گی

اپنی گندی زبان سے میری بیوی کا نام لینے کی تمہاری جرات کیسے ہوئی ----

وہ اسکی گردن جھٹکے سے چھوڑتا ہے کہ اسکا سر لڑھک جاتا ہے ---

تم نے انہی ہاتھوں سے میری وائف کو چھوا تھا نا اسی ہاتھ سے اسے تکلیف دی تھی نا ----

ظہان جنونی انداز میں اسکے ہاتھوں پر مار رہا تھا دراب کی انگلیاں چھل گئی تھی مگر وہ اوزار سے اسکے ہاتھوں پر

پے در پے وار کر رہا تھا ----

دراب کی چیخیں پورے بیسمنٹ میں گونج رہی تھی --

تم نے مجھ پر حملہ کروایا میں نے بابا سائیں کی وجہ سے تمہیں معاف کر دیا ----

لیکن اس بار نہیں اس بار تم نے میری عزت پر وار کیا ہے تم نے میری جان سے پیاری

میری وائف کو تکلیف دی ہے ---

ہاں دی ہے میں نے تکلیف اور اسکی وجہ صرف تم ہو ظہان حیدر شاہ صرف تم ---

اسے سب سے پہلے میں نے پسند کیا تھا اسکی جان میں نے بچائی تھی رشتہ بھی بیچھا تھا جب

انکار ہوا تو میں نے صبر کر لیا لیکن جب اسکا نکاح تم سے ہوا مجھ سے برداشت نہیں ہوا ----

زندگی میں پہلی بار کوئی مجھے دل سے پسند آئی تھی جس کے ساتھ میں اپنی ساری زندگی گزارنا چاہتا تھا۔۔۔

تو اپنی خواہش پوری کرنا کیا غلط ہے ظہان۔۔۔۔

تم بتاؤ اگر تم میری جگہ ہوتے تو کیا کرتے۔۔۔؟،

تم بھی اپنی محبت حاصل کرنے کی کوشش کرتے۔۔۔۔

ظہان جو خاموشی سے اسکی بات سن رہا تھا اسکے خاموش ہونے پر بولتا ہے۔۔۔

تم نے محبت کی ہوتی دراب تو تم زبردستی نا کرتے کیونکہ جسے محبت کی جاتی ہے اسکی خوشی میں ہی خوش رہنے کی کوشش کی جاتی ہے۔۔۔

مگر تم کیا کیا تم نے ڈرایا دھمکایا اور نا جانے آگے کیا کرتے۔۔۔۔۔

تو تم نے کبھی محبت کی ہی نہیں تم بس مجھے ہرانا چاہتے تھے اور تمہیں میری کمزوری کا پتا چل گیا تو تم نے اس بات کا فائدہ اٹھایا اور کچھ نہیں۔۔۔

خیر بہت سن لی تمہاری بکو اس ابھی تو میں جا رہا ہوں اب شادی کے بعد ہی تم سے ملاقات ہو گی تب تک تم میرے مہمان رہو گے۔۔۔۔

یہ تم ٹھیک نہیں کر رہے ظہان اس بات کا بدلہ میں لے کر رہوں گا تم دیکھ لینا۔۔۔۔

پھر ظہان چلا جاتا ہے۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اگلی صبح سب ہی مہندی کئی کی تیاریوں میں مصروف تھے اور شاہ حویلی کو دلہن کی طرح سجایا جا رہا تھا۔۔۔۔

ظہان اپنے کمرے میں مزے سے سو رہا تھا اس نے سختی سے تاکید کی تھی کہ کوئی بھی اسے ڈسٹرب نہ کرے۔۔۔

دوسری طرف فارب ہوٹل میں مہندی کے فنکشن کی ساری آرینجمنٹس دیکھ رہا تھا زوہیب صاحب بھی وہاں موجود تھے۔۔۔۔

انکل ساری تیاریاں ہو چکی ہیں اب آپ بھی جا کر ریڈی ہوں اور اگر آپ کی اجازت ہو تو میں جاؤں۔۔۔۔

زوہیب صاحب مسکرا کر فارب کی طرف دیکھتے ہیں انہیں وہ بہت پسند آیا تھا۔۔۔۔  
بیٹا آپ کا بہت بہت شکریہ

اڑے انکل بیٹا بھی بول رہے ہیں اور شکریہ بھی ادا کر رہے ہیں  
ناٹ فیئر۔۔۔۔

اچھا اچھا شکریہ نہیں بولتے اب خوش جی بلکل۔۔۔۔  
چلیں آپ کو پہلے گھر چھوڑ دو۔۔۔۔

ارے نہیں فارب بیٹا صبح سے آپ کام کر رہے ہیں آپ تھک گئے ہوں گے۔۔۔۔؟؟؟

انکل اصل میں اپنی بہن سے ملنے کا بہت دل کر رہا تو میں اپنے فائدے کے لیے آپ کو بھی لے کر جا رہا ہوں ---

پھر وہ باتیں کرتے ہوئے گھر پہنچتے ہیں ----  
سلام علیکم آنٹی ----

فارب بیٹا --- جیتے رہو خوش رہو ---

آنٹی حورا آپ کی کہاں ہے ---؟؟،

بیٹا وہ اپنے کمرے میں ہوں گی بیگم آپ ہمارے لیے چائے بنوائے ----  
خیر ابھی بنواتی ہوں

آنٹی میں چائے نہیں پیوں گاتب ہی فیروزے وہاں آتی ہے ---

بیٹا آپ چائے پی کر ہی جائے گے ایسے آپ کو نہیں جانے دوں گی ----  
ہونہہ نخرے تو دیکھو ---

ممی اگر وہ نہیں پینا چاہ رہے تو کیوں زبردستی پلا رہی ہیں ---

فیروزے ----

ممی میں ٹھیک تو کہہ رہی ہوں ----

فیروزے اب چائے تم ہی بناؤ گی ----

مگر ----

پرنسز جائے

اوکے پایا صرف آپ کے لیئے بنانے جا رہی ہوں حالانکہ مجھے ریڈی بھی ہونا ہے ---

فارب ہنس رہا تھا

اوکے آنٹی میں حورا کے پاس جا رہا ہوں ---

اوکے بیٹا فیروزے وہاں لے آئے گی چائے ---

ہونہہ ڈفر ---

رخسانہ بیگم فیروزے کے لیئے ایک پروپوزل آیا ہے اور میں سوچ رہا ہوں ہاں کرو یا نا ابھی فیروزے کی عمر بھی کیا ہے ---

ویسے مجھے تو یہ بچہ بہت ہی پسند ہے فیروزے بہت خوش رہے گی وہ تو مجھے بھی پسند ہے --

اچھا آپ نے بتایا نہیں لڑکا کون ہے ---

ابھی نہیں وقت آنے پر بتادوں گا ابھی میں روم میں جا رہا ہوں ریسٹ کرنے چائے روم میں

بجھوا دیں ---



حورا س ---

بھائی آپ ---

حورا خوش ہو کر فارب کے پاس جاتی ہے ---

اپنی کیوٹ سی بہن کی یاد آرہی تھی تو ملنے آگیا ---

بہت اچھا کیا بھائی ---

کیا ہوا تم اداس کیوں ہو ---؟؟؟

نہیں تو بھائی میں اداس تو نہیں ہوں ----

ادھر دیکھو میری طرف ---

چلو بتاؤ کونسی بات تمہیں پریشان کر رہی ہے ---

تورا نے بولنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ دروازہ ناک ہوتا ہے اور فیروزے اندر آتی ہے

----

وہ چائے سامنے ٹیبل پر رکھتی ہے ---

بجو ---

کیا ہوا ---؟

آپ نے کیا کہا ہے میری بہن کو ---

فیروزے ----

بجو تو آپ اداس کیوں بیٹھی ہیں ---

اف کچھ نہیں ہوا اور تم چائے کس کے لیے لے کر آئی ہو؟؟؟

اس جلاد کے لیے اسکی وجہ سے مجھے کچن میں جانا پڑا ---

تورا اسے گھورتی ہے ---

بجو جلااد کو جلااد ناکھوں تو اور کیا کہوں ---  
 اچھا دے رہی ہوں چائے آپ ایسے گھورے تو نہیں ---  
 فارب اسکی حالت دیکھ کر ہنس رہا تھا فیروزے سے جب برداشت نہیں ہوتا تو وہ اپنے روم میں  
 چلی جاتی ہے --  
 فارب کو پھر کال آتی ہے اور حورا کو بائے کر کے حویلی پہنچتا ہے کیونکہ دراب خان کے باباجان  
 نے وہاں ہنگامہ کیا ہوا تھا۔ ----  
 سکندر شاہ مجھے میرا بیٹا چاہیے ----  
 آپ کا دماغ کام نہیں کر رہا آپ کا بیٹا ہمارے پاس کیوں ہوگا۔ ----  
 آپ کے بیٹے ظمان حیدر شاہ نے میرے بیٹے کو قید کیا ہوا ہے میں میڈیا کو انوالو نہیں کرنا  
 چاہتا تو بہتر ہے آپ میرے بیٹے کو میرے حویلی پہنچنے تک پہنچا دیں ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔ ---  
 تو آپ ہمیں دھمکی دے رہے ہیں فارب بھی مہمان خانے میں پہنچ جاتا ہے ---  
 ہم تو آپ کو بس اطلاع دینے آئے آگے آپ خود سمجھدار ہیں ---  
 ظمان ----  
 انکل آپ میری بات تو سنیں  
 فارب انہیں ساری بات بتاتا ہے

فارب بیٹا پھر بھی ظہان کو اسے قید نہیں کرنا چاہیے تھا الیکشن کے دنوں میں دلاور خان اس بات کا فائدہ اٹھا کر ہمیں بدنام کر سکتا ہے ---  
خیر جو ہونا تھا وہ ہو چکا ---

مکرم ---

جی سائیں ---

دارب خان کو اسکی حویلی پہنچا کر آوا بھی ---  
مگر ---

مکرم جو کہا ہے وہ کرو اور دھیان رہے ظہان کو اس بارے میں پتانا چلے اور مزید سیکورٹی کا انتظام کر کے زوہیب صاحب کے پاس بھیجیو ---  
میں نہیں چاہتا کوئی بھی ہماری بہو کی طرف بری نظر سے بھی دیکھے ---

مما جانی ---

میں تیار ہو گیا ہوں اور ایک آپ کا لاڈلا بیٹا ہے جو ابھی تک تیار نہیں ہوا ---  
ہو گئے شروع تم ماما کو میرے خلاف بھڑکانا ---

کوئی موقع نا ہاتھ سے جانے دینا ---

ماما میں بہت تھک گیا ہوں ---



اووو میرا پیارا بیٹا چائے بنواو ---

نو ماما چائے کیوں فارب اگر تم کہوں تو آج کا فنکشن ہی کینسل کر دیتے ہیں آفٹر آل تمہاری  
تھکاوٹ زیادہ ضروری ہے ---

بابا بابا بابا ---

جگر ہائپر کیوں ہو رہا ہے

تیری وجہ سے ہم پہلے ہی اتنا لیٹ ہو گئے ہیں برو اب بس کریں مجھے تورا سس سے ملنا ہے اور  
آپ کی وجہ سے میں لیٹ ہو رہا ہوں ---

لیں جی شیرمی کے اپنے ہی نرالے دکھ ہیں ---

اس بات پر تو ظہان بھی ایگری ہوگا ---

فارب اسے آنکھ مارتا ہے اور بدلے میں ظہان اسے ایسا پنچ مارتا ہے کہ فارب درد سے بلبلاتا ہے

بس بس اس سے پہلے جنگ عظیم شروع ہو ---

چلو سب ---

سب ہوٹل پہنچتے ہیں جہاں سب آئے ہوئے تھے اور سب دولے والوں کا انتظار کر رہے تھے

تم ایسے ہی بے صبرے ہو رہے تھے بھابھی ابھی تک نہیں آئی ---

فارب تو چپ بیٹھ مجھے ویسے ہی تجھ پر بہت غصہ آیا ہوا ہے ---

اب کیا کر دیا میں نے ---

وہ دونوں سیٹج پر تھے اور سب ہی انہیں دیکھ رہے تھے ظہان ہنس کر ادھر ادھر دیکھتا ہے --

دراب ---

تو تجھے پتا چل گیا ---

انکل نے حکم دیا تھا ---

ہاں اور تو انکا حکم ٹال نہیں سکتا اب اپنا مشہور ڈائلاگ نا سنا مجھے ----

تب ہی حورا سیٹج کی طرف آتی ہے اور

ظہان کی نظر اپنی انجل کی طرف جاتی ہے اور وہ آنکھوں میں چمک لیئے اسے دیکھ رہا تھا --

حورا شیریں کے بازو میں اپنا بازو ڈالے انٹریوٹی ہے اور سب انہیں دیکھ کر ماشاء اللہ کہا شیریں حورا

کا اصل بھائی لگ رہا تھا ---

حیات بیگم ان دونوں کی نظر اتارتی ہیں ---

وہ جیسے ہی سیٹج پر پہنچتی ہے ظہان ہاتھ بڑھاتا ہے اس سے پہلے حورا اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ

دیتی شیریں ہاتھ سے سب کو خاموش ہونے کا اشارہ کرتا ہے ----

مسٹر ظہان حیدر شاہ ---

میں اپنی سس کا ہاتھ ایک شرط پر آپ کے ہاتھ میں دوں گا کہ آپ ہمیشہ میری بہن کو خوش رکھے گے اور کبھی بھی ایک بھی آنسو انکی آنکھ میں نہیں آنے دیں گے ----  
یہ لائن تو ہر بھائی اپنی بہن کے لیے بولتا ہے تو میں ایسا کچھ نہیں کہنے والا ----  
سب کے چہروں پر مسکراہٹ آجاتی ہے ---

کیونکہ یہ فارب برو کی لائٹز ہیں ----

آپ ہر ہفتے حوراسس کو میرے پاس لائے گے اور ویکنڈ پر حوراسس صرف میرے پاس رہیں گی ہم بہن بھائی کو آپ اور کوئی بھی ڈسٹرب نہیں کرے گا کوئی میں فارب آیت اور فیروزے کی طرف اشارہ کرتا ہے ---

اور ایک دن آپ ان کے لیے کوکنگ بھی کریں گے ----

شیری یار ----

ظہان کو کوکنگ نہیں آتی تھی

مسٹر ظہان حیدر شاہ آپ اس وقت اپنی اینجل کے بھائی سے بات کر رہے ہیں تو رعایت کی کوئی امید ناکھے ----

شیری یہ سب ڈیمانڈز کرتے ہوئے اتنا معصوم لگ رہا تھا کہ حورا کو اس پر پیار آتا ہے وہ شیری کے گال پر کس کرتی ہے ---

اینجل ----

آپ بتائیں اگر منظور ہے تو تمہا میں ہاتھ ورنہ ----

فارب یار یہ ساری شرط مجھے منظور نہیں ہیں یار ویکنڈ پر ہی تو مجھے ٹائم ملے گا اور وہ بھی شیری کے پاس چھوڑ آؤ نووے ----

یار مان جانچہ ہے بعد میں سمجھا لیں گے ---

برو میں کوئی بچہ نہیں ہوں

تجھے دیکھ کر لگ رہا ہے کہ یہ بچہ فارب یہ تو تیرا بھی نمبر ہے ----

شیری میں تھک گئی ہوں ---

اوکے سس چلتے ہیں ---

ارے رکو میری اینجل کو کہاں لے کر جا رہے ہوں ---

اب آئے ناسیدھی لائن پر ---

مجھے منظور ہیں ----

Yessss

سب تالیاں بجاتے ہیں اور حورا اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیتی ہے ---

اف ---

اینجل ----

تم ہی اپنے بھائی کو کچھ سمجھاؤ ----

میں کچھ نہیں کر سکتی ---

ہیلو جی جی ---

ہیلو ---

نتاشا حورا کی بیسٹ فرینڈ ظہان سے ملتی ہے

حورا تم اور جیجو بہت پیارے لگ رہے ہوں ---

آپ کو پتا ہے میں آپ کی بہت بڑی فین ہوں --

ظہان مسکراتا ہے پھر تھوڑی دیر گپ شپ کے بعد نتاشا چلی جاتی ہے ---

تب ہی لڑکے اور لڑکیوں کے درمیان ڈانس کو میپٹیشن شروع ہوتا ہے ----

فارب شیرمی اور ظہان کے کچھ فرینڈز فارب کی ٹیم میں ہوتے ہیں جبکہ دوسری ٹیم فیروزے کی

ہوتی ہے --- جس میں آیت حمنا میرا اور نتاشا شامل تھیں ----

کہ اچانک زوئی مٹک مٹک کے فارب کی طرف آتی ہے اور پھر وہ دونوں ایک ساتھ سیلج پر پرفارم کرنے جاتے ہیں

پھر سونگ پلے ہوتا ہے اور وہ اس سانگ پہ ڈانس کرتے ہیں

🎀 کلیوں جیسا حسن جو پایا

ہر ادا میں نور ہے آیا

ساتھ مریں اور ساتھ ہتر گھایل

پریم تو رب کو کیوں ایسا بنایا

پھر فارب زوئی کے ساتھ یہ لائنز گاتے ہوئے پر فارم کرتا ہے -----

تیرا جس سے پر گیا پالہ

اچھے کو غلط کر ڈالا

نہیں تیرا

نہیں تیرا کوئی دوش ہوش

مدہوش ہے تو ہر وقت وقت

تو چیز بڑی ہے مست مست

اور پھر فارب زوئی کے ساتھ ڈانس کرتے ہوئے فیروزے پہ نگاہ ڈالنا نہیں بھولتا

کیوں کہ فیروزے بہت غصے اور حیرت سے زوئی اور فارب کو ایک ساتھ پر فارم کرتے ہوئے

دیکھ رہی تھی اور فارب اس جیلیسی کو انجوائے کر رہا تھا ----

تو چیز بڑی ہے مست مست



میں چیز بڑی ہوں مست ----

اور اس طرح زوئی اور فارب کی پر فارمنس اینڈ ہوتی ہے ----

اور ہر طرف کلیپنگ کی گونج ہوتی ہے ----

oooo.....ooooo.....ooooo.....ooo

پھر آیت اور حمنا، میرا سب ملکر فیروزے کے پاس آتی ہیں --  
فیروزے یار فارب بھائی اور زوئی کی کیا کمال پرفارمنس تھی ہم کہیں ہار نہ جائیں پلیز یار فیروزے  
کچھ کر

اور فیروزے غصے سے اپنی فرینڈز کو دیکھتی ہے جو مخالف پارٹی کی سائیڈ لے رہی تھی ---  
تم سب خود کو بیٹر پرفارم کرنے کی بجائے ابھی سے دوسروں کی تعریفیں کر کے ابھی سے ہار  
مان رہی ہو ---

نہیں فیروزے یہ بوائز پہلے کیا کم تھے جو انکے ساتھ یہ چھمک چھلو زوئی بھی آگئی ہماری ٹیم کا  
اب کیا ہوگا

Girls...

Everything is ok...?

حنان جو کہ حمنا کا بھائی جو ان سب لڑکیوں کو پریشان سا دیکھتا ہے تو انکی طرف آتا ہے ----

Ooooo

Hanan bro u r amazing seriously we are now happy

bro...

حمنا خوش ہو کر اپنے بھائی کے گلے لگتی ہے --

برو اب آپ ہماری ٹیم میں شامل ہو جائیں ان گندے سرے ہوئے بوائز کی ٹیم میں مت جانا  
حمنا لاڈ سے اپنے بہت ہی خوبصورت گڈ لنکنگ بھائی سے کہتی ہے جو ابروڈ سے ریسنٹلی ایم بی  
اے کمر کے آیا تھا ---

ابھی حمنا مزید کچھ کہتی شیریں اور فارب حنان سے ملتے ہیں

Hey bro what a pleasant surprise

How are you & what are you doing here ..?

ایم فائن ---

لینڈ

کیوں میں یہاں نہیں آسکتا --؟

آخر حورا ڈیئر میری بھی بہن ہے --

O so sorry bro i mean we met at the hotel so i don't

know that u have a strong relationship with this

Zohiab uncle family....

فارب حنان سے ملتے ہوئے کہتا ہے



Ya man

I have a strong relationship with this family...

حنان فارب سے کہتا ہے

O that's good...

So let's come & join our team...

ابھی فارب حنان کو اپنی ٹیم میں شامل کرتا کہ فیروزے جو کب سے خاموش کھڑی تھی بول پڑتی ہے --

No way mr. Farib Hanan is our team member so leave him.

I'm i right Hanan ??

اوووو ---

فارب سو سوری مین اب تو میں انکار نہیں کر سکتا کیوں کہ فیروزے نے کہہ دیا سو میں لڑکیوں کی سائیڈ میں ہوں ---

اور فارب غصے سے فیروزے کی طرف دیکھتا ہے

اور

فیروزے اسے ویکٹری کا نشان بنا کر دیکھاتی ہے اور فارب سلگ کر رہ جاتا ہے ---

♡♡♡♡♡

پھر گرلز میں سب سے پہلے آیت سیج پر جاتی ہے اور وہ اس سانگ پہ پرفارم کرتی ہے  
 نگارے سنگ ڈھول باجے

ڈھول باجے

ڈھول باجے

دھم دھالے دھم دھالے

ڈھول باجے ڈھول

اور اس سانگ پر آیت کی پرفارمنس پر ہر طرف داد دی جا رہی تھی  
 سب زور سے کلیپ کر رہے تھے

پھر

جیسے ہی آیت کی پرفارمنس اینڈ ہوتی ہے تو بوائز کی ٹیم سے شیری آتا ہے --  
 جو کہ عاطف اسلم کہ سانگ پر پرفارم کرتا ہے

ہو ہو ہو ہو ہو

ہو ہو ہو ہو ہو

گلابی آنکھیں جو تیری دیکھی

شرابی یہ دل ہو گیا

سنجھالو مجھکو او میرے یارو

سنجھلنا مشکل ہو گیا 

اور ہر طرف کلیپنگ اور سٹیوں کی گونج ہوتی ہے کیونکہ شیریں کی کول پرفارمنس نہ صرف بوائز  
بلکہ گرلز کو بھی بہت پسند آتی ہے  
کیونکہ شیریں بہت کیوٹ لگ رہا تھا ڈانس کرتے ہوئے ----  
♡♡♡♡♡

پھر شیریں کے بعد گرلز کی طرف سے حمنا اور میرا آتی ہے  
جو کہ

Dance Basanti song

پر پرفارم کرتی ہیں جو کہ سب کو ہی بہت پسند آتا ہے ---  
پھر

فیروزے اور حنان سٹیج پر آتے ہیں اور وہ اس سانگ پہ پرفارم کرتے ہیں

 تیرا میں او تیرا میں دُم دُم دُم

پہلے تو نیلی آکھیاں لڑائی گئی

راتوں کی میری نیند اڑائی گئی

نشے میں تیرے مجھکو ڈوبائی گئی

ایسے مجھے گھورے تو کانکو کانکو 

فیروزے اور حنان ملکر ایک ساتھ اتنا اچھا پرفارم کر رہے تھے کہ ہر کوئی کلیپنگ کے ساتھ ساتھ سیٹیاں بجا رہا تھا سب کوئی ہی ان دونوں کی پرفارمنس بہت پسند آتی ہے

❀ او سیای سیای وے

ساس سیای وے

او چھوڑ کلیاں نہ موڑ بیان جلدی سے سائیڈ ہو سائیڈ ہو

❀ آیا موڑا سیای سانگو

فیروزے حنان کے ساتھ پرفارم کرتے ہوئے فارب کو ایٹیٹیوڈ بحری نظر ڈالتی ہے اور وہ کلس کر رہ جاتا ہے

اور اسطرح فیروزے اور حنان کی پرفارمنس اینڈ ہوتی ہے جو کہ ہر ایک کو بہت پسند آتی ہے

♡♡♡♡

پھر بوائز اور گرلز ملکر اس سانگ پر پرفارم کرتے ہیں

❀ ہائے دل بیچارہ

تیرے پیچھے مارا مارا

منجھلہ بیچارہ

❀ تیرے پیچھے مارا مارا

○○○○○

پھر گرلز اور بوائز کی ٹیم کے ماسٹر ماسٹر یعنی فیروزے اور فارب ایک ساتھ اکیلے سٹیج پر فارمنس کیلئے آتے ہیں ---

اور وہ دونوں اس سانگ پر پر فارم کرتے ہیں --  
 اکھ سرے نال بھر کے تیار کی   
 کچھ کچھ کہ نشانے ہوں میں مارتی  
 خود زیادہ تو امید مت رکھ سوہنیاں  
 تیرا لیول نہیں میرے یار ورگا  
 منڈیاں نوں سولی اتے ٹنگی رکھدا  
 میرا خرا ہے تیکھی تلوار ورگا

پھر فارب کی باری آتی ہے اور وہ فیروزے کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور گانے کے لیرکس گاتا ہے  
 آجا میرے نال اک واری نچ سوہنیے   
 میرے نال اک واری نچ سوہنیے

تینوں فیل کراواں میں سٹار ورگا

گبرو دے سینے وچ ٹھا جدا

نی تیرا نخر اھے تیکھی تلوار ورگا 

اسطرح فیروزے فارب کی بانہوں میں گرنے کے سے انداز میں آتی ہے اور فارب اسے اپنی بانہوں میں کچ کرتا ہے

اور پھر انکی پرفارمنس اینڈ ہوتی ہے جو کہ سبھی پرفارمنس سے اعلیٰ ہوتی ہے پھر ہر کوئی ولس مور ولس مور کی گردان کر رہا ہوتا ہے کیونکہ فارب اور فیروزے کی پرفارمنس سٹیج پر آگ لگا دیتی ہے ہر طرف کلیپنگ کی گونج ہوتی ہے

اور فارب فیروزے کی آنکھوں میں دیکھتا رہتا ہے وہ یہ سب بھول جاتا ہے کہ ہر کوئی ان کو دیکھ رہا ہے وہ بس فیروزے کو دیوانہ وار تک رہا تھا

اور ادھر زوئی کلس رہی تھی فارب کو فیروزے کے اتنے قریب دیکھ کر اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ فیروزے کو کہیں غائب ہی کر دے --

جیسے ہی ڈانس کو مپیٹیشن اینڈ ہوتا ہے تو ہر طرف یہی شور مچ جاتا ہے کہ کس ٹیم نے وین کیا گرلز یا بوائز نے ---؟

تو سب بڑے می طے کرتے ہیں کہ کو مپیٹیشن تو بہت کمال کا تھا فیصلہ کرنا بہت ٹف ہے تو لحاظ یہ ڈانس کو مپیٹیشن جس ٹیم نے وین کیا ہے وہ کوئی ایک ٹیم نہیں بلکہ دونوں کا مقابلہ ٹائے ہو گیا

تو اسکا فیصلہ دونوں کپلز یعنی حورا اور ظہان حیدر شاہ کی ڈانس پرفارمنس پر منحصر ہے اگر ان دونوں نے بہت اچھا پرفارم کیا تو جو فیصلہ مسز ظہان حیدر شاہ کریں گی وہی ہوگا

اور

یہ فیصلہ سن کر سب ہی پیپی ہو جاتے ہیں



رخسانہ بیگم اپنی فرینڈز کے ساتھ گپ لگا رہی ہوتی ہیں کہ ان میں سے انکی فرینڈ کی کزن مسز زوہیب سے کہتی ہیں کہ آپ اپنی چھوٹی بیٹی سے تو ملائیں سنا ہے وہ بھی حورا کی طرح حسین ہے

جی ضرور کیوں نہیں میں ابھی بلاتی ہوں فیروزے کو

فیروزے

فیروزے سے ---

Yes momy!

بچے ادھر آو ان سے ملو یہ ہیں مسز حسین جو کہ میری فرینڈ یعنی آپکی رخشندہ آنٹی کی کزن ہیں -

Ok

فیروزے بے وقوف لڑکی سلام کرو انھیں رخسانہ بیگم فیروزے کو ہولے سے کان میں کہتی ہیں  
حورا انکو سلام کرنے کی بجائے اوکے کہتی ہے --

Oooo Mrs.Hussain

I mean aunty g

Slam alikum..!

وعلیکم اسلام ڈئیر

اچھا تو یہ ہے آپکی بیٹی فیروزے انکا تو نام بھی انکی طرح بے حد خوبصورت ہے  
ابھی وہ آنٹی فیروزے سے مزید بار کرتی کہ فیروزے کے سیل فون پر کسی کی کال آتی ہے جسے  
وہ بنا دیکھے بہت خوش ہو کے اٹینڈ کرتی ہے کہ چلو جان چھوٹی ان آنٹیوں سے  
پھر وہ ایکسکیوز کرتی ہے اور کال اٹینڈ کرنے ہوٹل کی پول والی سائڈ پر جاتی ہے تاکہ جہاں شور  
نہ ہو ---

ابھی وہ ہیلو بولتی ہے کہ پیچھے سے کوئی فیروزے کے کان میں غصے بھری آواز سے کچھ کہتا  
ہے

Kizlarim....!!

اور ابھی فیروزے کوئی جواب دیتی وہ فیروزے کے منہ پر ہاتھ رکھ کر ایک طرف لے جاتا ہے  
تاکہ کچھ اندھیرا ہو اور وہ اس سٹریجر کو نہ دیکھ سکے ---  
وہ فیروزے کو ابھی کچھ کہتا کہ فیروزے اسے دھکا دیتی ہے جس سے وہ تھوڑا سا فیروزے سے  
دور ہوتا ہے اور فیروزے بیچاری ابھی سانس لیتی کہ وہ پھر سے فیروزے کے قریب آتا ہے اور



اسے کچھ بولنے کا موقع دیے بغیر اسے دیوار کے ساتھ لگاتا ہے اور اسکے ہاتھوں کو پیچھے کی طرف لے کر جکڑ دیتا ہے اور خود فیروزے کے بے حد نزدیک آجاتا ہے جس سے اسکی گرم سانسیں فیروزے کے چہرے پر پڑ رہی تھیں اور پھر وہ اپنی ناک کو فیروزے کی ناک سے مس کرتا ہے

پھر وہ فیروزے کے چہرے کے ارد گرد ایسے ہی اپنی نوز سے اسکے چہرے کی خوشبو کو اپنے اندر سموتا ہے جیسے اسکی لٹل فیری کی خوشبو اسے بہت سا سکون دے رہی تھی

❤️🎀 جیسے وہ دیوانہ صدیوں سے ایسی مدہوش کر دینے والی خوشبو سے دور رہا ہو

جیسے اس خوشبو کہ بغیر اسکی سانسیں الجھنے لگتی تھیں

جیسے اگر اس پاگل دیوانے، آوارہ، عاشق جن، ہاں فیروزے کے جن کو اگر یہ خوشبو نہ ملی تو وہ اگلی سانس نہیں لے پائے گا

جیسے اسکی لٹل فیری کی خوشبو ایک ڈگ ایڈیکٹڈ پرسن کو نہ ملی تو وہ خود کو ختم کر دے گا

جیسے اسکی لٹل گرل کی دل موہ لینے والی خوشبو اسے نہ ملی تو وہ اس دنیا کو بھسم کر دے گا

ہاں ایسا ہی تو فیروزے کا جن اسکا دیوانہ ہے

ہاں ایسا ہی تو فیروزے کا جن اسکا عاشق ہے

ہاں ایسا ہی تو وہ اپنی لٹل فیری کا جن ہے 🎀❤️

جو اسے بے انتہا محبت کرتا ہے کہ اگر ایک پل کیلئے وہ اسے نہ ملے تو اسے اگلی سانس نہیں آئے گی وہ جنونی اپنی لٹل فیری اپنی فیروزے کے بغیر مر جائے گا۔۔۔۔۔



ابھی وہ مدہوش سا فیروزے کو محسوس کر رہا ہوتا کہ فیروزے جو کب سے سن کھڑی اپنے جن کو تک رہی تھی کہ آیا وہ کر کیا رہا تو

وہ بیچاری بول پڑتی ہے  
جج جن ""

تت تم یہاں بھی آگئے، کک کب آئے، کک کیسے آئے  
وہ جو بڑے آرام سے اپنی فیری کو فیل کر رہا تھا کہ اسکے بولنے پر اور اسکے ڈھیر سارے سوالات پوچھنے پر بد مزہ ہوتا ہے اور پھر آسکا پہلے والا غصہ عود آتا ہے جو اسے فیروزے پر تھا۔۔۔  
تو وہ غصے سے فیروزے کو کہتا ہے

Shhhhhhhh

کہہ کر اسکے نرم ہونٹوں پر انگلی رکھتا ہے

Shhhhhh

Kizlarim

Shhhhhhhhhhh.....

Como te atreves a hablar con el '

Mantene alejado de este chico '

Eres solo mia y la derecha sobre ti tambien es mia '

\*( My girl)\*

\*(How dare you talk to him)\*

\*(Stay away from these boys)\*

\*(you are only mine & the right over you is also mine)\*

فیروزے جو کب سے حیران پریشان سی اپنے جن کے اشاروں کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جو وہ اسے سامنے کھڑے کافی سارے بوائےز میں شاید حنان، شیریں، اور فارب کے فرینڈز کی طرف بار بار اشارہ کر کے اپنی بولی میں پتا نہیں کیا کہ رہا تھا جو فیروزے کہ سر سے ہمیشہ کی طرح گزر گیا

کہ اچانک سے فیروزے اس سٹریچر کی انگلی ہٹاتی ہے اور غصے بھری اسکی طرف دیکھتی ہے تمہیں شرم نہیں آتی ڈیڑج جن "" جب دیکھو مجھے ڈرانے کیلئے آجاتے ہو کبھی انسانوں کی طرح بھی اجایا کرو

جب دیکھو میری جان نکال دیتے ہو کیا تم چاہتے ہو ہاں

ابھی فیروزے کچھ کہتی کہ اسکا جن فیروزے کی چن یعنی ٹھوری پر کس کرتا ہے اور وہ ایسے ہی کافی دیر تک اپنے ہونٹ فیروزے کی چن کے ساتھ لگائے رکھتا ہے اور بہت دیر تک اپنی لٹل فیری کو فیل کرتا رہتا ہے

اور

فیروزے کی بولتی میہی پہ بند ہو جاتی ہے

فیروزے بیچاری سن سی اپنے جن کاشت بھرا لمس محسوس کرتی رہتی ہے کیونکہ تقریباً دو تین منٹ تک اسکا جن اسکی چن پہ کس جو کیے رکھتا ہے اور وہ بیچاری چاہ کہ بھی کچھ بولنے ہی نہیں پارہی تھی

جب کافی دیر تک وہ سٹرینجر اپنی فیری کو خاموش دیکھتا ہے تو وہ دھیرے سے اپنے ہونٹ فیروزے کی چن سے ہٹا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہے جو فیروزے بیچاری حیران سی اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے اپنے جن کو ہلکے سے اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش کرتی ہے جو کہ بے سود ہوتا ہے کیونکہ اسکا جن تو اپنی گرل کو واضح طور پر دیکھ سکتا تھا پر وہ نہیں۔۔۔۔

پھر

فیروزے خود کو سنبھال کے اپنے جن سے مخاطب ہوتی ہے

جج جن ""

Hmmmm

Mi Amor'

ہمم

مائی لو'

دیکھو جج جن "" تمہیں کتنی بار کہا ہے مجھ سے اپنی لینگوتج میں بات مت کیا کرو مجھے سمجھ نہیں آتی

اب بتاؤ تم یہ شیریں لوگوں کی طرف اشارہ کر کے کیا کہہ رہے تھے ---؟؟؟

Kizlarim'

مائی گرل'

دیکھو پھر سے تم ویسے بول رہے ہو

Ok

Sorry my beautiful'

I was just saying that u should stay away from these boys.

'coz i didn't bear that anyone will touch you or to talk with you.

'coz you are mine only mine & the right over you is also mine .

Got it .....!!!!!!

ہممم

اچھا تو تم یہ کہہ رہے تھے میں سمجھی پتا نہیں کیا خیر چھوڑو حنان بھائی تو بہت اچھے ہیں انکے ساتھ میں نے ڈانس بھی کیا اور مجھے بہت مزا آیا اور وہ جلاد اس ڈفر کے ساتھ بھی کیا پتا ہے ""ڈئیر جن "" وہ جلاد تو مجھے زہر لگتا ہے دل کرتا ہے اسے کہیں گم کردوں

او

ہاں یہ تو تم کر سکتے ہو تو پلیز ڈئیر جن "" اس جلاد کو اسکی زوئی کے ساتھ غائب کر دو مجھے دونوں ہی زہر لگتے ہیں ---

Hmmm

So

My little fairy is jealous \*

نہیں جی جلیس ہو میری جوتی بس مجھے غصہ آتا ہے جب وہ مجھے عجیب طرح سے گھورتا ہے

---

Who dare to do this little fairy...??

Tell me who the hell is this bbastard....??

اسکا جن غصے سے فیروزے سے پوچھتا ہے کہ کون گھٹیا انسان اسکی بے بی گرل کو ایسے دیکھتا ہے ----

اور فیروزے بیچاری اپنے جن کے غصے سے ڈر کر اسے زور سے ہگ کرتی ہے اور روتے ہوئے اپنے جن سے کہتی ہے کہ کک کوئی نہیں ڈییر جج جن "" کوئی نہیں دیکھو تت تم اس طرح غصہ نہ ہو مم مجھے ڈر لگتا ہے تت تم تو میرے اچھے والے جن ہو تو غصہ مت کرو ----

اور بس پھر اسکے جن کا غصہ فیروزے کے رونے کی وجہ سے جھاگ بن کے بیٹھ جاتا ہے اور پھر وہ اپنی لٹل فیری کو اپنے سینے میں بھینچ لیتا ہے اور اسکے سر پر پیار کرتا ہے

Shhhhh

Mi Amor '

No tengas miedo mi amor '

Lo seinto por i chica '

Shhhhh

Relajate '

No llores mi amor '

\*Shhhhhh\*

\*My love\*

\*Don't be scared my love\*

\*sorry to my girl\*

\*Shhhhhh\*

\*Relax\*

\*don't cry my love\*

پھر وہ فیروزے کو چپ کراتا ہے کہ اس پر فسون ماحول میں فون کی رنگ سے فیروزے اپنے  
جن سے الگ ہوتی ہے اور کال اٹینڈ کرتی ہے جو کہ آیت کی ہوتی ہے

Ok

I'm

I'm coming Ayat don't worry i will be there in five  
minutes.

Ok

Byeeee



پھر فیروزے اپنے جن کو دیکھتی ہے جو اپنی بے بی گرل کو ہی دیکھ رہا تھا پھر وہ اسے کہتی ہے

جج جن "" میں جاؤں جیجو اور آپ کی ڈانس پرفارمنس ہونے والی ہے ---  
تو وہ سٹریجر فیروزے کے نزدیک ہوتا ہے اور اسکے کان کی لو کو ہلکے سے چھو کے کہتا ہے کہ  
نہیں  
نہیں جاؤ ----

تو فیروزے کہتی ہے پپ پلیز جج جن جانے دو ورنہ میں ڈانس کو میپٹیشن ہار جاؤں گی ---  
Ok

My love you may go now

But

فیروزے جن سے پوچھتی ہے

بب بٹ ----؟؟؟

But you kiss me here...

وہ فیروزے کو اپنی چیکس کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے  
تو

فیروزے اسے معصوم سی شکل بنا کہ دیکھتی ہے جس سے اسکا جن نہ چاہتے ہوئے بھی اسے جانے دیتا ہے

Ok if you don't kiss me then I will kiss you here...

یہ کہتے ہی وہ فیروزے کو اسکی گال پر کس کرتا ہے اور پھر اسکے دیکھتے ہی دیکھتے جلدی سے چلا جاتا ہے

اور فیروزے شکر ادا کرتی ہے اور پھر وہ بھی ہال کی طرف چلی جاتی ہے....



پھر ظہان اور حورا کو سیٹج پر بلایا جاتا ہے

ظہان اٹھتا ہے اور اسکے اشارے پر تمام لائٹس بند ہو جاتی ہیں ----

پھر سپاٹ لائٹ آتی ظہان کی طرف ہوتی ہے ----

Special song For My Angel 

وہ حورا کے پاس جاتا ہے

Angel

May I

حورا ہاں میں سر ہلاتی ہے اور ظہان اسکا ہاتھ تھامتا ہے ---

سب خاموش ہو کر ان دونوں کو دیکھ رہے تھے ---

ظہان حورا کے ساتھ ڈانس شروع کرتا ہے ---

Everyday I LOVE You

I don't know,

But i believe

That some things

Are meant to be

And that you'll

Make a better me

Everyday I LOVE You

I never thought

That dreams came true

But you show me

That they do

You know that I

Learn something new

Everyday I LOVE You

'Coz i believe that destiny  
Is out of our control  
And you'll never live until you love  
With all your heart and soul  
Its a smile when I get mad  
All the little things I am,  
Everyday I LOVE You  
Everyday I LOVE You

وہ کیل ڈانس کر رہے تھے

اور ایک دوسرے میں محو تھے کہ

جیسے ہی انکا ڈانس اینڈ ہوتا ہے کہ ہر طرف کلیپنگ اور سٹیوں کی گونج ہوتی ہے  
اور اس طرح حورا یہ ڈیساڈ کرتی ہے کہ سب نے بہت اچھا پرفارم کیا لیکن ہمارے جیسا کسی



نے نہیں کیا تو ونرز صرف اور صرف ظہان اینڈ مسز ظہان حیدر شاہ ہیں

اور پھر سب ہی ہنسنے لگ جاتے ہیں اور اس طرح ہنسی خوشی بے حد خوبصورت مہندی نائٹ

سپیشل فنکشن کا اینڈ ہوتا ہے





مجھے تو کچھ بھی ٹھیک نہیں لگ رہا۔ حد ہے یہ لڑکا آئے دن ایسے جھٹکے دیتا ہے کہ سنبھلنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔

پتا نہیں اب اسکے دماغ میں ایسا کیا چل رہا ہے۔۔۔  
 دراب خان اور کسی کو معاف کر دے۔۔۔۔۔ ناممکن!!  
 دراب تم میرے بیٹے ہوں اور میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں۔  
 نوید۔۔۔۔۔

جی سر۔۔۔  
 کام ہوا یا نہیں۔۔  
 جی سر ہو گیا ہے کام۔۔  
 ہم۔۔۔

دراب انکی مہندی کے فنکشن کی ساری ویڈیو لائیو دیکھ رہا تھا۔۔۔  
 جب ظہان اور حورا ڈانس کر رہے تھے تو اس وقت دراب کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔۔  
 وہ حورا کو کال کرتا ہے۔۔۔۔

حورا جو ابھی مہندی لگوانے کے بعد سونے کی کوشش کر رہی تھی کال کی وجہ سے اٹھتی ہے  
 اور بنا دیکھے کال اٹینڈ کرتی ہے۔۔  
 ہیلو۔۔۔۔

کیوں حورا ایسا کیوں کر رہی ہوں تم میرے ساتھ ----

د----د راب

ظہان کہتا ہے جسے آپ پیار کرتے ہیں انکی خوشی میں خوش رہنے کی کوشش کرتے ہیں

-----

میں بہت کوشش کر رہا ہوں مگر مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا  
کیوں تم آخر میری زندگی میں آئی جب تم نے کبھی میرا ہونا ہی نا تھا ---

حورا میں تم سے بے انتہا محبت کرتا ہوں ---

حورا تم سن رہی ہوں ----

حورا ----

وہ فون بند کر دیتی ہے

یہ تم نے اچھا نہیں کیا حورا --

وہ رو رہی تھی کیونکہ راب کے لہجے نے اسے ڈرا کے رکھ دیا تھا یہ آخر کیوں میری خوشیوں کے

پیچھے پڑ گیا ہے ----

تب ہی ظہان کھڑکی سے روم میں آتا ہے ----

اینجل ----

ظہان ----

شکر ہے آپ آگئے ---

کیا ہوا ہے اور تم رو کیوں رہی ہوں ---؟؟؟

ک --- کچھ بھی تو نہیں ہوا

وہ بس مجھے ڈر لگ رہا تھا --

وہ اپنی اینجل کو ہگ کرتا ہے ---

اینجل جب تک میں تمہارے ساتھ ہوں تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے ---

ظہان ----

مجھے یہ سب ایک خواب لگ رہا ہے اور مجھے نا جانے ایسے کیوں لگ رہا ہے میں جب آنکھیں کھولوں گیا تو سب ختم ہو جائے گا

آ --- آپ مجھ سے دور بہت دور چلیں جائی ---

ابھی وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی کہ ظہان اسکی بولتی بند کر دیتا ہے ---

اینجل آئندہ کبھی بھی میں آپ کے منہ سے ایسے جدا ہونے والے الفاظ نا سنوں ---

پھر وہ ظہان کا لمس اب اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی --

آپ ہمیشہ میرے پاس میرے ساتھ رہیں گی ---

وہ اسکے کان میں آہستہ آہستہ بول رہا تھا اور اسکے لب اسکے کان کی لو کو چھو رہے تھے --

وہ اسکی باہوں میں لرز رہی تھی ---



اینجل ابھی تو میں نے کچھ کیا بھی نہیں اور تمہاری یہ حالت ہے ---

ظ --- ظہان آ۔۔ آپ مجھے ڈرا رہے ہیں ---

نہیں میری کہاں مجال میں اپنی اینجل کو ڈراو ---

ظہان اسکا دھیان بٹانا چاہتا تھا اور وہ اس میں کافی حد تک کامیاب ہو گیا تھا۔۔۔

چلو اب تم سو جاو اور ہماری نئی زندگی کے خواب دیکھو ---

وہ اسے خود سے الگ کرتا ہے مگر حورا اسکا ہاتھ تھام لیتی ہے ---

آپ پیلز میرے پاس رہے ---

وہ اسکے کاندھے پر سر رکھتی ہے اور ظہان بھی اسے اپنی باہوں کے حصار میں لیتا ہے --

وہ دونوں ہی ایک جیسی کیفیت سے گزر رہے تھے ظہان اپنے خواب کی وجہ سے ڈسٹرب تھا اور

حورا اس دراب کی وجہ سے پریشان تھی ---

اینجل ---

جی ---

میں سوچ رہا تھا کہ کاش نکاح کے وقت ہی رخصتی کروالیتا ---

اچھا اور یہ نیک خیال اب آیا آپ کو ---؟؟

اور کیوں ---

یار شیریں کی آج والی شرائط سنی تھی تم نے ---

میں ایک پل بھی تم سے دور نہیں رہ سکتا اور جناب کی فرمائش تھی ہر ہفتے اس کے پاس چھوڑ  
آو۔۔۔۔

حورا کو ہنسی آجاتی ہے۔۔۔۔

سوری ظہان مگر اس وقت آپ کی شکل دیکھنے والی تھی۔۔

تو تم بتاؤ تم جاو گی۔۔۔؟؟؟

کیوں آپ کو کیا مسئلہ ہے شیریں تو میری جان ہے۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔

آپ کی جان صرف میں ہوں۔۔۔۔

اف آپ اپنے چھوٹے سے کیوٹ سے بھائی سے جیلس ہو رہے ہیں۔۔۔۔

اینجل تم صرف میری ہوں تم تمہارا پیارا تمہارا ساتھ صرف میرے لیئے اور اس معاملے میں۔۔۔۔

میں بے بس میں تمہیں کسی بھی صورت شیئر نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔

ظہان جنونی ہو رہا تھا اور اینجل کے گرد وہ اپنی باہوں کا گھیرا تنگ کر رہا تھا۔۔

وہ بھی اسکی پناہوں میں خود کو محفوظ تصور کر رہی تھی

اینجل۔۔۔۔

ظہان آپ رو کیوں رہے ہیں آپ جیسا کہے گے میں ویسے کرو گی آپ پلیز رونا بند کریں وہ

ظہان کے آنسو صاف کرتی ہے اور پھر اسکے ماتھے پر کس کرتی ہے۔۔۔۔

ظہان سانس رو کے اینجل کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اب آپ جائیں مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔

اسے ظہان کی لودیتی نگاہیں گھبراہٹ میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔۔

نو اینجل۔۔۔۔

اب میں نہیں جاسکتا۔۔۔۔

وہ حورا کو کھینچتا ہے اور اسکی گردن پر کس کرتا ہے۔۔۔

ظ۔۔۔ ظہان

پلیز۔۔۔۔

اوکے تم سو جاو تمہارے سونے کے بعد چلا جاو گا۔۔۔

مگر۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

وہ تکیے پر سر رکھتی ہے ظہان بھی اسکے پاس بیٹھتا ہے اور جب تک اسے نیند نہیں آتی وہ اسکے

بالوں میں انگلیاں چلاتا رہتا۔۔۔۔

اسکا ہاتھ جو حورا نے تھام رکھا تھا وہ نرمی سے اسکی گرفت سے آزاد کرتا ہے۔۔۔۔

اینجل۔۔۔۔

I love you soooooo much

وہ اسکے چہرے کے ہر نقش کو اپنے لبوں سے چھوتا ہے اور پھر چلا جاتا ہے ---



پاپا ---

What a pleasant surprise

وہ حسن صاحب کو دیکھ کر بہت خوش ہو گئی تھی ---

پاپا میں آپ کو بہت مس کر رہی تھی ---

بس مجھے پتا چل گیا اس لیے میٹنگز کینسل کر کے جلدی سے آگیا ---

تمہیں کس پاپا ---

Dad not fair

سارا پیار صرف آیت کے لیے آپ ہم دونوں کو بھول گئے ---

ادھر آو میرے پاس

فارب اور شیرمی اپنے ڈیڈ کو ملتے ہیں --

کافی دیر باتیں کرتے رہتے ہیں

سلام علیکم بھائی صاحب ---

حیات بیگم وہاں آتی ہیں --

وسلام بھابھی ---

آیت پاپا کو ریسٹ کرنے دو کچھ دیر تک روانہ ہونا ہے

او کے بچوں ---

آپ سب جب تک ریڈی ہوں میں بھی تک آرام کرتا ہوں ---

انکل آپ ---

ظہان ---

تمہاری شادی ہے اور میں نا آو ایسا ہو سکتا تھا ---

وہ ظہان کو ملتے ہیں ---

ہاں کیوں نہیں ڈیڈ آخر آپ کے چہیتے کی شادی تھی اس لیے تو آپ آگئے ---

کوئی جیلز ہو رہا ہے ---

اما آپ دیکھ رہی فارب کو ---

صحیح تو کہہ رہا ہے میرا بیٹا بھائی صاحب تو بس ظہان سے زیادہ پیار کرتے ہیں ---

ہا ہا ہا ---

او کے انکل آپ ریسٹ کریں اسکے ڈرامے تو چلتے رہیں گے ---

فارب اسکی گردن دوچتا ہے اب بول کیا کہہ رہا تھا ---

اف برو چھوڑیں ---

آیت تم تو چپ ہی رہو ---

جب ابھی ڈیڈ آتے ہیں آجاتا ہے انکے پاس اور تمہاری وجہ سے مجھے لیکچر دیئے جاتے ہیں کہ ظہان کی طرح بنو اور اس سے کچھ سیکھو۔۔۔

جگر۔۔۔۔

اس میں میرا کیا قصور ہے اب میری پرسنالٹی ہی ایسی ہے کہ جہاں جاتا ہوں سب فدا ہو جاتے ہیں۔۔۔

یار گردن تو چھوڑ۔۔۔۔

فارب اسکی گردن چھوڑتا ہے

ویسے فدا ہونے سے یاد آیا کل رات تو بڑا کسی پر فدا ہو گیا تھا۔۔۔

یہ کیا بلکواس کر رہا ہے ظہان۔۔۔

مجھے تو سب نظر آ رہا تھا اب تم انجان بن جاو تو اور بات ہے۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔

زوئی بڑی محبت سے تجھے دیکھ رہی تھی اور تم دونوں پرفیکٹ کپل لگ رہے تھے۔۔۔

ماما کو تو زوئی اتنا پسند آئی تھی وہ تو میری شادی کے بعد تمہارا رشتہ لینے جائے گی۔۔۔

کتنا مزا آئے گا جب زوئی میری بھابھی بنے گی۔۔۔۔

ظہان۔۔۔۔

آج تو نہیں بچے گا میرے ہاتھوں سے۔۔۔۔

ظہان بھاگ کر اپنے کمرے میں جاتا ہے فارب بھی پہنچ جاتا ہے مگر وہ دروازہ بند کر دیتا ہے کیونکہ ابھی اسے اپنی جان بہت پیاری تھی ----  
کھول دروازہ ----

میں بھی حورا کو تیرے حسن کے قصے اور تجھ پر فدا ہونے والی تتلیوں کے بارے میں بتاؤ گا پھر دیکھنا وہ تجھے آج رات کمرے میں گھسنے نہیں دے گی ----  
بس ظہان دروازہ کھولتا ہے ---

فارب میں تو مذاق کر رہا تھا  
میں سچ بول رہا ہوں مسٹر ظہان حیدر شاہ ----  
یہ پاگل تو ناراض ہو گیا ہے اور سچ میں مجھے مروائے گا ----  
فارب ----

جگر ----  
مجھے کوئی بات نہیں سننی ---  
ایک تو میں اس دراب کی وجہ سے پریشان ہو اوپر سے تو بھی ناراض ہو گیا ہے --  
کیا کیا ہے اس دراب نے حورا تو ٹھیک ہے نا ----  
سب اوکے ہے فارب لیکن مجھے بے چینی ہو رہی ہے ---

جگر تو پریشان نا ہو فارب اسے گلے ملتا ہے سیکورٹی کے سخت انتظامات ہیں وہ نہیں آسکتا تو بس اب جلدی سے تیار ہو تیری انجیل تیرا انتظار کر رہی ہوں گی ---  
 انجیل کے ذکر پر ہی اسکے چہرے پر مسکراہٹ آگئی تھی ---  
 فارب وہ لہنگا جو میں نے سپیشلی حورا کے لیئے ڈیزائن کروایا تھا وہ پہنچ گیا ----؟؟  
 ہاں یار مکرم کو بیچھا تھا اور وہ دے آیا ہے چل تو ریڈی ہوں میں بھی تیار ہو کر آتا ہوں ---  
 ادھر فیروزے بھی ریڈی تھی اور گھر کی ڈیکوریشن دیکھ رہی تھی پہلے تو ہوٹل میں انجمنٹس کی گئی تھی مگر حورا کی خواہش تھی کہ وہ گھر سے رخصت ہونا چاہتی تھی تو اب گھر بلکہ بینگلو کو خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا ---

پرنسز ----

پاپا ----

حورا کو ابھی بیوٹیشن تیار کر کے گئی تھی وہ پیپٹ کلراور کے لہنگے میں جس پر آف وائٹ کلر کی کڑھائی اور بیٹس کا کام کیا گیا تھا ساتھ میں ڈائمنڈ جیولری پہنی ہوئی تھی بے انتہا حسین لگ رہی تھی

زوہیب صاحب تو بس پیار سے اسے دلہن کے روپ میں دیکھ رہے تھے ---

حورا میری پیاری بیٹی

وہ اسکے ماتھے پر پیار کرتے ہیں اور پھر اسکے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہیں ---



وقت کتنی تیزی سے گزر گیا پتا بھی نہیں چلا پرنسز کل ہی تو بات ہے آپ میرا ہاتھ تھام کر چلنا سیکھ رہی تھی اور جب آپ نے پہلی بار چلنا شروع کیا تھا آپ کی ممی اور میں کتنا خوش ہوئے تھے ایک بار آپ کو چوٹ لگ گئی تھی آپ اتنا رو رہی تھی کہ مجھ سے برداشت نہیں ہوا پھر میں نے خود سے وعدہ کر لیا کہ اپنی پرنسز کی آنکھ میں کبھی آنسو نہیں آنے دوں گا آپ ہماری پہلی اولاد ہیں اور مجھے تو آپ جان سے بھی زیادہ پیاری ہیں اس لیے آپ کا خیال بہت زیادہ رکھتا ہوں اب آپ آج رخصت ہو جائیں گی اپنی نئی زندگی شروع کریں گی پھر ساتھ ملکر باتیں کرنے کا اس طرح موقع نہیں ملے گا اس لیے میں نے سوچا آج جی بھر کر اپنی بیٹی سے باتیں کرو گا حورا آپ کو کوئی بھی مسئلہ ہو آپ ہمیشہ کی طرح مجھے بتائے گی آپ کی شادی ہو رہی ہے تو اسکا یہ مطلب نہیں کہ یہ گھریا ہم پرائے ہو گئے ہیں آپ میری پیاری بیٹی ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

ظہان اچھا لڑکا ہے اور میں نے اسکی آنکھوں میں تمہارے لیے محبت کے ساتھ عزت بھی دیکھی ہے اور حورا تمہیں پتا ہے جس شخص کی آنکھوں میں اپنی بیوی کے لیے عزت ہوں وہ شخص اس دنیا کا بہترین انسان ہے اور مجھے خوشی ہے میں نے اپنی بیٹی کے لیے ایسے انسان کا انتخاب کیا۔۔۔

مجھے یقین ہے میری بیٹی بہت خوش رہے گی۔۔۔

ہر باپ کی طرح میرے لیئے بھی اپنے جگر کے ٹکرے کو رخصت کرنا بہت مشکل ہے مگر یہی  
تو ریت ہے جو ازل سے چلتی آرہی ہے ----  
مجھے بھی یہ رسم نبھانی ہوگی ----

I love you my prinxes

I love you to papa 

وہ اپنے پاپا کے آنسو صاف کرتی ہے ---

پاپا آپ یہاں ہیں نیچے بارات آگئی ہے میں جا رہی ہوں آپ بھی جلدی سے آجائے نجو آپ بہت  
بہت بہت بہت بہت بہت بہت پیاری لگ رہی ہیں ---

فیروزے دھیان سے ----

او کے بیٹا مجھے اب نیچے جانا ہوگا ---

فیروزے سب باراتیوں کے استقبال کے لیئے حمنا اور میرا کے ساتھ ٹھہری تھی ----

میرا اگر ممی کی ڈانٹ کا ڈر نا ہوتا تو میں مر کر بھی نا ٹھرتی وہ فارب کو دیکھ کر یہ بات کرتی ہے  
اور جلدی سے ظہان کو پھولوں کا ہار پہناتی ہے ---  
جیجو چلیں ----

ارے ارے فیروزے سانس تولینے دو۔۔۔

آیت تم چپ رہو۔۔۔۔

اووو ہو آیت تمہاری فرینڈ آج چڑیل کیوں بنی ہوئی ہے۔۔۔

بھائی۔۔۔

فارب بری بات میری بہن کیوٹ لگ رہی ہے۔۔۔۔

میرا فارب کو ہار پہناتی ہے بھائی آپ اسے چھوڑے اور سب پلیز انٹر ہوں۔۔۔۔

میرا کی بچی تم سے تو بعد میں پوچھتی ہوں۔۔۔

پھر سب باراتیوں کو بیٹھایا جاتا ہے

ظہان حیدر شاہ کی شادی کی لائیو کوریج کی جا رہی تھی اور میڈیا والے اپنے اپنے چینلز پر ایک

ایک لمحے کو دیکھا رہے تھے۔۔۔۔

فارب نے اپنے خاص فوٹو گرافر ابرود سے بلوایا تھا اور اب دولہا دلہن کا فوٹو شوٹ ہو رہا تھا۔۔۔

ظہان نے آف وائٹ شیروانی پہنی ہوئی تھی اور اب وہ الگ الگ پوز میں پکچرز بنوا رہے تھے

پھر تمام فیملی ممبرز کے ساتھ انکا فوٹو شوٹ ہوا تھا

ظہان۔۔۔۔

میں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔

او کے اینجل ----

وہ اشارے سے سب بند کرنے کا حکم دیتا ہے ---

پھر شادی کی رسموں کا آغاز ہوتا ہے ----

اور ----



Zuhan  Hurra wedding ceremony 

ظہان اپنی اینجل کا ہاتھ تھام کر سیج کی طرف چلتا ہے اور ہر کیمہ میں انکا ایک ایک مومنٹ کیچر کیا جا رہا تھا --

وہ اینجل کے پاس بیٹھا تھا تب ہی سکندر شاہ کے اشارے پر وہ ان کے پاس جاتا ہے۔ وہ مہمانوں سے مل رہا تھا اور مبارک باد وصول کر رہا تھا اس کے چہرے پر خوشی ہی خوشی تھی۔  
تو اپنے عشق کو دیوانہ وار دیکھ رہی تھی وہ جو کسی سے بات کر رہا تھا کسی کی نگاہوں کی تپش سے اس طرف دیکھتا ہے تو اسکی اینجل پوری دینا کو بھلائے اسے دیکھنے میں لگن تھی۔

وہ مسکرا کر اپنی اینجل کے پاس جاتا ہے جیسے جیسے اسکے قدم قریب آتے جا رہے تھے ویسے ہی  
تو اس کے دل کی دھڑکن بڑھ رہی تھی

اینجل ----

ظہان خود پر قابو نہیں رکھ سکتا اور اسکے ماتھے پر کس کرتا ہے ----

ظہان کی اس حرکت پر سب سیٹیاں بجاتے اور ہونٹنگ کرتے مگر وہ ان سب کو اگنور کرتا ہے

جب وہ پیچھے نہیں ہٹتا تو حورا اسے بلاتی ہے ---

ظہان ----

جی جان ظہان ---

کیا کر رہے ہیں پیچھے ہوں

وہ مسکرا کر اسکے پہلو میں بیٹھتا ہے

اینجل ایسے کیا دیکھ رہی ہوں اگر تم ایسے ہی پیار سے مجھے دیکھو گی تو میں کنٹرول نہیں کر پاؤ

گا ---

اف ----

بھگتو حورا کس نے کہا تھا ایسے دیوانوں کی طرح دیکھو ---

وہ اب خود کو ڈانٹ رہی تھی اور اور وہ اسکی ڈانٹ سن کر ہنس رہا تھا

خبردار ----

اگر میری اینجل کو ڈانٹا ---

ہیں ---

ظہان آریو اوکے --؟؟

آپ میری ہیں اور آپ کو بھی حق نہیں کہ آپ خود کو ڈانٹیں۔۔۔

ظہان آپ مجھ سے اتنا زیادہ پیار کرتے ہیں۔۔۔

تمہاری سوچ سے بھی زیادہ اینجل۔۔۔

وہ مسکرا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہے۔۔۔

مگر کوئی انتہائی نفرت سے اس منظر کو دیکھ رہا تھا

آج تو واقعی میں میری حور میری معصوم سی اینجل لگ رہی ہوں۔۔

تمہیں پتا ہے میں نے خواب میں اسی کلر میں تمہیں دلہن بنے دیکھا تھا اور بس اسکا سکیچ بنا کر

سپیشلی یہ لہنگا ڈیزائن کروایا ہے۔۔۔

مجھے خوشی ہے میرا خواب پورا ہوا۔۔۔۔



بس رومیو جیولیت فلحال رسم کے لیئے تیار ہو جائیں۔۔۔۔

آیت آگے آو اور بجو کا گھوگنٹ ٹھیک کرو۔۔۔۔

فیروزے۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے گھوگنٹ اب ہٹادو میں نے حورا کا چہرہ دیکھنا۔۔۔

بھائی بس تھوڑی دیر اور صبر کریں۔۔۔

رخسانہ بیگم اور حیات بیگم اکٹھے رسم کے لیئے آتی ہیں۔۔۔

فیروزے مرر کہاں ہے۔۔۔

جی می وہ میرا کو بھیجا ہے --

میرا ----

آگئی میں یہ لیں آنٹی ----

تب ہی فارب شیریں انکے پاس آتے ہیں ---

رخسانہ بیگم مرر دونوں کے سامنے رکھتی ہیں ---

واوانٹر سٹنگ رسم ہے --

آیت خوش ہو کر کہتی ہے اس کی طرف کوئی محبت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہے --

ظہان مرر میں دیکھتا ہے تب ہی حورا گھونگھٹ ہٹا کر مرر کی طرف دیکھتی ہے اور ظہان اس

کے اس روپ میں کھو گیا تھا

پہلے آنکھیں ہوئی فدا --- 

پھر سانسیں ابجھنے لگی ---

ہوا تھا دل کا کام تمام --

ایک گھونگٹ میں چھپا ہوا تھا وہ قمری رات کا چاند ---

پہلے بس میں تھا

ورادھورا سا میرا چاند ----

اب تنہائی کو کر دیا وداع ---

بس ---

اب میں ہوں اور میرا قمری رات کا چاند ---- 



Beautiful

Mesmerizing

ماشاء اللہ ----

حیات بیگم ان دونوں کے سر سے پیسے وارتی ہیں --

جگر ----

بس کر تیری ہی ہے ---

فار اسکے کان میں بولتا ہے

پھر مرر ہٹا دیا جاتا ہے --

اب حورا گھوگنٹ کے بغیر بیٹھی تھی اور ظہان بس اسے دیکھ رہا تھا ---

کوئی ناراض ہے ہم سے ----

ہونہ میں کیوں آپ سے ناراض ہوں گی ----

فیروزے مسٹر جلا کو جواب دیتی ہے



تب ہی زوئی آتی ہے اور اسے دیکھ کر فیروزے کا غصہ سے برا حال تھا۔۔  
فارب اسکے پاس جاتا ہے

Wao zooii looking beautiful...

مجھے یقین نہیں آ رہا یہ تم ہی ہوں۔۔۔  
وہ اپنی تعریف پر بہت خوش ہو جاتی ہے  
تھینکس فارب۔۔۔

My pleasure beauty

فارب تو فیروزے کو جیلز کرنے کے لیے ایسا کر رہا تھا مگر وہ اس بات سے بے خبر تھا اس  
کی یہ فرینکس اسکے لیے کیا طوفان لانے والی تھی۔۔  
فیروزے غصے میں وہاں سے واک آؤٹ کر جاتی ہے۔۔  
زوئی تم ظہان سے مل لو مجھے ایک کام ہے میں ابھی آیا۔۔۔  
اوکے فارب۔۔۔

Congratulation to both of you 🥰

تھینکس زوئی۔۔۔

انکل آنٹی نہیں آئے۔۔۔

ظہان وہ آپ کو تو پتا ہے ناں وہ بزنس ٹور پر ہیں تو۔۔۔

ہم اُس اوکے زوئی آپ آگئی ہمارے لیئے کافی ہے --

ظہان ویسے آپ کی مسسز بہت کیوٹ ہیں ---

حورا اسکی بات پر بلش کر رہی تھی ---

کیوٹ حورا بلشنگ ----

اوکے میں آنٹی سے ملکر آو ---

پھر زوئی چلی جاتی ہے

فیروزے ----

بات تو سنو ---

کیوں ---؟؟؟

یار ناراض کس بات پہ ہوں --

میں کیوں ناراض ہوں گی اور ویسے بھی آپ میرے کیا لگتے ہیں ---

بہت کچھ لگتا ہوں ---

کیا ---؟؟؟

کچھ نہیں

جب فیروزے فارب کی بات نہیں سنتی تو فارب اسے بازو سے پکڑ کر ایک طرف لے جاتا ہے

اور پھر اسے پوچھتا ہے کہ کیا مسئلہ ہے ایسے بہیو کیوں کر رہی ہو ---

مجھے کیا مسئلہ ہے تو سنو میرا مسئلہ تم ہو دور ہو اب فیروزے یہ کہہ کہہ پلٹنے لگتی ہے کہ فارب اسے اپنی طرف کھینچتا ہے جس سے وہ فارب کے سینے سے جا لگتی ہے اور فارب فیروزے کے دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف موڑ کر جکڑ لیتا ہے اور پھر فیروزے کے چہرے کو اپنے چہرے کے نزدیک کر کے نہایت ہی غصے سے بولتا ہے -----

تمہیں پتا ہے مجھے زیادہ اٹیٹیوڈ دیکھانے والی گرلز سے چڑھ ہے یہ تم ہو جسکی بکواس میں اتنی دیر سے برداشت کر رہا ہوں آئندہ اگر مجھ سے اونچی آواز میں بات کی یا میرے کسی بھی سوال کا جواب نہ دیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا -----

ہونہ تم سے برا کوئی ہے بھی نہیں اور تم بھی یہ روپ اپنی زوئی پر یا اپنی باقی گرل فرینڈز پر جھارو مجھ پر نہیں گوٹ اٹ

So leave me Mr.Farib the great.....

لیکن فیروزے کو چھوڑنے کی بجائے فارب اسکے بازوؤں پر پکڑ سخت کرتا ہے جس سے فیروزے کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں اور فارب اسکے آنسوؤں کی پرواہ کیے بغیر اپنے ہونٹ اسکے کان کے قریب کرتا ہے اور پھر سے کہتا ہے ----

تمہیں سمجھ نہیں آئی مجھ سے تمیز سے بات کیا کرو اور خبردار جو آئندہ میرا نام اس زوئی سے ملایا تو تمہاری زبان کاٹ کر چیل کوؤں کو کھلا دوں گا یہ کہتے ہوئے فارب کی گرم سانسیں فیروزے کو جھلسا رہی تھی کہ وہ زور سے فیروزے کے کان کی لو کو اپنے دانتوں سے کاٹتا ہے جس سے

درد کی لہر فیروزے کے پورے جسم میں سرایت کر جاتی ہے پھر وہ فیروزے کو وہی چھوڑتا ہوا  
چلا جاتا ہے

کہ فیروزے وہی پر رونے لگ جاتی ہے جلاد تم مر کیوں نہیں جاتے کہ وہاں آیت فیروزے کو  
ڈھونڈتے ہوئے آتی ہے

فیروزے تم یہاں ہوں چلو اس سائیٹ پر بہت پیارا ویو ہے چلو پکس بناتے ہیں ---  
اوکے چلو

فارب دولہا دلہن کی طرف جاتا ہے ---  
سس ---

آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں ---  
اچھا میرا کیوٹ ہیرو بھی ہینڈسم لگ رہا ہے --

ہونہہ ---

اینجل ---

میری تو کبھی تعریف نہیں کی اور اس شیریں کے بچے کو ہیرو کہا جا رہا ہے --- واہ کیا بات ہے  
ظہان بھائی ---

آپ خود پر کنٹرول کریں ورنہ ابھی تو اس سس کو لے جاو پھر کرتے رہیں اکیلی رخصتی ---

ہا ہا ہا ہا ----

جگر ----

شیری ----

برو آپ بھی تو دیکھیں نا ظہان بھائی جیلس ہو رہے ہیں ---  
 یار شیری جب تمہیں کسی سے پیار ہوگا تب تم سمجھو گے ---  
 اوکے بھائی سوری ---

اُس اوکے ظہان اسے گلے لگاتا ہے ---

چلو شیری اب مجھے میری بہن کے پاس بیٹھنے دو ---  
 لو ایک بھائی کیا کم تھا اب دوسرا آگیا ---

ظہان ----

آپ کو کیا مسئلہ ہے

تورا کو اپنے بھائیوں کے بارے میں ظہان کی بات اچھی نہیں لگتی ---  
 فارب اسے آنکھ مارتا ہے

لو اب جواب دو ---

میں جا رہا ہوں ----؟،

ظہان ---

وہ اسکا ہاتھ پکڑتی ہے اور بس ظہان مسکرا کر دیکھتا ہے ---

ریلیکس انجیل ---

وہ اسے پریشان نہیں دیکھ سکتا تھا

ظہان چپ کر کے بیٹھ جاو دیکھو اگر تمہاری وجہ سے میری بہن کی آنکھوں میں آنسو آئے تو اچھا نہیں ہوگا --

یار فارب بیٹھ رہا ہوں ---

میرا، حمنا اور فیروزے انکے پاس آتی ہیں ---

دودھ پلائی کی رسم کے لیئے --

یار یہ آیت کہاں رہ گئی ہے ابھی تک دودھ کا گلاس نہیں لے کر آئی ---

آیت کچن میں جا رہی تھی اسکا دوپٹا پھنستا ہے وہ گرنے والی تھی تب کسی نے اسے گرنے سے بچا لیا ---

گرنے کے ڈر سے اس نے آنکھیں بند کی ہوئی تھی ---

ہنی آنکھیں کھولوں ----

وہ گھبرا کر بچانے والے کی طرف دیکھتی ہے جو مسکرا کر اسے تکیے جا رہا تھا ---

آیت جلدی سے اس سے دور ہوتی ہے ---

حنان بھ۔۔۔۔

حنان کہو صرف۔۔۔

تمہارے آل ریڈی تین بھائی ہیں

اس لیئے حنان کہو۔۔۔

مگر آپ بھی تو فارب بھائی کی طرح ہیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔۔

حنان تیرا کیا ہوگا۔۔۔

ہنی میں صاف اور واضح لفظوں میں بتاتا ہوں۔۔

میں تم سے پیار کرتا ہوں اور بہت جلد رشتہ بھیجوں گا اپنے آپ کو تیار رکھوں۔۔۔۔

آپ مجھ پر حکم چلا رہے ہیں۔۔۔

تمہیں جو سمجھنا ہے سمجھو اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

م۔۔۔۔ میں ظہان بھائی کو بتاؤ گی کہ آپ مجھے دھمکا رہے تھے۔۔

حنان اسے کھینچتا ہے۔۔۔

ہنی اگر تم نے کسی سے بھی اس بارے میں بات کی تو میں تمہیں تمہاری فیملی سے بہت دور

کر دوں گا اور یہ دھمکی نہیں

I mean it

چھ۔۔۔ چھوڑیں مجھے۔۔۔

ڈر کی وجہ سے وہ لرز رہی تھی  
پہلے میری بات کا جواب دو وہ اسکے بازوؤں کو سختی سے پکڑتا ہے --  
تم کسی کو نہیں بتاؤ گی ---  
بولو ----

وہ دھاڑتا ہے ---  
اسکی چیخ نکل جاتی ہے --  
میں ک --- کسی کو نہیں بتاؤ گی  
Good that's like my girl

وہ آیت کو وہی لرزتا چھوڑ کر چلا جاتا ہے ---  
آیت ----  
یار کہاں رہ گئی ہوں --  
تورا اب سیج پر اکیلی بیٹھی تھی تب ہی ویٹر اسکے پاس جاتا ہے ----  
میم ----  
جوس

تورا جب ویٹر کو دیکھتی ہے تو خوف کی وجہ سے اسکی آنکھیں کھل جاتی ہیں --  
و --- دراب



حورا ڈیئر بہت یاد آرہی تھی تمہاری اسلئے ملنے چلا آیا ---  
 پلیز تم چلے جاو یہاں سے آخر کیوں میرے پیچھے پڑ گئے  
 دراب ہنستا ہے تب ہی ظہان کی نظر حورا کی طرف اٹھتی ہے اسے کچھ غلط ہونے کا احساس  
 ہوتا ہے وہ جلدی سے اس طرف جاتا ہے --

حورا میں اب بھی تم سے پوچھ رہا ہوں ظہان سے طلاق لو اور میرے ساتھ چلو ابھی ----  
 ن --- نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ---  
 ظہان حیدر شاہ وہی رک جاو وہ حورا کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کی کنپٹی پر گن رکھ دیتا ہے

---

سب لوگ اسکی طرف دیکھ رہے تھے اور میڈیا والوں کو تو نئی سٹوری مل گئی تھی سب نے  
 کیمیرے کا رخ دراب ، حورا اور ظہان کی طرف کر دیا تھا  
 ظہان ابھی کے ابھی طلاق دو اسے ---  
 نہیں ظہان آپ ایسا نہیں کریں گے ---  
 حورا سے پیار میں نے کیا ہے یہ میرا جنون ہے ---  
 ظہان اتنی سخت سیکیورٹی میں بھی یہ شخص کیسے اندر آگیا ---  
 فارب اسکے ساتھ کھڑا تھا ---  
 بھائی پلیز میری سس کو بچا لیں ---

شیری نے تو باقاعدہ رونا شروع کر دیا تھا  
شیری ریلیکس کچھ نہیں ہوگا۔۔

فارب اسے تسلی دیتا ہے

ظہان سوچ رہا تھا کہ کیسے انجل کے پاس جائے۔۔۔

تورا کہو ظہان سے جیسے میں نے کہا ہے ویسا کرو۔۔۔۔

نہیں میں مر کر بھی ایسا نہیں کرو گی۔۔۔

ظہان جیسے ہی قریب آتا ہے وہ اسکے بازو پر فائر کرتا ہے مگر فارب کے بروقت کھینچنے پر وہ بچ جاتا ہے

ظہان۔۔۔۔۔

بڑی تکلیف ہو رہی ہے تمہیں تورا اس وقت یہ تکلیف کہاں تھی جب تمہارا ظہان مجھ پر ظلم کر رہا تھا  
دیکھو۔۔۔۔

یہ حالت کر دی ہے اس نے میری دراب اپنے ہاتھ اسکے سامنے کرتا ہے۔۔

دراب بیٹا۔۔۔۔

ارے زوہیب صاحب آپ۔۔

بیٹا میری بیٹی کو چھوڑ دو۔۔

انکل اس بات کو تو آپ کو اسوقت سوچنا چاہیے تھا جب میں نے رشتہ مانگا تھا۔۔  
مگر اب بہت دیر ہو گئی ہے

اور سکندر شاہ آپ کا بہت بہت شکریہ آپ نے مجھے میرے باباجان کے پاس بھیج دیا۔۔  
یہی تو سب سے بڑی غلطی ہوئی۔۔۔

دراب پاگلوں کی طرح ہنس رہا تھا۔۔۔

ہاں تو ظہان حیدر شاہ کیا سوچا تم نے۔۔۔۔

ہم مطلب تم میری بات نہیں مانو گے تب ہی حورا اس سے خود کو چھڑاتی ہے اور ظہان کی  
طرف بھاگتی ہے

حورا یہ تم نے اچھا نہیں کیا تم پھر سے اسے چنا۔۔۔۔

دراب غصہ سے پاگل ہو رہا تھا

اگر تم میری نہیں تو میں بھی تمہیں کسی کا نہیں رہنے دوں گا

وہ گولی چلاتا ہے۔۔۔ اور پھر

گولی سیدھی حورا کے دل کو چیرتی ہوئی نکل جاتی ہے

نہیں۔۔۔۔

حورا۔۔۔۔

ظہان ---

تب ہی دراب دوسری بار گولی چلاتا ہے اور وہی حورا گرتی ہے ---

اینجل ----

ظہان --- میں آپ سے بہت زیادہ پیار کرتی ہوں ---

بجو ----

آیت اور فیروزے جو دودھ کا گلاس لے کر آرہی تھیں فیروزے کے ہاتھ سے دودھ کا گلاس نیچے گرتا ہے --

ظہان م -- میں مرنا نہیں چاہتی م --- مجھے بچالیں ----

اینجل تمہیں کچھ نہیں ہوگا میں تمہیں کچھ بھی نہیں ہونے دوگا ---

ظہان اسے اپنی بانہوں میں اٹھاتا ہے تب ہی اسکا ہاتھ بے جان چیز کی طرح نیچے گرتا ہے ---

اینجل تم ایسے نہیں کر سکتی م --- مجھے چھوڑ کر نہیں

جاسکتی ---

فارب اور سارے فیملی ان کے پاس پہنچتی ہے ---

فارب تم سے کہا تھا نا وہ خواب سچ ہوگیا ---

دراب موقع کا فائدہ اٹھا کر وہاں سے فرار ہو رہا تھا مگر مکرم اسے پکڑ لیتا ہے ---



بجو۔۔۔۔۔

فیروزے بھاگ کر اسکے پاس جاتی ہے۔۔۔

بجو اٹھیں۔۔۔۔۔

پاپا بجو بول کیوں نہیں رہی۔۔۔

سب ہی بے تحاشہ رو رہے تھے۔۔

بھائی۔۔۔

دیکھیں سس کی نبض چل رہی ہے۔۔۔

ظہان بھائی آپ دیکھیں۔۔۔

اینجل۔۔۔

میں تمہیں کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔

ظہان جلدی سے اٹھتا ہے اور پھر اپنی کار کی طرف چلتا ہے۔۔۔

فارب جلدی سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا ہے اور ظہان اپنی اینجل کو اپنی گود میں رکھا ہوا تھا۔۔۔

میں بھی چلوں گی پلیز فارب

اوکے فیروزے جلدی بیٹھو۔۔۔

پھر وہ سب اپنی اپنی گاڑیوں میں سوار ہوتے ہیں اور سب ہاسپٹل کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔۔

اما وہ بھا بھی ٹھیک تو ہو جائیں گی ناں ---

آیت بیٹا آپ دعا کریں وہ ٹھیک ہو جائیں گی ---

حنان بھی حورا کی فیملی کو لے کر ہاسپٹل کی طرف جاتا ہے کیونکہ زوہیب صاحب کی کنڈیشن ٹھیک نہیں تھی ---

فارب تیز چلاو ---

ظہان چیخ رہا تھا ---

اینجل ---

آنکھیں کھولو ---

مجھے معاف کردو میں تمہاری حفاظت نہیں کر سکا ---

وہ اپنی اینجل کے چہرے کو تکے جا رہا تھا وہ آہستہ سے اسکے چہرے کے ہر نقش کو چھو رہا تھا - سنو ---

کیا تم جانتے ہو

سانس جب رک جائے تو کیسا محسوس ہوتا ہے --

ضروری نہیں آپ کی سانسیں بیماری کے دوران رکیں ---

ہاں ایسا تب ہوتا ہے

جب

آپ کا جان سے پیارا تکلیف میں ہوں ---

اور

اسکی تکلیف پر آپ کی سانسیں رک جائے ---

تب اس تکلیف کو سہنا بہت ہی مشکل ہوتا ہے ---

رب کسی کو بھی ایسی اذیت شے دوچار نا کریں --

آج میں بھی اسی اذیت میں مبتلا ہوں ---

میری جان

میرا عشق

میرا دل

دل میں بسی میری اینجل

زندگیاں اور موت کی جنگ

لڑ رہی ہے ---

حقیقتاً

یہ جنگ اسکی نہیں اصل میں میری زندگی کی جنگ ہے

جب اس نے آنکھیں بند کی

تو اسکی بند آنکھوں کے ساتھ میری بینائی بھی چلی گئی --

اسکا وجود جب بے جان ہوا تھا

تب میرے جسم سے بھی جان نکل گئی ---

اگر میرے عشق کو خدا نخواستہ کچھ بھی ہوا ---

تو اس بار دو لاشیں اٹھیں گی

تو ---

اب کرو دعا دوستوں

مجھے میری زندگی واپس مل جائے ---

مجھے میری اینجل واپس مل جائے ---



وہ حورا کی طرف دیکھ رہا تھا جبکہ اسکی حالت دیکھ کر فارب کی حالت بری ہو رہی تھی ---

سب اپنے اپنے سوچوں میں گم تھے اور سب کے لبوں پر بس حورا کی زندگی کی دعا تھی ---

وہ ہاسپٹل پہنچتے ہیں ظہان کی باہوں میں وہ اپنی آخری سانسیں گن رہی تھی ---

وہ چیخ رہا تھا ---

ڈاکٹر ---

ڈاکٹر ---

ڈاکٹر جیسے ہی اسے دیکھتے ہیں جلدی سے ایمر جنسی وارڈ میں منتقل کرتے ہیں --



حورا نے اب تک اسکا ہاتھ تھام رکھا تھا اور ظہان نے بھی اسکا ہاتھوں خود سے الگ نہیں کیا تھا  
 شاید ایسا کرنے سے اسے یہ تسلی ہو رہی تھی کہ اینجل اسکے پاس ہے ---  
 سر آپ اندر نہیں جاسکتے ---  
 نو میں اینجل کے ساتھ رہوں گا ---  
 سر پلیز ---  
 ڈاکٹر فارب کی طرف دیکھتے ہیں ---  
 پھر فارب اسکا ہاتھ حورا کے ہاتھ سے الگ کرتا ہے ---  
 ف-- فارب یہ تم کیا کر رہے ہوں  
 تم جانتے ہوں اینجل نے مجھے ساتھ رہنے کا کہا تھا ---  
 اگر اینجل ناراض ہو گئیں اور مجھ سے دور چلی گئی تو میں کیا کرو گا ---  
 نہیں ---  
 مجھے اپنی اینجل کے پاس جانا ہوگا ---  
 جگر سنبھال خود کو ---  
 وہ اسے گلے لگاتا ہے  
 وہ فارب کو زور سے گلے لگاتا ہے ---

اینجل تکلیف میں ہے فارب اور دیکھوں میں ----  
 میں کتنا بے بس ہوں میں کچھ بھی نہیں کر پارہا ---  
 اگر ---

اگر اسے کچھ بھی ہوا تو میں بھی زندہ نہیں رہ پاؤں گا --  
 ظہان رو رہا تھا اور فارب بھی خود پر قابو نہیں رکھ پاتا ---  
 وہ بھی بے تحاشا رو رہا تھا

فیروزے کا بھی برا حال تھا ---  
 ظہان ادھر دیکھو میری طرف ---  
 نہیں چھوڑو مجھے

اینجل تکلیف میں ہے وہ مجھے پکار رہی ہے دیکھو ----  
 بھائی ---

فیروزے ---

ظہان اسکے پاس جاتا ہے  
 تم بات کرو اینجل سے کہو وہ ٹھیک ہو جائے ---  
 بھائی ادھر بیٹھیں ---

ظہان کو وہ بیچ پر بیٹھاتی ہے اور خود نیچے بیٹھ جاتی ہے ---

بجو۔۔۔۔

کو کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔۔

فیروزے تم تم سچ کہہ رہی ہوں نا۔۔۔۔

آپ دعا کریں بھائی۔۔۔

انہیں کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔

ظہان۔۔۔۔

میرا بچہ۔۔۔۔

مما جانی

حیات بیگم اسے گلے لگاتی ہیں۔۔۔

مما جانی

وہ اینجل۔۔۔۔

اسے کہیں وہ واپس آجائے میرے پاس۔۔۔۔

مجھے مجھے سانس نہیں آرہی

ظہان میری جان خود کو سنبھالو تمہاری اینجل کو تمہاری بہت ضرورت ہے۔۔۔

مما جانی میں کوشش کر رہا ہوں مگر نہیں ہو رہا۔۔۔۔

سکندر شاہ اپنے بیٹے کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہیں۔۔۔۔

بابا سائیں ---

ظہان تم میرے بہادر بیٹے ہوں

نہیں ہوں میں بہادر ----

آپ سب سمجھ کیوں نہیں رہے میرا دم گھٹ رہا ہے ---

تب ہی ڈاکٹر باہر آتا ہے ---

اب کیسی طبعیت ہے ----

مسٹر ظہان مریض کا خون بہت بہہ گیا ہے اور انہیں دو گولیاں لگی ہیں فلحال کچھ بھی نہیں کہہ سکتے

میں جھوٹ امید نہیں دوں گا مریض کے بچنے کے چانسز بہت ہی کم ہیں آپ پلیز خون کا بندوبست کریں

آپ میں سے او بلڈ گروپ کس کا ہے ----

میرا ہے زوہیب صاحب جلدی سے آگے آتے ہیں آپ میرا سارا کا سارا خون لے لیں مگر میری بیٹی کو بچا لیں ---

سوری مگر ہم آپ کا خون نہیں لے سکتے ---

ظہان کا اور فارب بھائی کا بلڈ گروپ او ہے ---

جی ڈاکٹر ---

نرس آپ کا خون ٹیسٹ کرے گی ---  
 ظہان تم رہنے دو تمہاری کنڈیشن ٹھیک نہیں ہے تم یہی رہو میں دوں گا خون ----  
 چلیں ----

فارب کا خون حورا کو لگایا جاتا ہے ---

فیروزے رخسانہ بیگم کے پاس بیٹھی رو رہی تھی ---

یہی حال آیت اور شیرمی کا وہ دونوں حسن صاحب کے پہلو میں بیٹھے تھے ---

سب حورا کے ساتھ گزرے ہوئے پلوں کو سوچ رہے تھے ----

شیرمی کو بار بار حورا کا اسے کیوٹ سا ہیرو کہنا یاد آ رہا تھا اور آیت کو پہلی بار حورا سے ملاقات اور

اسے بہن بنانے پر فیروزے کے ساتھ لڑائی اور بھی بہت سے پل یاد آرہے تھے --

فارب خود کو کوس رہا تھا اسے بار بار حورا کا پریشان اور اداس چہرہ نظر آ رہا تھا وہ اسے کچھ بتانا چاہ

رہی تھی مگر موقع نا ملا ---

سکندر شاہ اور باقی سب بھی بیتے ہوئے پل یاد آرہے تھے ---

ساری رات گزر گئی مگر حورا کا آپریشن ابھی تک ختم نا ہوا تھا ----

ظہان آپریشن تھئیئر کے سامنے کھڑا تھا وہ وہاں سے ہل نہیں رہا تھا ----

ظہان بظاہر تو وہاں موجود تھا مگر اسکی روح کہیں اور تھی

وہ وہاں سے حورا کو دیکھ رہا تھا ----

ظہان ----

اسکی ہنسی گونجتی ہے ---

انجیل ----

میرے پاس آو ---

نو ظہان آپ مجھے ڈھونڈ کر دیکھائیں ---

پھر وہ چھپ جاتی ہے ---

انجیل ----

وہ اسے ڈھونڈ رہا تھا مگر حورا وہاں ہوتی تو اسے نظر آتی ---

انجیل ----

پلیز واپس آجاو ---

دیکھو میں تھک گیا ہوں ---

وہ شیریں کے ہاتھ لگانے سے ہوش میں آتا ہے ---

بھائی ---

شیریں تم تو انجیل کے کیوٹ سے ہیرو ہوں ---

تم کہو نا اپنی سس سے وہ میری طرف نہیں دیکھ رہی ---

بھائی آپ پریشان کیوں ہو رہے وہ ٹھیک ہیں بس اپنی اہمیت بتانا چاہ رہی ہیں ---

سس کو اندازہ ہی نہیں کہ وہ ہمارے لیئے کتنی اہم ہیں ---  
 آیت سے اپنے بھائیوں کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی وہ وہاں سے باہر جاتی ہے ---  
 اپنے آنسو جو اس نے کتنی دیر سے روکے ہوئے تھے اب مسلسل بہہ رہے تھے ---  
 ہنی ---

آیت اسکی طرف دیکھتی ہے اور وہ رونا بھول جاتی ہے اور حنان کا رویہ یاد آتا ہے اور وہ ڈر کر  
 پیچھے ہوتی ہے ---

ہنی تم مجھ سے کیوں ڈر رہی ہوں ---

آ --- آپ جائیں یہاں سے مجھے کسی سے کوئی بات نہیں کرنی ---

تم سے پیار سے بات کر رہا ہوں تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ تم بدتمیزی کرو ---

آیت کو زور سے دیوار سے لگاتا ہے کمر میں درد ہوتا ہے اسے مگر سامنے والے کو کہاں پرواہ تھی

---

سب سے پہلے رونا بند کرو ---

کیوں اب کیا رونے پر بھی پابندی ہے ---

آیت کی بات سن کر اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آتی ہے مگر وہ سنجیدہ ہو جاتا ہے ---

ہاں پابندی ہے ---

چلو جلدی سے آنسو صاف کرو۔۔

نہیں کرو گی ---

ہنی جو کہہ رہا ہوں کرو مجھے ابھی تمہیں چھونے کی اجازت نہیں ہے ورنہ یہ کام میں باخوبی کر لیتا ---

وہ جلدی سے آنسو صاف کرتی ہے ---

اب دھیان سے میری بات سنو

تمہاری بہن حورا کو تمہارے آنسو کی نہیں بلکہ دعا کی ضرورت ہے اس لیے اس کے لیے دعا کرو -- پھر وہ ٹھیک ہو جائے گی ---؟؟؟

انشا اللہ ---

اوکے میں اب نہیں رو گی بس اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو گی

ہم ---

چلو اب اندر جاو میں جوس وغیرہ لے کر آتا ہوں --

اوکے ---

---

میں اندھیرے سفر پر روانہ ہو چکا تھا ---

نا امیدی نے چار سوں گھیر رکھا تھا ---

صبح تو کب کی رات میں بدل چکی تھی ---



رات بھی ایسی جس کا ایک لمحہ صدیوں پر محیط تھا ---  
مگر ---

میں میں اسکی تلاش میں بھٹک رہا تھا ---  
مگر ابھی بھی آزمائش باقی تھی ---  
جب میں آخری سانس گن رہا تھا ---  
تب مجھے روشنی کی ہلکی سی لکیر نظر آتی ہے ---  
میں اٹھنے کی کوشش کرتا ہوں  
اور

اس روشنی کی طرف جاتا ہے  
وہ صرف روشنی کی لکیر نا تھی میرے لیے تو  
زندگی کی امید تھی ---  
تب ہی میرے ہاتھ دعا کے لیے اٹھے ---  
دعا ہی تو سب کچھ بدل دیتی ہے ---  
تو میں بھی حالت دعا میں تھا

بعض اوقات دعا کے لیئے ہاتھ نہیں اٹھانے پڑتے ---

آپ کی حالت ہی آپ کے اندر چھپے ہوئے غم کو ظاہر کر دیتی ہے

ظہان کی حالت بھی اسکے غم کو بیان کر رہی تھی

وہ بھی دعا کر رہا تھا دیکھنے والوں کو ایسا لگ رہا تھا کہ وہ ساکت اور بے جان کھڑا ہے مگر اصل

میں وہ اپنے رب سے کسی کی زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا ---

چار گھنٹے بعد آپریشن تمھیڑ کا دروازہ کھلتا ہے اور ڈاکٹر باہر آتے ہیں ---

سب ڈاکٹر کی طرف دیکھ رہے تھے ---

میری وائف کیسی ہیں اب ---؟

کیا میں اس سے مل سکتا ہوں --؟

آپ کچھ بول کیوں نہیں رہے ---

I m sorry

ہم نے بہت کوشش کی مگر ---

ہم انہیں نہیں بچا سکے --

ن --- نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ---

اینجل مجھے چھوڑ کر نہیں

جا سکتی ---

ظہان یہ صدمہ برداشت نہیں کر سکتا اور اسکا بے جان وجود زمین پر گرتا ہے ---  
ظہان ---



ایک سال بعد:  
سب اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہو گئے تھے مگر حورا اور ظہان کی کمی ایسا خلا تھا جو کوئی بھی بھر نہیں سکتا تھا ---

زوہیب صاحب اور رخسانہ بیگم وقت سے پہلے ہی بوڑھے ہو چکے تھے وہ گھر جہاں ہر وقت خوشیاں تھیں وہاں اب اداسی نے ڈیرہ ڈال رکھا تھا ----

فیروزے سب کچھ پہلے کی طرح کرنے کی کوشش کرتی تھی مگر وہ ہر بار ناکام ہو جاتی تھی ---  
وہ رخسانہ بیگم کو پہلے کی طرح تنگ کرتی تھی ہر کام

جان بوجھ کر غلط کرتی تھی مگر اسکی ممی اسے ڈانٹنے کی بجائے خود وہ کام کر لیتی تھی ---  
بظاہر تو فیروزے خوش ہونے کی ایکٹنگ کرتی تھی مگر اکیلے میں چھپ چھپ کر روتی تھی اور  
سٹریجر سے اسکی حالت نہیں دیکھی جاتی تھی وہ اسے وقت دے رہا تھا کہ وہ سنبھل جائے اس  
لیئے وہ اسکے سامنے نہیں آ رہا تھا ---

لیکن وہ ہر وقت ہر لمحہ اپنی بے بی گزل کے آس پاس رہتا تھا بس وہ اپنی بیوٹی کے سامنے آنے کی ہمت نہیں رکھتا تھا کیونکہ فیروزے کے آنسو اسکی حالت خراب کرنے لگتے تھے



پاپا----

حورا میری جان میری پرنسز

فیروزے جب بھی انہیں بلاتی تھی انہیں ایسے لگتا تھا کہ حورا آگئی ہے --

پاپا----

او سوری بیٹا---

مجھے لگا چلو چھوڑو تم ادھر آو میرے پاس ----

پاپا وہ ممی مجھے اب کچھ بھی نہیں کہتی وہ مجھے ڈانٹتی نہیں ہیں -

اب تو وہ ڈارلنگ کہنے پر بھی غصہ نہیں کرتی ---

آ-- آپ ممی کو سمجھائے نا پاپا وہ چھپ چھپ کر بجو کے لیئے روتی رہتی ہیں اور مجھ سے انکی

اور آپ کی حالت دیکھی نہیں جاتی ---

فیروزے وہ اسے پیار سے گلے لگاتے ہیں ---

پاپا ---

بجو نے اچھا نہیں کیا ہمارے ساتھ میں انہیں بہت مس کر رہی ہوں بجو کے ساتھ میں نے  
ظہان بھائی کو بھی کھودیا آپ کہیں نا بجو کو وہ واپس آجائیں ---  
وہ بے تحاشہ رو رہی تھی ---

پورے سال بعد اسے اپنا غم بتانے کا موقع ملا تھا --

پاپا مجھ سے بجو کی دوری برداشت نہیں ہو رہی ---

فیروزے تم تو میری بہادر بیٹی ہوں نا ---

رخسانہ بیگم جو کسی کام سے لاؤنچ میں آئی تھی فیروزے کی باتیں سن لی تھی ---

حد ہے فیروزے آپ یہاں اپنے پاپا کے ساتھ بیٹھی ہیں اور میں پورے گھر میں تمہیں ڈھونڈ رہی  
تھی --

ممی وہ بھاگ کر انکے گلے لگتی ہیں ---

ممی آپ مجھے ڈانٹ رہی ہیں آپ کو پتا ہے میں نے کتنا مس کیا آپ کا ڈانٹنا ---

پاگل ہوں تم لڑکی ---

دیکھ رہے ہیں آپ زوہیب صاحب اپنی بیٹی کو ---

چلو شاباش اب رونا بند کرو آج میں تمہاری فیورٹ ڈش بنائی ہے چلو ڈنر کرتے ہیں ---

اوکے ممی میں فریش ہو کر آتی ہوں --

سُن کرٹھائی ----

واو مُمی میری فیورٹ ---

بجُو ----

دیکھیں آپ نے نہیں بنا کر دی مُمی نے بنا دی ہے ---

مُمی بجُو کی بھی تو فیورٹ تھی ---

فیروزے ایکسائٹمنگ میں حورا کا ذکر کر بیٹھی تھی اور رخسانہ بیگم نے خود کو مشکل سے سنبھالا ہوا تھا فیروزے کی بات پر پھر سے رونا شروع کر دیتی ہے --

مُمی بجُو کے بغیر کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا فیروزے روتی ہوئی روم میں چلی جاتی ہے -

ہم حورا کے غم میں فیروزے کو اگنور کر رہے جو کہ ٹھیک نہیں ہے اسکے پرنسپل نے آج کال کی تھی کہ وہ پڑھائی پر توجہ نہیں دے رہی اور اسکے پاس ہونے کے چانسز بہت کم ہیں رخسانہ بیگم اب ہمیں نارمل ہونا پڑے گا ---

جی آپ صحیح کہہ رہے ہیں اب میں خود اس پر توجہ دوں گی آپ فکر نہ کریں --

فیروزے روتے روتے وہی پر سو جاتی ہے ابھی اسے سوئے ہوئے کچھ دیر ہی گزری تھی کہ اسے چہرے پر کسی کا لمس محسوس ہوتا ہے وہ ڈر کی وجہ سے آنکھیں زور سے بند کرتی ہے اور بے آواز روتی رہتی ہے --

Kizlarim

فیروزے کوئی رسپانس نہیں دیتی --

اسے جن پر غصہ تھا اب کیا کرنے آیا ہے یہ جن جب مجھے اسکی سب سے زیادہ ضرورت تھی تب یہ کہاں تھا اب مجھے کسی کی بھی ضرورت نہیں اب میں خود کو سنبھال سکتی ہوں ---- وہ دل میں کہتی ہے

سٹریجنر کتنی دیر تک انتظار کرتا رہتا ہے مگر خاموشی چھائی رہتی ہے وہ سب سمجھ رہا تھا کہ اسکی بیوی اس سے ناراض ہے مگر وہ اس سے اسکی بھلائی کے لیئے دور رہا تھا کیونکہ وہ اسے روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا اور نا ہی اسکے لبوں سے دوبارہ مرنے کا سن سکتا تھا بس اسکے مرنے والی بات پر وہ اپنا ضبط کھو دیتا تھا اور اسے نقصان نا پہنچائے تو دوری بنائے رکھی --

اس نے ہنوز اپنی آنکھیں بند رکھی تھی وہ اس کی سانسیں اپنے چہرے ہر محسوس کر رہی تھی اور اسکی نظروں کی تپش سے فیروزے کی پلکیں لرز رہی تھی ---

فیروزے تھک ہار کر اپنی آنکھیں کھولتی ہے مگر تب تک وہ جاچکا تھا اور فیروزے نے آج اسکا چہرہ دیکھنے کا موقع کھودیا تھا --

آج سٹریجنر اپنے اصلی روپ میں آیا تھا وہ اب مزید اس سے دور نہیں رہ سکتا تھا مگر فیروزے کے آج کے رویے نے اسے دلبرداشتہ کر دیا تھا -

وہ آج فیروزے پر اپنی حقیقت آشکار کرنے آیا تھا پر ایسا نہ ہوا -----

آیت ---

آیت ---

جی پایا ---

ادھر آو میرے پاس حسن صاحب اسے اپنے پاس بلاتے ہیں -

آپ آج اتنی جلدی آگئے سب ٹھیک تو ہے ناں ---؟؟؟

کیوں کیا میں جلدی نہیں آسکتا اپنے بچوں کی یاد آرہی تھی تو بس آج آگیا شیریں کو بلاؤ آج ہم ڈنر ایک ساتھ ریسٹورنٹ میں کریں گے فارب سے میری بات ہوگئی ہے --

اوکے پایا ---

وہ شیریں کے روم میں جاتی ہے ---

شیریں جلدی سے ریڈی ہو جاؤ آج ہم سب ایک ساتھ ڈنر کریں گے ---

شیریں میں تم سے بات کر رہی ہوں سن رہے ہوں ---،؟

میرا دل نہیں چاہ رہا آپ لوگ چلیں جائے ---

شیریں یار یہ کیا بات ہوئی ---

شکر ہے فارب بھیا آپ آگئے دیکھیں میں کب سے اسکی منتیں کر رہی ہوں مگر مجال ہے جو یہ کوئی بات مانے --

آیت تم جاو تیار ہو ہم بس آرہے ہیں --



شیری یار کیا ہو گیا ہے تمہیں تم اب پہلے جیسے نہیں رہے ---  
 بھائی پہلے جیسا تو کچھ بھی نہیں رہا حواس کے جانے کے بعد سب ختم ہو گیا ہے سب بدل  
 گیا ہے ---

آپ پاپا کو دیکھ لیں پہلے انکے پاس ہمارے لیئے وقت ہی نہیں ہوتا تھا مگر اب وہ ہمارے لیئے  
 وقت نکالتے ہیں اور آیت وہ بھی اب ہر وقت اپنے کمرے میں بند رہتی ہے فیروزے میں ایک  
 دن اس سے ملنے گیا تھا بھائی وہ بھی خوش ہونے کی ایکٹنگ کر رہی تھی مگر اصل میں کوئی  
 بھی خوش نہیں ہے اور آپ خود کو دیکھ لیں آپ بھی تو ماما کے لیئے پریشان رہتے ہیں اور  
 ہمارے اور ظمان اور فیروزے کے گھر کے درمیان گھن چکر بنے ہوئے ہیں -  
 فارب بہت غور سے اسکی ایک ایک بات سن رہا تھا اس حادثے میں شیری سب سے زیادہ  
 ایفیکٹ ہوا تھا وہ بہت حساس ہو گیا تھا --

شیری یار خود کو سنبھالو ایک سال ہو گیا ہے اتنا وقت کافی ہے خود کو سنبھالنے کے لیئے مگر تم  
 دن بعد دن کمزور ہوتے جا رہے ہوں اور پڑھائی میں بھی تمہاری پرفارمنس کم ہوتی جا رہی ہے حالانکہ  
 تم برائٹ سٹوڈنٹ ہوں تم سن رہے ہوں میری بات ---  
 برو میں کوشش کرو گا --

چلو اب فریش ہو جاؤ پھر ڈنر بھی کرنا ہے پاپا کب سے انتظار کر رہے ہیں --

پھر سب خوشگوار ماحول میں ڈنر کرتے ہیں اتفاق سے حنان بھی وہی آیا ہوا تھا۔ وہ آیت کو دیکھ رہا تھا ہنستے ہوئے بہت خوبصورت لگ رہی تھی حنان چپکے سے اسکی تصویریں بناتا رہتا ہے۔۔۔ آیت کو محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی مسلسل اسے دیکھ رہا ہے وہ جیسے ہی دیکھتی ہے تو اسکے چہرے پر ناگواریت آجاتی ہے۔۔۔۔

کیونکہ وہ شخص حنان تھا جو کب سے اسے دیکھ رہا تھا۔

آیت کے چہرے پر اپنے لیئے ناگواریت دیکھ کر اس کا دل ٹوٹ جاتا ہے مگر یہ کیفیت کچھ لمحوں کی تھی اب وہ غصہ سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

ویٹر کو آیت کے پاس بھیجتا ہے جس میں ایک چٹ تھی ویٹر بڑی مہارت سے وہ چٹ اسکے موبائل کے نیچے رکھتا ہے شیری اور باقی اپنے سیل فون میں بزی تھے تو وہ نہیں دیکھ پاتے۔۔۔ آیت چھپا کر چٹ کھولتی ہے جس میں تحریر پڑھ کر اسکا غصہ سے برا حال ہو گیا تھا حنان اسے دیکھ رہا تھا آیت بھی اسکی طرف دیکھ رہی تھی وہ اس چٹ کو اسکے سامنے نیچے پھینک دیتی ہے۔

ہنی یہ بہت غلط کر دیا تم نے اب تیار ہو جاو سزا کے لیئے۔۔۔

پاپا چلیں

آیت اتنی جلدی

کل میرا ٹیسٹ ہے وہ ابھی تیار کرنا ہے اوکے پھر چلتے ہیں۔۔

حنان جو وہاں سے گزر رہا تھا فارب اسے دیکھ لیتا ہے ---  
حنان تم یہاں ---

What a pleasant surprise

ڈنر کرنے آیا تھا

تویار ہمیں جوائن کر لیتے --

پاپا اس سے ملے یہ حنان ہے بہت مشہور حنان انڈسٹریز کے مالک ---

حسن صاحب سے وہ ملتا ہے بہت تعریفیں سنی تھی آپ کے بارے میں آج مل بھی لیا --

انکل اب آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں میرا تو بس چھوٹا سا کاروبار ہے --

ہاں تجھے دیکھ کر اندازہ ہو رہا ہے کہ کتنا چھوٹا بزنس ہے

فارب اس پر طنز کرتا ہے اس دوران آیت غصہ سے اسے دیکھ رہی تھی اور پھر وہ ایکسکیز

کر کے گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے -

اوکے بیٹا کبھی آئے گھر

جی انکل ضرور بہت جلد آئے گے ---

اوکے اب اجازت فارب اس سے ملتا ہے پھر حنان چلا جاتا ہے -

آیت سیدھی اپنے کمرے میں آتی ہے وہ بار بار حنان کی حرکت کے بارے میں سوچ رہی تھی فضول انسان کیسے دھڑلے سے مجھے چٹ بھج دی اگر کوئی دیکھ لیتا تو میری کیا عزت رہ جاتی

---

بس بہت ہو گیا بہت ڈر لیا میں نے ابھی جا کر بھائی کو بتاتی ہوں --  
آیت کو تب ہی کال آتی ہے --

نیا نمبر دیکھ کر وہ کال اٹینڈ نہیں کرتی کال خود ہی بند ہو جاتی ہے -  
پھر کچھ دیر بعد اسے میسج آتا ہے وہ اوپن کرتی ہے ----

ہنی تمہیں پہلے بھی سمجھایا تھا کہ ہمارے بارے میں کسی کو بھی مت بتانا مگر تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئی اب آخری بار سمجھا رہا ہوں تم کسی کو بھی نہیں بتاؤ گی  
اور ہاں کل اچھا سا تیار ہونا ماما پاپا آرہے ہیں ہمارے رشتہ کی بات کرنے ---  
اچھی بات ہے آنے دیں میں خود انکار کرو گی ---

آیت میسج سینڈ کر کے سیل فون پاور آف کر دیتی ہے -  
حنان آسکی دیدہ دلیری پر مسکرا رہا تھا ---

ہنی اب کل ہی تمہیں اندازہ ہوگا تم نے کس سے پنگا لیا ہے --  
پاپا مجھے آپ سے بہت اہم بات کرنی تھی آپ بڑی تو نہیں ہیں --

آو بیٹا ---

وہ پایا آج آپ جس لڑکے سے ملے تھے وہ آیت کو پسند کرتا ہے اور رشتہ کے لیے آنا چاہتا ہے

--

کون حنان --؟،

جی پایا ---

ہم لڑکا تو اچھا ہے

جی پایا آپ کی اجازت ہو تو میں اسے ہاں کر دو وہ سال سے میرے جواب کا انتظار کر رہا ہے آج میں ملا تو مجھے اسکا پروزل یاد آیا ---

آپ کل شام کو انہیں انوائٹ کر لیں اور آیت سے بھی پوچھ لیں کیونکہ ساری زندگی کا سوال ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میری بیٹی کو کوئی مسئلہ ہوں اگر اسے رشتہ پسند آیا تو ہی میں ہاں کرو گا --

آیت کی آپ فکر نا کریں اس سے ماما بات کر لیں گی --

اوکے گڈنائٹ پایا ---

پھر فارب چلا جاتا ہے --

اگلی صبح حسن صاحب بھی زوہیب صاحب کو کال کرتے ہیں اور فارب اور فیروزے کے نکاح کی بات کرتے ہیں -

جس پر زوہیب صاحب ان سے تھوڑا وقت لیتے ہیں اور حسن بھی انکار نہیں کرپاتے --

آیت کالج جا رہی تھی آج وہ خود ڈرائیو کر رہی تھی کالج سے کچھ فاصلے پر اسکی کار رکتی ہے کیونکہ سامنے سے آنے والہ کار اتنی تیز رفتار میں تھی کہ ٹکر لگنے سے بچ گئی --- آیت ڈر سے کانپ رہی تھی تب ہی حنان اپنی گاڑی سے نکلتا ہے اور اسے سنبھلنے کا موقع دیے بغیر اپنی گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر پھینکتا ہے -- اس افتاد کے دوران آیت کے پاؤں پر چوٹ لگی تھی۔ مگر حنان کو اس بات کی پرواہ نہیں تھی

یہ کیا بد تمیزی ہے ----

چپ ----

ہنی ایک دم چپ اب اگر تمہاری آواز آئی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا ---

ہونہ آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں ---

ہنی کوئی بکواس نہیں ---

آ -- آپ مجھے کہاں لے کر جا رہے ہیں مجھے کالج جانا ہے --

پلیز گاڑی روکیں ---

میں آپ سے بات کر رہی ہوں روکیں ---

حنان جھٹکے سے گاڑی روکتا ہے اور آیت کا سر زور سے ڈیش بورڈ پر لگتا حنان بچا لیتا ہے --  
وہ آیت کے ہاتھ باندھتا ہے

ی --- یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟؟،  
میرے ہاتھ کھولیں --

حنان تسی سے اسکے ہاتھ باندھتا ہے اور اسکے منہ پر ٹیپ لگا دیتا ہے --  
آیت بولنے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ بول نہیں شکتی اپنی بے بسی پر آسکی آنکھوں میں آنسو  
آجاتے ہیں --

ہنی تم کیوں مجھے مجبور کرتی ہوں میں نے پہلے کہہ دیا تھا چپ بیٹھی رہو مگر تم نے میری بات  
نہیں مانی اب بھگتو ----

پھر گاڑی ایک فارم ہاوس کے سامنے روکتی ہے حنان اسے گاڑی سے باہر نکالتا ہے آیت باہر  
نہیں نکلتی وہ نا میں سر ہلا رہی تھی -

ہنی تم مجھے کیوں مجبور کرتی ہوں خیر اب مجھے بلیم مت کرنا ---

وہ آیت کو باہوں میں اٹھانے کے لیئے جیسے ہی اسکے قریب جاتا ہے وہ جلدی سے اپنے پاؤں  
گاڑی سے باہر نکالتی ہے حنان کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے -

آیت چل رہی تھی مگر اسکے پاؤں زخمی ہونے کی وجہ سے بہت درد کر رہے تھے وہ مزید نہیں  
چل پاتی ---

حنان اسکے رکنے کی وجہ سے رک جاتا ہے ہنی کیا ہوارک کیوں گئی چلو۔۔۔  
 وہ اسکی طرف دیکھتی ہے اور جیسے ہی قدم اٹھاتی ہے وہ نیچے گرنے والی تھی مگر حنان اسے بچا  
 لیتا ہے اور اسے باہوں میں اٹھاتا ہے۔۔۔۔۔  
 وہ کمرے میں داخل ہوتا ہے اور اسے بیڈ پر بیٹھتا ہے۔۔  
 اسکے منہ سے ٹیپ ہٹاتا ہے اور اسکے ہاتھ بھی کھول دیتا ہے  
 نیچے بیٹھ کر اس کے زخم کو دیکھ رہا تھا اسکے غصے کی وجہ سے اسکی ہنی کو بہت گہری چوٹ  
 لگی تھی۔۔۔

Honey

I m sooo sorry

مجھے گھر جانا ہے پلیز مجھے جانے دیں۔  
 ہنی پہلے مجھے مرحم لگانے دو پھر اس بارے میں بات کریں گے  
 نہیں مجھے کوئی مرحم نہیں لگوانا آپ کو سمجھ کیوں نہیں آ رہا مجھے گھر جانا ہے ابھی۔۔۔  
 آیت غصہ میں چیخ رہی تھی۔۔۔  
 ہنی ریلیکس۔۔۔  
 پہلے میری بات تو سن لوں۔۔۔۔



نہیں مجھے کوئی بھی بات نہیں سننی آپ مجھے زبردستی یہاں لے آئے ہیں مجھے ڈر لگ رہا ہے

---

ہنی تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے تمہیں کیا لگ رہا ہے میں تمہارے ساتھ کچھ غلط کرو گا  
امی۔۔۔ ایسا تم سوچ بھی کیسے سکتی ہوں۔۔

میں تو بس تم سے بات کرنا چاہ رہا تھا تمہیں پریشان کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔  
مگر تم مجھے اتنا گرا ہوا سوچتی ہوں میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔  
اگر تم ایسا سوچتی ہوں تو ایسے ہی سہی حنان اس کے قریب آ رہا تھا آیت دور ہو رہی تھی مگر وہ ایک  
ہی جست میں اسے اپنے پاس کر لیتا ہے۔۔

نہیں پلیز مجھے جانے دوں۔۔۔

میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔

ہنی تم نے میری محبت کا مذاق اڑایا ہے اور کوئی میری محبت کی توہین کرے یہ مجھ سے  
برداشت نہیں ہوتا۔۔۔

آیت اسکی سرخ آنکھیں دیکھ کر ڈر گئی تھی۔۔

ح۔ حنان۔۔۔

نہیں مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔۔

پھر وہ آیت کو پرے دھکیلتا ہے۔۔

سب ختم ہو گیا ہنی ---

سب ختم ہو گیا ---

اب میں تم سے نفرت کرو گا تم سن رہی ہوں نا ----

نفرت ----

اٹھو ----

کالج چھوڑ آؤ ----

پھر وہ اسے اسکی کار کے پاس چھوڑتا ہے اور وہ جب تک کالج نہیں داخل ہوتی دیکھتا رہتا ہے

اور پھر وہاں سے چلا جاتا ہے --

♡♡♡♡♡♡

حنان ریش ڈرائیونگ کر کے دوبارہ فارم ہاوس جاتا ہے وہ اسی کمرے میں جاتا ہے جہاں کچھ دیر

پہلے آیت تھی -

آیت تم نے کیوں ایسا کیا میری محبت پر الزام لگا دیا اس غلطی کے لئے میں تمہیں کبھی

معاف نہیں کرو گا -

غصے میں کمرے میں موجود ہر چیز تہس نہس کر دی تھی اس نے مگر اسکا غصہ کسی صورت کم

نہیں ہو رہا تھا -

وہ رو رہا تھا الزام ہی ایسا تھا جو برداشت سے باہر تھا ---

تب ہی اسے فارب کی کال آتی ہے وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس سے بات کرتا ہے ---

فارب کی بات سن کر اسکے چہرے پر پراسرار سی مسکراہٹ آجاتی ہے ---

آیت تم نے خود کے ساتھ بہت برا کیا اب تم پل پل مرو گی تمہیں میں بتاؤ گا ڈرنا کس کو کہتے ہیں ---

آیت تم نے ہی مجھے محبت سے متعارف کروایا تھا اور نفرت کا جذبہ بھی تم نے تحفہ میں دیا ---

تو اب تیار ہو جاؤ نفرت سہنے کے لیئے ----



دوسری طرف آیت کو اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا مگر اسکی سوچ کے مطابق وہ اپنی جگہ

درست تھی کہ وہ اتنی دور اور اکیلے گھر میں کیوں لے گیا تھا ---

دونوں ہی اپنے آپ کو بے قصور سمجھ رہے تھے ---

آیت کو پوٹ لگی تھی اور شیریں نے ڈاکٹر کو بلوا کر اسکا چیک اپ کروایا وہ بہت پریشان ہو گیا

تھا --

آیت چلو جلدی سے جوس پیو دیکھو تو کیسے رنگ زرد ہو رہا ہے --

شیریں میں ٹھیک ہوں

Plz don't worry.....

نو میں نے ماما کو بھی کال کر دی ہے وہ بس کچھ دیر میں آنے والی ہیں ---

اف بھائی اب اتنی بھی بڑی بات نہیں آپ نے ماما کو ایسے ہی پریشان کر دیا۔۔۔  
 آیت یہ کیا بار بار ایک ہی رٹ لگائی ہوئی ہے تمہیں چوٹ لگی ہے اور میں پریشان نا ہوں۔  
 تمہیں سمجھ کیوں نہیں آ رہا حراس کو تو میں کھوچکا ہوں اب تمہیں میں نہیں کھو سکتا تمہیں  
 زخمی دیکھ کر میری جان ہی نکل گئی۔۔ پھر وہ رونے لگتا ہے  
 شیریں پلینز رونا تو بند کرو  
 وہ مزید روتا رہتا ہے

آیت اسکے پاس اٹھ کر آتی ہے اسے تکلیف ہو رہی تھی چلنے میں مگر وہ اسکے پاس صوفے پر  
 بیٹھتی ہے۔

آیت دور رہو مجھ سے۔۔۔

اچھا نا بھائی معاف کر دو۔۔

سوری۔۔۔

شیریں دیکھو تو میری طرف۔۔

وہ منہ پھلا کر دیکھتا ہے

دیکھو میں کان پکڑ کر سوری کر رہی ہوں۔

وہ شیریں کے دونوں کانوں کو ہاتھ لگا کر سوری کہتی ہے اور بس یہی شیریں ہنس پڑتا ہے

بڑا پیار جتایا جا رہا ہے مجھے تو تم دونوں اگنور کر دیتے ہو۔۔۔ فارب جیسے ہی روم میں انٹر ہوتا ہے دونوں بہن بھائی کا پیار دیکھتے ہوئے کہتا ہے۔

فارب برو ایسی بات نہیں ہے۔۔

آیت اشارے میں شیریں کے ناراض ہونے کا بتاتی ہے۔

چلو آیت جوس پیو۔۔

شیریں تم بتاؤ کیسا گزرا آج کا دن۔۔۔؟؟؟

بہت برا۔۔۔

پھر وہ فارب کی کوئی بھی بات سنے بغیر چلا جاتا ہے۔

برو شیریں ٹھیک کیوں نہیں ہو رہا آپ جانتے ہیں وہ جنونی ہو رہا ہے کچھ کریں شیریں ہم سے دور ہوتا جا رہا ہے۔

ہم آیت تم ٹینیشن نا لو میں سب سنبھال لوں گا۔

مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے اور جو میں پوچھنا چاہ رہا ہوں اسکا جواب تم مجھے اپنا دوست اپنی بہن یا اپنی سہیلی سمجھ کر دینا۔۔۔

آیت مسکراتی ہے ٹھیک ہے سہیلی سمجھ کر دوں اور لگتا ہے بہت اہم بات ہے برو آپ اتنے عرصے بعد میری سہیلی بن رہے ہیں۔

آیت تمہارے لیئے بہت اچھا پروزل آیا ہے اور لڑکا مجھے بہت پسند آیا ہے پاپا سے بات ہوگئی ہے  
 ماما بھی آج آجائیں گی وہ بھی تم سے پوچھیں گی مگر میں جود تسلی کرنا چاہتا تھا کل شام کو وہ  
 لوگ آرہے ہیں ---

بھائی مجھے منظور ہے آپ اور پاپا میرے لیئے اچھا سوچیں گے --  
 فارب اسکے سر پر ہاتھ رکھتا ہے --  
 لڑکے کا نام ہے ---

مجھے نہیں جاننا بھائی آپ پاپا سے کہہ دیں مجھے منظور ہے مگر بھائی میری پڑھائی ---؟؟؟  
 گریٹا تمہاری سڈی شادی کے بعد جاری رہے گی میری اس بارے میں پہلے ہی بات ہوچکی ہے -  
 اوکے بھائی --

مگر ظہان بھائی کے بغیر میرا دل نہیں مان رہا ----  
 آیت مجھے ابھی جانا ہوگا میری بہت امپورٹنٹ میٹنگ ہے -  
 ظہان بھائی آپ واپس آجائے میں آپ کو بہت مس کرتی ہوں وہ ظہان کی تصویر کو دیکھ رہی  
 تھی اور رو رہی تھی -

فارب کی کوئی میٹنگ نہیں تھی بس وہ ابھی ظہان کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا  
 تھا سارا دن وہ سڑکوں پر آوارہ گردی کرتا رہا رات تک وہ اپنے آپ کو سنبھال چکا تھا --  
 ""بس اب وقت آچکا ہے اس سے بات کرنے کا ---- "" !!!

آیت میری بچی اب کیسی طبعیت ہے --

ماما میں بالکل ٹھیک ہوں --

کہاں ٹھیک لگ رہی ہوں دیکھو تو کتنی کمزور ہو گئی ہوں -

ماما یہی تو میں کہہ رہا ہوں مگر یہ میری بات مانے تو --

ہم شیری اب تم دونوں کی دیکھ بھال میں خود کرو گی

ماما میں تو ایک دم فٹ ہوں آپ آیت کو دیکھیں --

ہاہاہا شیری اب دو جواب ماما کو --

اوکے ماما آپ جیسے کہہ گی ویسے ہوگا اب خوش

بہت زیادہ خوش ---

فارب کہاں ہے ابھی تک نہیں آیا ----

ماما میں نے بتایا بھی تھا مگر دیکھ لیں ابھی تک نہیں آئے --

آنے دو میں بھی کوئی بات نہیں کرو گی ---

ماما آپ روم میں چلیں اور فریش ہو جائے ڈنر ریڈی ہے --

اوکے بیٹا ---

جب سب ڈنر کر رہے تھے تب فارب آتا ہے --

ماما میں نے آپ کو کتنا مس کیا  
حیات بیگم اسکا ہاتھ دور کرتی ہیں شیری اس سے کہہ دو میں اسے نہیں جانتی --  
ماما ----

اچھا نا سوری وہ انہیں گال پر کس کرتا ہے ---  
حیات بیگم ہنسنے لگ جاتی ہیں ----  
ماما آپ برو سے ناراض ہیں کچھ یاد ہے آپ کو ---  
ہونہہ میں تم سے ناراض ہوں ---

اف ماما آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا آپ فار برو سے ناراض ہیں تو انہیں ہنس کر کیوں بتا رہی ہیں  
آپ کو تو غصہ کرنا بھی نہیں آتا بالکل حور اس کی طرح ----  
حورا کے ذکر پر سب کی ہنسی تھم جاتی ہے ---  
شیری کھانا چھوڑ کر چلا جاتا ہے --

حسن صاحب بھی شیری کی وجہ سے بہت پریشان تھے -  
ماما آپ کھانا کھائیں شیری کو میں دیکھ لوں گا --  
آیت نہیں آئی ---

پاپا اسکا پاؤں زخمی ہے تو ڈاکٹر نے اسے چلنے سے روکا ہے ---  
آیت کو چوٹ لگی ہے اور تم لوگوں نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا ---



وہ ملازم کو بلاتے اور کھانا آیت کے روم میں لے جانے کا کہتے ہیں --

آیت میرا بچہ اب کیسی طبعیت ہے اور یہ چوٹ کیسے لگی --

وہ جو صبح سے حنان کو بھولنے کی کوشش کر رہی تھی حسن صاحب کی وجہ سے دوبارہ یاد آگئی -

حسن صاحب کے کندھے پر سر رکھتی ہے اور بس خاموش رہتی ہے -

کیا ہوا درد ہو رہا ہے ڈاکٹر کو بلاؤ --؟؟؟

نہیں پایا آپ بس میرے پاس رہے ---

سوری بیٹا تمہاری موم کی ڈیپتھ کے بعد میں نے خود کو اتنا مصروف کر لیا کہ اپنے بچوں سے ہی دور ہو گیا --

پاپا سوری کیوں کر رہے ہیں ہم سب جانتے ہیں آپ ماما کو بھلانے کی کوشش میں خود کو

بہت مصروف کر لیا تھا مگر ماما کی یاد سے آپ ایک پل بھی غافل نہیں ہوئے تھے --

کبھی کبھی میں سوچتی ہوں ماما بہت لکی تھی انہیں آپ جیسے لونگ ہڈینڈ ملے ---

پاپا آپ ماما سے بہت زیادہ پیار کرتے تھے ---

ہم بہت زیادہ کرتا تھا نہیں کرتا ہوں اور ہمیشہ کرتا رہوں گا ---

ڈنر کر لوں نو پاپا میرا موڈ نہیں ہے اچھا پھر کچھ لائٹ سا کھا لوں میں کک سے کہتا ہوں وہ بنا

کر دے جائے گا --

اوکے پاپا ---

Love you Papa

Love you too beta

♡♡♡♡♡♡

شیری ---

ارے ماما آپ ---

آئیں ---

آج میں نے سوچا اپنے چھوٹے بیٹے کے پاس سوگی ---

وہ بیڈ پر بیٹھتی ہیں ---

ماما کیا مطلب آج میں آپ کے پاس سونا چاہتا تھا آپ غلط کر رہی ہیں --

شیری جلدی سے حیات بیگم کی گود میں سر رکھتا ہے --

فاربرو آپ اپنے روم میں جائیں ماما میرے پاس رہیں گی ماما میں صحیح کہہ رہا ہوں -

ہم فاربرو چلو شاباش جاو بہت رات ہوگئی ہے ---

شیری یہ تو نے اچھا نہیں کیا --

اوکے ماما گڈ نائٹ --

بھائی مجھے تو کہہ دیں ---

فاربرو اسکی طرف دیکھتا ہے

کیوں نہیں کہوگا ---

پھر وہ چلا جاتا ہے ---

مجھے موم کی بہت یاد آرہی تھی ---

تو بیٹا کیا میں آپ کی ماں نہیں ہوں آپ میرے پاس آجایا کریں -

ماما آپ کو پتا ہے میرا بہت دل چاہ رہا تھا آج آپ کے پاس سونے کا مگر میں نے نہیں کہا  
آپ جب بھی آتی ہیں فارب برو آپ پر قبضہ کر لیتے ہیں --  
دیکھ لوں مجھے پتا چل گیا اس لئے میں اپنے بیٹے کے پاس آگئی --

شیری ---

جی ماما--

آج یہ کیا حرکت تھی ---؟؟؟

جہاں تک میں اپنے بیٹے کو جانتی اور سمجھتی ہوں میرا بیٹا تو ہنس مکھ اور شرارتی تھا آج تو میں  
نئے شیری سے ملی ہوں آج والا شیری تو خوش نہیں تھا اسکی آنکھوں میں اداسی ہی اداسی تھی

---

حیات بیگم اسکے بالوں میں انگلیاں چلا رہی تھی اور ساتھ ساتھ بات بھی کر رہی تھی

شیری یہ اچھی بات تو نہیں ہے ---

ماما ہم کسی اور بارے میں بات کریں پلیز ----

چلو بتاؤ کیا بات کریں ---

حیات بیگم کو پریشانی ہو رہی تھی اور اب وہ فارب سے اس بارے میں بات کرنے والی تھی۔  
شیری کو وہی انکی گود میں نیند آجاتی ہے وہ سب سمجھ رہی تھی اسکی حورا اور ظہان کے ساتھ  
اٹچمنٹ یہی وجہ تھی وہ نارمل نہیں ہو رہا تھا۔

فیروزے ----

جی می ---

بیٹا مجھے آپ سے بہت ہی ضروری بات کرنی تھی --

جی می کریں میں سن رہی ہوں ---

وہ سمجھ نہیں آ رہا کیسے شروع کرو ---

فارب کے لئے تمہارا رشتہ آیا تھا اور آپ کے پاپا نے انہیں ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا وہ

چاہتے جو فیروزے کا فیصلہ ہوگا وہی انکا ---

بیٹا تو آپ بتائیں وہ نکاح کی تاریخ کے لئے آنا چاہتے ہیں

میں جانتی ہوں سب بہت جلدی ہو رہا ہے

می مجھے کچھ نہیں پتا آپ کو جیسے ٹھیک لگے آپ وہ کر لیں --

می بجو کے بعد سب عجیب لگ رہا ہے اگر میرے رشتہ سے آپ اور پاپا کو خوشی مل رہی ہے تو

مجھے کوئی اعتراض نہیں --

مجھے فخر ہے فیروزے کہ میری دونوں بیٹیاں ہی فرما بردار ہیں --  
 آپ کے پاپا ویٹ کر رہے ہیں میں جا کر انہیں خوشخبری سناؤ --  
 گڈ نائٹ بیٹا ---

رخسانہ بیگم کے جانے کے بعد فوراً لائٹ چلی گئی تھی مگر فیروزے اس بار نہیں ڈر رہی تھی  
 اسے پتا تھا کہ کون ہے --  
 وہ فیروزے کو جھٹکے سے اپنے پاس کرتا ہے ---

Kizlarim

چھوڑو مجھے ----

درو رہو مجھ سے ---

اب کیا کرنے آئے ہوں ہاں جب مجھے تمہاری سب سے زیادہ ضرورت تھی تب کہاں تھے تم  
 ہاں آج تمہیں میری یاد آگئی --

جان تو گئے ہو گے میرا رشتہ طے ہو گیا ہے اور وہ فارب جو مجھے سخت ناپسند تھا اس سے میری  
 شادی ہوگی ---

یہ سب میں تمہاری وجہ سے کر رہی ہوں ---

Kizlarim '

( my girl)

'Mi Amor innocente'

(My innocent love)

Mi Amor como te atreves.....

( my love how dare you .....

ابھی وہ مزید کچھ کہتا کہ فیروزے زور سے چلاتی ہے

بس کرو یہ سب کہنا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہزار بار کہا مجھ سے اپنی لینگویج میں بات مت کیا کرو نہ پر تم -----

کہ وہ جو کب سے فیروزے کا چلانا سن رہا تھا ایک دم سے اسے اپنے طرف کھینچتا ہے اور فیروزے اور وہ دونوں ایک دوسرے کے بے حد نزدیک آ جاتے ہیں پھر وہ فیروزے کے چہرے کے بالکل قریب ہو کر اسے اسکی ہی لینگویج یعنی اردو میں بات کرتا ہے ----- مائی بے بی گرل تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی میری اتنی چھوٹی غلطی کی اتنی بڑی سزا نہیں دے سکتی --

میں تمہارے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا تم صرف میری ہوں میں مر جاؤ گا ----

ہاں تو مر جاؤ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ----

بجو کے بعد میں بھی سوچتی کہ میں مر جاؤ گی ---

میں مری دیکھو زندہ ہوں تو تم بھی زندہ رہو گے یہ سب وقتی اور جذباتی کیفیت ہے وقت گزرنے کے ساتھ سب ختم ہو جائے گا۔۔۔

اب تم جاو یہاں سے اور پھر کبھی واپس مت آنا۔۔۔

اب جاو یہاں سے مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔

وہ سٹریجر کتنی دیر تک وہی بیٹھا رہتا ہے مگر فیروزے بے حس بنی پڑی رہتی ہے۔۔۔ پھر آخر

تھک ہار کر وہ فیروزے کے ہیڈ پر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑتا ہے اور پھر

جب وہ چلا جاتا ہے تو فیروزے بے انتہا روتی ہے۔۔۔

مجھے معاف کر دینا جن میں اپنے پاپا کو اب مزید دکھی نہیں دیکھ سکتی فارب لاکھ ناپسند ہے مگر

پاپا کی خاطر میں اس سے شادی کر لوں گی۔۔۔

اور یوں ایک دکھی رات کا اختتام ہوتا ہے۔۔۔۔۔



Ayat ❤️❤️ Hnaan

Nikha Special.....

آیت بیٹا آپ تیار ہو جاو کچھ دیر میں آپ کے رشتہ کے لیئے حنان کی فیملی آنے والی ہے۔۔

ماما میرے پاؤں میں بہت پین ہو رہا ہے۔۔۔

دیکھا و ذرا ---

ہم یہ تو ابھی بھی سوچا ہوا ہے

اما میں اس حالت میں کیسے تیار ہوں اور نیچے بھی کیسے آؤ گی --

فیروزے کو کال کرتی ہوں وہ آجائے گی اور ویسے بھی میں اسے بہت مس کر رہی ہوں --

بہت ہی پیاری بچی ہے فیروزے چلو اسی بہانے میں بھی مل لوں گی --

حیات بیگم کچن میں چلی جاتی ہیں ---

آیت اپنی فرینڈ فیروزے کو کال کر کے بلاتی ہے ---

فیروزے ----

کیسی ہوں --؟؟

پتا نہیں ---

تم بتاؤ تم کیسی ہوں اور آج کیسے کال کر لی ---؟؟؟

فیروزے میں تو پھر بھی کال کر لی تم تو مجھے بھول گئی ہوں ---

نہیں ایسی بات نہیں ہے آجکل تو میں جیسے خود کو بھی بھول گئی ہوں --

آیت تمہیں پتا ہے بچو کی بہت یاد آتی ہے ---

میری بے بسی تو دیکھو میں ان سے مل بھی نہیں سکتی ---

تورا بھا بھی تو ہر وقت یادوں میں رہتی ہیں ---



اف میں تمہیں بھی اداس کر دیا تم بتاؤ آیت کیا ہو رہا ہے ---؟؟؟  
 مجھے چوٹ لگی ہے اور مجھے اپنی پیاری فرینڈ کی بہت ضرورت ہے --  
 اووو ہو آیت تمہیں چوٹ لگی اور تم مجھے ابھی بتا رہی ہوں ---

اف ---

اب کیسی طبعیت ہے زیادہ چوٹ تو نہیں آئی ---  
 میں بس ابھی پہنچ رہی ہوں تمہارے پاس ---؟؟؟  
 فیروزے ---

اوکے بائے اب گھر آکر تم سے بات ہوگی ---  
 وہ آیت کی کوئی بھی بات سنے بغیر کال بند کر دیتی ہے --  
 آیت اسکے فکر کرنے پر مسکرا رہی تھی --  
 آیت اب حنان کے بارے میں سوچ رہی تھی -  
 اسے اپنی آخری ملاقات یاد آرہی تھی حنان اس سے کیسے ناراض ہو گیا تھا -  
 مجھے بھی پتا نہیں کیا ہو گیا تھا مجھے ان کے بارے میں ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا --  
 آیت کو اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا مگر اب وقت نکل چکا تھا --  
 آیت اب رو رہی تھی ---  
 تب ہی کال آتی ہے وہ بنا دیکھے ہی رسد کرتی ہے --

ہیلو ---

ہیلو ---

حنان اسکی آواز سننا چاہتا تھا اور اسکی آواز سن کر جان گیا تھا کہ وہ رو رہی تھی ۔

ح۔۔۔۔ حنان

یہ آپ ہی ہیں ناں آپ کوئی بات کیوں نہیں کر رہے ---

حنان آپ سن رہے ہیں ناں اگر سن رہے ہیں تو جواب کیوں نہیں دے رہے ---

آیت کی سسکیاں گونجتی ہیں اور یہی پر اسکا ضبط جواب دے جاتا ہے ---

ہنی اگر اب مزید ایک بھی آنسو تمہاری آنکھ سے نکلا تو پھر دیکھنا تم ---

ویسے ابھی تمہیں کس بات پر رونا آرہا ہے تم نے خود ہی تو مجھے دور رہنے کا کہا تھا

تمہیں تو مجھ سے ڈر لگتا ہے تم مجھے غلط انسان سمجھتی ہوں تو پھر تم ہی بتاؤ بات کرنے کو کیا

رہ گیا تھا ---

اپنی وے ---

میں نے اس لیے کال کی تھی کہ تم اس رشتہ سے انکار ---

میں نہیں کرو گی کوئی انکار سنا آپ نے ---

ٹھیک ہے اب تم اپنی مرضی سے اپنی زندگی جہنم بنانا چاہتی ہوں تو کیا کیا جاسکتا ہے --

پھر کال کٹ جاتی ہے ---

میری غلطی کیا اتنی بڑی ہے کہ اتنی سزا دی جا رہی ہے --  
تب ہی فیروزے ناک کر کے روم میں آتی ہے ---  
آیت کیا ہوا ہے یہ کیا حالت بنا رکھی ہے تم نے ادھر دیکھو ---  
فیروزے ----  
انہیں کہو ناں مجھے اتنی بڑی سزا نا دیں پلیز فیروزے ---  
آیت ----  
کس کے بارے میں بات کر رہی ہوں کیا ہوا ہے ---؟؟؟  
ک --- کچھ نہیں  
ابھی تم کس کے بارے میں کہہ رہی تھی معاف کر دے ---  
کچھ نہیں ---  
او کے ریلیکس آیت ---  
یہ لوں پانی پیو ---  
آیت کی حالت ایسی نہیں تھی کہ وہ سوالوں کے جواب دے سکتی ---  
سوری فیروزے تمہیں پریشان کر دیا --  
کوئی بات نہیں ---  
دیکھا وچوٹ ذرا ---

ہم بہت گہری چوٹ ہے اف اب کیا ہوگا ---

فیروزے ----

ہاہا ہاہا ہاہا ہاہا ---

او کے جلدی ٹھیک ہو جاو گی

ہم ----

آیت ----

اووو تو فیروزے آئی ہوئی ہے

What a pleasant surprise

شیری کیسے ہوں ---

اور تم ہمارے گھر کیوں نہیں آئے ممی تمہارا پوچھ رہی تھی --

ایک دم فٹ ہوں ---

بہت جلد آنٹی سے ملنے آو گا

آیت تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی نیچے تمہارے سسرال والے آگئے ہیں ---

کیا آیت کے سسرال والے ---

وہ ناراض نظروں سے آیت کو دیکھ رہی تھی ---

اچھا ناں یار سوری دیکھو تو کان پکڑ کر معافی مانگ رہی ہوں --

شیریں سفارش کرو۔۔۔۔  
 فیروزے سس معاف کر دیں۔۔  
 اوکے سوچوں گی۔۔۔  
 پہلے تمہارا ڈریس سلیکٹ کر لوں  
 فیروزے وارڈروب کھولتی ہے اور اتنے سارے ڈریسز میں اسے بے بی پنک کلر کا ڈریس پسند آتا  
 ہے پھر وہ آیت کو ریڈی کرتی ہے۔۔۔۔  
 چلو اب شروع ہو جاو۔۔۔  
 حمنا کے بھائی کا رشتہ آیا ہے۔۔۔  
 اوووو مطلب حنان بھائی کا۔۔۔  
 واو یار حنان بھائی کی کیا پرسنلیٹی ہے تم اور وہ ایک ساتھ کتنے پیارے لگو گے۔  
 آیت محض مسکراتی ہے۔۔۔  
 فیروزے ماما بلا رہی ہیں آپ کو۔۔۔  
 اوکے آیت تم جب تک بیٹھو میں ابھی آئی۔۔۔  
 فیروزے جارہی تھی تب ہی فارب اسے کھینچ کر اپنے روم میں لے جاتا ہے۔۔۔  
 یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔

فیروزے تمہیں پتا ہے کتنا مس کر رہا تھا ---

تو میں کیا کرو۔۔۔

کہیں پڑھا تھا محبوب سنگدل ہوتا ہے آج تمہیں دیکھ کر یقین آگیا ---

وہ اسے اپنے قریب کرتا ہے ---

فارب ---

دور رہے ---

اور اگر نا ہوں تو کیا کرو گی --

وہ ناراض نظروں سے اسکی طرف دیکھتی ہے --

اف یار اب ایسے تو نا دیکھو تمہاری ناراضگی مجھ سے برداشت نہیں ہوتی --

یہ لوں دور ہو گیا ہوں اب خوش ----

فارب کی شکل دیکھ کر اسے ہنسی آجاتی ہے اور پھر کتنی دیر وہ ہنستی رہتی ہے اور فارب اسکی ہنسی میں کھو جاتا ہے -

ہنستے ہنستے وہ رونا شروع کر دیتی ہے ----

فیروزے شش ---

فارب وہ بجو آپ کہیں ناں وہ واپس آجائیں ----

وہ اسکے گلے لگی اپنا غم اسے بتا رہی تھی ---

مجھے انکی بہت یاد آتی ہے کوئی بھی پل ایسا نہیں کہ مجھے انکی یاد نا آئی ہوں --  
 فارب بہت مشکل ہے انکے بغیر زندگی گزارنا ---  
 وہ خود بھی رو رہا تھا --

مجھے بھی ان دونوں کی بہت یاد آتی ہے مگر صبر کے علاوہ ہم کر بھی کیا کر سکتے ہیں -  
 شاباش اب رونا بند کرو ---

وہ اسکے آنسو صاف کرتا ہے اور فیروزے کو اسکے لمس میں کسی اور کا لمس محسوس ہوتا ہے وہ  
 غور سے اسکی طرف دیکھتی ہے اور پھر وہ بھی اسکے آنسو صاف کرتی ہے یہ سب اچانک ہوتا ہے  
 فارب اسکے لمس کو حیران ہو کر محسوس کر رہا تھا ---

نہیں یہ یہ میرے جن نہیں ہو سکتے پھر وہ فارب کو ایک جھٹکے میں دور کرتی ہے روم سے باہر  
 چلی جاتی ہے ---

یہ کس کا ذکر کر رہی تھی کیا فیروزے کسی اور کو پسند کرتی ہے نہیں ایسا نہیں ہو سکتا ----  
 فیروزے اگر ایسا ہوا بھی تو اس شخص کا اس زمین پر آخری دن ہوگا -  
 فیروزے خود کو نارمل کر کے نیچے جاتی ہے جہاں پر حنان اپنی فیملی کے ساتھ بیٹھا تھا وہ سب  
 کو سلام کرتی ہے حمنا خوش ہو کر اسے ملتی ہے ---  
 فیروزے تم یہاں کیسے ----  
 وہ آیت کو چوٹ لگی تھی تو بس اسی لیے ملنے آئی تھی --

کیا بھابھی کو چوٹ لگی ہے۔۔

ماما ہم اور حنان بھائی کیا ان سے مل سکتے ہیں پلیز۔۔۔۔

حنان کی ماما حسن صاحب اور حیات بیگم کی طرف دیکھتی ہیں اور حیات بیگم کے ہاں کہنے پر وہ آیت کے روم کی طرف جاتے ہیں۔

حنان بھائی ویسے میں آپ سے ناراض تھی۔۔۔

فیروزے بات تو سنو۔۔۔

حمنا تم تو بات ہی نا کرو۔۔۔۔

فیروزے میری غلطی ہے تم حمنا سے ناراض مت ہو۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔

اُس اوکے بھائی میں تو مذاق کر رہی تھی۔۔۔

لیں جی آیت کا روم آگیا ہے۔۔

بھائی آپ جائیں بھابھی سے مل لیں۔۔۔۔

نہیں تم مل لوں۔۔۔۔

اف بھائی اب نخرے مت کریں مجھے پتا ہے آپ کا بہت دل چاہ رہا تھا۔۔۔۔

آپ آرام سے ملاقات کریں باہر میں اور فیروزے ہیں ناں۔۔۔

جی حنان بھائی۔۔۔



او کے اگر تم دونوں اتنا انسٹ کر رہی ہوں تو مل لیتا ہوں ---  
 بھائی ----

ایک تو آپ کو ان سے ملنے کا موقع دے رہے ہیں اور احسان بھی ہم پر جتایا جا رہا ہے --  
 بالکل صبح کہہ رہی ہے فیروزے ----

پھر وہ تینوں ہی ہنستے ہیں اور حنان روم میں چلا جاتا ہے ---  
 آیت اسے اپنے روم میں دیکھ کر حیران ہونے کے ساتھ ساتھ خوش ہو جاتی ہے ---  
 حنان کو بھی اسے دیکھ کر خوشی ہوتی ہے مگر پھر اسکے چہرے پر سختی آ جاتی ہے ---  
 آیت اس کے بدلتے تاثرات غور سے دیکھ رہی تھی ---  
 وہ خود ہی بات کا آغاز کرتی ہے ---

کیسے ہیں آپ ---؟،،

بہت برا ----

تمہاری طبیعت اب کیسی ہے ---

اسکا چہرہ جو اسکے جواب پر مرجھا گیا تھا پھر سے کھل اٹھا ---

اتنی گہری چوٹ تو نہیں لگی تھی جتنا تم ڈرامہ کر رہی ہوں -

میری فیملی تم سے ملنے کے لیے آئی ہے اور تمہارے نخرے ہی ختم نہیں ہو رہے ---

وہ بات تو کر رہا تھا مگر اسکا ہر لفظ زہریلا تھا جو آیت کو زخمی کر رہا تھا --

اب تم رونا مت میں نے ایسا کچھ نہیں کہا زہر لگتی ہیں مجھے وہ لڑکیاں جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونا شروع کر دیتی ہیں ---

آیت اپنے آنسو جلدی سے صاف کرتی ہے ---

مگر پھر بھی آنسو بہنا شروع ہو جاتے ہیں ---

حنان کو اس پر تھوڑی دیر ترس آتا ہے مگر وہ پھر سے سختی کا خول چڑھا لیتا ہے ---  
حسن صاحب ہم ڈائریکٹ نکاح والے دن ہی رخصتی چاہتے ہیں اگر آپ کو کوئی اعتراض نا ہوں تو۔۔۔۔

حنان کے پاپا ان سے کہتے ہیں

حسن صاحب فارب کی طرف دیکھتے ہیں ---

بھائی صاحب آپ اگر آیت کی پڑھائی کے حوالے سے پریشان ہو رہے ہیں تو آپ اس بات کی فکر نا کریں وہ شادی کے بعد اپنی پڑھائی جاری رکھ سکتی ہے ---

ویسے بھی وہ ہماری بہو نہیں بیٹی ہے بلکل حمنا کی طرح آپ پلیز انکار مت کیجیئے ---

حسن صاحب انکی محبت دیکھ کر ہاں کرتے ہیں اور تین دن بعد سادگی سے شادی کی تاریخ رکھی جاتی ہے ---

حمنا اور فیروزے مٹھائی لے کر ناک کرتی ہیں اور اجازت ملنے پر اندر داخل ہوتی ہے --

بھائی مبارک ہوں تین دن بعد آپ دونوں کی شادی ہے ---

خیر مبارک ---

حنان خوش ہو کر دونوں کو مٹھائی کھلاتا ہے ---

بھائی آپ بھابھی کو مبارک باد نہیں دیں گے ---

جس طرح میں مبارک باد دینا چاہتا ہوں تم لوگوں کے سامنے تو میں مبارک باد نہیں دے سکتا

اوکے آپ جلدی سے مبارک باد دیں نیچے سب آپ کا ویٹ کر رہے ہیں ---

حمنا اور فیروزے چلی جاتی ہیں ---

حنان مٹھائی کا ایک ٹکرا لے کر آیت کے پاس جاتا ہے ---

Welcome to hell

Honey

آیت تو صدمے میں ہوتی ہے وہ اسے مٹھائی کھلاتا ہے اور پھر نیچے چلا جاتا ہے ---

آیت ساری رات روتے ہوئے گزارتی ہے ----

ہیلو ----

فارب کسی کو کال کرتا ہے ---

میں اب اور نہیں سنبھال سکتا اب تمہیں واپس آنا ہوگا دوسری طرف سے پتا نہیں کیا کہا گیا

تمہا جس پر فارب کو تھوڑا سکون ملتا ہے ---



Ayat ❤️❤️ Hnaan Nikha Special....

فارب ----

جی پایا ----

وقت بہت کم ہے اور کام بہت زیادہ بیٹا مجھے تو ٹینشن ہو رہی ہے سب کچھ کیسے ہوگا۔۔

پاپا میں ہوں اور پھر شیریں بھی تو ہے ناں ہم سب سنبھال لیں گے ----

حسن ویسے ہم آپ سے بہت ناراض ہیں ---

ارے سکندر شاہ یار شکر ہے تم آگئے وہ ایک دوسرے سے خوش ہو کر بغل گیر ہوتے ہیں۔۔

فارب بھی ملتا ہے

ویسے فارب چلو حسن تو بھول جاتا ہے مگر تم سے امید نہیں تھی ---

سوسوری پایا ---

آپ تو جانتے ہیں جب ماما میرے پاس ہوتی ہیں تو میں کم ہی کسی کو یاد کرتا ہوں۔۔

کیوں ماما ---

حیات بیگم ہنس کر سکندر شاہ کی طرف دیکھتی ہیں۔۔

ہاں یہ بات تو ہے تم جب بھی میری بیگم کے پاس ہوتے ہوں وہ تو ہمیں بھی بھول جاتی ہیں

--

بابا بابا بابا بابا ---

یہ تو آپ کی قسمت ---

فارب اوکے ماما سوری ---

یار مجھے تو بہت اہم کام کرنے میں تو جا رہا ہوں اب ڈنر پر ملاقات ہوگی --

اوکے ---

آیت کہاں ہے میری پیاری بیٹی کی شادی طے ہوگئی اور ہمیں ہی بے خبر رکھا گیا ---

لیں آگئی آپ کی بیٹی ---

پاپا ---

میں آپ کو بہت یاد کر رہی تھی

دیکھ لیں ہماری بیٹی نے یاد کیا اور ہم آگئے ---

پھر آیت ان کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھتی ہے اور انکے کاندھے پر سر رکھتی ہے --

فارب لڑکا کیسا ہے اسے پہلے ہی بتا دینا آیت میری بہت ہی لاڈلی بیٹی ہے وہ اسے خوش رکھے

اور اسکی وجہ سے اسکی آنکھوں میں کبھی آنسو نا آئے --

جی جیسے آپ کا حکم ---

ماما آپ دیکھ رہی ہیں ابھی ہمیں طعنہ دیا جا رہا تھا اور خود کتنا آیت سے پیار کرتے ہیں اور جب

بھی پاپا کے پاس آیت ہوتی ہے وہ آپ کو بھی بھول جاتے ہیں ---

ماما دیکھ لیں آپ کا بیٹا باپ بیٹی کی محبت سے جیل سے ہو رہے ہیں ----  
 آیت بھی فارب کو تنگ کر رہی تھی ----  
 اچھا اچھا بہت شکایت کر لی تم دونوں نے ----  
 فارب جو لسٹ بنا کر دی تھی وہ تمام کام آج ہو جانے چاہیے --  
 چلو ابھی تم جاو ----

فارب بیٹا مکرم کو بھی اپنے ساتھ رکھنا اور سیکورٹی بھی ساتھ لے کر جانا ظہان کے بعد میں دوبارہ  
 رسک نہیں لے سکتا دشمن اب بھی گھاٹ لگائے بیٹھے ہیں ---  
 سکندر شاہ اسے ہدایت کرتے ہیں --

اوکے پایا ----  
 شیریں کہاں ہے بیگم ----  
 میں یہاں ہوں پایا ----  
 ینگ مین کیسے ہوں ---

فائن ---  
 پھر سب کتنی دیر تک باتیں کرتے رہتے ہیں پھر سکندر شاہ روم میں چلے جاتے ہیں ---  
 آیت کی خواہش پر سادگی سے تمام فنکشن کیے جاتے ہیں -  
 فیروزے بھی آیت کے پاس آ جاتی تھی ---

حمنا اور اسکی فیملی آیت کو شلپنگ پر لے جانا چاہتی تھی مگر آیت نے حیات بیگم کے ذریعے منا کر دیا تھا۔

جب حنان کو اس شادی سے کوئی دلچسپی ہی نہیں میری دلچسپی سے کیا ہو جائے گا پھر چاہے ساتھ شلپنگ کریں یا نا کریں نفرت تو ختم ہوگی ہی نہیں۔۔۔

آیت دن بعد دن کمزور ہوتی جا رہی تھی وہ اپنی نئی زندگی حنان کے ساتھ شروع کرنے والی تھی وہ جتنا خوش ہونے کی کوشش کرتی مگر حنان کا رویہ یاد کر کے ساری خوش اندیشوں کا شکار ہو جاتی

اسکا دل چاہتا تھا کہ ایسی شادی سے انکار کر دے مگر ظہان اور حورا کے بعد سب کافی عرصے بعد خوش تھے تو وہ یہ خوشی نہیں چھین سکتی تھی اس لیے وہ خوش ہونے کی ایکٹنگ کرتی تھی

کاش ظہان بھائی آپ اور حورا بھابھی ہمارے پاس ہوتی تو میں یہ رشتہ قبول ہی نا کرتی۔۔۔

مہندی کے فنکشن میں بھی حنان لا تعلق بنا بیٹھا تھا وہ باقی سب سے ہنس کر بات کر رہا تھا مگر اسکے ساتھ کوئی بات نا کرتا اور یہی بات آیت کو اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی۔

بس اب مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا آیت اٹھتی ہے اور فیروزے کو اپنے پاس بلاتی ہے سب ہی اسکے اسطرح اچانک اٹھنے پر حیران ہو جاتے ہیں۔۔

حنان جب دیکھتا ہے سچویشن انڈر کنٹرول نہیں ہے تو وہ بھی آیت کے پاس جاتا ہے اور اسکا ہاتھ تھامتا ہے ---

Honey are you ok..??

بظاہر تو دیکھنے والوں کو بہت ہی پیار بھرا منظر لگ رہا تھا مگر یہ تو آیت جانے کی تھی کہ اس کے پکڑنے میں کتنی سختی تھی -

آیت بھی اسے اگنور کرتی ہے اور فیروزے کو اشارہ سے بلاتی ہے --  
کیا ہوا آیت ----

فیروزے میرا دم گھٹ رہا ہے اس گھوگنٹ میں پلیز مجھے میرے روم میں لے جاو ---  
مگر آیت ابھی تو مہندی بھی لگانی ہے تمہیں ---  
فیروزے پلیز روم میں لے چلو ---

حنان جو کب سے خاموش کھڑا دونوں کی باتیں سن رہا تھا وہ خود اسکا ہاتھ تھام کر سیٹج سے نیچے اترتا ہے ---

بانکل آئی اگر آپ کو اعتراض نا ہوں تو کیا میں آیت کو اسکے روم میں چھوڑ آؤ ----  
حنان کی بات سن کر سب کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی تھی فارب نے اسکی حالت سمجھتے ہوئے اسکا ساتھ دیا پھر انکی اجازت ملنے پر حنان اسے اسکے روم کی طرف لے کر جاتا ہے --  
چھوڑے میرا ہاتھ جیسے ہی وہ ڈائینگ ہال میں انٹر ہوتے ہیں آیت اس سے دور ہوتی ہے -



ہنی ----

آیت اپنے روم میں پہنچتے ہی دروازہ بند کرنے لگتی ہے مگر حنان جیسے پہلے سے جانتا تھا وہ جلدی سے اندر آتا ہے اور پھر خود ہی روم بند کر دیتا ہے ۔

ی ---- یہ کیا کر رہے ہیں آپ ----

آیت جلدی سے دوپٹہ ہٹاتی ہے اور حنان تو آیت کے اس خوبصورت روپ میں ہی کھو جاتا ہے

---

آپ مجھے روم تک چھوڑنے آئے تھے اب آپ کا کام ہو گیا جائیں یہاں سے ----  
وہ رخ بدلتی ہے تاکہ حنان کی گہری نظروں سے بچ سکے --

حنان تو جیسے سب کچھ بھول گیا تھا اسے بس ہنی اور اسکا خوبصورت روپ نظر آ رہا تھا --  
آیت تھک ہار کر نیچے بیٹھتی ہے اور پھر حنان کا سکتہ کمرے میں گونجنے والی سسکیوں سے لٹپٹا  
ہے ----

ح ---- حنان ----

اور کتنی سزا دیں گے کیا میری غلطی اتنی بڑی تھی ۔

مجھے نہیں پتا ہنی اگر تم تکلیف میں ہوں تو اذیت میں بھی ہوں ----

کاش تم اس دن وہ بات نا کہتی کاش ----

ہنی کیا میں تمہیں غلط ارادے سے ہاتھ لگایا تھا تمہیں یاد ہے جب میں پہلی بار تمہارے پاس آیا تھا میں نے تب ہی تم سے کہا تھا کہ میں تمہیں تب تک نہیں چھو سکتا جب تک ہمارا نکاح نہیں ہو جاتا ---

آیت کو اپنی پہلی ملاقات یاد آرہی تھی اور حنان کے کہہ گئے الفاظ بھی ---  
 پھر تم کیسے کہہ سکتی ہوں کہ تمہیں مجھ سے ڈر لگ رہا ہے اور میں کچھ غلط نہ کر بیٹھو۔۔  
 ہنی تم میری عزت تھی اور میں اپنی عزت کے ساتھ کبھی بھی غلط نہیں کر سکتا تھا۔۔۔  
 مطلب حنان آپ مجھے معاف نہیں کریں گے ٹھیک ہے پھر یہ شادی کرنے کا کیا فائدہ جب آپ مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں تو پھر آپ کی نفرت سہنے سے بہتر ہے میں آپ سے دور ہو جاؤ ---

میں ابھی اور اسی وقت شادی سے انکار کرتی ہوں ---  
 حنان جو اسے معاف کرنے کا سوچ رہا تھا تاکہ خود کو اور اسے اذیت سے نجات دے سکے وہ پھر سے جنونی ہو جاتا ہے ---

وہ اسکے بازو اتنے زور سے پکڑتا ہے کہ آیت کی چیخ نکل جاتی ہے ---  
 تم کیا کھیل سمجھ رکھا جب دل چاہے ہاں کر دی جب دل چاہے انکار کر دیا ---  
 نہیں اب اور نہیں اب شادی تو تمہیں کرنی پڑے گی چاہے اس شادی کے بعد تم مر بھی جاؤ تو بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑے گا ---

اب بات عزت کی ہے اور میں نہیں چاہتا تمہاری بے وقوفی کی وجہ سے میں سب کو دکھ نہیں  
دوں گا۔۔۔

آیت بے بی۔۔۔۔۔

شادی تو تمہیں کرنی ہی پڑھے گی۔۔۔

سن رہی ہوں تم۔۔۔

وہ اسے بیڈ پر زور سے دھکیلتا ہے اور پھر اسے روتا ہوا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔۔۔۔  
حنان کمرے سے باہر نکل کر اپنے غصے کو کنٹرول کرتا ہے اور پھر مسکراتے ہوئے سیج کی  
طرف جاتا ہے۔۔۔

حنان بھائی بہت دیر کردی۔۔۔

حننا اسے تنگ کر رہی تھی اور پھر ہنستے مسکراتے مہندی کا فنکشن ختم ہوتا ہے۔۔

آیت مہندی لگوانے کیلئے بیٹھی ہوتی ہے تب ہی فارب اور شیرمی اسکے پاس بیٹھتے ہیں۔۔۔

فارب اسکے ماتھے پر پیار کرتا ہے۔۔۔

میری گریبا خوش تو ہے ناں۔۔۔

جی بھائی۔۔۔

آیت ہم تمہیں بہت مس کریں گے

شیرمی اسے بولتا ہے۔۔

ہم میں بھی آپ دونوں کو بہت مس کرو گی شیری اور آپ کو بھائی کتنا تنگ کرتی تھی --  
 ہاں یہ تو تمہاری اور شیری کی شرارتیں بہت یاد آئے گی --  
 آیت تمہارے جانے کے بعد فار برو کو میں کیسے تنگ کرو گا --  
 گھر تو سونا ہو جائے گا ---

فار برو کی شادی کروا دیں گے پھر بھابھی آجائیں گی تو تم بھابھی کے ساتھ مل کر انہیں  
 تنگ کرنا ---

ہم یہ اچھا آئیڈیا ہے ---

مطلب مجھے سکھ نہیں ملے گا ---

فار معصوم سی شکل بناتا ہے ---

آیت اور شیری بہت ہنستے ہیں -

میں نے تو بھابھی بھی ڈھونڈ لی ہے ---

فیروزے ہے وہ آیت اور شیری ایک ساتھ کہتے ہیں -----

میں بھی یہی سوچ رہا تھا تم نے تو میرے دل کی بات کہہ دی شیری خوش ہو کر کہتا ہے --

فار بھی مسکرا رہا تھا ---

کیا وہ قبضہ کرنے والی چڑیل سے میری شادی کروا دی ---

بھائی -----

او کے او کے سوری ----

ویسے آپ بنے مت میں اچھی طرح سے جانتا ہوں آپ فیروزے سس کو بہت پسند کرتے ہیں

---

رئیلی ----

آیت اس سے پوچھتی ہے --

تم اسکی باتوں میں مت آو شیریں تو بس ایسے ہی کہہ رہا ہے وہ بس اچھی لڑکی ہے ---

اچھی مطلب پیاری

پیاری مطلب بہت زیادہ پیاری ---

کیوں شیریں ----

اور پھر تینوں ہی ہنستے ہیں ---

بھائی مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے آپ کے ہاتھ کے نوڈلز کھانے ہیں ---

او کے ابھی بنا کر لاتا ہوں جب تک تم اور شیریں باتیں کرو ---

فارب کچن میں جاتا ہے ---

آیت تم خوش تو ہونا حنان بھائی کیسے ہیں ---

آیت حیران نظروں سے اسکی طرف دیکھتی ہے ---

آیت وہ جب تمہیں روم میں لے کر آئے تھے تو ایسی کونسی بات ہوئی تھی ---

ک --- کچھ بھی تو نہیں شیرى ---

حنان بہت اچھے ہیں --

تم کہہ رہى ہوں تو مان لیتا ہوں --

آیت کبھی بھی کوئی بھی بات پریشان کرے تو تم مجھے

بتا سکتى ہوں ---

شیرى میں سب سے پہلے تمہیں ہی بتاؤ گی اور پھر وہ اسکے کاندھے پر سر رکھتی ہے ---

تمہیں پتا ہے میں ابھی تمہاری شادی کے حق میں نہیں تھا مگر باپا اور فارب برو کی وجہ سے چپ

ہو گیا حنان مجھے کچھ عجیب سا لگا ہے ---

شیرى ایسا کچھ نہیں ہے تم پریشان مت ہوں اور پھر وہى شیرى کے کاندھے پر ہی اسے نیند

آجاتى ہے

شیرى آہستہ سے اسکا سر تکیے پر رکھتا ہے -

فارب بھی روم میں آتا ہے شیرى ---

شش ---

بھائی آہستہ بولیں آیت سو رہى ہے --

سو گئیں نوڈلز بھی نہیں کھائے --

پھر دونوں بھائی اسکے سر پر پیار کرتے ہیں اور روم سے چلیں جاتے ہیں --

اب نوڈلز کون کھائے گا۔۔۔؟؟،

برو اداس کیوں ہو رہے ہیں میں ہوں ناں اکٹھے کھائیں گے۔۔

فارب کے روم میں بیٹھ کر وہ باتیں کرتے ہیں اور نوڈلز کھاتے ہیں۔۔۔

برو۔۔۔۔

آیت بھی چلی جائے گی۔۔

حوراس کی بہت یاد آتی ہے بھائی کچھ کریں۔۔۔۔

شیری بہت رو رہا تھا اور فارب سے آسکی حالت نہیں دیکھی جا رہی تھی۔۔

برو مجھے حوراس پر جب گولی لگی تھی وہ منظر وہ دردناک منظر بار بار یاد آتا ہے۔۔۔

شیری پھر سے پینک یو رہا تھا۔۔

شیری ریلیکس کچھ نہیں ہوا۔۔

چلو آج تم میرے پاس سو جاو اور ویسے بھی آیت کی رخصتی والے دن تمہیں دو سرپرائز ملیں

گے اب خوش ہو جاو۔۔۔۔

Really Bro

Are you sure Farib BrO....???

Yes shery I'm 100% sure.. 😍

Ok then can't wait fir the surprise 😊

شیری خوش ہو کر فارب سے کہتا ہے  
اور فارب شیری کو خوش دیکھ کر ریلیکس فیل کرتا ہے۔۔۔۔



سکندر شاہ کو کال آتی ہے کال کرنے والا پتا نہیں کیا کہتا ہے مگر انکی خوشی دیکھنے کے قابل  
تھی۔۔۔۔

کیا بات ہے۔۔۔۔ شاہ جی اکیلے مسکرایا جا رہا ہے؟  
کچھ بھی تو نہیں۔۔۔

میں دیکھ رہی ہوں آپ کی حرکتیں مشکوک ہوتی جا رہی ہیں۔۔  
اما۔۔۔۔

شکر ہے شیری تم آگئے۔۔۔۔

کیا ہوا ہے اما۔۔۔۔؟؟؟

یار کچھ بھی نہیں ہوا آپ کی اما مجھ پر شک کر رہی تھی۔۔

اما۔۔۔۔

میرے پاپا اتنے معصوم ہیں آپ ان پر شک کر کے بالکل۔۔۔۔ صحیح مطلب غلط کر رہی تھی

--



شیری کی وجہ سے آپ سے کچھ نہیں پوچھوں گی وہ بھی صرف آج مگر آپ کو مجھے بتانا ہوگا کر کیا رہے ہیں آپ ---

یہ تو فارب نے آپ کی مشکوک سرگرمیوں کی طرف توجہ دلوائی ورنہ تو میں بے خبر تھی ---  
 حد ہے بیگم فارب تو ایسے کہہ دیتا ہے اور آپ اسکی باتوں میں آجاتی ہیں ---

سکندر شاہ ناراض ہو کر چلے جاتے ہیں

اما آپ نے انہیں ناراض کر دیا شیری تم ٹینشن نا لو کچھ دیر بعد خود ہی مجھے منانے آئیں گے وہ مجھ سے ناراض نہیں رہ سکتے --

اچھا تم بتاؤ کیوں بلا رہے تھے وہ اما میرا ڈریس نہیں مل رہا تھا آپ ڈھونڈ دیں پلیز ---  
 تم چلو میں ابھی آرہی ہوں --

آیت کا ڈریس اسکے سسرال والوں نے نبھوا دیا تھا اور بیوٹیشن بھی آچکی تھی شیری ذرا آیت کو دیکھ آو اور فیروزے کو بھی کال کر کے پوچھو کہاں رہ گئی میں نے اسے کہا بھی تھا جلدی آئیں --

شیری ----

شیری ----

لیں اما آگئی آپ کی ہونے والی بہو ---

ہم یہاں ہیں فیروزے ---

آنٹی سوری تھوڑا سالیٹ ہوگئی --

کوئی بات نہیں بہت پیاری لگ رہی ہوں جی ماما آج تو فیروزے سس بہت بہت خوبصورت لگ رہی ہیں ایک دم دلہن کی طرح  تھینکس ---

آیت کہاں ہے ---

آپ کا ویٹ کر رہی تھی اچھا میں اسکے روم میں جا رہی ہوں --  
چلو شیریں تم بھی تیار ہو جاو ماما میرا ڈریس ----

آ رہی ہوں ڈھونڈ کر دیتی ہوں -- جب تک تم فریش ہو جاو

فیروزے سیڑھیاں چڑھ رہی تھی اور ساتھ ساتھ خود سے باتیں بھی کرتی جا رہی تھی اف ممی کوپتا نہیں کیا ہو گیا تھا مجھے اتنا ہیوی ڈریس پہنا دیا مجھ سے تو چلا بھی نہیں جا رہا وہ بے دھیانی سے چل رہی تھی کہ اسکا پاؤں غلط سیڑھی پر پڑا اس سے پہلے وہ گرتی کسی نے اسے اپنی باہوں میں بھر لیا ---

دھیان کہا ہے تمہارا اگر تم گر جاتی تو میرا کیا ہوتا ---

ف فارب ----

وہ جو غصے سے فیروزے کو ڈانٹنے لگتا ہے کہ اسکا دلہن جیسا سراپا دیکھ کر فیروزے کے حسن میں قید ہو جاتا ہے



ادھر بیٹھو ----

اب بتاؤ مجھے کیا ہوا تم اتنی اداس کیوں ہوں آج تمہارا نکاح ہے اور تمہارے چہرے پر کوئی خوشی نہیں دکھ رہی اس دن بھی میں چپ کر گئی تھی مگر آج میں جان کر رہوں گی --  
ہنی ہمارے بچ ہونے والی کوئی بھی بات تم کسی کو نہیں بتاؤ گی ----

آیت کہاں کھو گئی ---

ہاں نہیں کہیں نہیں --

میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے حنان بھائی نے کچھ کہا ہے تم سے مجھے بتاؤ میں ابھی خبر لیتی ہوں ان کی ----

کچھ بھی نہیں کہاں انہوں نے میں بس ظہان بھائی اور حورا بھابی کو یاد کر رہی تھی بس اس لیے اداس ہوں --

ہاں بچو کی تو مجھے بھی بہت یاد آتی ہے کتنا مزا آتا تھا انہیں تنگ کر کے تمہیں پتا ہے آیت اب تو پایا اتنا خاموش پڑتے ہیں اگر کوئی بات کرے تو جواب دیتے ہیں ورنہ ہر وقت خاموش رہتے ہیں گھر میں اب تو خاموشی کا راج ہوتا ہے -

فارب برو اور میں نے کسی حد تک خود کو سنبھال لیا ہے مگر شیریں نہیں سنبھال پا رہا ہم سے فیروزے میں شیریں کے لیے بہت پریشان ہوں --

کون کس کے لیے پریشان ہو رہا ہے ---

بھائی ---

فیروزے نامحسوس انداز میں اٹھ جاتی ہے آیت فارب کے گلے لگی ہوئی تھی فارب نے فیروزے کا ہاتھ پکڑ کر اسے روک لیا تھا۔۔

بھائی مجھے آپ سب کی بہت یاد آئے گی ---

شش آیت تمہیں جب بھی ہماری یاد آئے مجھے ایک کال کرنا میں بھاگتا ہوا تمہارے پاس آؤ گا

--

فیروزے بھی رو رہی تھی پھر وہ اپنا ہاتھ چھڑا کر جلدی سے چلی جاتی ہے مگر فارب چونکہ اسے روتا ہوا دیکھ چکا تھا وہ بے چین ہو گیا تھا ---

آیت ادھر دیکھو میری طرف چلو شاباش چپ کرو اگر تم اسی طرح روتی رہی تو میں بارات واپس بھیج دوں گا کیونکہ میں تمہاری آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا۔۔

وہ جلدی سے چپ ہو جاتی ہے

That's like my preety doll

ہمیشہ ایسے ہی مسکراتی رہو۔۔

برو ---

بارات آگئی ہے اور آپ یہاں ہیں چلیں انکا ویلکم کریں جب تک میں اپنی کیوٹ سی بہن سے باتیں کر لو ---

فارب جیسے ہی کمرے سے باہر آتا ہے اسے فیروزے ایک کونے میں اداس کھڑی ہوئی نظر آتی ہے وہ جلدی سے اسکے پاس جاتا ہے اور ساتھ والے روم میں داخل ہو کر دروازہ بند کر دیتا ہے

---

جلاد یہ کیا کر رہے ہوں ---

کچھ نہیں تم بتاؤ تم کیوں رو رہی تھی ---

میری مرضی میں رو یا ہنسو تمہیں اس سے کیا ---

وہ اسے کھینچتا ہے اور اسکے گرد اپنی باہوں کا حصار بنا دیتا ہے --

تمہارے رونے سے بہت فرق پڑتا ہے میں تمہیں روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا وہ اسکے کان میں

سرگوشی کر رہا تھا اور فیروزے بھی اسکے الفاظوں کے جادو میں کھو رہی تھی ---

وہ پھر سے رونا شروع کر دیتی ہے ---

فیروزے کیا بات ہے کیوں بار بار رو رہی ہوں پلیز رونا بند کرو --

ای --- ایک شرط پر رونا بند کرو گی ---

مجھے تمہاری ہر شرط منظور ہے --

سوچ لیں بعد میں مکر مت جانا --

سوچ لیا ---

میں آپ سے شادی تب تک نہیں کرو گی جب تک بجو اور ظہان بھائی واپس نہیں آ جاتے ---

مگر ----

فیروزے اس سے دور ہوتی ہے مجھے پہلے ہی پتا تھا آپ مگر جائیں گے مگر میں بھی فیروزے ہوں آپ سے تب تک شادی نہیں کرو گی جب تک ----  
 اوکے اوکے مائی لو وہ اسے واپس اپنے قریب کرتا ہے  
 مجھے تمہاری شرط منظور ہے ---  
 ہالے آپ سچ کہہ رہے ہیں --  
 فارب اسے خوش دیکھ کر ہاں میں سر ہلاتا ہے وہ خوشی  
 سے اسکے گلے لگتی ہے

Faraib you are sooooo Sweet 😘

اچھا مجھے تو کوئی جلاہ کہتا ہے -  
 سوری مگر آپ سچ میں کبھی کبھی جلاہ لگتے ہیں --  
 وہ اسے گھورتا ہے اور پھر دونوں ہی ہنستے ہیں  
 چلو جلدی سے اپنا کاجل ٹھیک کرو  
 کیا ہوا ہے میرے کاجل کو وہ اسکا رخ آئیے کی طرف کرتا ہے

Oooo God

یہ میں ہوں رونے کی وجہ سے اسکے چہرے پر کالی لکیریں بنی ہوئی تھی وہ چڑیل لگ رہی تھی  
مگر بہت خوبصورت چڑیل

اف میں کتنی بری لگ رہی ہوں

تم بہت پیاری لگ رہی ہوں --

ہیں --- آپ کا دماغ تو نہیں چل گیا --

اس میں دماغ چلنے والی کیا بات ہے تم مجھے ہر روپ میں اچھی لگتی ہوں - جلدی سے اپنا میک  
اپ درست کرو اور باہر آو بارات آگئی ہے -

فارب آپ بہت اچھے ہیں مگر میں اپنے سڑنجر کی جگہ کسی کو نہیں دے سکتی تب ہی کمرے  
کی لائٹس آف ہوتی ہیں

وہ گجھرا رہی تھی کیونکہ اندھیرے میں اسکا دم گھٹتا تھا --  
وہ خوف سے بے ہوش ہوتی تب وہ کسی کی باہوں میں تھی --

Kizlarim

( my girl)

جن شکر ہے تم آگئے م --- مجھے بہت ڈر لگ رہا تھا پلیز دور مت جانا

وہ فیروزے کو جھٹکے سے خود سے دور کرتا ہے ---



Mantene alejado '

( stay away)'

Solo mantene alejado '

( just stay away)'

Me alejaste d ti '

( you took me away from you)'

لیکن پھر وہ اسے

فیروزے کی لینگویج یعنی اردو میں بات کرتا ہے ----

دور ----

تم نے مجھے خود سے بہت دور کر دیا ہے اور اب کس حق سے پاس رہنے کا کہہ رہی ہو --

ج ---- جن

تمہیں میں نے پہلے بھی کہا تھا مجھ سے دور جانے کی بات مت کرنا میں مر جاؤ گا مگر تم نے

میری بات کو یہ کہہ کر جھٹلا دیا کسی کے دور ہونے سے کوئی نہیں مرتا --

آج میں تم سے آخری بار ملنے آیا تھا اور یہ دیکھانے آیا تھا کہ تمہاری دوری نے میرا کیا حال کر دیا

---

جج جن"

پلیز ای۔۔۔ ایسا مت کہو تمہیں کچھ نہیں ہوگا فیروزے اندھیرے میں اسکی آواز کئی سمت بڑھتی  
ہے اور وہاں پہنچتی ہے جہاں وہ نیچے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔

ج۔۔۔ جن۔۔۔

Kizlarim

( my girl )'

Mi Amor por favor cambia tu decision'

(My love Please change your descion )'

Por favor'

( please)'

م۔۔۔ میں ایسا نہیں کر سکتی تم نے بہت دیر کر دی۔۔۔

اب کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔

مگر یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا فیروزے تم سے پیار کرتی تھی اور کرتی رہے گی وہ اسکا چہرہ دونوں  
ہاتھوں میں لیتی ہے اور پھر اسکے ماتھے پر کس کرتی ہے۔۔

Por favor no hagas esto'

( please don't do this)'

ٹھیک ہے جب تم نے میری بات ماننی ہی نہیں تو یہاں بیٹھنے کا کیا فائدہ --- پھر وہ غصے سے فیروزے کو روتے ہوئے چلا جاتا ہے اور اسکے جاتے ہی لائٹس آن ہو جاتی ہیں --

فیروزے کتنی دیر روتی رہتی ہے آخر تھک ہار کر وہ خود کو سنبھالتی ہے اور پھر باہر چلی جاتی ہے



ادھر آیت کو کسی کا بے صبری سے انتظار تھا وہ کسی کو میسج کرتی ہے اور اسے یقین تھا اسکی دھمکی کام کرے گی --

ہم آیت تو آج تمہارا نکاح ہے ان لمحوں کو جی بھر کر جیو اسکی مسکراہٹ زندگی سے بھرپور تھی

فیروزے ، حمنا اور میرا سے لینے کے لیئے آتی ہیں مگر وہ جانے سے انکار کر دیتی ہے --

آیت ----

مجھے اپنے پاپا اور بھائیوں کے ساتھ جانا ہے تو تم سب جاسکتے ہوں ---

وہ آیت کی بات پر مسکراتی ہیں اور نیچے اسکی فرمائش بتانے جاتی ہیں حمنا اور میرا اور فیروزے پھر حنان بھائی کے ساتھ ہو جاتی ہیں ---

حنان اپنی تینوں بہنوں کے ساتھ انٹر ہوتا ہے ہر کوئی انکے لیئے تالیاں بجا رہے تھے کیونکہ انکی انٹری دھماکے دار تھی

کچھ دیر بعد آیت سیج کی طرف آتی ہے اس نے سکندر شاہ اور حسن صاحب کے بازو میں اپنا بازو ڈال رکھا تھا جب کے شیریں اور فارب دائیں بائیں تھے  
اب کیمروں کا رخ لڑکی کہ انٹری پر تھا اب تو ہر طرف تالیوں کے ساتھ سیٹیاں بجائی  
جاری تھی ---

حنان بھی خوش ہو کر گھوگھٹ میں چھپی اپنی ہنی کو دیکھ رہا تھا  
بھابھی کی پارٹی زیادہ دمدار ہے آپ کا تو اللہ ہی حافظ ہے ---  
حمنا اور فیروزے اسے وارن کر رہی تھی مگر وہ بس مسکرائے جا رہا تھا  
لگتا ہے خوشی نے انکے دماغ پر گہرا اثر ڈالا ہے

آیت سیج کے قریب پہنچتی ہے تب ہی سکندر شاہ کے اشارے پر سب خاموش ہو جاتے ہیں --  
حنان بھی کھڑا ہوتا ہے اور آیت کے پاس جاتا ہے ---  
انکل میں جانتا ہوں آپ کیا وعدہ لینا چاہتے ہیں تو آپ کے کہنے سے پہلے ہی میں آپ کی ہر  
بات ماننے کی حامی بھرتا ہوں اور آیت کو ہمیشہ جب تک زندہ رہوں گا خوش رکھنے کا وعدہ کرتا  
ہوں -

اسکی بات سن کر سکندر شاہ کے ساتھ ساتھ حسن صاحب اور باقی سب کے چہروں پر  
مسکراہٹ آگئی تھی --

اب آپ کی اجازت ہو تو کیا میں ہاتھ تھام سکتا ہوں وہ سکندر شاہ سے اجازت مانگتا ہے پھر انکے سر ہلانے پر آیت کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہے  
 وہ انکی طرف دیکھتی ہے اور پھر انکے مطلب شیریں فارب اور حسن صاحب اور سکندر شاہ کی اجازت پر اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیتی ہے ---  
 پھر وہ حنان کے ساتھ بیٹھتی ہے  
 ہنی ----

آیت اسے ان سنا کر دیتی ہے --  
 ہنی ----

حنان پلیز اس وقت میں آپ کی کوئی بھی طعنہ والی باتیں نہیں سننا چاہتی آپ کی وجہ سے میں انجوائے نہیں کر سکتی پلیز آج کے دن تو مجھے خوش ہونے دیں پھر تو زندگی ویسے بھی جہنم ہونے والی ہے --

نا چاہتے ہوئے بھی آیت کا لہجہ تلخ ہو گیا تھا --

حنان جو اسکی تعریف کرنا چاہتا تھا وہ اسکی بات سن کر سنجیدہ ہو جاتا ہے  
 لو برڈز باقی باتیں بعد میں کر لیجیئے گا فلحال آیت کو آپ سے دور لے کر جارہے ہیں تاکہ نکاح کی رسم شروع کر سکیں  
 اف ظالم سماج ---

تو بھائی اجازت ہے ----

پھر ان دونوں کے درمیان جالی دار پردہ ڈال دیا جاتا ہے --

مولوی صاحب نکاح کی رسم شروع کرتے ہیں جب آیت کو جواب دینا ہوتا ہے تو وہ خاموش بیٹھی رہتی ہے حیات بیگم اسکے پاس جاتی ہیں اسکے سر پر ہاتھ رکھتی ہیں کہ وہ جواب دے مگر وہ کچھ نہیں بولتی ----

حنان کی تو جان پر بن آئی تھی میں تو اسے بس تھوڑا سا تنگ کر رہا تھا یہ تو سیریس ہو گئی آیت پلیز انکار مت کرنا بس نکاح ہو جائے میں تم سے سوری کرو گا وہ دل ہی دل میں دعا مانگ رہا تھا اور اس وقت شدت سے اسے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا -

مولوی صاحب ایک بار پھر پوچھتے ہیں مگر وہ خاموش رہتی ہے ---

فارب اور باقی گھر والے بھی پریشان تھے سوائے سکندر شاہ کے ----

وہ آخری بار پوچھتے ہیں اور آیت آنکھیں بند کر کے کسی کے آنے کی دعا مانگتی ہے اور یہی وقت قبولیت کا تھا ---

Ayat My preety doll

Say yes.....

پھر جسکا آیت کو بے صبری سے انتظار تھا وہ آگیا تھا

وہ خوشی سے آنکھیں کھولتی ہے اور آنے والے کا ہاتھ تھامتی ہے ---

قبول ہے

وہ تین بار کہتی ہے اور حنان بھی کہتا ہے اور اس طرح آیت ہمیشہ کے لیئے حنان کی ہوجاتی ہے پھر نکاح نامے پر دستخط کیے جاتے ہیں ---

آیت جلدی سے گھوگنٹ اٹھاتی اور ظہان کے گلے لگتی ہے ---

ظہان بھائی مجھے پورا یقین تھا آپ ضرور آئیں گے بھائی میں نے آپ کو بہت یاد کیا ظہان بھی اسکے سر پر پیار کرتا ہے اور اسکی آنکھوں میں بھی آنسو تھے ڈیڑھ سال کا عرصہ کافی لمبا عرصہ تھا وہ اتنے عرصے تک اپنی فیملی سے دور رہا تھا --

میری کیوٹ سی بہن کی شادی تھی اور میں نا آو ایسا ہوسکتا تھا ---

آیت کتنی دیر اسکے گلے لگی رہتی ہے ---

اب بس بھی کرو آیت ہمیں بھی ملنے دو شیریں جھنجلا کر کہتا ہے ----

ظہان اسے اپنی طرف بلاتا ہے اور اب دونوں ہی اسکے گلے لگے ہوئے تھے وہ شیریں کو پیار کر رہا تھا اس خوبصورت منظر کو دیکھ کر سب کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آگئے تھے فیروزے بھی خوش ہو کر دیکھ رہی تھی اور فارب فیروزے اور باقی سب کو دیکھ کر خوش ہو رہا تھا ---

چلو تم دونوں دور ہو جاو میرے بھائی سے فیروزے زبردستی ان دونوں کو الگ کرتی ہے شیریں اور آیت غصہ سے اسکی طرف دیکھتے ہیں

کیا ایسے کیا دیکھ رہے ہوں ظہان بھائی صرف اور صرف میرے بھائی ہیں تو دور رہو ان سے

قبضہ کرنے والی چڑیل -----

آیت اور شیرمی بیک وقت کہتے ہیں اور پھر سب ہی ہنسنے لگ جاتے ہیں ۔

فیروزے بھی ظہان کے گلے لگتی ہے بھائی بہت مس کیا آپ کو آپ نے تو ایک بار بھی کال نہیں کی جائیں میں آپ سے ناراض ہوں وہ منہ پھلا کر ظہان سے دور ہو جاتی ہے ---

اچھا سوری ناں فیروزے ---

اوکے جب تم میری بات ہی نہیں سن رہی تو میں جارہا ہوں ---

ارے ارے بھائی میں تو مذاق کر رہی تھی ----

اچھا جگر رہنے دے فارب بھی اسے ملتا ہے پھر ظہان اپنی مماجانی کے پاس جاتا ہے وہ اسے بے تحاشہ پیار کر رہی تھی ظہان میری جان میری تو آنکھیں ترس گئی تھی شکر ہے آج تمہیں دیکھ لیا ---

ویسے کیسا لگا سرپرائز ---

مماجانی فارب اور بابا سائیں کو پتا تھا کہ میں آ رہا ہوں انہوں نے نہیں بتایا ---

جگر میں اور پاپا سب کو سرپرائز دینا چاہتے تھے اس لیے کسی کو نہیں بتایا۔۔

ظہان حورا کی ممی اور پاپا سے ملتا ہے اور پھر حنان سے ملتا ہے اور اسے مبارک باد دیتا ہے



ویسے سالے صاحب شکر ہے آپ وقت پر آگئے ورنہ مجھے تو آج ہارٹ اٹیک آجاتا ۔

اللہ نا کرے آیت جلدی سے بولتی ہے اور اسکی بات سب نے باخوبی سن لی تھی اور سب اوووو کہتے ہیں پھر آیت اور حنان کو ایک ساتھ بٹھایا جاتا ہے ۔۔۔

برو آپ نے دو سرپرائز کا کہا تھا یہ تو ایک سرپرائز ہوا دوسرا کہاں ہے ۔۔۔۔

ظہان بولتا ہے دوسرا سرپرائز فارب اور فیروزے کا نکاح ہے ۔۔

کیا سچ میں فیروزے میری بھابھی بنے گی آیت خوشی سے کہتی ہے

فیروزے تو اس اچانک ہونے والے فیصلے پر مسکرا بھی نہیں سکی او تو ممی نے اس لئے یہ

ڈریس پہنایا تھا وہ خفا نظروں سے رخسانہ بیگم اور فارب کی طرف دیکھتی ہے دونوں ہی اسکے پاس

جاتے ہیں

فیروزے

ظہان آگیا ہے تو صرف نکاح ہوگا رخصتی حورا کے آنے کے بعد ہوگی ۔۔۔

مگر ممی ۔۔۔۔

فیروزے کوئی بحث نہیں ۔۔

فارب مسکرا رہا تھا ۔۔۔

.....

نکاح کا سننا تھا کہ فیروزے بے یقینی سے فارب کو دیکھنے لگتی ہے اور فارب بخاری تو پہلے سے ہی اپنی جان سے عزیز اس چھوٹی سی لڑکی کو نہا رہا تھا جس نے فارب بخاری کا دل چرا لیا تھا

وہ فارب بخاری جو فیشن انڈسٹری کا چمکتا ستارہ تھا جس پہ کروڑوں لڑکیوں نے اپنا دل ہارا ----

وہ فارب بخاری جو کروڑوں فینز کا فیورٹ سٹار ہے ---

وہ فارب بخاری جو کسی کو ایک نظر بھی دیکھنا پسند نہیں کرتا ----

وہ فارب بخاری جس نے اپنے پیش کو پروان چڑھایا اور فیشن انڈسٹری میں اپنا نام بنایا کہ ہر ملک کی جانی مانی انڈسٹری فارب بخاری کہ آگے پیچھے ایسے بھاگتے ہیں کہ شاید وہ انکی طرف نظر کرم کر دے -----

وہ فارب بخاری جس کے پیچھے زوئی جیسی کئی ایسی آئیں کہ اس حسین شہزادے کو اپنا گرویدہ بنا لیں پر وہ چاہ کہ بھی ایسا نہ کر سکیں

کیونکہ فارب بخاری کو پانا اتنا آسان نہیں کہ کوئی بھی آ کے اسے اپنے جال میں پھنسا لے ---  
فارب بخاری کا دل چرانا اتنا آسان نہ تھا مگر ایک پاگل سی لڑکی نے نہ صرف فارب بخاری کو اپنا گرویدہ بنایا بلکہ منٹوں سکینڈوں میں اسکا دل اسی سے ہی چرا کر لے گئی ----

اور وہ کوئی عام لڑکی تو ہو نہیں سکتی وہ لڑکی تو فیروزے ہے جس نے ناجانے کب فارب جیسے سخت دل انسان کو نہ صرف محبت کرنا سکھایا بلکہ اسے نبھانا بھی سکھایا۔۔۔۔۔  
تو کیسے نہ فارب بخاری اپنی پیاری سی فیروزے کا دیوانہ ہوتا جس سے وہ جنون کی حد تک محبت کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔



وہ جو فیروزے کی شکوے بھری نگاہیں تک رہا تھا کہ یہ تسلسل فیروزے کی آنکھوں سے آنسو بہنے کی صورت میں ٹوٹا اس سے پہلے وہ فیروزے کے پاس جاتا وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیاں چڑھ کر اوپر والے پورشن میں چلی جاتی ہے تو میرا اور حمنا اسکے پیچھے جاتی ہیں۔۔۔۔۔  
کچھ دیر میں حمنا اور میرا فیروزے کا میک اپ سیٹ کرتی ہیں اور کچھ ہی دیر میں نکاح شروع ہوتا تو مولوی صاحب کو زوہیب اور ظہان اندر لے کر آتے ہیں اور پھر نکاح شروع ہوتا ہے تو فیروزے بڑی مشکل سے اپنے آنسوؤں کو اپنے اندر اندھیلیتی ہے اور آخری بار اپنے جن کو یاد کرتی ہے اور پھر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے وہ فیروزے زوہیب سے فیروزے فارب بخاری بن جاتی ہے اور اسی طرح فارب بھی تین بار

قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

کہہ کر بہت پرسکون ہو جاتا ہے کیونکہ فائلی اسے اسکی محبت اسکی چاہت ہمیشہ کے لئے مل گئی تھی ----

اور سب ہی دعائے خیر کے بعد فارب بخاری کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور وہ بھی خوشی خوشی وصول کرتا ہے ----



جیسے ہی فیروزے اور فارب کا نکاح ہوتا ہے میرا اور حمنا فیروزے کو سلج پر فارب کے ساتھ بٹھایا جاتا ہے اور انکے ساتھ ہی آیت اور حنان کا کیوٹ سا کیپل بیٹھا ہوتا ہے اور پھر دونوں کیپلز کا فوٹو سیشن ہوتا ہے اور جس کو فیروزے چاہ کہ بھی انجوائے نہیں کر پار ہی تھی کیونکہ وہ اپنے "جن" کو بہت مس کر رہی تھی ----

اور فارب بخاری بھی فیروزے کی آنکھوں میں کسی کو کھودینے کا درد محسوس کر لیتا ہے شاید وہ بھی اس دکھ سے گزر چکا تھا تو وہ فیروزے کا دھیان بٹانے کیلئے ہلکے سے فیروزے کی گال پر کس کرتا ہے اور کوئی دیکھے نہ دیکھے پر کیمیرے کی آنکھ نے اس حسین دل موہ لینے والے منظر کو ضرور قید کیا تھا ----

اور فیروزے غصے سے فارب کو گھورتی ہے

اور فارب اسکے غصے کو اگنور کرتے ہوئے ایک بار پھر اسکی دوسری گال پر کس کرتا ہے تو فیروزے بیچاری ادھر ادھر دیکھنے لگتی ہے

اور فیروزے منہ کھولے فارب کو تکتی ہے کہ اس بے شرم انسان کو زرا حیا نہیں سب کہ سامنے ہی کس کر دیا۔۔۔

تو فارب فیروزے کو آنکھ مارتا ہے جس سے وہ بیچاری مزید ہکا بکا ہو جاتی ہے پر فارب کسی کی بھی پرواہ کیے بغیر

ایک بار پھر فیروزے کو اپنے بے حد قریب کر کے اسکے ہیڈ پر کس کرتا ہے اور یہ آخری کس والا منظر سب نے باخوبی دیکھا تھا اور سب نے بہت زیادہ ہونگ بھی کی۔۔۔ اور فارب کافی حد تک فیروزے کا دھیان بٹانے میں کامیاب ہو گیا تھا پر فیروزے بیچاری تو شرم سے سر ہی نہ اٹھا سکی تھی

اور فارب بخاری نے فیروزے کے شرمانے والے منظر کو کافی انجوائے کیا تھا۔۔۔۔۔ فارب کی آنکھوں سے فیروزے کیلئے چھلکتی بے پناہ محبت دیکھ کر رخسانہ بیگم نے دونوں کی خوب نظر اتاری۔۔۔

اور اس طرح اور بھی بہت سے پل فوٹو گرافر نے قید کیے جس میں فارب کے فیروزے کو سب سے چھپا کر کس کرنے والے منظر بھی شامل تھے۔۔۔۔۔



پھر دوسرا فوٹو گرافر آیت اور حنان کا فوٹو شوٹ کرتا ہے وہ ان دونوں کو ڈیفرنٹ پوز بتاتا ہے جسے حنان تو بہت ہسپیلی انجوائے کرتا ہے پر آیت بیچاری نہیں کرپاتی اور حنان فیل تو کرتا ہے آیت کی اداسی پر وہ اسے بعد میں منانے کا پلین کرتا ہے ----

پھر سب فیملی ممبرز ایک ساتھ فوٹو شوٹ کراتے ہیں اور پھر وہ لمحہ بھی آجاتا ہے جب آیت کی رخصتی ہوتی ہے

پھر شیریں،، ظہان،، فارب سب ملکر آیت کو باہر گاڑی تک لے کر جاتے ہیں اور آیت باری باری اپنے بابا،، بھائیوں،، ماما،، فیروزے سب سے ملتی ہے اور روتے ہوئے ودا ہوتی ہے

اور پھر حنان کے ہمراہ وہ اپنی زندگی کے نئے سفر پر روانہ ہو جاتی ہے ---

اور اس طرح ہنستے مسکراتے تھوڑا سا سینیٹی ماحول کے بعد ایک خوبصورت شام کا اختتام ہوتا ہے



آیت جیسے ہی رخصت ہوتی ہے حنان اسے گھر لے جانے کی بجائے کہیں اور لے کر جا رہا تھا آیت پہلے تو پرسکون بیٹھی تھی مگر جب حننا وغیرہ کی گاڑیاں پیچھے رہ گئی تو وہ اب سچ میں گھبرا رہی تھی

مطلب آج جو میں اتنا بول گئی اس بات کی سزا دینے کے لیئے مجھے کہیں اور لے کر جا رہے ہیں اووو اب کیا ہوگا تب ہی گاڑی رکتی ہے اور حنان ڈرائیور کو بھیج دیتا ہے اور آیت کو اپنی باہوں میں اٹھا کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا ہے یہ سب اتنا اچانک ہوتا کہ وہ بس دیکھتی رہتی ہے

---

حنان اب خود ڈرائیونگ کر رہا تھا اور آیت آگے کے بارے میں سوچ کر ہی گجھرا رہی تھی اور اسکے ہاتھ کپکپا رہے تھے اور یہ کپکپاہٹ حنان سے چھپنا سکی وہ آیت کی حالت پر مسکرا رہا تھا ہنی جتنا تم نے مجھے پریشان کیا نکاح کے وقت اتنا تمہیں پریشان کرنا میرا حق بنتا ہے آیت کے ہاتھ کو انتہائی نرمی سے پکڑتے ہوئے وہ اسکے کان میں سرگوشی کرتا ہے سرپرائز کے لیئے تیار ہو جاؤ نا چاہتے ہوئے بھی حنان کا لہجہ وارنگ ہو گیا تھا اسکی بات سن کر وہ ڈر جاتی ہے اپنا ہاتھ چھڑا کر کلچ پر پکڑ مضبوط کر لیتی ہے آیت گھوگٹ میں تھی اور حنان کو اسکا چہرہ ہلکا ہلکا نظر آ رہا تھا

کافی لمبا سفر کرنے کے بعد وہ بلاآخر بوٹ پہ پہنچتے ہیں حنان نے بوٹ کا انتظام پہلے ہی کروالیا تھا

آیت چونکہ پریشان تھی تو اسے اس لمبے سفر کے دوران نیند آگئی تھی اور حنان نے انتہائی احتیاط سے اسے اٹھایا تھا اور پھر وہ اسے لے کر بوٹ پر پہنچتا ہے اور اسے بیڈ پر سلاتا ہے وہ

حنان کی پرسنل بوٹ تھی اور اس میں ہر چیز ہر سہولت موجود تھی جو کہ اس نے پہلے سے ہی ساری انجمنٹس کی ہوئی تھیں ---

وہ بوٹ سے باہر جاتا ہے جہاں پر اسکا خاص ملازم موجود تھا اور اسکے حکم کا منتظر تھا حنان اسے بوٹ چلانے کا کہتا ہے اور خود اپنی ہنی کے پاس جاتا ہے جہاں وہ دنیا جہاں سے بے خبر مزے سے سو رہی تھی --

حنان کتنی دیر اسے دیکھتا رہتا ہے پھر وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اسکے قریب بہت قریب ہوتا ہے جس سے اسکی سانسوں کی گرامہٹ آیت کے چہرے پر پڑ رہی تھی وہ پہلے آیت کی بندیا اتارتا ہے اور اسکے ماتھے پر کس کرتا ہے پھر اسکی آنکھوں پر مگر اسکی پیاس بڑھتی جا رہی تھی پھر وہ اسکے دونوں گال پر کس کرتا ہے اور آیت اسکی قربت کی وجہ سے آنکھیں کھولتی ہے تو حنان دیوانہ وار اسکے چہرے پر اپنا لمس چھوڑ رہا تھا اور اسکی قربت میں آیت کا تو برا حال ہو رہا تھا وہ کتنی دیر اس حالت میں رہتا ہے آیت کو اب سانس نہیں آرہی تھی مگر حنان کو کوئی ہوش نہیں تھا وہ تو بس خود کو سیراب کر رہا تھا وہ اسے ہٹانے کی کوشش کرتی ہے اور ناجانے کتنی دیر وہ اسے پیار کرتا مگر جب آیت سے برداشت نہیں ہوتا تو وہ آنسو بہانا شروع کر دیتی ہے حنان کو پھر ہوش آتا ہے تو وہ اسے دور ہوتا ہے مگر آیت پر ابھی بھی جھکا ہوا تھا ---

وہ گہرے گہرے سانس لے رہی تھی



ہنی-----

آریو آرائٹ ---

وہ آنکھیں بند کر کے بس رو رہی تھی

ہنی-----

وہ اسکے ہاتھوں کو آزاد کرتا ہے آیت اٹھتی ہے اور اسے خود سے دور کرتی ہے ---

ی--- یہ کیا کر رہے تھے آپ

وہ بیڈ سے اٹھتے ہوئے کہتی ہے

آپ تو نفرت کرتے ہیں نا مجھ سے تو پھر یہ یہ سب کیا تھا

ہنی-----

اوووو اب سمجھ آیا آپ ایسے میرے قریب آکر بدلہ لے رہیں ہیں ویسے نفرت کے اظہار کا بہترین

طریقہ ڈھونڈا ہے آپ نے ---

میری بات تو سنو ہنی وہ آیت کو اپنے قریب کرتا ہے

جیسا تم سوچ رہی ہوں ویسا کچھ نہیں ہنی ادھر دیکھو میری آنکھوں میں آیت اسکی آنکھوں میں  
دیکھتی ہے کیا تمہیں نفرت نظر آرہی ہے...

Honey

I love you sooooòoooò much

Plz

Believe me

You are my love forever love

I love you till the end of my life.....

Honey look at me .....

آیت کو اسکی آنکھوں میں اپنے لیئے محبت اور دیوانگی نظر آرہی تھی  
مجھے معاف کر دو میں نے تمہیں بہت تکلیف دی وہ اسے گلے لگاتا ہے آیت بہت زیادہ روتی  
ہے اسکے آنسو حنان کو تکلیف پہنچا رہے تھے ---

پلیز رونا بند کرو یہ کہنے کی دیر تھی کہ آیت کے رونے میں اضافہ ہو جاتا ہے ---  
ہنی ---

وہ اسکے آنسو پونچھتا ہے اور آیت آنکھیں بند کر کے اسکے لمس کو محسوس کر رہی تھی --  
ہنی تم نے مجھے معاف کر دیا وہ آنکھیں کھولتی ہے اور مسکرا کر اسکی طرف دیکھتی ہے وہ مزید  
حنان کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی اس لیئے اسکی الجھن ختم کر دیتی ہے اور مسکرا کر  
بولتی ہے ---

"میں آپ سے ناراض نہیں تھی بس تھوڑا سا غصہ تھا جو اب ختم ہو گیا ہے اس لیئے آپ کو  
معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے -"

"ہنی میں خوش نصیب ہوں کہ مجھے تم ملی اور میں  
اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ تمہیں میرے نصیب میں لکھ دیا۔۔۔۔"

I m blessed my love 

I'm blessed my heart 

I'm blessed my soulmate 

چلو تم جلدی سے فریش ہو جاو پھر ایک سرپرائز ہے تمہارے لیے۔۔۔  
حنان میں بہت تھک گئی کیا بعد میں سرپرائز دیکھ سکتی ہوں پلیز۔۔۔۔  
نو۔۔۔

بس تھوڑی دیر لگے گی جاو فریش ہو کر آو۔۔۔

پھر وہ جیسے ہی فریش ہو کر آتی ہے تو حنان کے گفٹ کیے گئے مہرون گاؤں میں بے انتہا  
خوبصورت لگ رہی تھی حنان تو بس اسے دیکھتا رہتا ہے اور وہ اسکی نگاہوں سے پزل ہو رہی تھی

---

جیسے جیسے وہ اسکے قریب آ رہا تھا آیت کے دل کی دھڑکن تیز ہوتی جا رہی تھی حنان اسے  
خوبصورت سا ڈامنڈ کا لاکٹ پہناتا ہے جس پر ان دونوں کا نام انتہائی خوبصورتی سے لکھا گیا تھا

---

It's Beautiful 

مگر میری ہنی سے زیادہ پیارا نہیں ہے وہ اسکا ہاتھ تھام کر بوٹ کے باہر لے جاتا ہے اور آیت تو وہ منظر دیکھ کر مسمرائز ہو جاتی ہے کیونکہ پوری بوٹ کو روزز اور بیلونز سے سجایا گیا تھا جس میں سوری لکھا ہوا تھا ---

Hnaan its unique and wonderful i just love it.

آپ کو کس نے بتایا مجھے سمندر بہت بہت زیادہ پسند ہے  
آیت خوشی سے اسکے گلے ملتی ہے اور اسکے گال پر کس کرتی ہے ان بیلونز کے پاس جاتی ہے  
حنان اسے خوش دیکھ کر خوش ہو رہا تھا۔ -

حنان اسے باہوں میں اٹھاتا ہے اور اسکی نگاہوں کو پڑھ کر آیت کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے.....  
حنان ----

ابھی وہ کچھ کہتی کہ حنان اسے پہلے خود بولتا ہے  
ہنی میں جانتا ہوں ابھی تم نے پڑھنا ہے تو تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ----  
اور حنان کا یہ کہنا تھا کہ آیت تشکر بھری نگاہوں سے حنان کو دیکھتی ہے اور بیپلی اسے ہگ کرتی ہے

اور پھر خوبصورت رات کا اختتام ہوتا ہے ---



ظہان اپنی اینجل کے پاس واپس جا رہا تھا وہ آج صرف اور صرف آیت اور خاص طور پر شیری کے لیے آیا تھا کیونکہ جب سے فارب نے اسے اسکی حالت کے بارے میں بتایا تھا وہ پریشان ہو گیا تھا اور اب وہ شیری کو اپنے ساتھ لے کر جا رہا تھا ----

فارب باقی سب کا بہت خیال رکھنا تمہاری شادی لیٹ نہیں ہونے دوں گا اینجل بہت جلد ٹھیک ہو جائے گی اور ہم جلد ہی واپس آجائیں گے ---

جگر مجھے بھی اپنی بہن سے ملنا ہے تو تم جلدی واپس آنے کی کوشش کرو ----  
شیری بھی تب تک آجاتا ہے ظہان بھائی چلیں شیری تو ایسے خوش تھا جیسے اسے کوئی خزانہ مل گیا ہو وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھتا ہے اور فارب اور ظہان اسکی جلد بازی پر مسکراتے ہیں

---  
شیری یار اتنی بھی کیا جلدی ہے کم از کم مل تو لے ---  
فارب برو مل تو لیا ہے مجھے جلد از جلد حوراس کے پاس پہنچنا ہے اوکے بائے ---  
چلیں ظہان بھائی ----

Hahaha.....

ok..



اف می آج تو میں کافی تھک گئی ----

ufffffffffff.....

I'm so tired....

ہاں بیٹا تھک تو میں بھی گئی پر میری ساری تھکن ظہان کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اتر گئی

میری ان بے چین آنکھوں کو جیسے قرار مل گیا۔۔۔۔

تم جانتی ہو فیروزے پورے ڈیڑھ سال بعد میں اپنے بیٹے اپنے ظہان سے ملی تو آنکھوں کو سکون ہی مل گیا۔۔۔

بس اب وہ میری حورا میری آنکھوں کی ٹھنڈک کو بھی جلد سے جلد لے آئے۔۔۔۔

Yes momy...

My darling you are absolutely right...

I'm also miss my cutest sis Horra so much.....

ممی۔۔۔

آپکو معلوم نہیں میں نے حورا اور ظہان برو کو کتنا مس کیا اور فاسلی ہم سب کی دعائیں قبول ہوئیں اور انشاء اللہ بہت جلد حورا سس اور ظہان برو ہمارے ساتھ ہم سب کے پاس ہونگے

انشاء اللہ ----

میرا بچہ مجھے اپنے پاک پروردگار پر بھروسہ ہے بہت جلد ہمارے پاس ہماری خوشیاں واپس آئیں گی ----

Ok mommy now i want to sleep....

So

Gd ni8 darling 😘

اور یہ کیا رخسانہ بیگم آج کافی ٹائم بعد پھر سے فیروزے کے ڈارلنگ کہنے پر آنکھیں دکھاتی ہیں

---

اور فیروزے ہنستے ہوئے اپنے بیڈ روم سونے چلی جاتی ہے ---

اور رخسانہ بیگم بھی آج کافی عرصے بعد خوش ہوئیں شاید وجہ ظہان حیدر شاہ تھا ----



رات کا نا جانے کونسا پہر تھا جب فیروزے نیند کی وادیوں میں کھوئی ہوتی ہے اور کوئی بہت محویت سے اسکے ایک ایک موومنٹ کو دیکھ رہا تھا خیر یہ تو اسکا ہر روز کا کام نہیں بلکہ یہ

کہنا غلط نہ ہوگا کہ

فیروزے کو تکنا ----

اسے نہارنا ----

اسے آنکھوں کے رستے دل میں اتارنا ----

اسے کئی کئی پل تکتے رہنا۔۔۔

اسے پاگلوں کی طرح دیکھنا اور اب تو کچھ دنوں سے نہیں بلکہ جب سے فیروزے نے اس سٹریجنر سے اظہار محبت کیا تھا وہ تو پھولے نہیں سما رہا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ فیروزے کو سب سے چرا کے کہیں دور بہت دور لے جائے جہاں صرف فیروزے اور اسکا ڈیئر جن ہو۔۔۔۔۔ جہاں وہ دونوں اپنی زندگی کے حسین پل ایک ساتھ ایک جان ہو کر اینجوائے کر سکیں۔۔۔۔۔ جہاں کہیں بہت دور خوبصورت سے گھر میں انکا بسر ہو۔۔۔۔۔

جہاں وہ دونوں خوشی کے پل ایک ساتھ ایک دوسرے کو پیار و محبت و عقیدت سے ایک دوسرے میں گم ہوتے ہوئے گزاریں۔۔۔۔۔

جہاں انکے پیارے سے آشنے میں انکی محبت کی نشانیاں ان دونوں کے سنگ ہنسی خوشی رہیں۔۔۔۔۔

جہاں انکی خوشیوں کی دنیا قائم ہو۔۔۔۔۔

جہاں وہ اور اسکی کیزلریم بوڑھے ہو کر خوبصورت وادی میں خوبصورت مناظر کو دیکھتے ہوئے اپنی باقی کی زندگی اپنی محبت کی نشانیوں کی زندگی کو سنورتا ہوا دیکھ کر ایک دوسرے سے نا ختم ہونے والی محبت کرتے ہوئے اپنے جہاں میں پرسکون رہیں۔۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡

یہ سب سوچتے ہوئے سٹریجنر کے چہرے پر بڑی دلکش سماء تھی۔۔۔۔۔



کیونکہ اسکے لیے یہ احساس ہی خوبصورت تھا کہ اسکی کیزلریم نے نہ صرف اپنے جن سے اظہار  
محبت کیا بلکہ اپنا پیار بھرا لمس اپنے

""ڈئیر جن"" کے ہیڈ پر چھوڑا تھا ----

وہ خوشی سے اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اپنی کیزلریم کا لمس محسوس کرتا ہے --  
پر جب اسے فیروزے کے الفاظ یاد آتے ہیں کہ ---  
جج جن ""

چلے جاو یہاں سے ---

مجھے تم سے محبت ہے پر میں تم سے شادی نہیں کر سکتی ---

چلے جاو ---

چلے جاو ---

جیسے ہی سٹرینجر کو اسکی کیزلریم کا ٹھکرانا یاد آتا ہے غصے سے اسکی رگیں تن جاتی ہیں ---  
اور وہ غصے سے اپنے روم کی چیزیں پورے کمرے میں بکھیر دیتا ہے ----

Ahhhhh .....

Kizlarim '

( my girl)

Por favor ' Por favor '

( please ' please ' )

Eres solo mia'

( you are only mine ' )

Mia '

( mine )

اور پھر وہ اپنے غصے کو کم کرنے کے لیے سکرین پر اپنی سوئی ہوئی کیزلریم کو دیوانہ وار کس کرتا ہے ---

اور ساتھ ساتھ کہہ بھی رہا ہوتا ہے کہ

Kizlarim '

( my girl )'

Eres solo mia '

( you are only mine )'



وہ غصے سے اپنے روم سے نکل کر اپنی فیری کے پاس جاتا ہے اور پھر وہ جیسے ہی سٹریجر فیروزے کے روم میں انٹر ہوتا ہے تو وہ بے چین سا ادھر ادھر دیکھنے لگتا ہے کیونکہ اسکی کیزلریم اسے روم میں کبھی بھی نظر نہیں آتی ---

کہ اچانک اسے اسکی بے بی گرل باتھ روم سے فریش سی نکلتے ہوئے نظر آتی ہے تو وہ اسکے سامنے سے ہٹتا ہے۔۔۔۔

اور فیروزے جسے نیند میں بے چینی سی فیل ہو رہی تھی وہ پریشان سی اٹھتی ہے اور پتا نہیں اسے ایسا کیوں لگ رہا تھا جیسے اسکا کوئی پیارا تکلیف میں ہو۔۔۔۔۔  
یہ سب سوچتے ہوئے وہ نیچے نہیں دیکھتی کہ اسکا پاؤں لڑکھڑاتا ہے اس سے پہلے وہ گرتی کسی نے اسے اپنی باہوں میں بھر لیا۔۔۔۔۔

اور فیروزے جو نیچے گرنے کے ڈر کی وجہ سے آنکھیں نہیں کھولتی۔۔۔۔۔  
اچانک خود کو کسی کے محفوظ گھیرے میں محسوس کرتے ہوئے اپنی آنکھیں کھولتی ہے۔۔۔۔  
اور فیروزے جیسے ہی اپنے جن کو دیکھتی ہے جو کے آج بھی اسے واضح دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔

تو وہ ایک ٹرانس سی کیفیت میں اپنے جن کو دیکھتی ہے جو کے آج بھی اسے اپنی ناراضگی بھلائے اسے دیکھنے اسے ملنے آیا تھا۔۔۔۔۔

تو وہ ایک ٹرانس سی کیفیت میں اپنے جن کے چہرے پر ہاتھ لگاتی ہے۔۔۔۔۔  
اور فیروزے اسے کہتی ہے جج جن تت تم ٹھیک تو ہو۔۔۔۔۔؟  
مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ تم ٹھیک نہیں ہو۔۔۔۔۔

جج جن ""

وہ کہتے ہوئے سٹرینجر کے چہرے پر ہاتھ پھیرتی ہے اور اسے پھر سے پوچھتی ہے ---  
 جج جن "" "" تم تنتم تم ٹھیک ہو تم روئے تو نہیں مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ تم روئے ہو

تم ٹھیک نہیں ہو ---

ہاں --

بولو ڈیئر جج جن ""

بولو نہ مجھے تم ٹھیک نہیں لگ رہے ---

ابھی وہ کچھ کہتی کہ سٹرینجر اسکے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھتا ہے اور اسے کہتا ہے ---

Kizlarim '

( my girl)'

Vida '

(Life)'

Ma bouee de sauvetage '

( my lifeline)'

Las palabras no pueden explicar cuanto' te quiero '

( words can't explain how much i love you)'

وہ جو فیروزے کو اپنی باہوں میں بھرے اس پہ جھکاو کیے کھڑا تھا۔۔۔۔  
 اور فیروزے سے سپینش لینگویج میں بات کر رہا تھا جو کے آج بھی فیروزے کو کہاں سمجھ آنے  
 والی تھی۔۔۔

کہ وہ بولنے کیلئے اپنے لب کھولتی ہے کہ اسکا جن جو پیار کی رو میں بہتے ہوئے اپنی کیزلریم سے  
 اظہار محبت اپنی فیلنگز شیئر کر رہا تھا۔۔۔  
 وہ غصے میں فیروزے کے ہونٹوں پر اپنی انگلی سے دباو بڑھاتا ہے جس سے درد کی لہر فیروزے  
 کے پورے جسم میں سرایت کر جاتی ہے۔۔۔۔  
 اور وہ اس سب کی پرواہ کیے بغیر وہی سے اپنی بات کنٹینیو کرتا ہے۔۔۔۔

Mi Amor '

( my love)'

Eres solo mia '

(you are only mine)'

Mia para amor '

( mine to love)'

Mia para tocar '

( mine to touch)'

Mia para adorar '

(Mine to adore)'

وہ یہ سب کہتے ہوئے فیروزے کے بے حد نزدیک ہوتا ہے بلکل ایسے جس سے فیروزے کی خوشبو اسکے نتھنوں سے ٹکرا رہی ہوتی ہے ----

اور وہ دیوانہ وار اپنی بے بی گزل کی خوشبو کو اپنے اندر اتار رہا ہوتا ہے ----  
کیونکہ ایسا کرنے سے اسے کافی سکون مل رہا ہوتا ہے ---

اور پھر وہ مدہوش ہوتا ہوا فیروزے کی گال پر اپنا دہکتا لمس چھوڑتا ہے جس میں کافی شدت نمایاں ہوتی ہے ----

کہ وہ دیوانہ وار فیروزے کی اسی گال پر اپنے لب جمائے رکھتا ہے کہ فیروزے جو کب سے اپنے جن کی دیوانگی برداشت کر رہی تھی جلدی سے سٹرینجر کی بانہوں کے حصار کو توڑ کر اسے پرے دھکیلتی ہے ----

اور سٹرینجر بیچارہ مدہوش سانچے گرنے لگتا ہے کہ فیروزے اسے تھام لیتی ہے ----  
اور پھر وہ غصے سے اپنے جن کو گھورتی ہے ---

تت تمہیں شرم نہیں آتی ڈیئر جج جن ""

ہاں بولو ---

میں اب کسی کی منکوحہ ہوں -

کسی کے نکاح میں ہوں ---

تت تمہاری جرات کیسے ہوئی مجھے اس طرح چھونے کی ---

دفعہ ہو جاو ---

دور ہو جاو میری نظروں سے اور آئندہ کبھی مجھے اپنی شکل مت دکھانا ----

چلے جاو یہاں سے ---

چلے جاو ----

پھر وہ روتے ہوئے نیچے بیٹھ جاتی ہے اور اسکا جن بھی اسکے ساتھ بیٹھتا ہے ---

Kizlarim'

(My girl)'

کہ ابھی وہ کچھ کہتا فیروزے اسے چپ کرا دیتی ہے --

بس بس کرو مجھے کچھ نہیں سننا کتنی بار کہا جاو یہاں سے --

جاو ---

بس شاید یہی تک اس سٹرینجر کا ضبط تھا پھر وہ تیش کے عالم میں جلدی سے اٹھتا ہے اور پھر

بنا کچھ سوچے سمجھے وہاں سے چلا جاتا ہے ---

اور فیروزے بیچاری تکلیف سے اپنے مغرور،، غصے والے جن کو جاتا ہوا دیکھتی ہے ----  
اور پھر اس رات کو دونوں ہی بہت تکلیف سے گزارتے ہیں ----



ماضی ----

ڈیڑھ سال پہلے ----

اندھیرا ہی اندھیرا تھا

کوئی ان دیکھی قوت حورا کو مزید گھپ اندھیرے کی طرف لے جا رہی تھی --  
اسکے جسم میں اتنی سکت نہ تھی کہ وہ مزاحمت کر سکتی وہ بھی پانی کے بہاو کی طرح نیچے بہت  
زیادہ نیچے جا رہی تھی جہاں پر انسان کا نام و نشان تک نہ تھا ---  
تکلیف کی شدت سے اسکے جسم کا ایک ایک حصہ دکھ رہا تھا وہ اپنی آنکھیں بند کرتی ہے اور اسے  
پہلے اپنے پاپا کی جھلک نظر آتی ہے وہ خوش ہو کر انہیں پکارنے کی کوشش کرتی ہے مگر آواز  
کہیں دب گئی تھی کچھ توقف کے بعد ممی اور فیروزے ساتھ آیت نظر آتی ہے وہ سب ہنس  
رہی تھی اور جہاں حورا تھی اسی جگہ سے گزر رہی تھی وہ اس امید سے انہیں دیکھتی ہے مگر وہ  
سب وہاں سے گزر جاتی ہیں جیسے وہاں پر اسکا وجود ہی نہیں تھا ---

پھر شیریں اور فارب کی جھلک ابھرتی ہے انہیں دیکھ کر اسے تھوڑی امید ملتی ہے مگر پھر وہ  
دونوں بھی کہیں غائب ہو جاتے ہیں ---



تھک ہار کر حورا کا بے جان وجود گرتا ہے اسکی بند آنکھوں سے مسلسل آنسو گر رہے تھے اسے لگ رہا تھا اب شاید کوئی بھی اسکے پاس نہیں آئے گا وہ جو تھوڑی مزاحمت کر رہی تھی کہ کسی طرح اندھیرے کی طرف نا جائے وہ بھی اب روک دی ----

اب وہ اپنی آخری سانسیں لے رہی تھی اسکی روح کا جسم سے جدا ہونے کا وقت آچکا تھا اس سے پہلے اسکی روح جسم سے آزاد ہوتی کسی کی فریاد اس اندھیری وادی میں گونجتی ہے اور اندھیرے کو روشنی ختم کرنا شروع کرتی ہے ----

وہ بھی اپنی بند آنکھیں آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولتی ہے کوئی وجود اسکے پاس آ رہا تھا اور اسکے پیچھے ہی روشنی تھی ---

ظ- ---- ظہان

ظہان ----

وہ وجود جیسے ہی اسکے قریب آ رہا تھا ان دیکھی قوت حورا کو پیچھے کی طرف دھکیلتی جا رہی تھی ----

ظ- ظہان ----

اس نام نے جیسے اسکے جسم میں پھر سے زندگی پھونک دی تھی اسکا وجود اب بھرپور مزاحمت کر رہا تھا اور بلا آخر وہ خود کو چھڑا کر اپنی زندگی کی طرف بھاگنے کی کوشش کرتی ہے اور بلا آخر دونوں ہی قریب آ جاتے ہیں ---

ظہان ----

اینجل -----

وعدہ کیا تھا ہر پل ساتھ رہوں گا ---

تورا اسکے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھامتی ہے

مجھے یقین تھا آپ مجھے اکیلا نہیں چھوڑیں گے اور پھر ظہان اسے آخری بار گلے لگاتا ہے ---

کیونکہ اینجل کو تلاش کرنے میں اسکا وجود بہت زیادہ زخمی ہوچکا تھا راستہ بہت کھٹن تھا مگر وہ

اپنے امتحان میں کامیاب ہوچکا تھا ---

تورا کو اپنے ہاتھوں اور چہرے پر خون محسوس ہوتا ہے وہ اس سے الگ ہوتی ہے

ظ --- ظہان

خون -----

یہ سب کیسے ہوا

ظہان کے چہرے پر آسودہ سی مسکراہٹ آتی ہے ---

اینجل ادھر دیکھو میری آنکھوں میں ----

"میں جہاں بھی رہوں گا ہمیشہ تم سے محبت کرتا رہوں گا کیونکہ تم میرا پہلا اور آخری عشق

ہوں اور اگر میں تم سے دور بھی ہو جاؤ تو بھی یاد رکھنا تمہارا سایہ بن کر ہمیشہ ساتھ رہوں گا

-----"

پھر وہ اسکے ماتھے پر اپنا محبت بھرا لمس چھوڑتا ہے اور پھر وہی اسکا بے جان وجود گرتا ہے ---

ن۔۔۔۔ نہیں

ظ۔۔۔ ظہان

آپ مذاق کر رہے ہیں نا آ۔۔۔ آنکھیں کھولیں۔۔۔

اور پھر وہاں اس وادی میں حورا کی دردناک فریادیں، گونج رہی تھی۔۔۔



نرس جو آپریشن تھیٹر میں حورا کے چہرے پر چادر ڈال رہی تھی اسکے ہاتھ کی حرکت اور مشین پر چلنے والی لائینوں سے اسکے پاس جاتی ہے اور اسکی نبض چیک کرتی ہے حورا کی مدہم مدہم سانسیں چل رہی تھی اسکی باڈی جھٹکا کھاتی ہے اور پھر وہ بے ہوشی میں ہی ظہان کا نام پکارتی ہے

نرس جو اس معجزے پر حیران کھڑی تھی وہ اسکی آواز سن کر ہوش میں آتی ہے اور باہر جاتی ہے جہاں سب ظہان کو ہوش میں لانے کے بعد اسکے پاس کھڑے تھے۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔۔

وہ آپریشن تھیٹر میں موجود مریض کی سانسیں چل رہی ہیں اور کسی ظہان کا نام پکار رہی ہیں۔۔۔۔

امپاسبل۔۔۔۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔

ڈاکٹر بھاگ کر جاتے ہیں اور اس خبر نے تمام لوگوں کو زندگی کی نوید سنا دی تھی ---  
جگر ----

حورا زندہ ہے ---

حورا اب زور سے ظہان کو پکار رہی تھی ----

ظہان بھاگ کر اندر جاتا ہے جہاں وہ مشینوں میں جکڑی ہوئی بے قابو ہو رہی تھی ڈاکٹر جیسے ہی  
ظہان کو دیکھتے ہیں وہ کچھ دیر کے لیئے باہر چلے جاتے ہیں ---

ظہان آ--- آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتے آ--- آپ نے کہا تھا ہم اپنے خواب ایک ساتھ پورا  
کریں گے-----

انجیل ----

وہ بے ہوشی کی حالت میں بھی اسکی موجودگی پہلے ہی محسوس کر چکی تھی اب ظہان کے پکارنے  
پر آہستہ آہستہ ہوش کی وادی میں آنا شروع کرتی ہے ---

ظہان بہت ہی پیار سے اسکا ہاتھ تھامتا ہے اور اسکے سر پر پیار کرتا ہے  
حورا تو جیسے اسکے لمس کے انتظار میں تھی یہی لمس اسکے ہر درد کی دوا تھا ----  
ظہان کی آنکھوں سے تشکر کے آنسو گر رہے تھے جو حورا کی آنکھوں پر ہڑ ہے تھے

وہ ہوش میں آچکی تھی اور اسکے ساتھ ساتھ وہ بھی رو رہی تھی پھر وہ اپنا کپکپاتا ہاتھ اٹھاتی ہے اور اسکے گال پر رکھتی ہے وہ اپنی اینجل کی طرف دیکھتا ہے جو بھگی آنکھوں اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسکی جانب دیکھ رہی تھی ----

ظہان ---

جہاں ظہان کا لمس حورا کے لئے زندگی بخش تھا وہی حورا کی آواز اسکے لئے کل کائنات تھی

-----

اینجل -----

وہ حورا کے سر کے ساتھ سر ملاتا ہے اور بولنا شروع کرتا ہے

اینجل -----

اللہ کا شکر ہے تم میرے پاس واپس آگئی تم نہیں جانتی یہ لمحے میں نے کتنی اذیت میں گزارے ہیں پلیز اب کبھی بھی مجھ سے دور مت جانا میں کبھی بھی برداشت نہیں کرپاؤ گا

-----

ظہان ---

وہ انتہائی تکلیف میں بولتی ہے ---

جان ظہان ----

ن --- نئی زندگی نیا جنم مبارک ---

تب ہی ڈاکٹر ناک کر کے اندر آتے ہیں ----

سر پلیز ہمیں ٹریسمنٹ کرنے دیں --

حورا اسکے ہاتھ پر گرفت سخت کرتی ہے کہ وہ اپنی اینجل کے پاس رہے ----

اینجل میں اب پاس ہی رہوں گا ٹرسٹ می ڈاکٹر کو ٹریسمنٹ کرنے دو پلیز -----

وہ ناراض نظروں سے دیکھتی ہے اور ہاتھ چھوڑ دیتی ہے

وہ اسکی حرکت پر مسکراتا ہے اور پھر باہر چلا جاتا ہے ---

سب کو حورا کے ہوش میں آنے کا بتاتا ہے ----

سب ہی اس سے ملنے کا کہتے ہیں مگر ظہان سب کو روک دیتا ہے مگر شیری اور فیروزے کسی

کی بات نہیں سن رہے تھے وہ بضد تھے کہ حورا کے پاس رہیں گے ---

ظہان انہیں اپنے پاس بلاتا ہے اور پھر انہیں حورا کی ہی قسم دے کر جانے کا کہتا ہے

سب حورا کو دور سے دیکھتے ہیں سوائے فارب کے سب واپس چلے جاتے ہیں ---

وہ فارب کو سب کا خیال رکھنے کی ذمہ داری سونپتا ہے اور پھر اسے بھی واپس بھیج دیتا ہے

مکرم اس دوران ظہان کے ساتھ سائے کی طرح رہتا ہے ---

ظہان اپنی اینجل کو اپنی باہوں میں اٹھاتا ہے تمام ڈاکٹرز انہیں منع کرتے ہیں مگر وہ کسی کی

بھی سننے بغیر اسے لے کر چلا جاتا ہے -

ظہان اس رات اینجل کو سیکریٹ پلیس پر لے گیا تھا جہاں پر پہلے ہی ڈاکٹرز کی ٹیم موجود تھی

---

وہ حورا کو اپنے خوبصورت سے بیڈ روم میں لے کر گیا تھا آرام سے اسے لیٹا کر باہر جاتا ہے کیونکہ حورا دوائی کے زیر اثر بے ہوش تھی۔

وہاں وہی ڈاکٹر جس نے حورا کی ٹریسمنٹ کی تھی وہ اور اسکے ساتھ آؤٹ آف کنٹری سے سپیشل ڈاکٹرز کی ٹیم کچھ ٹائم تک پہنچ چکی تھی۔ جن کے رہنے کا انتظام وہی کیا گیا تھا۔

وہ اپنی اینجل کے پہلو میں ہی سونے کے لیئے لیٹتا ہے اور کافی دیر تک وہ اسکا چہرہ دیکھتا رہتا ہے اور پھر یقین کرنے کے لیئے اسے چھوتا ہے ظہان کی حالت اس وقت ایسے بچے کی سی تھی جو اندھیرے سے گھبرایا ہوا ہوتا ہے اور روشنی اس کے لیئے خوشی کا باعث تھی

ظہان کے لیئے حورا کا نا ہونا اندھیرا گھور اندھیرا تھا اور اسکا ہونا اسکے لیئے روشنی مطلب زندگی تھی اور اس نے یہ سفر ایک ہی دن میں مکمل کیا تھا

نظم

"سفر"

اندھیرے سے روشنی کا سفر

ناامیدی سے امید کا سفر

غموں سے خوشیوں کا سفر  
 نابینا سے بینائی کا سفر  
 خزاں سے بہار کا سفر  
 بجھی ہوئی راکھ سے آگ کا سفر  
 بنجر سے زرخیزی کا سفر  
 ویرانے سے آبادی کا سفر  
 بلا آخر مردہ سے زندہ کا سفر  
 موت کے بعد نئی زندگی کا سفر

ہاں!!

تمام سفر کی تکمیل وابسطہ ہے تم سے ----

صرف اور صرف تم سے --

(از خود بیلا بخاری)

---

نیند میں حورا بار بار چونک جاتی تھی وہی خواب اسکے حواسوں پر چھایا ہوا تھا وہ ظہان کو پکارتی تھی  
 اسکی جو تھوڑی دیر کے لیے آنکھ لگی تھی حورا کی آواز بلکہ اسکا نام پکارنے سے جاگ جاتا ہے



اینجل وہ اسکے مزید پاس ہوتا ہے اور سرگوشی میں اسکا نام پکارتا ہے جیسے ہی وہ اسکا نام لیتا ہے اسکی بے چین روح کو قرار ملتا ہے ۔۔۔۔

ظہان پھر سے اسی کھونے والی کیفیت کا شکار ہو جاتا ہے اور وہ دیوانگی سے حورا کے چہرے کے ایک ایک نقش کو شدت سے چھو رہا تھا حورا کا جو ہاتھ اسنے تھاما ہوا تھا اس پر حورا کی پکڑ مضبوط ہوتی جا رہی تھی ظہان کو جیسے ہی محسوس ہوا کہ وہ جاگ گئی ہے وہ مزید شدت سے اسے چھوتا اسے پیار کرتا ہے اور چہرے سے گردن تک آتا ہے ۔۔۔

ظہان۔۔۔۔۔

وہ جو بے قابو ہو رہا تھا حورا کے پکارنے پر پر ہوش میں آتا ہے مگر اس سے دور نہیں ہوتا اور پھر وہ اسکی گردن میں منہ چھپائے اپنے جذبات اپنے ڈر و سو سے کا اظہار کر رہا تھا ۔۔۔۔۔

اینجل میں بہت ڈر گیا تھا جب تمہیں گولی لگی تھی اور تم میری باہوں میں گرمی تھی تب وہ تم نہیں گرمی اصل میں میں گرا تھا اور جب تم نے راستے میں آنکھیں بند کی تھی تب مجھے لگا ساری دنیا میں اندھیرا چھا گیا ہے اور یہ دنیا اب روشنیاں کبھی بھی نہیں دیکھ پائے گی تمہاری حالت بہت کریٹیکل تھی سب کے دل ڈرے ہوئے تھے میں تو جیسے زندگی اور موت کے بیچ کھڑا تھا جب یہ خبر دی گئی کہ تم مجھے چھوڑ کر ہمیشہ کے لیے چلی گئی ہو تو تم جانتی ہوں میرا وجود وہی بے جان ہو کر گرا تھا

یہ سب کتنا تکلیف دہ کتنا

اذیت ناک تھا میں تمہیں بتا نہیں سکتا مگر اب جب کہ تم میرے پاس واپس آگئی ہوں اب میں کبھی بھی تمہیں جانے نہیں دوں گا۔۔۔

انجیل میں جان چکا ہوں تمہارا ہونا ہی میرے ہونے سے جڑا ہے  
انجیل ہے تب ہی ظہان کا وجود ہے

ورنہ سب کچھ بے معنی بے وقعت ہے۔۔۔۔

سب بتاتے ہوئے وہ رو رہا تھا اور اسکے آنسو حورا کے چہرے کو بھگورہے تھے۔۔  
حورا جو خود بھی ظہان حیدر شاہ اپنی محبت کی باتیں اسکی تکلیف سنتے ہوئے رو رہی تھی۔۔۔۔۔  
وہ اپنے ظہان حیدر شاہ سے مخاطب ہوتی ہے۔۔۔۔

ظ۔۔۔ ظہان آپ کو پتا ہے جب میں آخری سانسیں لے رہی تھی اور مجھے یقین ہو گیا تھا کہ اب نہیں بچ سکتی تب ہی آپکی آواز اس اندھیری وادی میں گونجتی تھی وہ آواز نہیں تھی میرے لیئے  
تو زندگی کی نوید تھی اور پھر آپکی دعا قبول ہو گئی اور مجھے دوبارہ سے زندگی دے دی گئی۔۔۔۔  
ظہان آپکے ساتھ ہی میری سانسیں جڑی ہیں اور آپ کا ہونا ہی میرے جینے کی وجہ ہے۔۔۔  
حورا بھی اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے چھوتی ہے اور پھر اسکے ماتھے اور گالوں پر کس کرتی  
ہے۔۔۔۔

اسے بہت درد ہو رہا تھا مگر وہ نظر انداز کر رہی تھی مگر ظہان اس کے چہرے پر درد کے اثرات دیکھ چکا تھا وہ آہستہ سے اس سے دور ہوتا ہے مگر حورا اس کا ہاتھ پکڑ کر روک دیتی ہے وہ مسکرا کر اس کے قریب ہی لیٹتا ہے اور اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا ہے تاکہ اسے نیند آجائے حورا جیسے ہی سوتی ہے فجر کی آذان ہوتی ہے اور ظہان اپنے رب کی بارگاہ میں شکر کا سجدہ ادا کرنے کے لیئے جاتا ہے ۔

---

حورا کا مکمل چیک اپ کے بعد ظہان ڈاکٹرز کے پاس جاتا ہے ---  
 مسٹر ظہان ویسے تو پیشینٹ ٹھیک ہے اور انکا زندہ ہونا کسی میریکل سے کم نا تھا مگر ہم یہ بات بہت افسوس سے کہہ رہیں ہیں کہ وہ شاید چل نہیں پائیں گی ---  
 ی۔یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں امپا سبل آپ نے صحیح سے تو چیک اپ کیا تھا ناں مجھے لگتا ہے آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ---  
 مسٹر ظہان آپ ہماری پوری بات تو سن لیں ----  
 کیا بات سنو ----  
 آپ جو کہہ رہیں ہیں میں مان نہیں سکتا ----

انہیں دو گولیاں لگی تھیں ایک گولی دل کے انتہائی قریب لگی تھی اور دوسری گولی جو کمر کے پاس لگی تھی اسکی وجہ سے انکی کمر میں مسئلہ ہو گیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ شاید چل نا پائے ----

مگر کوئی بھی بیماری لاعلاج نہیں اب تقریباً ہر بیماری کا علاج ہے تو آپ ڈھونڈیں علاج بس میری وائف کو ٹھیک کر دیں ---

ظہان کے جانے کے بعد جونئیر ڈاکٹر اپنے سینئر ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے سر آپ نے جھوٹ کیوں بولا آپ کو جب پتا تھا کہ پیشنٹ چل نہیں پائے گی ایون کسی سہارے کے بغیر بیٹھ ہی نہیں پائے گی تو آپ نے انہیں جھوٹی امید کیوں دی ----؟؟؟ آپ دیکھ رہے تھے وہ اپنی وائف کے لیے کیسے جنونی ہو رہے تھے پھر بھی آپ نے ایسا کہا ----؟؟؟

ڈاکٹر بس خاموش رہتا ہے اور کوئی جواب نہیں دیتا ----  
 حورا جاگ گئی تھی اور ظہان کو اپنے پاس ناپاکر پریشان ہو گئی تھی اس سے پہلے وہ رونا شروع کرتی ظہان انٹر ہوتا ہے ----  
 گڈ مارننگ اینجل ---

وہ اسکے ماتھے پر کس کرتا ہے  
 اینجل پلیز ناراض مت ہوا کرو

آپ کو کیسے پتا چلا میں ناراض ہوں ----؟؟؟

میچک سے ----

سچ میں ظہان ----

وہ اشتیاق سے پوچھ رہی تھی

مجھے بچپن سے میچک شوز بہت پسند تھے ----

اف ----

میں کتنا لکی ہوں آپ کو بھی میچک آتا ہے ----

ہم تو اینجل آپ خود جادوگرنی ہیں ----

تورا اسے گھورتی ہے

مطلب اپنی معصومیت اور پیار کا جادو جو آپ نے مجھ بیچارے انسان پر چلایا ہے کہ مجھے اینجل

کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تو اس لحاظ سے آپ جادوگرنی ہوئی ناں ---

اس وضاحت پر وہ مسکراتی ہے

وہ اسے مسکراتا ہوا دیکھ کر سوچ رہا تھا کہ کبھی نا چلنے کی بات اگر پتا چل گئی تو کیا رد عمل ہوگا

----

تورا کا ٹریسمنٹ شروع ہو گیا تھا وہ درد سے چیختی چلاتی تھی اور اس دوران ظہان اپنی اینجل کے

پاس رہتا تھا ---

آج بھی وہ ٹریسمنٹ کے بعد چیخ رہی تھی ---  
 اینجل ----

ظ۔۔۔ ظہان مجھ سے یہ درد برداشت نہیں ہو رہا وہ رو رہی تھی ---  
 اینجل بس کچھ دن اور پھر آپ پہلے کی طرح ٹھیک ہو جائے گی  
 اور کتنے دن ظہان اب درد برداشت سے باہر ہے ---

ظہان اسکے پاس لیٹتا ہے اور اسکا ہاتھ تھامتا ہے اسکے ماتھے پر کس کرتا ہے اور اسکے بالوں میں  
 ہاتھ پھیرتا ہے تاکہ وہ یہ سب فیل نہ کرے وہ اس درد کو برداشت کرے اور کچھ دیر بعد ہی وہ  
 ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی تھی ---

ظہان کی آنکھیں ضبط کی وجہ سے سرخ انگارہ ہو گئی تھی -  
 کیونکہ وہ اپنی اینجل کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا --

---

تمام نیوز چینلز پر ظہان حیدر شاہ کی وائف ہر قاتلانہ حملے کی خبر دی جا رہی تھی اور دلاور خان تو  
 یہ خبر سن کر مزید پریشان ہو گئے تھے کیونکہ انہیں دراب خان کی باتیں اور اسکا بدلا ہوا رویہ یاد  
 آ رہا تھا وہ اب دراب کو بار بار کال کر رہے تھے مگر کوئی اٹھا نہیں رہا تھا تھک ہار کر وہ نوید کو  
 کال کرتے ہیں ---

دراب کہاں ہے اور میری کال کیوں نہیں اٹھا رہا دوسری طرف خاموشی چھائی رہتی ہے ---

نوید۔۔۔

کچھ بولو گے۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ سر دراب کو ظمان حیدر شاہ نے قید کر دیا ہے اور جلد ہی انکی طرف سے آپ کو کال آئے گی۔۔۔

یہ کیا کہہ رہے ہوں تم مطلب وہ قاتلانہ حملہ دراب نے کیا تھا۔۔

جی سر۔۔۔۔

دلاور خان غصہ میں کال بند کرتے ہیں اپنے بے وقوف بیٹے کو کسی بھی طرح اس مصیبت سے نکالنا تھا۔۔۔۔

دراب یہ کیا کر دیا سچ کہتے ہیں عشق انسان کو سوچنے کے قابل نہیں چھوڑتا اور تم تو بالکل دیوانے ہو گئے۔۔۔۔

وہ سکندر شاہ سے ملنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔۔۔

دوسری طرف مکرم اسے بیسمنٹ میں قید کر دیتا ہے

دراب خان تو جیسے پاگل ہو گیا تھا اسکی آنکھوں کے سامنے بار بار حورا کے گولی سے گرنے اور آنکھیں بند کرنے کا منظر سامنے آ رہا تھا دراب کو کسی بات کی فکر نا تھی اسے بس اپنی حورا کی فکر تھی۔۔۔

یہ مجھ سے کیا ہو گیا میں نے اپنے ان ہاتھوں سے اپنی محبت کی جان لے لی پھر دراب اپنے ہاتھ زور زور سے دیوار پر مارنا شروع کر دیتا ہے اسکے ہاتھ زخمی ہو گئے تھے مگر وہ پھر بھی اپنے ہاتھوں کو سزا دے رہا تھا ---

اسکے رونے اور خود کو ملامت کرنے کی آوازیں باہر تک آرہی تھی ---

دلاور خان بذات خود سکندر شاہ سے معافی مانگتا ہے مگر اس بار سکندر شاہ کوئی بھی مدد کرنے سے انکار کر دیتے ہیں --

"دلاور خان آپ کے بیٹے کی زندگی کا فیصلہ اب ظہان حیدر شاہ ہی کرے گا فلحال آپ کے لیئے اتنا کافی ہے کہ آپ کا بیٹا زندہ اور سہی سلامت ہے اور رہی بات کیس کی یا میڈیا کی تو آپ فکر مت کریں یہ بات کسی کو بھی پتا نہیں چلے گی اور نا ہی ہم کوئی کیس کریں گے اب آپ جاسکتے ہیں -"

کتنے دن گزر گئے تھے دراب خان کا ضمیر بار بار اسے ملامت کر رہا تھا اب وہ ہر وقت اپنے رب سے معافی مانگتا تھا اور اسکی زندگی کی دعا مانگتا تھا ---

مکرم جب بھی اسکے پاس جاتا تھا دراب کا ایک ہی سوال ہوتا تھا کہ وہ زندہ ہے یا نہیں --- مکرم اسے کوئی بھی جواب نہیں دیتا تھا دراب کو ہر چیز وقت پر مہیا کی جاتی تھی اور مہمانوں جیسا رویہ رکھا جاتا تھا اور یہی بات اسے مزید شرمندہ کر دیتی تھی کہ اس کے اتنے برے سلوک کے باوجود اس کے ساتھ اچھا برتاو کیا جا رہا تھا ----



چھوٹے سائیں ----

درب خان آپ سے ملنا چاہتا ہے اور میری بھی گزارش ہے آپ ایک بار ان سے مل لیں ---  
ظہان جو درب کی ہر وقت خبر رکھتا تھا مکرم کی پہلی باکی گئی درخواست کی وجہ سے درب خان  
سے پورے ڈیڑھ سال بعد ملنے آتا ہے ---

ظہان حیدر شاہ ----

مجھے یقین تھا تم مجھ سے ملنے ضرور آؤ گے

وہ دونوں ہی آمنے سامنے بیٹھے تھے

"معافی میں تم سے نہیں مانگو گا کیونکہ میرے کیے گئے گناہ کے سامنے یہ بہت چھوٹا سا لفظ  
ہے یاد ہے تم نے مجھے کہا تھا جس سے پیار کیا جاتا ہے اسکی خوشی میں خوش رہنے کی کوشش  
کی جاتی ہے

کاش!

میں تمہاری بات سمجھنے کی کوشش کرتا تو آج ایسا نا ہوتا

میں نے مکرم سے گزارش کی تھی کہ وہ سفارش کرے تاکہ تم مجھے سزا دو اور میرے ضمیر کا  
بوجھ ہلکا ہو ---"

درب اپنی بات کہہ کر خاموش ہو جاتا ہے مگر ظہان خاموش بیٹھا رہتا ہے ---

"دراب خان جب میری زندگی مجھ سے دور جا رہی تھی تب میرا دل چاہ رہا تھا میں تمہاری جان لے لوں کیونکہ اس وقت سزا دینے کا اختیار تھا میرے پاس مگر جب وہ اپنی آخری سانسیں لے رہی تھی تب میرے اختیار میں کچھ نہ تھا اور اس وقت میں خود کو کتنا بے بس محسوس کر رہا تھا یہ میں بتا نہیں سکتا پھر اللہ نے مجھ پر رحم کیا اور اسے میری طرف واپس بھیج دیا ٹھیک اسی وقت میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ میں تمہیں کوئی بھی تکلیف دہ سزا نہیں دوں گا اور اس بار تمہاری سزا خود تم ہو گے اس لیے تمہیں اکیلا رکھا اور ہر وہ آسائش مہیا کی جس کے تم عادی تھے اور آج تم سے مل کر مجھے اپنے فیصلے پر خوشی ہو رہی ہے کہ تم نے اپنی اصلاح خود کی

----

وہ حیران ہو کر اپنے محسن کو دیکھ رہا تھا ---

رہی بات تمہارے یہاں پر رہنے کی تو آج سے بلکہ ابھی سے تم آزاد ہوں اور دراب خان مجھے یقین ہے تم بہتر انسان بہتر بیٹے اور بہتر رہنا بنو گے ---

ظہان اسکا کندھا تھپتپاتا ہے اور واپس چلا جاتا ہے -

دراب خان کی آنکھوں میں تشکر کے آنسو تھے کیونکہ آج اسکی توبہ قبول ہو گئی تھی -

ہر بار ضروری نہیں ہوتا کہ غلطی کی سزا دی جائے بعض اوقات معاف کر دینا بھی اچھا ہوتا ہے اور اس معافی نے دراب خان کو مکمل طور پر بدل دیا تھا ---

دراب خان اب واپس جا رہا تھا نوید اسے لینے کے لیے آچکا تھا  
سر چلیں----

دراب جو آخری بار اس گھر کو دیکھ رہا تھا جس میں اس نے اپنی زندگی کا بہترین وقت گزارا تھا  
نوید کے پکارنے پر ہوش میں آتا ہے ---  
ہمم چلتے ہیں ---

دراب آخری نظر اس گھر پر ڈالتا ہے جہاں اسے اصلاح ملی اور پھر اپنی گاڑی میں بیٹھتا  
ہے-----

تب ہی مکرم انہیں پکارتا ہے دراب جلدی سے گاڑی سے باہر نکلتا ہے اور مکرم کو گلے ملتا ہے  
--

مکرم میرے دوست تم مجھ سے اب تک ناراض ہو--  
نہیں میں بس اس دن چھوٹے سائیں کو پریشان دیکھ کر کچھ زیادہ ہی سخت الفاظ بول گیا تھا  
ہوسکے تو مجھے معاف کر دینا دوست ----

وہ مسکرا کر مکرم کو دیکھتا ہے تمہارے ساتھ بہت اچھا وقت گزرا ہر چیز کا بہت بہت شکریہ اور  
دراب خان پر تمہارا احسان ادھار رہا کبھی موقع ملا تو ضرور اتارو گا ---  
تو مکرم دراب سے کہتا ہے \_\_\_\_\_

وہ کوئی احسان نہیں تھا اور آپ بھول جائیں اور اس وقت مجھے جو درست لگا وہ میں نے کیا اور  
چھوٹے سائیں کو درخواست کی کہ وہ آپ سے ملنے آئیں ---  
مگر میرا جب بھی دل چاہے گا تو آپ سے ملنے آیا کرو گا ---  
ضرور مکرم میں خود بھی یہی کہنے والا تھا پھر دراب خان اپنی گاڑی میں بیٹھتا ہے ---  
نوید حیران ہو کر اپنے سر کو دیکھتا ہے کیونکہ دراب خان آج خلاف معمول فرنٹ سیٹ پر بیٹھا  
تھا ---

نوید کی شکل دیکھ کر دراب کے چہرے پر مسکراہٹ آتی ہے ---  
کیا ہوا نوید ایسے کیا دیکھ رہے ہو ---؟؟،  
ک --- کچھ نہیں سر

تم سناؤ نوید تم کیسے ہوں اور تمہاری فیملی ---

آج کے دن نوید کو دوسرا بڑا جھٹکا ملا تھا دراب خان جسے صرف اپنی ذات سے غرض تھا جو  
ملازموں کے ساتھ نہایت برا رویہ اپناتا تھا آج اس کے ساتھ اتنے نرم رویہ میں بات کر رہا تھا --  
نوید کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں ---  
سر سب ٹھیک ہیں اور بہت شکریہ آپ کا ----

نویڈ میں جانتا ہوں کتنی بار میں تمہارے ساتھ بہت برا پیش آیا مگر تم نے پھر بھی میرا ساتھ نہیں چھوڑا میری وجہ سے تم اپنی فیملی سے دور رہے مگر اب تم اپنی فیملی کے پاس جاسکتے ہو میری طرف سے اجازت ہے ----

سر میں آپ کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں جیسے ہمیشہ آپ کے ساتھ رہتا تھا ----  
 دراب سر ہلاتا ہے ----

باباجان کیسے ہیں ???

سر وہ آپ کے لیئے بہت پریشان رہتے تھے اور سر انکی طبیعت کافی خراب رہتی ہے ---  
 مگر سر آپ پریشان نہ ہوں اب پہلے سے کافی بہتر ہیں اور صبح سے آپ کا انتظار کر رہیں ہیں ---

دراب خان جیسے حویلی پہنچتا ہے اسکے باباجان اور تمام ملازم اس کے استقبال کے لیئے کھڑے تھے ---

دراب میرے بیٹے آنکھیں ترس گئی تھی شکر ہے مرنے سے پہلے تمہارا چہرہ دیکھ لیا ---  
 باباجان پلیز ایسی باتیں مت کریں دراب انکے گلے لگے رو کر کہتا ہے ---  
 پھر وہ اندر جاتے ہیں

دراب خان کے آجانے سے اسکے باباجان جیسے پھر سے جوان ہو گئے تھے --

چند عرصے میں ہی دراب خان نے اپنی محنت اور سچی لگن سے اپنے علاقے والوں کا دل جیت لیا تھا اور پہلے تو کسی کو دراب خان کے اتنے اچھے رویے کا یقین نہیں آیا پر پھر آہستہ آہستہ سب نے دراب خان کے نئے اور اچھے روپ کو اپنا لیا اگرچہ یہ سب انکے لیے حیران کن اور شاکنگ تھا -----

دراب خان اب اپنے علاقے کا من پسند سیاست دان بن چکا تھا کیونکہ وہ ظہان حیدر شاہ کو فولو کر رہا تھا --

شروع میں تو حورا کے زخم بھرنے میں کافی ٹائم لگ گیا تھا اسے کمر میں بے تحاشہ درد ہوتا تھا درد سے ساری ساری رات وہ روتی رہتی تھی ---

- آج بھی اسے بے تحاشہ درد کی وجہ سے اسکی رات کے آخری پہر آنکھ کھل گئی تھی مگر وہ ضبط کر رہی تھی ظہان بھی ساتھ سو رہا تھا اسکی وجہ سے حورا خاموش پڑی تھی سارا دن ظہان اسکے ساتھ رہتا تھا اور رات کو ہی اسے کچھ پل ملتے تھے کہ وہ سکون سے سوتا تھا اب درد کی شدت بڑھتی جا رہی تھی اور اب وہ رو رہی تھی اور کمرے میں اسکی سسکیاں گونج رہی تھی ----

ظہان کی آنکھ کسی احساس کے ساتھ کھلتی ہے جیسے ہی وہ اسکی طرف دیکھتا ہے تو حورا آنکھیں بند کر کے رو رہی تھی اور آنسو سے اسکے دونوں رخسار بھیگے ہوئے تھے ---

اینجل -----

کیا ہوا کیا زیادہ درد ہو رہا ہے

ظہان اسکے قریب ہو کر اسکے آنسو صاف کرتا ہے وہ آنکھیں کھول کر دیکھتی ہے تو ظہان فکر مندی سے اسکے چہرے پر جھکا ہوا تھا ----

اینجل -----

تو اسکی گردن کے گرد بازو حائل کر کے منہ چھپا کر روتی رہتی ہے

ظہان م --- میری کمر میں بہت درد ہوتا ہے مجھ سے یہ برداشت نہیں ہو رہا ظہان یہ درد میری جان ----

شش اینجل ----

کچھ بھی نہیں ہوگا جب تک میں تمہارے پاس ہوں تمہیں کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا وہ اسکے بال سہلا رہا تھا ---

کیا روزانہ ہوتا ہے یہ درد ---؟؟

جی ----

تو پھر بتایا کیوں نہیں ---

وہ آپ ہر وقت میری وجہ سے پریشان رہتے ہیں اس لئے آپ کو نہیں بتایا ---

یہ تو غلط ہے اینجل ---

وہ ناراض ہو کر اسے دیکھتا ہے اور پھر آہستہ سے دور ہوتا ہے  
ظہان مجھے لگا یہ درد ختم ہو جائے گا اس لیے نہیں بتایا مگر یہ تو دن بعد دن بڑھتا جا رہا ہے میں  
آپ کو بتانے والی تھی --

اچھا کب ----؟،

یہ تو آج میری آنکھ کھل گئی اور مجھے خود پتا چل گیا ورنہ آپ تو بتانے والی نا تھی ----  
ظہان ----

وہ اٹھنے کی کوشش کرتی ہے مگر اسکی چیخ نکلتی ہے!



اینجل ----

وہ جلدی سے اسے سیدھا سلاتا ہے مگر درد مزید بڑھتا جا رہا تھا ---

ظہان پلیز کچھ کریں مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے ---

اینجل بس تھوڑا سا برداشت کرو میں ابھی ڈاکٹر کو لے کر آتا ہوں اوکے ---

ظہان بہت تیزی سے سیڑھیاں اتر رہا تھا اور وہ گیسٹ روم پہنچ کر دروازہ ناک کرتا ہے سینئر  
ڈاکٹر جو ابھی اپنی ریسرچ کمپیوٹر کے سونے کے لیے لیٹا ہے دروازہ پر ہونے والی دستک



سے تیزی سے اٹھتا ہے کیونکہ یہ ایسا اتنے مہینے میں پہلی بار ہوا تھا وہ جیسے ہی دروازہ کھولتا ہے ۔

Mr.Zuhan is everything alright???

No Doctor

میری وائف ٹھیک نہیں ہے پلیز آپ جلدی سے چیک اپ کریں اسکی کمر میں بہت درد ہے ظہان ڈاکٹر کو حورا کی کنڈیشن بتا رہا تھا اور ساتھ تیزی سے سیڑھیاں بھی چڑھ رہا تھا ۔۔۔ حورا درد سے چلا رہی تھی ۔۔۔

ڈاکٹر اسکا معائنہ کرتا ہے اور اسے پین کلر دیتا ہے اسکے ذہن میں بہت سارے سوالات تھے مگر وہ فلحال انہیں ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں سمجھتا ۔۔۔ اینجل وہ اسکا ہاتھ تھامتا ہے اور اپنی اینجل کے پہلو میں بیٹھتا ہے ۔ کچھ آرام ہوا درد زیادہ تو نہیں ہو رہا ۔۔۔؟؟؟ تھوڑا تھوڑا درد ہو رہا ہے ۔۔۔

تو ڈاکٹر کو بلاتا ہوں ۔۔۔ وہ اسکا ہاتھ پکڑتی ہے نہیں ظہان بس آپ میرے پاس رہیں ۔۔۔ مگر ۔۔۔

ظہان -----

اوکے اوکے غصہ تو نا کرو۔۔۔

وہ اب ظہان کی باہوں کے حصار میں تھی۔۔۔۔

انجیل اب جب بھی آپ کو پین ہو آپ نے مجھے بتانا ہے چاہے میں سو بھی رہا ہوں تب بھی مجھے جگا دینا۔۔۔

رو رو کر کیا حال کر لیا ہے

کیا تمہیں مجھ پر تھوڑا سا بھی ترس نہیں آتا۔۔۔۔

ہم۔۔۔۔

بکل بھی نہیں۔۔۔

وہ سیریس ہو کر کہتی ہے مگر اسکی آنکھوں میں شرارت تھی۔۔

اچھا تو تھوڑا سا بھی ترس نہیں آتا۔۔۔۔

وہ اسکی شرارت جان گیا تھا اس لیے ناراض ہونے کی ایکٹنگ کرتا ہے۔۔۔۔

ظہان -----

میں آپ کو بتا رہی ہوں آپ مجھ سے ناراض نہیں ہو سکتے یہ آپ کو پہلی بار بتا رہی

ہوں۔۔۔

مانیڈاٹ

مجھے دوہرانے کی عادت نہیں ہے ----

اووو تو مسز -----

ہمیں آڈر دے رہیں ہیں ----

مادام آپ کا ہر حکم سر آنکھوں پہ ----

تورا مسکراتی ہے اور ظہان جی جان سے اسکی ہنسی پر فدا ہو گیا تھا ----

ظہان میں کب تک ٹھیک ہو جاو گی میں تنگ آگئی ہوں بیڈ پر سو سو کر اور مجھے سب کی بہت

یاد آتی ہے ----

اینجل ----

مجھے کچھ بتانا ہے میری بات غور سے اور تحمل سے سننا ----

وہ آپ کچھ عرصے تک چل نہیں پائے گی کیونکہ آپ کی کمر میں کچھ پرابلم ہو گئی تھی اور آپ

کا ٹریٹمنٹ ہو رہا ہے اور بہت جلد آپ چلنا شروع کریں گی --

اینجل ----

وہ جیسے ہی اسکی طرف دیکھتا ہے اسے نیند آگئی تھی --

تو ظہان اسکے ماتھے پر پیار کرتا ہے

کتنے دن بعد بہت باندھی تھی آج بتایا بھی تو اینجل کو نیند آگئی ----

اف -----

اگلی صبح ظہان اپنی ماما جانی کو کو کال کرتا ہے۔۔۔

ہیلو ظہان میرے بچے کیسے ہوں مجھے تم دونوں کی بہت یاد آرہی تھی ظہان تم بول کیوں نہیں رہے۔۔۔۔۔

ظہان۔۔۔۔۔

م۔۔۔ ماما جانی وہ اینجل۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے حورا کو سب ٹھیک تو ہے ناں۔۔۔

ماما جانی۔۔۔

ظہان انہیں کل رات کے بارے میں بتاتا ہے اور ظہان حیدر شاہ اپنی ماما جانی کے سامنے رو پڑتا ہے۔۔۔

مجھ سے اینجل کی حالت دیکھی نہیں جارہی وہ بہت تکلیف میں ہے ماما جانی اور میں اسے صرف تسلی اور دلاسہ کے علاوہ اور کچھ نہیں دے سکتا۔۔۔

ظہان بالآخر اپنی ماما جانی کے سامنے رو پڑتا ہے۔۔۔

ماما جانی آپ اینجل کے لیئے دعا کریں ناں۔۔۔۔۔

حیات بیگم مسکراتی ہیں کیونکہ ظہان حیدر شاہ کی بچپن کی عادت تھی جو بھی بات اسے پریشان کرتی تھی وہ سیدھا اپنی پرابلم اپنی ماما جانی سے شیئر کرتا تھا اور اسے یقین تھا کہ اسکی ماما جانی کی دعا بہت جلدی قبول ہوتی ہے ---

ظہان میری جان میری دعائیں ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں ---  
ایک بات کہوں ---

جی ماما جانی حکم کریں ---

مجھے پتا ہے آپ ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں حورا کی صحت کیلئے مگر ہماری ایک بات یاد رکھیے  
گا ---

"دعا" ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جو ناممکن کو ممکن بنا سکتی ہے اور خاص طور پر وہ دعا جو کامل یقین کے ساتھ مانگی جائے جس میں شک یا اگر مگر کا کوئی بھی عنصر شامل نا ہوں مطلب کہ میری دعا قبول ہوگی یا نہیں یہ بات بالکل بھی شامل نا ہو میرے مطابق ایسی دعا ضرور قبول ہوتی ہے چاہے جلدی یا دیر مگر قبول ضرور ہوتی ہے -"

تم سمجھ رہے ہوں نا میری بات اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ رکھو اور ہر فکر سے آزاد ہو جاؤ  
جی ماما جانی ---

اوکے ماما جانی

اللہ حافظ ---

☆☆☆☆☆

پھر ظہان اپنے بیڈ روم میں جاتا ہے جہاں اسکی زندگی اسکی اینجل اسکا انتظار کر رہی تھی وہ اسکے پاس بیٹھتا ہے ---

گڈ مارنگ اینجل ----

مارنگ ظہان ----

وہ جیسے ہی واچ کی طرف دیکھتی ہے اف ظہان ----

دن کا ایک بج رہا ہے اور آپ مجھے اس وقت گڈ مارنگ کہہ رہے ہیں ----

تو کیا ہوا میری صبح تو اس وقت ہوتی ہے جب میری اینجل اٹھتی ہے ---

یہ کیسا لاجک ہے ----

بس میرا لاجک ہے ---

اف ظہان آپ کو پتا ہے میں کبھی بھی اتنا لیٹ نہیں اٹھی میری اور پاپا کی عادت تھی ہم مارنگ واک ایک ساتھ کرتے تھے اور ڈھیر ساری باتیں کرتے تھے

ہم تو اینجل اپنے پاپا کو زیادہ عزیز ہیں فیروزے کے مقابلے ---

پاپا فیروزے سے بھی بہت پیار کرتے ہیں مگر میں انکی زیادہ لاڈلی زیادہ پیاری پرنسز ہوں اور فیروزے ممی کی پیاری شرارتی بیٹی ہے ---

تو را پہلی بار اپنی فیملی کے بارے میں بات کر رہی تھی اور ظہان انتہائی توجہ سے اسکی ہر بات سن رہا تھا

تورا کے کھانا اور دوائیاں کھانے کے بعد ظہان اسکے پاس بیٹھتا ہے ----  
 اینجل وہ مجھے بہت اہم بات کرنی ہے ----

جی بولیں ---

وہ ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ کمر میں کچھ پرابلم ہے جسکی وجہ سے آپ کچھ عرصے تک چل نہیں پائے گی ----

تورا جیسے ہی یہ بات سنتی ہے اپنے ہاتھ ظہان کے ہاتھوں سے الگ کرتی ہے ---  
 لیکن وہ پھر سے اسکے ہاتھ تھام لیتا ہے ---  
 صرف کچھ دونوں تک آپ نہیں چل پائیں گی ----

مطلب ظہان میں معذور ---

نہیں اینجل ایسا کچھ بھی نہیں ہے اور جب میں نے کہا ہے آپ ٹھیک ہو جائے گی تو آپ کو مجھ ہر اعتبار ہونا چاہیے ----  
 کیا آپ کو اعتبار نہیں ہے ---

ن۔۔ نہیں مجھے آپ پر اعتبار ہے ظہان ----

تو پھر رو کیوں رہی ہیں جب کہ آپ کو پتا ہے آپکا رونا مجھے تکلیف دیتا ہے ---  
 میں تو نہیں رو رہی ظہان ی۔۔ یہ آنسو خود بخود بہہ رہیں ہیں رک نہیں رہیں تو میں کیا کرو ---

میں جانتا ہوں اینجل یہ خبر سن کر آپ کا ری ایکشن جائز تھا مگر آپ یہ بات مت بھولیں جب تک میں آپ کے ساتھ ہوں آپ کو کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔

وہ روتی آنکھوں کے ساتھ ہاں میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔

پھر اسکا ٹریسمنٹ شروع کیا جاتا ہے تاکہ وہ چل سکے۔۔۔۔

ظہان کے ساتھ اور اسکی محبت نے حورا کے اندر ہر درد برداشت کرنے کا حوصلہ پیدا کر دیا تھا اور اب وہ جوائنٹ نہیں سکتی تھی بہترین علاج کی وجہ سے اب خود سے بیٹھ سکتی تھی۔۔۔۔

ظہان کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر بھی اسکے جلدی ریکور ہونے پر خوش تھے۔۔۔۔

حورا بیڈ سے ٹیک لگا کر اپنی سوچوں میں گم تھی تب ہی ظہان آتا ہے۔۔۔۔

اینجل جلدی سے آنکھیں بند کرو۔۔۔۔

وہ تابعداری سے آنکھیں بند کرتی ہے۔۔۔۔

کھانے کی خوشبو سے اسے پتا لگ گیا کہ اسکی فیورٹ ڈش ہے

اف۔۔۔۔۔

ظہان۔۔۔۔۔

اب کیا میں آنکھیں کھول سکتی ہوں۔۔۔۔؟؟؟

اوو سوری اینجل۔۔۔۔

پھر وہ آنکھیں کھولتی ہے



میکرونی ----

اینجل فرسٹ ٹائم کوکنگ کی ہے ----

وہ ٹیسٹ کرتی ہے اور ظہان اسے دیکھ رہا تھا کہ پتا نہیں کیسی لگی ----

مگر وہ اسے جان بوجھ کر اگنور کر کے کھانے میں لگی ہوئی تھی تنگ آکر ظہان خود ہی پوچھتا ہے

اینجل بتایا نہیں کیسی لگی میکرونی ----؟؟؟

بہت بہت ----

بی ٹیسی ----

ریلی ----؟؟؟

آپ بھی تو کھائیں پھر وہ اپنے ہاتھوں سے اسے کھلاتی ہے --

ہم ----

اف اس میں تو نمک زیادہ ہے اور تم کہہ رہی ہوں اچھی ہے ---

نواب تم یہ نہیں کھاو گی ---

کیوں جب میں نے کہا ٹیسی ہے تو مطلب ٹیسی ہے ---

دیں مجھے کھانی ہے ---

نو- ----

وہ پیچھے پکارتی رہتی ہے مگر وہ ملازم کو بلا کر شیف کا بنا ہوا کھانا لانے کو کہتا ہے ---

تورا ناراضگی کے طور پر جلدی سے لیٹ جاتی ہے ---

وہ مسکرا کر دیکھتا ہے ----

اینجل ----

اٹھو کھانا کھا لوں ---

مجھے نہیں کھانا ---

آج اتنے دن بعد ذائقہ بدلا تھا اور وہ آپ نے نہیں کھانے دیا روزانہ ایک ہی پرہیزی کھانا کھا کر

میرا ذائقہ خراب ہو گیا ہے ---

اچھا سنو اینجل کل میں دوبارہ بناؤ گا ---

پرامس ----

ہم چلو اب کھانا کھاؤ ---

اوکے

کھانا کھاتے ہوئے وہ باتیں کر رہیں تھے ---

کظمان کے سہارے کے ساتھ وہ پہلی بار چند قدم لیتی ہے مگر درد کی وجہ سے رک جاتی ہے

وہ جلدی سے اسے سیدھا لیٹتا ہے ----

ظہان مجھ سے نہیں ہوگا

ب۔۔۔۔ بہت درد ہوتا ہے

انجیل یہ تو آپ کے علاج کا آخری مرحلہ ہے آپ کو حوصلہ سے کام لینا ہوگا۔۔۔۔  
نہیں ہے مجھ میں حوصلہ ظہان آپ سمجھ کیوں نہیں رہے میں کبھی بھی چل نہیں پاؤ گی

چند قدم تو چل نہیں پائی اور آپ کو لگ رہا ہے میں ٹھیک ہو جاؤ گی۔۔۔۔

تورا رو رہی تھی اور آج اسکی ہمت جواب دے گئی۔۔۔۔

ظہان اسے گلے لگاتا ہے

ظہان آپ تنگ نہیں ہوئے اتنا عرصہ ہو گیا ہے مجھے شرمندگی محسوس ہوتی ہے آپ ہر وقت  
میری وجہ سے پریشان رہتے ہیں وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے اپنے اندر کا حال بتا رہی تھی

ظہان مجھے ڈر لگتا ہے آپ کہیں مجھ سے بیزار نا ہو جائیں۔۔۔۔

اب بس یا اور بھی کچھ کہنا ہے۔۔۔۔

انجیل آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں میں اپنے عشق اپنے پیار سے بیزار ہو جاؤ گا مجھے ایک  
بات تو بتائیں کیا ہسپینڈ اور وائف کا رشتہ صرف سکھ تک ہوتا ہے کیا یہ رشتہ اتنا کمزور ہوتا ہے  
کہ جب آپ کی وائف بیمار ہو تو اس کو انکور کر دیں کہ وہ ایک بوجھ بن گئی ہے۔۔۔۔؟؟؟  
نہیں میرے نزدیک ایسا نہیں ہے مثال کے طور پر اگر آپ کی جگہ میں ہوتا تو کیا آپ میری

کیئرنا کرتی آپ دن رات ایک کردیتی تو اگر میں ایسا کر رہا ہوں تو اس میں ایسا کیا ہے کہ آپ کے ذہن میں اتنے فضول سوچ آگئی ----

رہی بات آپ کے دوبارہ سے چلنے کی تو مجھے اپنے رب پر پورا یقین ہے آپ چند دنوں میں پھر سے چلیں گی ---

ظہان اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں سے پکڑتا ہے ----

Angel just trust me

ظہان مجھے آپ کی عادت ہوتی جا رہی ہے اور ویسے بھی محبت میں وسوسے تو ہوتے ہیں تو بس اس لیئے لیکن

I'm sorry

ساتھ ہی حورا اسکی طرف دیکھ کر معصوم سا چہرہ بناتی ہے اور ظہان ہنس پڑتا ہے  
ظہان کے سمجھانے کا حورا پر اتنا اثر ہوتا ہے کہ اب وہ جدید مشینوں کے ذریعے بغیر ظہان کے سہارے کے چند قدم چلنا شروع کردیتی ہے مگر وہ ظہان کی نظروں کے حصار میں رہتی تھی

----

شیری اور ظہان سب سے ملنے کے بعد روانہ ہو جاتے ہیں شیری آج کافی عرصے کے بعد بہت

زیادہ خوش تھا کیونکہ وہ اپنی جان سے عزیز بہن حورا سے ملنے والا تھا اور ظہان کو اسکے چہرے پر خوشی دیکھ اطمینان حاصل ہو رہا تھا راستہ لمبا تھا مگر خوش ہونے کی وجہ سے شیریں کو محسوس نہیں ہو رہا تھا دونوں ہی اپنے اپنے خیالوں میں کھوئے ہوئے تھے شیریں سوچ رہا تھا کہ حورا سس سے ملوں گا تو یہ کہوں گا اور ظہان بھی اپنی اینجل کے لیے پریشان تھا وہ پہلی مرتبہ چند گھنٹوں کے لیے ہی سہی مگر اس سے دور ہوا تھا وہ تیز ڈرائیو کر رہا تھا تاکہ اینجل کے پاس جلد سے جلد پہنچ سکے

شیریں بہت ساری باتیں کرنا چاہ رہا تھا مگر ظہان کا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر ارادہ ملتوی کر دیتا ہے

---

ظہان کی لینڈ کروزر بلا آخر خوبصورت سے محل میں داخل ہوتی ہے جس کے فرنٹ ڈور پر لکھا ہوا تھا

"" Dream House Of Zuhan  
and Hurrah ""

شیریں اس محل کو انتہائی محویت سے دیکھ رہا تھا جہاں گیٹ کے ارد گرد سیکورٹی گارڈز کی فوج تھی اس کے جدید سیکورٹی کا بھی انتظام تھا گاڑی محل کے اندر داخل ہوتی ہے اور ارد گرد کی خوبصورتی دیکھ کر شیریں بھول گیا تھا کہ وہ کہاں ہے اور کیوں ہے رات کا سما تھا تو وہ محل

روشنی سے نہایا ہوا تھا آس پاس تمام ڈیکوریشن بالکل اصل تھی وہ محل قدرتی خوبصورتی کا شاہکار تھا

سامنے سے نظر آتے پہاڑ اور آس پاس سرسبز درختوں نے محل کو گھیرہ ہوا تھا۔۔۔  
شیری پر تو اسکی خوبصورتی کا سحر طاری تھا وہ ظہان کے ہاتھ لگانے پر ہوش میں آتا ہے۔  
شیری اندر چلیں تمہاری حورا سس کے پاس۔۔۔۔  
جی بھائی چلیں۔۔۔

وہ جیسے ہی اندر داخل ہوتے ہیں تو اسکی اندرونی خوبصورتی بھی قابل دید تھی شیری کے لیے فیصلہ کرنا مشکل تھا کہ محل کا بیرونی حصہ پیارا ہے یا اندرونی۔۔۔  
محل اتنا دلکش اور حسین کیوں نا ہوتا وہ ظہان کے خوابوں کا محل تھا۔۔۔۔۔  
شیری یہ تمہارا روم ہے تم پہلے فریش ہو جاو۔۔۔  
بھائی پہلے میں حورا سس سے مل لوں پھر فریش ہو جاوگا۔  
چلو پھر

شیری کے ساتھ والا کمرہ ہی حورا کا کمرہ تھا وہ دونوں ہی روم میں داخل ہوتے ہیں تو انہیں حورا کی غصہ بھری آواز آتی ہے۔۔۔

ہونہہ ویسے تو ہر وقت اینجل اینجل کرتے رہتے ہیں اور اب کتنا ٹائم ہو گیا ہے پتا نہیں کہاں چلے گئے ہیں وعدہ کیا تھا ہر وقت پاس رہوں گا مگر گئے اپنے وعدے سے میں نے بھی سوچ

لیا ہے کوئی بات نہیں کرو گی پکی والی ناراض ہو جاو گی آنکھوں میں آنسو کو پرے دھکیلتی ہے

ظہان پیچھے سے اسے ہگ کرتا ہے اینجل پلیز پکی والی ناراض مت ہونا ورنہ میرا کیا ہوگا۔ -  
 حورا کے چہرے پر مسکراہٹ آتی ہے مگر وہ پھر سے سنجیدہ ہو جاتی ہے۔ - - -  
 کون ہیں آپ؟  
 میں تو آپ کو نہیں جانتی۔ -

اینجل - - - - -

اچھا پہلے میری بات سن لو پھر ڈیساڈ کرنا کہ ناراض ہونا ہے یا نہیں۔ - - -  
 ظہان پھر سے اسے ہگ کرتا ہے اور اس بار اس نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔ - - -  
 تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے۔ - - -  
 آنکھیں بند کرو  
 وہ آنکھیں بند کرتی ہے۔ - - -

وہ شیریں کو اشارہ کرتا ہے کہ سامنے آئے شیریں جو خوش ہو کر اپنی سس کی باتیں مطلب  
 شکایتیں سن رہا تھا اب اس کے سامنے آتا ہے وہ حورا کو بہت ہی پیار سے دیکھ رہا تھا اتنے  
 عرصے بعد شیریں کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں پھر وہ حورا کا ہاتھ تھامتتا ہے اور حورا سرگوشی

میں کہتی ہے کیوٹ ہیرو وہ جھٹ سے آنکھیں کھولتی ہے سامنے شیرى کو دیکھ کر وہ بے انتہا خوش ہو جاتی ہے

ظہان ----

کیا آپ کو شیرى نظر آ رہا ہے یا یہ پھر سے میرا خواب یا خیال ہے ---  
پھر وہ آہستہ سے ہاتھ اسکے چہرے کی طرف بڑھاتی ہے اسکا ہاتھ جیسے ہی شیرى کے چہرے کو چھوتا ہے شیرى اس ہاتھ کو عقیدت سے تھام لیتا ہے

شیرى میرے کیوٹ ہیرو ----

یہ سچ میں تم ہی ہونا ----

تم بول کیوں نہیں رہے اور یہ کیا حالت بنائی ہوئی ---

شیرى ----

وہ اپنی سس کے گلے ملتا ہے اور پھر بے تحاشا روتا ہے حورا کا بھی یہی حال تھا وہ بھی رو رہی تھی ظہان جواب دونوں سے دور ہو کر بیٹھا تھا جب وہ رونا بند نہیں کرتے تو وہ انکے پاس آکر دھمکی دیتا ہے

انجیل اور شیرى اگر تم دونوں نے رونا بند نا کیا تو شیرى تمہیں واپس نبھوا دوں گا ---

ظہان کی دھمکی سننے ہی دونوں جلدی سے اپنے آنسو صاف کرتے ہیں ---

ہ --- ہم تو نہیں رو رہے ہیں ناں شیرى ---



جی بھائی ہم کہاں رو رہے تھے

اچھا ----

شیری اپنی سس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑتا ہے کیونکہ وہ ابھی بھی رو رہے تھے اور انہیں ڈر تھا

ظہان اپنی دھمکی پر عمل نہ کر لے ----

ظہان دونوں کی حرکت پر مسکراتا ہے ----

اوکے اب تمہاری میڈیسن کا ٹائم ہو رہا ہے کھانا کھایا تھا تم نے --

نہیں ----

میں جان سکتا ہوں کیوں --؟؟؟

تو رمد طلب نظروں سے شیری کی طرف دیکھتی ہے مگر وہ کوئی رسپانس نہیں دیتا ----

اوکے سس میں سونے جا رہا ہوں صبح ملاقات ہوگی ---

اوکے ----

شیری تم نے بھی تو کھانا نہیں کھایا تھا پہلے تم کھانا کھا لوں

نو مجھے بس سونا ہے گڈنائٹ وہ اپنے روم میں چلا جاتا ہے --

ظہان ناراض سی نظر اٹخبل پر ڈالتا ہے تب ہی دروازے پر دستک ہوتی ہے اور سامنے شیری ہوتا

ہے

حورا سس آپ کو ان سے ڈرنے کی ہرگز ضرورت نہیں ہے آپ کا بھائی آگیا ہے ناں تو سب سنبھال لے گا۔۔

شیری کی بات سن کر وہ طنزیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھتی ہے اور ظہان اس کو جواب دیے بغیر شیری کو لے کر روم سے باہر جاتا ہے۔۔۔۔

ہاں تو شیری اب بولو کیا کہہ رہے تھے

ک۔۔۔ کچھ بھی تو نہیں بھائی مجھے ننید آرہی ہے وہ جلدی سے روم میں جاتا ہے پیچھے ظہان کا قہقہہ سنائی دیتا ہے۔

حورا انتظار کر رہی تھی

تب ہی ظہان آتا ہے اس کے ساتھ میڈ تھی جو کھانا لے کر آئی تھی یہاں رکھ دیں۔۔۔ اوکے سر۔۔۔

اسکے جانے کے بعد وہ اینجل کے پاس جاتا ہے اور ہاتھ بڑھاتا ہے جسے وہ جلدی سے تھام لیتی ہے پھر ظہان کی مدد سے وہ آہستہ آہستہ چلتی ہے اور صوفے پر بیٹھتی ہے سامنے ہی ٹیبل پر کھانا رکھا ہوا تھا۔۔۔

وہ کھانا اپنے ہاتھوں سے کھلا رہا تھا حورا بھی آج بغیر تنگ کیے آرام سے کھا رہی تھی کھانا کے بعد وہ اسے دوائی کھلاتا ہے اس دوران وہ کوئی بھی بات نہیں کرتا۔۔۔

تورا اب خود چلنے کی کوشش کرتی ہے وہ آہستہ سے قدم اٹھا رہی تھی ظہان اسے دیکھتا رہتا ہے پھر وہ خود ہی بیڈ پر بیٹھتی ہے آج پہلی بار وہ اکیلی کسی سہارے کے بغیر چلی تھی ظہان بہت زیادہ خوش تھا مگر وہ فلحال اینجل سے ناراض تھا

وہ فریش ہو کر تورا کے پاس سوتا ہے وہ جلدی سے آنکھیں بند کر لیتی ہے مگر اسکی پلکوں کی لرزش سے لگ رہا تھا کہ وہ جاگ رہی تھی وہ انتظار میں تھی ہر رات کی طرح ظہان اسے ماتھے پر کس کرے گا۔۔۔

مگر ظہان ایسا نہیں کرتا اور کروٹ بدل کر سو جاتا ہے وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے اسکی پیٹھ دیکھتی ہے اور پھر بے آواز رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔

ظہان اسکی طرف دیکھتا ہے جو آنکھیں بند کر کے رو رہی تھی وہ اسکے آنسو صاف کرتا ہے۔۔۔

تورا اب بھی رو رہی تھی وہ پہلی بار اس سے ناراض ہوا تھا۔۔

اینجل۔۔۔۔

ظہان اسے اپنی بانہوں کے حصار میں لیتا ہے

پلیز رونا بند کرو۔۔

ظ۔۔۔ ظہان جب میں اٹھی تو آپ نہیں تھے میرے پاس میں کتنی دیر تک آ۔۔۔ آپ کا انتظار کرتی رہی میڈ کتنی بار آئی کہ کھانا کھالیں میڈیسن کا ٹائم ہو رہا ہے مگر مجھے آپ پر بہت زیادہ غصہ تھا اس لیے میں نے نا کھانا کھایا اور نا ہی میڈیسن لی۔۔

اینجل ٹھیک ہے میری غلطی تھی آپ کو بتا کر جانا چاہیے تھا مگر آپ جانتی اگر آپ نے تھوڑی بھی دوائی کھانے میں کوتاہی کی تو آپ ----

کیوں کیا آپ نے ایسا آپ کیا مجھ سے دور ہونا چاہتی ہیں --

ن ---- نہیں ظہان

سوری نیکسٹ ٹائم ایسا نہیں ہوگا ----

پھر وہ اسکے سینے میں منہ چھپالیتی ہے آپ مجھ سے ناراض ہوئے اور مجھے گڈنائٹ بھی نہیں کہا ----

میں آپ کو بتا رہی ہوں ظہان یہ پہلی اور آخری بار تھا آپ سے ناراض ہونے کا حق صرف میرے پاس ہے آپ کبھی بھی مجھ سے ناراض نہیں ہونگے وعدہ کریں ----

اوکے اینجل وعدہ وہ اسے گڈنائٹ کہتا ہے چلو اب سو جاو --

مجھے ننید نہیں آرہی میں بہت خوش ہوں آج شیری سے مل کر

آپ نے نوٹ کیا شیری کتنا ویک ہو گیا ہے میں تو پریشان ہو گئی ہوں --

اینجل اس میں پریشان ہونے والی کیا بات ہے اتنے عرصے بعد ملی ہیں تو شیری ویک لگ رہا ہے

ہم ایسا ہوگا ----

اینجل ----

ظہان پلیز کچھ اور دیر پھر وہ باتیں کرتی رہتی ہے اور ظہان اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتا رہتا ہے اور پھر وہ نیند کی وادیوں میں چلی جاتی ہے ۔

♡♡♡♡♡♡

صبح شیریں فریش فریش سا اٹھتا ہے وہ باہر لان میں جاتا جہاں ظہان پہلے سے موجود تھا  
گڈ مارنگ بھائی ----  
مارنگ ----

حورا سس جاگ گئی ہیں --؟؟  
نہیں ---

مجھے آپ سے بہت اہم بات کرنی ہے ---  
ہم میں سن رہا ہوں ---

وہ حورا سس اتنی ویک کیوں ہیں اور ڈاکٹر نے کیا کہا تھا وہ کب تک پہلے جیسی ہونگی بھائی  
میں اب آپ کے ساتھ رہوں گا جب تک وہ مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوتی ----  
شیریں حورا زندہ ہے اور میرے پاس ہے یہی بات میرے لیے کافی ہے رہی بات اسکی صحت کی  
تو ڈاکٹر کے مطابق وہ جلد ہی ٹھیک ہو جائے گی اور پتا تم بہت لکی ہوں انجل کل رات پہلی  
بار خود سے چلی تھی سہارے کے بغیر ---

رئیلی بھائی

ہم ----

بھائی میں یہی رہوں گا۔۔۔

اوکے اب ہم ایک ساتھ واپس جائیں گے ہاں فارب سے بات کر لینا کب سے کال کر رہا ہے  
ناشتہ کے بعد کرو گا بات۔۔۔

شیری پھر سارا دن حورا کے پاس رہتا ہے اور آیت کی شادی کی پکس دیکھاتا ہے وہ ہر پل دیکھ  
رہی تھی اور دل میں اداس بھی تھی کہ کاش میں بھی آیت کی شادی اٹینڈ کرتی۔۔۔۔  
حورا سس آپ اداس کیوں ہو رہی ہیں آیت کا ولیمہ تب ہوگا جب آپ مکمل طور پر  
صحت یاب ہو جائیں گی۔۔۔

چلیں آپ کی میڈیسن کا ٹائم ہو رہا ہے جلدی سے کھائیں۔۔۔  
شیری مجھے نہیں کھانی میں تنگ آگئی ہوں۔۔  
اوکے ظہان بھائی کو کال کرتا ہوں۔۔۔۔

اف شیری۔۔۔

لاو دو کھاتی ہوں۔۔۔

شیری کی سنگت میں وہ جلدی ریکور ہو رہی تھی اور خود شیری بھی اب مینٹلی پرسکون تھا۔۔۔  
♡♡♡♡♡♡

صبح جب ظہان کی آنکھ کھلتی ہے تو اسے حورا روم میں دکھائی نہیں دیتی وہ بھاگ کر پورے روم  
کو چیک کرتا ہے مگر وہ کہیں نہیں تھی۔۔۔

ظہان حیدر شاہ کی یہی پہ صبح معنی میں جان ہوا ہوئی پھر وہ جلدی سے روم سے نکل کر پورے ڈریم ہاوس میں حورا کو دیکھتا ہے مگر وہ اسے ڈریم ہاوس کے کسی کونے میں بھی نہیں ملتی ظہان پاگلوں کی طرح سارے نوکروں پر چلاتا ہے -----

پھر وہ بنا کسی کی کچھ سنے ڈریم ہاوس کے عالیشان گارڈن میں جاتا ہے جہاں دنیا کے ہر طرح کے خوبصورت پودے اور گرینری تھی جو رقبے میں اتنا بڑا تھا کہ اس پورے ڈریم ہاوس کے گارڈن میں گھومتے گھومتے شام ہو جاتی یہ ڈریم ہاوس کا گارڈن خوبصورتی کا شاہکار تھا ----- پھر وہ حورا کو ڈھونڈتے ہوئے اس جگہ پہنچتا ہے جہاں اسکی متاع جاں گارڈن میں موجود بہت سے خوبصورت درختوں سے گرنے والے پھولوں سے کھیل رہی تھی -----

وہ منظر ہی اتنا دلچسپ تھا کہ اسکی اینجل یلو ڈریس میں سرخ اور اناری رنگ کے ملے جلے پھولوں سے کھیلنے میں لگن تھی تو یہ حسین منظر دیکھتے ہوئے ظہان اپنا غصہ بھول جاتا ہے وہ بھول جاتا ہے کہ وہ کہاں ہے -----

اسے یاد تھا تو اتنا کہ اسکی اینجل اپنے پیروں پر چل کر بنا کسی سہارے کے یہاں آئی ہے اور اب پورے گارڈن میں ان خوبصورت پھولوں کے ساتھ کھیل رہی ہے جو یہاں وہاں جھوم جھوم کر گر رہے تھے -----

شاید وہ بھی ظہان حیدر شاہ کی اینجل اسکی حورا کے ساتھ مستی کرتے ہوئے بہت خوش تھے -----

پھر ظہان دوڑ کر حورا کے پاس جاتا ہے اور اسے ہگ کرتا ہے حورا اچانک ظہان کو اپنے اتنے پاس دیکھ کر گھبرا جاتی ہے مگر پھر وہ بھی اسے خود میں سموتی ہے ----

انجل میں اپنے رب کا جتنا بھی شکر ادا کروں اتنا ہی کم ہے کہ تم خود چل کر یہاں تک آئی اور کوئی پین بھی نہیں ہوا میری انجل کو ہاں -----

جی ظہان میری جان میں بالکل ٹھیک ہو گئی دیکھیں میں پہلے کی طرح چل سکتی ہوں اور دوڑ بھی سکتی ہوں وہ یہ کہتے ہوئے گھوم کر چل کر دیکھاتی ہے اور ظہان کی آنکھوں میں اپنی انجل کو ٹھیک دیکھ کر خوشی کے آنسو آجاتے ہیں -----

پھر وہ حورا کو اپنی باہوں میں اٹھا کر گول گول گھومتا ہے اور پھر حورا کے چہرے کو دیوانہ وار چومتا ہے آج ظہان حیدر شاہ اتنا خوش تھا کہ شاید ہی کوئی اتنا خوش ہوتا -----

پھر وہ ظہان کے ساتھ اب وہ مارنگ واک کر رہی تھی اور ظہان نے اس کے چلنے کی خوشی سب کے ساتھ شہر کی تھی آیت بیگم اور سکندر شاہ نے پورے شہر میں مٹھائی بانٹی تھی اور اعلیٰ پیمانے پر تمام امیر و غریب کے لئے کھانے کا اہتمام کیا تھا --

ظہان ہم واپس کب جائیں گے ---؟؟؟

جب انجل پہلے کی طرح ٹھیک ہو جائے گی ---

میں اب ٹھیک ہوں ظہان پیلز مجھے آج بلکہ ابھی واپس جانا ہے ---

مگر ----



اگر مگر کچھ نہیں آپکو مسز ظہان حیدر شاہ کا یہ حکم ماننا پڑے گا -----

Hahaha.....

Ok my Queen.....

My life.....

My Angel.....

آپ جیسا کہیں گی ویسا ہی ہوگا -----

یہ سننے کی دیر تھی کہ حورا خوشی میں ظہان کے گلے لگتی ہے اور اسے گال پر کس کرتی ہے  
پھر ظہان بھی اپنی اینجل کی خوشی میں خوش تھا -----

اسکے بعد وہ دونوں بریک فاسٹ کرتے ہیں اور پھر ظہان فارب کو کال کر کے اپنے آنے کا کہتا  
ہے اور ساتھ میں وہ فارب کو یہ سب سیکرٹ رکھنے کا کہتا ہے -----



شیری -----

کیوٹ ہیرو -----

کہاں ہوں ---؟؟؟

وہ جو فارب کے ساتھ ملکر انکے لیئے سرپرائز پلین کر رہا تھا حورا کی آواز سنتا ہے

شیری کال مت کاٹنا مجھے اپنی معصوم سی بہن کی آواز سننی ہے فارب کے کہنے پر وہ سیل فون سامنے رکھتا ہے جہاں سے حورا اسکے کمرے میں آتی ہے ---

کیوٹ ہیرو آج میں بہت زیادہ خوش ہوں اور اپنے پیارے سب سے پیارے بھائی کو بھی اپنی خوشی میں شامل کرنا چاہتی ہوں --

شیری تمہیں پتا ہے آج ہم واپس جارہے ہیں ظہان سے میری بات ہوگئی ہے ---

رٹیلی سس ہم واپس جارہے ہیں ---

بلکل شیری

اف میں اتنی اتنی زیادہ خوش ہوں کیا بتاؤ ----

اوکے حورا سس آپ چلیں اب یہاں آرام سے بیٹھیں آپ مکمل ٹھیک ہوگئی مگر اتنے عرصے بعد آپ چل رہی تو کچھ دن تک احتیاط سے کام لینا پڑے گا --

ہم تم ٹھیک کہہ رہے ہوں شیری پھر وہ دونوں ہی بیٹھ جاتے ہیں ----

اچھا سس آپ کہہ رہی تھی میں آپ کا سب سے زیادہ بہت زیادہ پیارا بھائی ہوں وہ جان بوجھ کر فارب کو تنگ کرنے کی غرض سے حورا سے پوچھ رہا تھا ---

Off course

You are the world best ever best bro my cute hero

فارب تو سچ میں اب جیلس ہو گیا تھا مگر وہ فلحال کنٹرول کر رہا تھا کیونکہ ابھی وہ حورا سے بات نہیں کر سکتا تھا مگر ڈیڑھ سال بعد وہ اسکی آواز سن رہا تھا تو اسکے لیئے یہی کافی تھا۔۔۔۔۔

شیری مجھے سب کی بہت یاد آتی ہے

پاپا مئی فیروزے

آیت مہاجانی اور بابا سائیں کی ان سب کی بہت یاد آتی تھی مگر اب میں خوش ہوں کی آج ان سب سے ملو گی۔۔۔۔۔

وہ سب کا ذکر کرتی ہے سوائے فارب کے شاید جذبات میں وہ فارب کو بھول گئی تھی فارب نے یہ بات شدت سے محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

حورا سس ایک بات کہوں یہاں سے واپس جانے کا میرا دل نہیں چاہ رہا یہاں سب کچھ بہت خوبصورت ہے اور خاص طور پر آپ کے ساتھ میں زیادہ سے زیادہ ٹائم سپینڈ کر رہا تھا واپس جاتے ہی آپکو آیت، فیروزے اور فارب برو گھیرے میں لے لیں گے اور میں پھر سے اکیلا ہو جاؤ گا

میرے کیوٹ ہیرو اگر تمہارا دل نہیں ہے تو ہم نہیں جاتے سب کو یہیں بلوالیتے ہیں اب تم اداس نا ہوں

مگر حورا سس آپ میری خاطر اپنا ارادہ ملتوی کر رہی ہیں کیا میں آپ کے لیئے اتنا اہم ہوں

۔۔۔۔۔؟؟؟

چلو کیوٹ ہیرو تمہیں ایک چھوٹی سی سٹوری سناتی ہوں اس سٹوری میں تمہیں اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔۔۔

ایک فیملی ہنسی خوشی رہ رہی تھی ان کے گھر میں ہر آسائش تھی وہ فیملی پر سکون زندگی بسر کر رہی تھی وہاں صرف اور صرف ایک چیز کی کمی تھی پتا ہے وہ کمی کیا تھی اس لڑکی کی صرف ایک بہن تھی مگر بھائی نہیں تھا وہ روزانہ دعا مانگتی تھی کہ اسکا بھی بھائی آجائے وقت گزرتا گیا اور وہ لڑکی بھی سمجھدار ہو گئی تھی مگر نا جانے کیوں اس نے اپنی دعا مانگنی نہیں چھوڑی وہ اب بھی اپنے لیے بھائی مانگتی تھی اور پھر وہ دن بھی آگیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا سن لی اور اسے ایک بھائی کے بدلے دو بھائی مل گئے اور جیسے کہ بڑا بھائی بہت ذمہ دار ہوتا ہے تو اسکا بھی بڑا بھائی بہت لونگ اور کئرنگ تھا اور چھوٹا بھائی بھی بہت پیارا تھا اس لڑکی کو اپنا چھوٹا بھائی بہت پیارا تھا بڑا بھائی بھی تھا مگر چھوٹا تھوڑا سا زیادہ پیارا تھا وہ اسکا بہت خیال رکھتی تھی کیونکہ وہ جیسے اپنے بھائی کی دعا مانگتی تھی کہ اسے کبھی بھی اداس نہیں ہونے دے گی اور ہمیشہ اسکی خواہش پوری کرنے کی کوشش کرے گی تو وہ اپنے کسے پر عمل کرتی تھی

-----

مجھے سمجھ آگیا سس وہ لڑکی آپ تھی اور آپ کے دو بھائی فارب برو اور میں ہوں مطلب آپ مجھے دعاؤں میں مانگتی تھی میں کتنا لکی ہوں آپ کو پتا ہے آیت کے ہوتے ہوئے مجھے بڑی بہن کی کمی ہر وقت محسوس ہوتی تھی فارب برو ہر ممکن کوشش کرتے تھے کہ ہمیں کسی

بھی چیز کی کمی محسوس نا ہو مگر یہ وہ بات ہے جو آج میں آپ کو بتا رہا ہوں اور مجھے خوشی ہے کہ مجھے لونگ سس ملی ہے۔۔۔

اینجل۔۔۔۔

ناٹ فیئر

آپکے کیوٹ ہیرو کی آپ کی زندگی میں بہت اہمیت ہے تو پھر میں کہاں ہوں۔۔۔۔؟؟  
ظہان آپ کب آئے۔۔۔۔؟؟؟

تب جب میری اینجل سٹوری سنارہی تھی۔۔۔۔

حورا سس بھائی جلیس ہو رہے ہیں۔۔۔۔

حورا اسکے پاس جاتی ہے۔۔۔

ظہان اہمیت بتائی نہیں جاتی بلکہ محسوس کی جاتی ہے اور آپ جانتے آپ میرے لیے کتنے لازم ہیں۔۔۔۔

ظہان اسکے ماتھے پر کس کرتا ہے۔۔۔

اینجل میں جانتا ہوں بس تھوڑا سا تنگ کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ شیریں کو اشارہ کرتا ہے اور پھر دونوں ہی ظہان کی باہوں میں تھے۔۔۔۔

مجھے اپنی ساری فیملی سے پیار ہے مگر اینجل سے بہت زیادہ پیار ہے۔۔۔۔

ظہان اب ہم واپس نہیں جا رہے۔۔

کیوں صبح تو آرڈر دیے جارہے تھے ----

ظہان بھائی ہم جارہے ہیں

مگر شیریں ----

حوراس میں تو بس مذاق کر رہا تھا پھر ہم واپس آجائیں گے یہاں کیوں بھائی ----

کیوں نہیں تمہیں اپنی ویکنڈ والی بات تو یاد ہے ناں تو ویکنڈ پر آیا کریں گے ---

ایجل ٹھیک ہے ناں ---

اسطرح شیریں کی سڈیز بھی ایفیکٹ نہیں ہونگی ----

اوکے بھائی جیسے آپ کا حکم

مطلب شیریں تم جان نہیں چھوڑنے والے کباب میں ہڈی بنو گے ----

حورا جو اپنی ظہان اور شیریں کی پیکنگ کرتی ہے اور پھر وہ حویلی کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں -



حنان آپ ابھی تک نہیں آئے میں نے آپ سے کہا بھی تھا آج ظہان بھائی حوراس کے

ساتھ واپس آرہے ہیں اور آپ ہیں کہ ابھی تک گھر ہی واپس نہیں آئیں ----

ہنی یار بات تو سنو ----

ابھی میٹنگ ختم ہوئی ہے اور میں بس پہنچنے والا ہوں ---

آیت جولاٹ براون کلر کے ڈریس پہن کر تیار کھڑی تھی اور ساتھ ساتھ حنان سے بات بھی

کر رہی تھی ----

ہنی ناراض کیوں ہو رہی ہوں تم بس آنکھیں بند کرو میں تمہارے سامنے ہوں گا مگر ---  
اوکے ----

آیت جیسے ہی آنکھیں بند کرتی ہے اسے اپنی کمر پر ہاتھ محسوس ہوتا ہے وہ جھٹ سے آنکھیں  
کھولتی ہے اور اسکی حنان کی طرف پیٹھ تھی

آپ اگر آگئے تھے تو مجھے بتا دیتے آج آپ پر اتنا غصہ ہو گئی --

کوئی بات نہیں آج پہلی بار تمہارا غصے والا روپ دیکھنے کو ملا ----

سوری حنان وہ بس بھائی اور بھابھی سے ملنے کے لیئے ایکسلیٹڈ تھی تو ---

جان حنان ----

بہت بہت خوبصورت لگ رہی ہوں ---

آیت کو اپنے ماتھے پر اسکا پیار بھرا لمس محسوس ہوتا ہے اور وہ بند آنکھوں کے ساتھ حنان کے  
پیار کو محسوس کر رہی تھی وہ کتنے دیر ایک دوسرے کو محسوس کرتے رہتے ہیں اور ان لمحوں کا  
فسوں آیت کے سیل فون پر آنے والی کال سے ٹوٹتا ہے ----

فارب بھائی کی کال ہے

اوکے ہنی تم بات کرو تب تک میں فریش ہو کر آتا ہوں --

جی بھائی ----

آیت گریا کہاں ہوں سب آگئے ہیں تم کب تک آو گی ظہان کچھ ہی دیر میں پہنچنے والا ہے

بس بھائی ہم بھی پہنچنے والے ہیں ----

حنان وہ بھائی آنے والے ہیں ہم تو لیٹ ہو جائیں گے ---

ریلیکس ہنی ہم پہلے پہنچ جائیں گے ٹرسٹ می ---

پھر حنان اپنے کمرے کے مطابق آیت کو حویلی پہنچاتا ہے اور پھر سب ہی بے صبری سے ان

سب کا انتظار کر رہے تھے ---

بالآخر انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئی تھیں ----

ظہان اور شیرمی کے ساتھ حویلی میں داخل ہوتی ہے اور اس کے ہر قدم کے ساتھ پھولوں کی بارش کی جارہی تھی حورا تو بہت خوش ہو کر چل رہی تھی اور حویلی کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا وہ اتنی خوبصورت حویلی کو دیکھ رہی تھی اور اس خاص استقبال پر اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے ---

حورا سب سے پہلے اپنے پاپا سے ملتی ہے وہ اپنی پرسنل کو صحیح سلامت دیکھ کر اپنے رب کا شکر ادا کر رہے تھے پھر وہ اپنی مامی سے ملتی ہے اسی دوران ظہان اور شیرمی بھی سب سے مل رہے تھے سکندر شاہ اور آیت بیگم سے ملنے کے بعد آیت اور فیروزے کی باری آتی ہے اور وہ



دونوں ہی حورا کو اپنے ساتھ اندر لے جاتی ہیں اور ان دونوں کی بے صبری پر سب ہنس رہے تھے ---

سب اب ڈرائنگ روم میں باتیں کر رہے تھے ---  
بجو

I missssssss you a lotttttttt.....

فیروزے دور ہو جاو مجھے بھی بات کرنے دو آیت جو کب سے فیروزے کے لاڈ دیکھ رہی تھی آخر بول پڑتی ہے ---  
کیوں ----

فیروزے اپنی بجو کو اور مضبوطی سے پکڑ لیتی ہے ----  
اف فیروزے ----  
ادھر آجاو آیت ---

وہ جلدی سے حورا کے پاس بیٹھتی ہے اور پھر گلے ملتی ہے حورا بھا بھی آپ کو بہت یاد کیا اور شکر ہے آج آپ سے مل بھی لیا ---  
میں نے تمہیں بہت یاد کیا آیت ---

بجو آپ نے مجھے نہیں یاد کیا جائیں میں اب آپ سے بات نہیں کر رہی اور خبردار آیت اب اگر تم ظمان بھائی کے پاس آئی اور لیں جی فیروزے اپنے بھائی کو شکایتیں لگانے پہنچ چکی تھی

--

آیت یہ ایسے ہی بول کر گئی ہے کچھ دیر بعد میرے پاس آجائے گی تم بتاؤ تم خوش تو ہوناں حنان کا رویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ مجھے سب بتاؤ ----

میں بہت خوش ہوں اور وہ میرا بہت خیال رکھتے ہیں اور انکی فیملی بھی بہت زیادہ پیار کرتی ہے

----

حورا غور سے آیت کی آنکھوں کی چمک دیکھ رہی تھی جو حنان کے ذکر پر بلش کر رہی تھی ----

اوو تو میری شکایتیں لگائی جا رہی ہیں ----

حنان ان دونوں کے پاس آتا ہے کیونکہ آیت اسکی طرف دیکھ کر بات کر رہی تھی ---

نہیں تو ----

آیت تم چپ رہو ہاں تو حنان میری بات غور سے سنو میری بہن کو ہمیشہ خوش رکھنا میں شادی

میں نہیں تھی ورنہ یہ نصیحت اس دن کرتی ----

میں آیت کو خوش نہیں رکھو گا ---

حورا اور آیت اسکی طرف سکتے میں دیکھتی ہیں آیت کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں وہ جواتنے

دنوں سے سمجھ رہی تھی کہ حنان نے اسے معاف کر دیا وہ سب اسکی خوش فہمی تھی ----

بلکہ بہت زیادہ خوش رکھوں گا وہ اپنی بات مکمل کرتا ہے ---

اف حنان تم نے تو ڈرا ہی دیا ---

آیت کی حالت تو دیکھو حنان بری بات ----

اوکے سوری آیت میں تو ابھی بات کر رہا تھا اور تم نے میری پوری بات سنے بغیر ہی خود ہی

سوچنا شروع کر دیا ----

چلو حنان جب تک تم اسے مناو میں آرہی ہوں ----

تو اب اب بے تاب سی اپنے بھائی کو ڈھونڈ رہی تھی جو اسے کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا وہ اوپر کی طرف جاتی ہے تاکہ فارب کو ڈھونڈ سکے کیونکہ سب ہی باتیں کر رہے تھے اور وہ کسی سے

پوچھ بھی نہیں سکتی تھی مگر ظہان کا دھیان اپنی اینجل پر ہی تھا وہ جلدی سے اسکے پاس جاتا

ہے تاکہ اسکی اینجل مزید پریشان نا ہوں ----

اینجل ----

ظہان وہ فارب بھائی کہاں ہیں میں انہیں کب سے ڈھونڈ رہی تھی مگر مجھے کہیں بھی نہیں مل

رہے وہ مجھ سے ناراض ہیں ---

آپ کو پتا ہے کہ وہ کہاں ہیں ---

ہم ایک شرط پر بتاؤ گا ----

مجھے منظور ہے ---

ارے پہلے جان تو لوں میری شرط یہ ہے فارب سے ملنے کے بعد تم ریسٹ کرو گی اور دوائی بھی کھاو گی تمہیں پتا تو ہے ڈاکٹر نے ابھی کچھ دن مزید احتیاط کرنے کا کہا ہے ---

مگر ظہان میں سب کے ساتھ کچھ دیر بیٹھنا چاہتی ہوں ---

ہاں تو اینجل سب یہیں پر ہیں رات آپ پھر باتیں کر لینا ----

اولے ویسے آپ ٹھیک نہیں کر رہے ظہان اگر میں فارب بھائی کی وجہ سے مجبور نا ہوتی تو آپ کی بات ہرگز نا مانتی ----

اینجل ----

اف اب بتائیں بھی کہاں ہے میرا بھائی ----

تم سے چند قدم دور بالکنی میں ---

تورا بھاگ کر اس طرف جاتی ہے اینجل دھیان سے ----

فارب بھائی ----

وہ اسکے پاس جاتی ہے اور اسکے ساتھ کھڑی تھی ---

آپ کو پتا ہے میں نے سب سے زیادہ کسے یاد کیا ----

فارب اسکی طرف دیکھتا ہے ---

آپ کو ---

اپنے لونگ کٹرنگ بھائی کو آپ ظہان کو جب بھی کال کرتے تھے مجھے پتا ہوتا تھا میرا بھی آپ

سے بات کرنے کا دل کرتا تھا مگر دوائیوں کے زیر اثر میں زیادہ تر سوتی رہتی تھی تو آپ سے بات نہیں کر سکتی تھی۔۔

حورا رو رہی تھی اور فارب کہاں برداشت کر سکتا تھا کہ اسکی بہن کی آنکھوں میں آنسو آئیں وہ اسے چپ کراتا ہے۔۔۔

میں نے بھی بہت مس کیا تم نہیں جانتی حورا جب تم ہوش میں نہیں آرہی تھی ظہان تو پریشان تھا میری بھی جان پہ بن آئی تھی اور پھر جب ظہان تمہیں اپنے ساتھ لے کر چلا گیا تھا تب میں نے بہت مشکل سے سب کو سنبھالا تھا

وہ فارب جو ہر وقت بہادر نظر آتا تھا رات کے وقت روتا رہتا تھا اور اپنی پیاری سی بہن کی سلامتی کی دعائیں مانگتا رہتا تھا۔۔۔۔

اور اب میں بہت خوش ہوں میری پیاری بہن واپس آگئی ہے۔۔۔۔

حورا تم میری بہن ہی رہنا سالی مت بننا۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔

فیروزے اور میرا نکاح ہو چکا ہے اور میں نے ہی ظہان کو منع کیا تھا کہ وہ تمہیں نہ بتائے۔۔۔

پلیز اب تم ناراض مت ہونا۔۔۔

ہم سوچوں گی۔۔۔۔

او کے پھر آپ بھی اپنی ناراضگی ختم کریں میں جانتی ہوں صبح جب میں شیریں سے بات کر رہی تھی آپ سب کچھ سن رہے تھے۔۔۔

اوو مطلب میری بہن جان بوجھ کر تنگ کر رہی تھی او کے میں ناراض نہیں ہوں اور اپنی پیاری بہن سے بالکل بھی نہیں۔۔۔

آپ کو ایک راز کی بات بتاؤ۔۔۔۔

آپ اور فیروزے کا نکاح میری خواہش پر ہوا ہے۔۔۔۔

آپ کی آنکھوں میں میں نے فیروزے کے لیئے محبت دیکھ چکی تھی اور میں نے باباسائیں اور پاپا سے بات کر لی تھی اور شادی کے بعد سرپرائز دینے والی تھی مگر اس حادثے کی وجہ سے ایسا نا ہو پایا مگر یہ جان کر میں خوش ہوں۔۔۔۔

اپنے بھائی کی خوشی میں کیسے نہیں جان سکتی تھی۔۔

تورا۔۔۔۔

Thanks a lot

You are best sis

اب بہن بھائی کا روٹھنا منانا ہو چکا ہو تو کیا میں اپنی اینجل کو اپنے ساتھ لے جاسکتا ہوں اگر دا گریٹ فارب کی اجازت ہوں تو۔۔۔۔۔

بابا بابا بابا ---

کیوں نہیں جگر تیری بیوی ہے تیری مرضی چلے گی ----

ہونہہ ایک شیریں کیا کم تھا جواب تو بھی ----

اف ظہان خبردار جو آپ نے کچھ بھی کہا میرے بھائیوں کو آپ کو یاد ہے ناں میں پکی والی

ناراض ہو جاو گی ----

فارب آنکھ مارتا ہے اور پھر چلا جاتا ہے ----

یار اینجل کچھ تو خیال کر لیا کرو ----

کیوں میں کیوں خیال کرو آپ ہر وقت کیوں میرے بھائیوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں ---

اوکے اوکے غصہ تو نا ہوں ---

پھر سب رات کو ایک ساتھ ڈنر کرتے ہیں اور اس طرح ہنسی خوشی خوبصورت رات کا اختتام ہوتا

ہے ڈنر کے دوران فارب اپنی فیروزے کو دیکھتا رہتا ہے مگر وہ ہمیشہ کی طرح اسے انکسور کر دیتی

ہے ----

.....

فون کی مسلسل بیل پر فیروزے کی آنکھ کھلتی ہے اور وہ بنا کچھ دیکھے کال اٹینڈ کرتی

ہے.....

کیا صبح صبح مصیبت آگئی ہے..  
کونسی آفت....

نہیں نہیں کونسی قیامت آگئی..

بلکہ کس بلے نے کاٹا جو مجھ معصوم کی اتنی پیاری سی نیند کو بھگا دیا....  
آخر میں نے تم سب کا کیا بگاڑا ہے جو سب میری معصوم سی پیاری سی کیوٹ سی نیند کے  
پیچھے پڑ گئے ہو-----؟

ہاں بولو بھی اب یا ایویں میرا موڈ خراب کرنے کیلئے کال کی ---  
بولو بھ-----

ابھی فیروزے مزید اس شخص کی عزت افزائی کرتی کہ دوسری طرف سے آواز آتی ہے -----

Relax.....

Relax babe I'm your man .....

And i think you .....

ابھی اس شخص نے اپنی بات مکمل ہی نہیں کی تھی کہ فیروزے اس کی بات کاٹ دیتی ہے

----

Wait wait.....

What you mean that you are my man.....?



Ha I mean what the shit.... 😞

او ہیلو مسٹر ایکس والے زی - - -

تم جو کوئی بھی ہو مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا اگر فرق پڑتا ہے تو اس بات سے کہ تم ایڈیٹ کی وجہ سے میری صبح کی نیند خراب ہوئی اور کیا مطلب ہے اس بات کا کہ

I'm your man.....?

ہاں او ہیلو بھائی - - - -

اور دوسری طرف موجود شخص پہلے تو فیروزے کی ڈانٹ کو انجوائے کر رہا تھا مگر اسکے بھائی لفظ کہنے سے جو کہ ابھی فیروزے کے پورا کرنے سے پہلے ہی وہ کاٹ چکا تھا اور غصے سے زور سے دھاڑتا ہے - - - -

Shut up.....

Just shut up you idiot girl you damn.....

You.....

وہ جو اری مورنگ فیروزے کے گھر اسے اپنے ساتھ رات کو ڈنر پر لے جانے کا کہنے آتا ہے اور ناجانے کب سے فیروزے کے جاگنے کا انتظار کر رہا تھا کیونکہ وہ تقریباً دو گھنٹے سے فیروزے کے جاگنے کا ویٹ کر رہا تھا اس لیے وہ زوہیب صاحب اور رخسانہ بیگم کے ساتھ گپ شپ

کر رہا تھا اور وہ میڈم اٹھنے کا نام نہیں لے رہی تھی تو رخسانہ بیگم فارب کی بے چین نگاہوں کو سمجھتے ہوئے فارب سے خود کہتی ہیں کہ۔۔۔۔۔

فارب بچے آپ فیروزے کے روم میں چلے جائیں میں جب تک بریک فاسٹ ریڈی کرواتی ہوں

---

اور یہ سنتے ہی فارب نے اپنے قدم تیزی سے فیروزے کے روم میں بڑھائے لیکن اس سے پہلے وہ فیروزے کو کال کرتا ہے تاکہ وہ اٹھ جائے پر اس نے تو غصے میں فارب بخاری کو ناجانے کیا کیا سنا ڈالا اور اوپر سے اسے یعنی فارب بخاری کو بھائی کہنے لگی تھی تو فارب کا فیروزے پر غصہ تو بنتا تھا نہ تو وہ فیروزے کے روم میں جانے سے پہلے اس نے اپنے غصے کو قابو کرنا چاہا مگر پھر وہ ڈور کو ناک کیے بنا انٹر ہوتا ہے۔۔۔۔۔

اور فیروزے جو پہلے سے ہی فارب کے کال پر چلانے سے سہمی بیٹھی ہوتی ہے تو فارب کو اپنے سامنے دیکھ کر مزید ڈر کر اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیتی ہے۔۔۔۔۔

اور فارب بخاری تو اپنی فیروزے کی اس ادا پر دل و جان سے فدا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

پھر وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتے ہوئے فیروزے کے پاس بیڈ پر بیٹھتا ہے اور پھر فیروزے کے دونوں ہاتھوں کو اس کے منہ سے ہٹاتا ہے۔۔۔۔۔

اور پھر بڑی ہی نرمابٹ کے ساتھ فیروزے کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لیتا ہے

---

پھر فارب بخاری کی ڈارک براون آئیز فیروزے کے خوبصورت سے حسین چہرے کا طواف کرتی ہیں ----

اور وہ نظریں جھکائے اپنے ڈر کو قابو کر رہی تھی کیونکہ وہ فارب کی دھاڑ پر کافی حد تک ڈر گئی تھی ----

تو فارب فیروزے کے کپکپاتے ہاتھوں سے اسکے ڈرنے کی وجہ جان گیا تھا پھر وہ فیروزے کو جھٹکے سے اپنی طرف کھینچتا ہے اور فیروزے کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا بناتا ہے اور فیروزے جو پہلے ہی سے سہمی ہوئی تھی اسے تو جیسے سہارے کی ضرورت تھی ----

پھر وہ فارب کو ٹاٹلی ہگ کرتی ہے تاکہ اپنا ڈر کم کر سکے اور فارب بھی فیروزے کو خود میں مزید بھینچ لیتا ہے -----

Hi.....

Hi princess don't cry.....

I'm I'm really really very sorry.....

Please don't cry my beauty Queen.....

اور یہ کیا فیروزے فارب کے سوری کہنے سے مزید رونے لگتی ہے جسکی وجہ سے فارب کافی پریشان ہو جاتا ہے اور وہ خود کو ملامت کرتا ہے کہ کیوں اس نے اس پیاری سی لڑکی کو ڈانٹا جس میں اسکی جان بستی ہے -----

پھر وہ فیروزے کے آنسو صاف کرنے کیلئے اسے اپنی باہوں کے حصار سے ہٹانے کی کوشش کرتا ہے مگر فیروزے ایسا نہیں کرنے دیتی اور وہ مزید خود کو فارب کی باہوں میں چھپاتی ہے

تو فارب فیروزے کو سمجھاتا ہے ----

Hi my Queen why are you crying.....?

I'm not angry with you.....

I'm so sorry my love.....

I'm so sorry my heart my soulmate my Queen.....

Please don't cry.....

I'm not shouting at you...

Your tears hurt me please don't cry.....

Ok ,,,

I will not be angry with my princess , neither in the morning nor in the evening.....

So be happy.....

I .....''''''

ابھی وہ کچھ کہتا فیروزے اسے چپ کرا دیتی ہے ----  
 آپ نے مجھے اتنے زور سے ڈانٹا مم میں ڈر گئی ----  
 ۱۱۔۔۔ اس طرح بھلا کوئی کسی کو ڈانٹتا ہے وہ بھی ارلی مورنگ ----

Hmmmm ....

Point to be noted..... 😞

یو مین کہ میں ارلی مورنگ نہ ڈانٹوں بس پھر رات کو یا شام کو یا کسی اور ٹائم ڈانٹ سکتا ہوں

---

So i promise I will not shout at you in the morning.....

Otherwise.....

وہ جو فارب کے سوری کہنے اور اسکے نرم لہجے میں بات کرنے سے سے کچھ نارمل ہو رہی تھی

---

فارب کے دوبارہ ڈانٹنے سے فوراً فارب کے چہرے کی طرف دیکھتی ہے اور بہت ہی معصوم سے انداز میں فارب کی گردن میں اپنی باہوں کا ہار بنا کر فارب سے اپنی پیاری سی ہیزل براؤن آنڈ فارب بخاری کی ڈارک براؤن آئیز میں ڈال کر بہت ہی معصومیت سے پوچھتی ہے کہ ----  
 اچھا کیا واقعی آپ مجھے ارلی مورنگ نہیں ڈانٹیں گے پر آپ دوپہر کو شام کو اور رات کو مجھ پر شاوٹ کریں گے مجھے ڈانٹیں گے ----



بلا آخر فیروزے دوبارہ سے فارب کو کندھوں سے پکڑ کر ہلاتی ہے پھر وہ ہوش کی دنیا میں آتا ہے

Yes....

Yes princess.....

What are you saying.....?

کب سے میں آپ سے کہہ رہی ہوں کہ کیا آپ واقعی میں مجھ پر شاوٹ کریں گے،، مجھے  
ڈانٹیں گے ----؟؟؟؟

ا مسمم ----

سوچنے دو فارب شرارت سے فیروزے کی آنکھوں میں دیکھتا ہے جو مزے سے فارب کے گلے  
میں اپنی باہوں کا ہار بنائے بڑی معصومیت سے فارب کے جواب کا ویٹ کر رہی تھی ----  
بولیں نہ جلاو ----  
ا مسمم ----

ہاں میں صرف شام کو اور رات کو ڈانٹوں گا صبح نہیں ----

اوکے اب پیپی ہو میری جان ----؟

یہ کہنے کی دیر تھی کہ فیروزے پھر سے رونے لگتی ہے اور فارب صبح معنی میں پریشان ہو جاتا  
ہے ----

Hi .....

Hi princess .....

I'm not shouting at you..

Your tears hurt me please don't cry.....

Ok i promise , i will not be angry with my princess ,  
neither in the morning nor in the evening .....

Ok now my dear be happy don't cry anymore.

♡♡♡♡♡♡♡

پھر فارب بڑی مشکل سے فیروزے کو چپ کراتا ہے جو اسی کے گلے لگ کر اسی کی شکایت  
کر رہی تھی -----

Ferozay please love don't cry.....

Please.....

کک کیوں نہ کرائے کروں آآپ پپ پھر سے مجھ پر شاوٹ کریں گے -----  
آپ ب بہت برے ہیں -----

مم میں آپ سے ہرگز بات نہیں کروں گی -----

صبح صبح مجھے رولا دیا پپ پتا نہیں کہاں سے آجاتے ہیں آپ حج جلا د کہیں کے -----

Ferozay my cutipie listen to me love.....



نن نہیں -----

مم میں آپ کی کوئی بھی بات نہیں سنوں گی بہت برے ہیں آپ بہت گندے جج جلا د ہیں  
آپ -----

اور فارب بخاری کے چہرے پر فیروزے کے شکوے سن کر سماء آجاتی ہے پھر وہ فیروزے کو  
ویسے ہی ہگ کیے بیٹھا رہتا ہے اور ساتھ ساتھ فیروزے کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہے اور اسے  
کان میں سرگوشی کرتا ہے کہ -----

Ferozay.....

My love tonight i have a surprise for you.....

You have to be ready in the evening .This is your dress

.I will to pick you up in the evening.....

اور فیروزے وہ تو فارب کی سرگوشیاں اپنے کان میں سنتی ہوئی بلش کرجاتی ہے کیونکہ یہ سب  
کہتے ہوئے فارب کے ہونٹ فیروزے کے کان کو بولتے ہوئے بوسہ دے رہے تھے -----

Ok princess you got it....

پھر وہ ہمت کر کے بولتی ہے نن نہیں ---

مم میں نہیں جاؤں گی آپ کے ساتھ مجھے کوئی سرپرائز نہیں چاہیے -----

But why my love.....??

فارب فیروزے کے منا کرنے کی وجہ پوچھتا ہے تو وہ کہتی ہے ----

مم میری مرضی میں جج جاؤں یا نہیں -----

اور اس بات پر فارب کے ہونٹوں پر بل آتے ہیں کیونکہ فیروزے نے اتنے لاڈ سے کہا کہ فارب

بخاری کو اس پر ٹوٹ کے پیار آیا جس سے وہ فیروزے کے ہیڈ پر کس کرتا ہے -----

اور فیروزے بڑے آرام سے فارب کو ہگ کیے اسکے کندھے پر سر رکھے ہلکی ہلکی نیند کی وادی

میں جانے لگ رہی تھی جو کہ فارب کو بھی لگا کہ اسکی کیوٹی پائی سونے لگی ہے تو پھر وہ

فیروزے سے کوئی بات نہیں کرتا اور ہولے ہولے اسکی پیٹھ تھپکتا رہتا ہے جس سے فیروزے

بہت جلد نیند کی وادیوں میں چلی جاتی ہے -----

تقریباً آدھے گھنٹے تک فارب اپنی پیاری سی کیوٹی پائی کو سینے سے لگائے رہتا ہے جو بڑے آرام

سے اپنے جلاد کو ہگ کیے سوئی ہوئی تھی -----

چونکہ وہ دونوں بیڈ پر بیٹھے ہوئے تھے اور فیروزے اسی پوزیشن میں سو گئی تھی تو آدھے گھنٹے بعد

فارب فیروزے کو بیڈ پر بڑے احتیاط کے ساتھ سلاتا ہے اور ایسا کرتے ہوئے وہ خود بھی

فیروزے کے بے حد نزدیک ہوتا کیونکہ فیروزے نے فارب کے گلے میں اپنی باہیں ڈالی ہوئی

تمھیں جنکو فارب بہت آرام سے ہٹاتا ہے اور پھر کچھ دیر وہ یونہی فیروزے کو نہاتا رہتا ہے جو

کے سوتے ہوئے کسی معصوم بچے کی طرح لگ رہی تھی -----

اور پھر فیروزے کو ہیڈ کس کر کے اسکے روم کا ڈور بڑے آہستہ انداز میں بند کر کے ڈرائنگ روم میں جاتا ہے جہاں رخسانہ بیگم اور حسن صاحب فارب کا انتظار کر رہے تھے -----

♡♡♡♡♡♡♡♡

اوکے انکل آنٹی اجازت دیں میں چلتا ہوں ----

ارے فارب بیٹا بریک فاسٹ تو کرلو -----

نہیں انکل پلیز اجازت دیں ایک چوٹیلی بہت اہم میٹنگ ہے جانا ہوگا -----

اور آنٹی میں شام کو فیروزے کو لینے آؤں گا کیا اجازت دیں گے آپ دونوں -----

ہاں ----

ہاں بیٹا ضرور اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے شام کو فیروزے ریڈی ہوگی آپ لے جانا -----

Ok .....

Thnk u soooòoooò MUCH aunty.....

پھر فارب بڑے ہی خوشگوار موڈ میں چلا جاتا ہے ----

کیونکہ اسکی صبح جو اتنی دلکش تھی -----

اپنی فیروزے کو دیکھ کے اسے باتیں کر کے اسکی شکایتیں سن کر اسکا خون دھیروں بڑھ گیا تھا

-----

♡♡♡♡♡♡♡♡

شام کو فیروزے فارب کی صبح والی بات کو بھلائے مزے سے گارڈن میں بیٹھی بہت پیارے سے موسم کو انجوائے کر رہی تھی تو کچھ دیر بعد رخسانہ بیگم فیروزے کے پاس آتی ہیں تو فیروزے اپنی ممی کو دیکھ کر سائل پاس کرتی ہے ----

ممی کتنا پیارا موسم ہے نہ ----

ہاں موسم تو بہت پیارا ہے پر تم نہ جلدی سے ریڈی ہو جاؤ تمہیں کہیں جانا نہیں ہے ---، مجھے کہاں جانا ہے ممی اور میں کیوں کہیں جاؤ گی ---؟

فیروزے تم بھول گئی فارب شام کو تمہیں لینے آئے گا اور آٹھ بجنے میں صرف ایک گھنٹہ باقی ہے جاؤ جلدی سے ریڈی ہو جاؤ ----

ہاں یاد آیا وہ جلاہ صبح آیا تھا اور میری نیند خراب کر کے چلا گیا میں نے نہیں جانا اس جلاہ کے ساتھ ----

فیروزے نے منہ پھلا کر کہا ----

تم جاؤ گی اور جاؤ جا کے ریڈی ہو اب میں کوئی بہانا نہ سنو اور خبردار تم نے فارب بیٹے کو جلاہ کہا شوہر ہے وہ تمہارا اور تمیز سے ادب سے پیش آیا کرو اس سے آئندہ میں نہ سنو تمہارے منہ سے یہ لفظ اب جاؤ ----

کیا مصیبت ہے موم میں نہیں جارہی ----

پر پھر وہ رخسانہ بیگم کے آنکھیں دکھانے پر فوراً روم میں جا کے ریڈی ہوتی ہے اور ساتھ ساتھ اپنے جلاذ کو صلواتیں بھی سناتی رہتی ہے۔۔۔۔۔

جب وہ مکمل طور پر مہرون ڈنر گاؤن میں لائٹ سی جیولری کے ساتھ مڈ ہیل پہنے بالوں کو جھوڑا سٹائل میں سیٹ کیے مرر میں خود کو ایک طائرانہ نظر دیکھنے کے بعد جب وہ کلچ اٹھانے کیلئے بیڈ کی طرف آتی ہے جو کہ وہی پر اسکے باقی سامان کے ساتھ رکھا ہوتا ہے جو فارب بخاری اسکے لیے لے کر آتا ہے۔۔۔۔۔

جب وہ اٹھا لیتی ہے تو جیسے ہی وہ سیدھی ہوتی ہے تو وہ جو کب سے فیروزے کو اپنی کیزلریم کو تیار ہوتے ہوئے دیکھ رہا تھا جب اسکی کیزلریم مکمل ریڈی ہوئی اسے دکھتی ہے تو وہ بالکل جامد ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

اور اسکے منہ سے صرف یہی ایک لفظ نکلتا ہے۔۔۔۔۔

kizlarim'

( my girl)

اور سٹریخز کا یہ کہنا تھا کہ فیروزے کو جیسے یہ کیزلریم لفظ بہت زیادہ فیل ہوتا ہے تو وہ ادھر ادھر اپنی ہیزل برائون آئیز گھماتی ہے اسے لگتا ہے جیسے اسکا جن یہی کہیں آس پاس ہے۔۔۔۔۔

مگر بے سود جب فیروزے کو اسکا جن نہیں دکھتا تو اسکی ہیزل براؤن آئیز مایوس ہو جاتی ہیں

اور فیروزے کے جن نے اپنی کیزلریم کی ہیزل براؤن آئیز میں اپنے جن کو نہ دھنے کی مایوسی دیکھی تھی ----

تو اس سٹرینجر کو کافی سکون ملا تھا کہ اسکی کیزلریم صرف اسکی ہے  
جو اسے مس کرتی ہے ----

جو اسکی غیر موجودگی فیل کرتی ہے ----

تو کچھ دیر میں دونوں کا ایک دوسرے کو محسوس کرنے کا تسلسل رخسانہ بیگم کی آواز سے ٹوٹتا  
ہے ----

فیروزے ----

جی جی ممی ----

ماشاء اللہ میرا بچہ تو بہت پیارا لگ رہا ہے اللہ بری نظر سے بچائے ----

Thnx Mummy.....

فیروزے مسکرا کر اپنی ممی سے کہتی ہے ----

ارے فیروزے بیٹے مجھے فارب کی کال آئی تھی وہ تمہیں دس منٹ تک پک کرنے آرہا ہے

-----

تو جلدی سے آجاو -----

اوکے ممی میں کچھ دیر میں آتی ہوں -----

اور دوسری طرف اس سٹریجر کا غصے سے برا حال تھا اسے بالکل بھی اچھا نہیں لگا غصے سے  
اسکی آنکھیں ریڈ ہوگئی تھیں وہ اپنے غصے کو کنٹرول کرنا بہت زیادہ مشکل ہوگیا تھا -----

Ahhhhhhhhh .....

Kizlarim '

( My girl)

Una cosa que no entiendes es que solo eres mia '

( one thing you don't understand is that you are only  
mine)'

Ahhhhhhh.....

Kizlarim '

( my girl)'

♡♡♡♡♡♡

ٹھیک ہے بیٹے جلدی آجانا۔۔۔

یہ کہہ کہ رخسانہ بیگم چلی جاتی ہیں اور فیروزے بھی کچھ دیر بعد جب سیڑھیاں اترتی ہوئی آتی ہے تو فارب تو فیروزے کے حسن میں گم ہو جاتا ہے وہ قاتل حسینہ سے کم تو نہ لگ رہی تھی

تو فارب بخاری کے ہوش کیسے نہ اڑتے۔۔۔۔

اور فارب بخاری بھی تھری پیس ڈنر ڈریس پہنے کسی شہزادے سے کم نہ لگ رہا تھا فیروزے نے خود بھی بڑی مشکل سے فارب پر سے اپنی نظریں ہٹائیں۔۔۔

پھر جب فیروزے فارب بخاری کے قریب آکر کہتی ہے کہ چلیں جلا۔۔۔۔

ہا۔۔۔۔

ہاں چلو ڈیئر کیوٹی پائی۔۔۔۔۔

اور فیروزے فارب کے بوکھلا جانے پر بڑی مشکل سے اپنی سماءل روکتی ہے۔۔۔۔

پھر وہ دونوں رخسانہ بیگم سے اجازت لینے کے بعد روانہ ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

جب وہ دونوں لاہور کے ٹاپ ٹن ریسٹورنٹ میں سے سب سے زیادہ فیمس ریسٹورنٹ۔۔۔

Cosa Nostra'

میں جاتے ہیں اور پھر گاڑی پارکینگ ایریا میں پارک کرنے کے بعد فارب فیروزے کی طرف دیکھتا ہے جو منہ پھلائے فارب بخاری کو بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔



پھر وہ فیروزے سے بنا بات کیے اسے آنکھوں کے رستے دل میں اتار رہا ہوتا ہے اور فیروزے اپنے جلاذ کے اس طرح دیکھنے پر غصے سے فارب کو دیکھتی ہے اور آہستہ سے کہتی ہے -----

کیسے پاگلوں کی طرح مجھے گھور رہے ہیں اور کنجوس کتنے ہیں میری ذرا بھی تعریف نہیں کی

-----

ہونہ جلاذ کہیں کے ---

اور فارب اپنی کیوٹی پائی کی باتیں سن کر مسکراتا ہے اور فیروزے کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور فیروزے کا چہرہ اچانک فارب کے کھینچنے پر فارب کے چہرے کے ساتھ جالگتا ہے جس سے فیروزے شرم سے نظریں نہیں اٹھا سکتی اور فارب اپنی کیوٹی پائی کے بلش کرنے پر دل و جان سے فدا ہو گیا تھا -----

پھر وہ فیروزے سے کہتا ہے کہ

I'm not stingy & not at all about you.

(میں کوئی کنجوس نہیں اور تمہارے بارے میں تو بالکل بھی نہیں)

My style of praising is a little different.

(بس میرا تعریف کرنے کا انداز تھوڑا مختلف ہے)

I don't like to make this typical praising like everyone else does.

(مجھے یہ ٹیپیکل تعریف کرنا پسند نہیں جیسے ہر کوئی کرتا ہے۔)

You will see my style of praising only when you are completely within the reach of Farib Bukhari.

(میرا تعریف کرنے کا انداز تم تب دیکھنا جب تم مکمل طور پر میری دسترس میں آو گی)

But still, i must have remembered a ghazal when I saw my beautiful cutipie .

لیکن پھر بھی مجھے اپنی پیاری سی کیوٹی پائی کو دیکھ کر ایک غزل زور یاد آئی ہے)

And that's it.

(اور وہ یہ ہے)

""""Ghazal""""

Your hairs'

Your eyelids'

Your eyes'

Your face'

Your shoulder'

Clear neck '  
Bracelets wringing in the wrists '  
Fine fingers of hanai hands '  
In which sandalwood is smelling '  
The nurmur of soft breaths '  
When you take up a step, the heartbeat stops '  
Every angle of the body '  
No i don't know your example '  
You are perfect to know perfection '  
And you are the soul of Farib Bukhari '

""غزل""

تمہاری زلفیں ---

تمہاری پلکیں ---

تمہاری آنکھیں ----

تمہارا چہرہ --

تمہارے شانے ----

صراحی گردن --

کلائیوں میں کھنکتے کنگن ---

حنائی ہاتھوں کی انگلیوں کی حسین پوریں --

کہ جن میں صندل مہک رہی ہے ----

یہ نرم سانسوں کی گنگناہٹ --

قدم اٹھاؤ تو دھڑکنیں ساتھ چھوڑتی ہیں --

بدن کا ہر زاویہ قیامت ---

نہیں تمہاری مثال جاناں -----

کمال ہو تم کمال جاناں ----

اور تم ہو فارب کی جان جاناں -

لینڈ میں فارب لائین چیلنج کر کے اپنا نام ایڈ کرتا ہے اور فیروزے تو فارب کے لفظوں میں اپنی

تعریف سن کر فارب کے بیان کرنے کے انداز پر بہت زیادہ بلش کرتی ہے -----

اور فارب بخاری فیروزے کے بلش کرنے پر اسے کس کرتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ

You know, Ferozay , when you blush, Farib Bukhari

starts to drive you crazy.

(تم جانتی ہو فیروزے جب تم بلش کرتی ہو تو فارب بخاری تمہارا دیوانہ ہونے لگتا ہے)

Now let's go inside, Farib Bukhari's soul.

جج جی چلیں -----

فیروزے گھبرا کر تھوڑا نروس ہو کر کہتی ہے کیونکہ فارب بخاری نے اتنے انوکھے اور دل موہ لینے والے انداز میں اپنی فیروزے کی تعریف کی -----

♡♡♡♡♡♡

پھر جیسے ہی فیروزے فارب کے ساتھ ہوٹل کے ٹیرس پر انٹر ہوتی ہے تو اس ٹیرس پر ڈنر کیلئے سپیشل اریجنمنٹس کو دیکھ کر فیروزے کے منہ سے بس یہی ایک لفظ نکلتا ہے

-----

OMG.....

پھر وہ فارب کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتی ہے اور بھاگ کر کوسا نو سٹرا ریسٹورینٹ کے ٹیرس پر موجود ساری اریجنمنٹس کو خوش ہوتے ہوئے دیکھتی ہے اور بھاگ ایک ایک چیز کو اپنے ہاتھوں سے چھوتی ہے -----

کیونکہ فارب بخاری نے فیروزے کی پسند کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک ایک چیز اسکی پسند کی ڈیکوریٹ کرائی -----

ریسٹورینٹ کے ٹیرس کو اٹلی کے مشہور ڈیکوریٹر کو بلوا کر ہر ایک ٹیرس کا کونہ سجایا گیا تھا

-----

ٹیرس کے پلرز کے اردگرد بہت ہی شائنی کرٹنز لگے ہوئے تھے جن پر لائٹنگ کی گئی تھی اور ٹیرس کی بہت چھوٹی سی والز جو کہ ٹیرس پر آرٹیفیشل والز فارب نے سپیشلی فیروزے کی پروٹیکشن کیلئے خصوصی طور پر لگائی گئی تھی کیونکہ فارب اپنی کیوٹی پائی کو بہت اچھے سے جانتا تھا کہ اسکی کیوٹی پائی ایکساٹڈ ہو کر ہر ایک چیز کو بچوں کی طرح خوش ہو کر چھوئے گی جیسے کہ اب وہ ہر ایک چیز کو چھو رہی تھی -----

وہ آرٹیفیشل والز جو کہ ٹیرس کے اطراف میں لگائی گئی تھیں ان پر ہر رنگ کے فلاورز لگے ہوئے تھے اور پھر بہت سارے شائنگ سٹارز جو کہ پورے ٹیرس پر لٹکے ہوئے تھے جنکی چمک اتنی تیز تھی کہ فیروزے وہاں پر کسی پری کی طرح لگ رہی تھی جو ستاروں کے جہاں میں موجود اپنے شہزادے کو اپنا دیوانہ بنائے جا رہی تھی اور اسکا شہزادہ بھی اپنی پری کو بہت چاہ سے نہار رہا تھا -----

پھر فیروزے فارب کے پاس آتی ہے اور اسکا ہاتھ پکڑ کر کہتی ہے جلا دیکھو نہ یہ سب کتنا خوبصورت ہے کیا یہ سب آپ نے کیا میرے لیے سچی -----  
پھر فارب اپنی کیوٹی پائی سے کہتا ہے -----  
ہاں یہ سب میں نے کیا ہے کیا میری فیری کو پسند آیا -----

جی یہ تو بہت بہت زیادہ مسمرائز کر دینے والا ہے میں بہت بہت بہت بہت بہت بہت  
بہت بہت زیادہ خوش ہوں -----

Thank you soooooo much Jalad.....

I Love you.....

یہ کہتے ہوئے وہ فارب کو اسکی چیک پر کس کرتی ہے اور پھر جب وہ رٹائر کرتی ہے کہ اس نے ایکسائٹ میں کیا کر دیا تو شرمندگی سے آنکھیں نیچی کر لیتی ہے -----  
اور فارب بخاری پہلے فیروزے کے کس کرنے پر نہیں سنبھلا تھا کہ فیروزے نے آئی لو یو بول کر فارب بخاری کو حیران کر دیا اور پھر وہ اس خوشی میں فیروزے کو -----



فارب بخاری پہلے فیروزے کے کس کرنے پر نہیں سنبھلا تھا کہ فیروزے نے آئی لو یو بول کر فارب کو حیران کر دیا اور پھر وہ اس خوشی میں فیروزے کو اٹھا کر گول گول گھوماتا ہے اور پھر اسے بنا اتارے اوپر اٹھائے پوچھتا ہے کہ فیروزے مائی لو میری جان کیا کہا تم نے -----  
اور فیروزے جو پہلے ہی فارب کی باہوں میں کھڑی کنفیوز تھی اور تھوڑی گھبراہی تھی کیونکہ فارب نے اسے اوپر اٹھایا ہوا تھا جس سے فیروزے نے بڑی مشکل سے اپنے ہاتھ فارب کے شولڈر پر رکھے ہوئے تھے -----

اور اوپر سے جناب کی فرمائش کے تھوڑی دیر پہلے کیا بولا -----





اور پھر وہ دونوں ایک دوسرے میں گم کافی دیر تک ایسے ہی ایک دوسرے کو نہارتے ہوئے آنکھوں کی ناجانے کونسی بولی بولتے ہوئے کئی پل بتا دیتے ہیں -----

تمہاری آنکھیں کمال گہری ہیں 

میں ڈوبا تو پھر ڈوبتا ہی گیا 

پھر ان خوبصورت لمحوں کا فسوں فیروزے کی آواز سے ٹوٹتا ہے  
کیونکہ وہ فارب سے کہتی ہے پلینز جلا د مجھے نیچے اتاریں -----

تو وہ کہتا ہے ----

اگر نہ اتاروں تو -----؟؟؟؟

تو فیروزے بہت معصومیت سے فارب کو دیکھتی ہے جس سے فارب کو بھی اپنی فیری پر ترس آجاتا ہے اور پھر وہ فیروزے کو ہیڈ کس کر کے نیچے اتارتا ہے -----

پھر وہ فیروزے کا ہاتھ پکڑ کر ڈنر ٹیبل پر لے جاتا ہے اور وہ سب سے پہلے فیروزے کو چتر پر بہت ہی سپیشل وے سے بیٹھاتا ہے اور پھر خود بیٹھتا ہے -----

جب تک ویٹرز کی فوج بہت ساری ڈیشز ٹیبل پر سیٹ کرتی ہیں اور پھر جب وہ سب سیٹ کر کے چلے جاتے ہیں تو فارب فیروزے سے کہتا ہے کہ -----

You look so beautiful in this dress.

What will you take?

I have ordered all your favourite dishes.  
If you need anything else, tell me, my dear.

پھر فیروزے کہتی ہے نہیں مجھے اور کچھ نہیں چاہیے ----

Ok .....

پھر وہ فیروزے سے دوبارہ پوچھتا ہے ----

You liked a surprise dinner?

You like all these arrangements?

پھر فیروزے فارب کے اتنے سارے سوال سن کر کہتی ہے ----

Jalad..... i mean Farib , you will be silent for a minute  
.You are speaking yourself .Give me a chance to speak.

پھر فارب کہتا ہے ----

Yes...

Yes my love.

پھر فیروزے کہتی ہے ----

So , i have to say that i don't like all these arrangements.

Does anyone give such a surprise?

I'm so sorry i found it so ridiculous.

It's all kind of nonsense.

اور یہ سب کہتے ہوئے فیروزے کی آنکھوں میں شرارت تھی جسے فارب نے بخوبی نوٹ کیا وہ  
جان گیا تھا کہ اسکی فیری اسے مذاق کر رہی ہے ----  
لیکن پھر وہ کہتا ہے -----

Well, did you really find all this nonsense?

Then i will remove all this now.....

پھر فیروزے جلدی میں کہتی ہے کہ حج جلا د میں نے تو بس مذاق میں کہا پھر وہ مسکرانے لگتی  
ہے -----

تو فارب کہتا ہے -----

Well, you made a joke , so you made fun of me, my  
feelings, these arrangements .

You are not ashamed to say all this. Nothing happened  
to you while hurting me.

And yes, i forgot that madam Ferozay doesn't like Farib  
Bukhari at all...

یہ سب کہتے ہوئے فارب فیروزے کے بالکل پاس بہت غصے سے کہہ رہا تھا.....  
 اور فیروزے تو سہمی سی فارب بخاری کے تیور دیکھ رہی تھی جو اسے ڈرائے جا رہا تھا۔۔۔۔۔  
 پھر فیروزے اسے دوبارہ کہتی ہے کہ حج جلا د میں نے تو بس مذاق میں کہا آگ اگر آپ کک کو  
 بورا لگات تو

I'm so sorry.....

یہ الفاظ کہنے کے بعد فیروزے رونے لگتی ہے تو فارب اسکے رونے کا ارادہ جان کر کہتا ہے کہ  
 خبردار فیروزے اگر تمہاری آنکھوں میں ایک آنسو بھی آیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔  
 پھر فیروزے اپنے رونے کا سین کینسل کر کے فارب کو اسکی بات کا ریپلائی دیتی ہے

آ۔۔۔ آپ سے برا کوئی ہے بھی نہیں حج جلا د کہیں کے۔۔۔۔۔

اور فارب بخاری فیروزے کی بات سن کر سائل کرتا ہے اور آگے بڑھ کر فیروزے کو کس کرتا  
 ہے جس سے فیروزے حیران سی اپنے جلا د کو دیکھتی ہے جو اسے پریشان کیے جا رہا تھا اور اب  
 سائل ہی ختم نہیں ہو رہی تھی اسکی۔۔۔۔۔

پھر فارب فیروزے سے کہتا ہے کہ مائی کیوٹی پائی تم تو ڈر گئی میں تو بس تمہیں تنگ کر رہا تھا  
 چلو اب کھانا کھاؤ میں نے سب کچھ تمہاری پسند کا آرڈر کیا ہے۔۔۔۔۔

پھر فیروزے غصے سے فارب کو دیکھتی ہے اور فارب آگے بڑھ کر فیروزے کی ہیزل براؤن آئینز پر باری باری اپنا لمس چھوڑتا ہے اور فیروزے کو کان میں سرگوشی کرتا ہے کہ -----

ہاں تمہاری باتیں بہت پیاری ہیں فیروزے 

لیکن فارب بخاری نے دل ہارا ہے تمہاری آنکھوں پر 

اور ساتھ میں وہ فیروزے کے کان پر اپنے دہکتے لب رکھتا ہے جس سے فیروزے کے جسم میں سنسنی سی دور جاتی ہے اور پھر فارب فیروزے کو کہتا ہے ---

Dear love please take it...

پھر فیروزے پہلے تو تھوڑا ہچکچاتی ہے پھر جب فیروزے اپنی فیورٹ ڈشز دیکھتی ہے تو سب بھلائے کھانے لگتی اور فارب بخاری بڑی محویت سے اپنی فیروزے کو نہارتا رہتا ہے اور وہ دشمن جاں مزے سے ڈنر اہنجوائے کرنے میں بڑی تھمی پھر فارب بخاری فیروزے کے ہاتھ کو پکڑ کر اس میں موجود برگر کا بائیٹ لیتا ہے اور پھر وہ ہر اس ڈش جو فیروزے پہلے کھا لیتی پھر فارب اسی کے ہاتھوں سے لے کر کھاتا -----

اور اس طرح فارب فیروزے کو تنگ کرتے اور لڑائی کرتے ڈنر اہنجوائے کرتے ہیں -----

پھر فارب بخاری ڈنر کرنے کے بعد فیروزے کے ہاتھ میں اپنی انگلیاں ڈالتے ریسٹورینٹ کے ٹیرس پر تھوڑی دیر چہل قدمی کرتے ہیں پھر کچھ ہی دیر میں میوزیشن ویلن اور ڈیفرنٹ میوزک

انسٹرومنٹ کے ساتھ میوزک اینڈ سونگ سٹارٹ کرتے ہیں اور فارب بخاری فیروزے کا ہاتھ پکڑ کر اس طرف لے آتا ہے -----

اور وہ فیروزے کے آگے ہاتھ بڑھا کر اجازت طلب نظروں سے فیروزے کو دیکھتا ہے ---

May I.....????

پھر فیروزے مسکرا کر اپنا ہاتھ فارب بخاری کے ہاتھ پر رکھتی ہے -----  
پھر وہ دونوں

Etta James

کے سونگ لیٹ لاسٹ پر کیپل ڈانس کرتے ہیں

"" At last ""

At last my love has come along

My lonely days are over and life is like a song, oh yeah

At last the skies above are blue

My heart was wrapped up clover the night I looked at

you

I found a dream that I could speak to

A dream that I can call my own  
I found a thrill to press my cheek to  
A thrill I've never known,  
oh yeah

You smiled, you smiled  
oh and then the spell was cast... ..

And here we are in Heaven .....

For You are mine.....

\* At last \*

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

اور وہ دونوں ڈانس کرنے اور ایک دوسرے میں اتنے محو ہوتے ہیں کہ کب میوزک بند ہوا کب میوزیشن گئے انھیں کچھ خبر نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

کیونکہ پاکیزہ محبت پاکیزہ رشتے کا احساس ہی اتنا دلکش اور حسین اور معتبر ہوتا ہے کہ ہر چیز پاکیزہ ہو جاتی ہے۔۔۔۔

اور فارب بخاری نے بھی اپنی جان سے پیارے لڑکی اپنی فیروزے کو اس پاکیزہ رشتے میں باندھ کر معتبر کر دیا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆

پھر کچھ ہی دیر میں فارب کی نظر فیروزے کی بائیں گال پر پڑتی ہے تو وہ ایک ٹرانس سی کیفیت میں فیروزے کی لیفٹ چیک پر کس کرتا ہے اور وہ کس کرنے کا انداز تھوڑا مختلف تھا کیونکہ فارب بخاری کے اس انداز میں اتنی شدت تھی کہ فیروزے کانپ کر رہ گئی اور فارب نہ جانے کتنی دیر تک اسی حالت میں فیروزے کی گال پر اپنے لب جمائے کھڑا رہا اور فیروزے اسے تو کھڑا ہونا بھی محال ہو گیا تو اس نے اپنے دونوں ہاتھ جو کہ فارب بخاری کے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے تو اپنے نرم ہاتھوں کا دباؤ فارب بخاری کے کندھوں پر مزید بڑھا دیا اور فارب اسے تو جیسے کچھ یاد ہی نہیں تھا وہ تو الگ ہی دنیا میں تھا اسے تو جیسے کوئی ہوش نہیں تھا نہ جانے فیروزے کی لیفٹ چیک پر ایسا کیا تھا کہ وہ فیروزے کی چیک کو چھوڑنے کا نام نہیں لے رہا تھا -----

اور فیروزے اسکی تو حالت غیر ہو رہی تھی پھر وہ بڑی مشکل سے ہمت کر کے فارب بخاری اپنے جلاذ سے کہتی ہے ----

جج جلاذ پپ پلیر لیو می ----

جج جلاذ ----

مگر فارب بخاری فیروزے کی کوئی بات نہیں سنتا --

پھر فیروزے دوبارہ کہتی ہے کہ ----

جج جلاذ پپ پلیر دور ہٹیں مم مجھ سے کھڑا نہیں جا رہا ----



تو اس بار فیروزے کی باریک سی سریلی آواز فارب بخاری کی سماعت سے ٹکڑاتی ہے تو وہ فیروزے کو اسی حالت میں اٹھا کر چیئر پر اپنی گود میں بیٹھتا ہے مگر فیروزے کی چیک پر سے اپنے لب نہیں ہٹاتا -----

اور فیروزے وہ حیران سی اپنی ہیزل برائون آئیز کی پتلیاں پھیلائے اپنے جلاّد کو دیکھتی ہے جو اسے چھوڑنے کا نام نہیں لے رہا تھا ----

پھر فیروزے دوبارہ فارب بخاری اپنے جلاّد سے کہتی ہے کہ حج جلاّد مم میری بات تو سنیں ----

حج جلاّد سنو نہ ----

جب وہ نہیں سنتا تو وہ غصے سے چلا کر کہتی ہے کہ

کک کیا یار جلاّد چچ چھوڑیں بھی چمگادڑ کی طرح چمٹ گئے اب ایسا بھی کیا ہے میری چیک پر حج جو آپ چھوڑنے کا نام نہیں لے رہے ----

مگر فارب بخاری پھر بھی فیروزے کو کوئی رسپانس نہیں دیتا ----

تو فیروزے رونے لگتی ہے جسکی وجہ سے اسکے آنسو لڑکھ کر اسکی گال پر بہنے لگتے ہیں تو فارب کو اپنے ہونٹوں پر فیروزے کے آنسوؤں کا نمکین پانی محسوس ہوتا ہے تو وہ ہوش کی دنیا میں آتا ہے ----

اور فیروزے سے کہتا ہے ----

Hi .....

Hi princess .....

Your tears hurt me please don't cry.....

You know , i can't see the tears in your Hazel Brown  
eyes.....

Ok don't cry how why are you cruel to those beautiful  
eyes.....

(او کے اب ہرگز مت رونا کیوں ان خوبصورت آنکھوں پر ظلم کرتی ہو)

Because you don't know that Farib Bukhari gets lost  
when he looks at them.....

(کیونکہ تم نہیں جانتی فارب بخاری جب ان میں جاھنکتا ہے تو کھو جاتا ہے)

These hazel brown eyes captivate Farib Bukhari in  
their magic.....

(یہ ہیزل براؤن آئیز فارب بخاری کو اپنے جادو میں قید کر لیتی ہیں)

These are not THE eyes , but the world of Farib  
Bukhari.....

(یہ آنکھیں نہیں بلکہ فارب بخاری کی دنیا ہیں)

And in this world , Faraib Bukhari only wants to be  
your's.....

(اور اس دنیا میں فارب بخاری صرف تمہارا بن کے رہنا چاہتا ہے)

So i don't See tears in those hazel brown eyes .....

(اور آئندہ میں ان ہیزل براؤن آئیز میں آنسو نہ دیکھوں)

Ok .....

YOU got it my heart.....

اور میں تمہیں پھر کبھی بتاؤ گا کہ مجھے آپ کی گال پر ایسا کیا دکھا کہ میں چمگادڑ کی طرح چمٹ گیا۔۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے فارب فیروزے کو شرارت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

اور فیروزے وہ تو فارب کی لو دیتی نگاہوں سے پزل ہو گئی پھر وہ خاموشی سے اپنی نظریں نیچے جھکا دیتی ہے۔۔۔۔۔

جب فیروزے فارب کے پوچھنے پر کوئی رسپانس نہیں دیتی تو فارب فیروزے کے بازوؤں پر دباؤ بڑھاتا ہے تو وہ کہتی ہے۔۔۔۔۔

جج جی کل کیا کہہ رہے تھے آپ۔۔۔۔۔؟

پھر فارب کہتا ہے کہ کیوں آپ نے میری بات نہیں سنی فارب غصہ سے فیروزے کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے -----

تو فیروزے ڈر کہہ کھتی ہے جج جی جلاد میں نے سس سب سنا ہے کہ مم میں کبھی نہ روں آپ مجھ سے پپ پیار کرتے ہیں ----  
مم مجھے روتا ہوا نہیں دیکھ سکتے -----

تو فارب بخاری یہ سب سن کر سائل کرتا ہے اور فیروزے کو کس کرتا ہے اور پھر فیروزے کو ٹاٹلی ہگ کرتا ہے اور فیروزے وہ تو بس اپنے جلاد کے آج نئے روپ دیکھ رہی تھی جنہوں نے اسکی جان ہوا کردی دی -----

چونکہ فارب بخاری نے ابھی بھی فیروزے کو اپنی گود میں لیے ہوئے ہگ کیے بیٹھا تھا اور ساتھ بار بار فیروزے کو کبھی چیک پر کبھی ہیڈ پر کبھی کان میں سرگوشی کرتے ہوئے فیروزے پر اپنے لمس چھوڑ رہا تھا اور فیروزے اسکی حرکتوں پر کبھی بلش کرتی کبھی ڈانٹ دیتی کہ اسے نیچے اتارے مگر نہ جی فارب بخاری اور اپنی فیری کو ایک منٹ بھی خود سے دور کرنے کے موڈ میں ہرگز نہیں تھا -----

پھر نہ جانے رات گئے تک فارب نے فیروزے کو اسکے گھر ڈراپ کیا حالانکہ اسکا ہرگز دل نہیں تھا کہ وہ اپنی فیری کو اب خود سے دور کرے -----

پھر اسطرح ان لو برڈز کی بہت حسین شام کا اختتام ہوتا ہے ----

♡♡♡♡♡♡

جب فیروزے کو فارب گھر ڈراپ کر کے چلا جاتا ہے تو وہ اپنے روم میں آنے کے بعد فریش ہوتی ہے پھر بہت جلد نیند اسے اپنی آغوش میں لے لیتی ہے ابھی اسے سوئے کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ کوئی بڑے ہی احتیاط سے فیروزے کے ساتھ بیڈ پر لیٹتا ہے اور ناجانے کتنی دیر وہ فیروزے کے ایک ایک نقش کو حفظ کرتا ہے کہ اسکے دیکھنے کا تسلسل فیروزے کی وجہ سے ٹوٹتا ہے کیونکہ فیروزے اس سٹرینجر کے اوپر اپنی باہیں پھیلا کر لیٹ گئی تو اس سٹرینجر کے تو ہوش ہی اڑ گئے اپنی کیزلریم کو اپنے اتنے پاس دیکھ کر تو وہ ایک ٹرانس سی کیفیت میں اپنی کیزلریم کے چہرے پر دیوانہ وار اپنا لمس چھوڑتا ہے جس سے اسکی آنکھ کھل جاتی ہے اور اس سے پہلے کہ وہ چیختی اس سٹرینجر نے اپنا بھاری ہاتھ فیروزے کے منہ پر رکھ دیا جس سے اسکی چیخ کہیں دب جاتی ہے اور وہ ڈر کی وجہ سے رونے لگتی ہے جس سے فیروزے کے آنسو اس سٹرینجر کے ہاتھ کو بھگونے لگتے ہیں تو وہ جلدی سے اپنا ہاتھ ہٹا کر اپنی کیزلریم کو ٹاٹلی ہگ کرتا ہے کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ اسکی کیزلریم ڈر گئی ہے -----

پھر وہ اپنی کیزلریم کی پیٹھ کو سہلاتے ہوئے کہتا ہے ----

Shhhhh.....

Kizlarim '

( my girl)'

No tengas miedo porque estoy contigo '

( don't be fear for i am with you)'

Mi nina pequena '

( my baby girl)'

جب فیروزے کو اپنے جن کی آواز سمجھ آتی ہے کہ اسے ڈرانے والا کوئی اور نہیں بلکہ اسکا جن

ہے تو اسکے آنسوؤں میں مزید روانی آجاتی ہے -----

تو فیروزے کا جن اسے چپ کراتا ہے ----

No llores mi amor '

( don't cry my love)'

Mi corazon '

( my heart)'

Mi nina inocente '

( my innocent girl)'

Shhhh relajate '

( shhh relax)'

پھر جب فیروزے کچھ نارمل ہوتی ہے تو وہ اپنے جن سے دور ہونے کی کوشش کرتی ہے جو مزے سے اپنی کیزلریم کو اسی کے بیڈ پر ہگ کیے لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔

اور اس نے اپنی کیزلریم کی دور ہونے کی کوشش کو ناکام بنائے باہوں کے گھیرے کو مزید تنگ کر دیا مطلب صاف تھا کہ ایسی کوشش سے گریز کیا جائے۔۔۔۔۔

جب فیروزے اپنے جن سے الگ ہونے کی کوشش میں ناکام ہوئی تو وہ غصے سے اپنے جن کی پیٹھ پر اپنے ناخن چبھاتی ہے جسکا آسکے جن پر کوئی خاطر خواہ اثر نہیں ہوا۔۔۔۔۔

آخر تھک ہار کر وہ اپنے جن کو کہتی ہے کہ۔۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ ہاں۔۔۔۔۔؟؟

چچ چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔

جاو اپنی چڑیلوں کو جا کے ہگ کرو میری جان چھوڑو۔۔۔۔۔

ابھی وہ مزید کچھ کہتی اسکا جن غصے سے دھاڑتا ہے کیونکہ جس تکلیف سے وہ گزر رہا تھا شاید ہی کوئی جان پاتا کیونکہ اس سٹریجر نے اپنی کیزلریم کو کسی اور کیلئے تیار ہوئے دیکھا تھا جو کہ اسکی برداشت سے باہر تھا۔۔۔۔۔

اور پھر وہ فیروزے کو سرگوشی نما کچھ کہتا ہے۔۔۔۔۔

¿ Como te atreves a acercarte a esta persona ?

( how dare you bring this person closer to you?)

Cuidado, incluso si dejas que esta persona se acerque a  
ti , nadie sera' peor que yo'  
( beware that even if you let this person come close to  
you, no one will be worse than me )'

Una cosa que no entiendes es que solo eres mia '  
( one thing you don't understand is that you are only  
mine )'

Asi que trata de mantener a esa persona lejos de ti  
porque solo eres mia kizlarim '  
( so try to keep that person away from you 'coz you are  
only mine kizlarim )'

Y si vi este hombre a tu alrededor '  
( and if i saw this man around you )'

Entonces no pasara' mucho tiempo antes de que me  
convierta en la bestia '  
( then it wouldn't be long before i became the beast )'



اور فیروزے وہ تو بیچاری اپنے جن کی باہوں میں پھڑ پھڑا کے رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔  
 پھر کچھ دیر بعد اس سٹریجر کو یاد آتا ہے کہ وہ تو سپینش لینگویج میں اپنی کیزلریم پہ غصہ کر رہا  
 ہے اسے ڈانٹ رہا ہے تو وہ دوبارہ فیروزے سے اسی کی لینگویج یعنی اردو میں کہتا ہے

کیزلریم مائی لو میری جان تمہیں ایک بات سمجھ نہیں آتی میں نے تم سے کہا تھا کہ  
 اس شخص سے دور رہو۔۔۔۔۔

پھر تمہیں میری بات سمجھ کیوں نہیں آتی۔۔۔۔۔  
 تم صرف میری ہو صرف میری کیزلریم۔۔۔۔۔

تو کوشش کرنا وہ شخص تم سے دور رہے اور خبردار جو تم نے اس شخص کو اپنے قریب آنے  
 بھی دیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔

اور اگر میں نے اس شخص کو تمہارے آس پاس دیکھا تو تم میرا ڈیول روپ دیکھو گی۔۔۔۔۔  
 اور اس سٹریجر کی باتیں سن کر فیروزے اپنا رونا چھوڑ کر اسے بہت زور سے پڑے دھکیلتی ہے  
 جس سے وہ بس تھوڑا سا فیروزے سے دور ہوتا۔۔۔۔۔

پھر وہ جلدی سے اپنے جن کی باہوں کے گھیرے کو توڑ کر اسے دور ہوتی ہے اور چلا کر کہتی  
 ہے کہ۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں ہزار بار کہا ہے کہ میرے پاس مت آیا کرو مگر نہ تم پھر بھی آجاتے ہو۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں کئی بار کہا ہے کہ میں اب کسی کی امانت ہوں مگر نہ تم نے تو میری بات مانتی ہی نہیں ہے ----

میں نے تمہیں کتنی بار کہا کہ چلے جاو میری زندگی سے تو تم میری بات کیوں نہیں مانتے ----  
جاو یہاں سے میں صرف فارب بخاری کی ہوں اور ہمیشہ اسی کی رہوں گی سنا تم نے ----

So....

You may leave now...

فیروزے کا یہ کہنا تھا کہ وہ سٹریجر جو ضبط کیے بیٹھا تھا فیروزے کی یہ بات اسے شدید ناگوار گزری اور وہ ایک جست میں فیروزے کو اپنی طرف کھینچتا ہے جس سے وہ سیدھا اس سٹریجر کے سینے سے جا لگتی ہے اور پھر وہ اپنی کیزلریم کے ہاتھوں کو اسکی کمر کے ساتھ لگا کر ان پر اپنی گرفت سخت کر دیتا ہے جس سے فیروزے کے منہ سے ایک سسکی نکل جاتی ہے ----  
پھر وہ سٹریجر اپنی کیزلریم کے چہرے کو اپنے ہاتھ سے دبوچتا ہے اور اپنے غصہ بھری آواز میں کچھ کہتا ہے ----

Una cosa que no entiendes es que solo eres mia

kizlarim '

(one thing you don't understand is that you are only

mine)'

اور فیروزے وہ تو درد کی شدت سے روئے جاری تھی تو اسکا جن جو کہ اپنی کیزلریم کی آنکھوں  
میں آنسو ہرگز نہیں دیکھ سکتا تھا وہ اسے کہتا ہے ----

Te lo hi dicho mil veces '

(I have told you a thousand times)'

Para no derramar lagrimas en esos hermosos ojos '

(not to shed tears in those beautiful eyes)'

Entonces por que `no me entiendes '

(Then why don't you understand me)'

یہ سب کہتے ہوئے وہ ساتھ ساتھ فیروزے کے آنسو بھی اپنے اسی پرانے سٹائل میں صاف  
کر رہا تھا جس سے فیروزے کانپ کر رہ گئی -----

تو وہ اپنے جن سے دور ہونے کی کوشش کرتی ہے کہ اسکا جن اسکے بازوؤں پر گرفت سخت سے  
سخت کر دیتا ہے اور پھر سے فیروزے سے سرگوشی کرنے لگتا ہے -----

No te atrevas a moverte desde aqui '

(don't dare to move from here)'

اف میں یہ کیوں بھول جاتا ہوں کہ میری کیزلریم کو سپینش لینگویج نہیں آتی ----  
ہاں تو میں کیا کہہ رہا تھا ----

ہاں خبردار جو تم یہاں سے ہلی بھی تو -----  
 اب تک تم نے میری نرمی دیکھی ہے اب تم دیکھو گی میرا ڈیول روپ اور آئی سوئر یہ تمہیں  
 بہت مہنگا پڑے گا مائی لو -----

کیونکہ تم نے خود کو مجھ سے اپنے ڈیئر جن سے دور کر کے بہت غلط کیا اور جہاں تک تمہارے  
 وہ کیا نام ہے اسکا جو ہمارے بیچ ہماری معصوم محبت کے بیچ آیا اسے تو میں ایسا سبق سکھاؤں  
 گا کہ وہ یاد رکھے گا کہ میری کیزلریم اور اسکے ڈیئر جن کے درمیان آ کہ اس نے بہت بڑی  
 غلطی کی ہے -----

Lo arruinare '

( i will ruin him) '

Matare ' a este bbastard '

( i will kill ThiS bbastard)'

اور فیروزے اسکی درد سے حالت نہیں سنبھل رہی تھی کہ اسکے جن نے اسے دھمکیاں دینا  
 سٹارٹ کر دیا تھا جس سے فیروزے لگاتار رونے لگتی ہے اور اسکا جن کافی دیر تک اپنی کیزلریم  
 کو آنسو بہاتے بڑی بے رحمی سے دیکھ رہا تھا تو فیروزے غصے سے اپنے جن کو گھورتی ہے جس  
 سے وہ آگے بڑھ کر فیروزے کی ہیزل براؤن آئیز پر اپنا لمس چھوڑتا ہے اور ہلکی مگر بہت دلکش  
 آواز میں اپنی کیزلریم سے کچھ کہتا -----

'''مجھنیں بھی اسے دیکھیں تو سلجھ جاتی ہیں

یار وہ نگاہوں سے گرہ کھولتا ہے'''



پھر وہ فیروزے سے دوبارہ مخاطب ہوتا ہے ----

Kizlarim '

( my girl)'

ابھی وہ مزید کچھ کہتا کہ فیروزے اسے کہتی ہے ----

تت تم ----

تت تم نے مجھے کیا سمجھا کہ تم مجھے ڈراؤ گے تت مم میں کیا ڈر جج جاؤں گی نہیں ہرگز نہیں  
میں تم سے نہیں ڈرتی اور میں فارب اپنے جلاد سے ضرور ملوں گی تت تم -----  
ابھی وہ کچھ کہتی کہ وہ سٹریجر فیروزے کی بولتی بند کر دیتا ہے اور اپنی کیزلریم کو تب تک نہیں  
چھوڑتا جب تک اسکی سانسیں نہیں تھمنے لگتی کیونکہ یہ وہ کہاں برداشت کر سکتا تھا کہ اسکی  
کیزلریم اسکے سامنے کسی دوسرے شخص کا نام لے پھر کافی دیر بعد جب وہ فیروزے کو جھٹکے  
سے چھوڑتا ہے جس سے وہ لڑکھڑا کے نیچے گرتی ہے اس سے پہلے وہ گرتی وہ سٹریجر اسے سہارا  
دے کے کھڑا کرتا ہے اور اسکے منہ کو دبوچ کر اس پر ایک شکستہ شیر کی طرح دھاڑتا ہے

Te lo hi dicho mil veces '

(I have told you a thousand times )'

Una cosa que no entiendes es que solo eres mia  
kizlarim'

( one thing you don't understand is that you are only  
mine kizlarim)'

کہ ابھی وہ مزید کچھ کہتا فیروزے اسے دھکا دے کر خود سے پڑے دھکیلتی ہے اور چلا کر کہتی  
ہے کہ ----

تت تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے اس طرح بیہو کرنے کی میں تمہاری جان لے لوں گی نکل  
جاو یہاں سے اس سے پہلے میں کچھ کر گزروں نکل جاو یہاں سے پھر وہ روتے ہوئے نیچے بیٹھ  
جاتی ہے اور وہ سڑینجر کہاں برداشت کر سکتا تھا کہ اسکی کیزلریم ایسے روئے مگر وہ ضبط کیے  
اسکے پاس آتا ہے اور پھر سے فیروزے کے چہرے کو اپنی طرف کرتا ہے اور فیروزے اسے منہ  
موڑ لیتی ہے تو وہ دوبارہ غصے سے فیروزے کی گردن کو دبوچتا ہے اور پھر سے کہتا ہے ----  
مائی لو ----

مائی بیوٹی ----

مائی ہرٹ ----

مائی کیزلریم ----

تم صرف میری ہو صرف میری کیزلریم ہو میں تمہیں کسی کا نہیں ہونے دوں گا یاد رکھنا تم صرف میری ہو صرف میری -----

یہ سب کہتے ہوئے فیروزے کا جن کوئی دیوانہ لگ رہا تھا کیونکہ اسکے ہر انداز میں پاگل پن تھا کیونکہ بات کرنے کے ساتھ ساتھ وہ فیروزے کی گردن پہ اپنے ہاتھ سے دباو مزید بڑھا رہا تھا جس سے فیروزے کی آنکھیں باہر آنے کو تھی کیونکہ فیروزے کیلئے سانس لینا محال ہو گیا تھا مگر اس سٹرینجر پر تو جیسے جنون سوار تھا اسے تو کچھ سمجھائی نہیں دے رہا تھا -----

پھر جب اس نے دیکھا کہ اسکی کیزلریم کی حالت غیر ہو رہی ہے تو وہ جلدی سے اپنا ہاتھ فیروزے کی گردن سے ہٹاتا ہے اور بھاگ کر پورے کمرے میں ادھر ادھر دیکھتا ہے چونکہ کمرے میں لائٹنگ مدھم تھی تو اسے کچھ واضح دکھائی نہیں دے رہا تھا تو وہ اپنے سیل کی فلیش لائٹ آن کرتا ہے اور جلدی سے پانی لے کر اپنی کیزلریم کے پاس آتا ہے اور اسے پانی پلاتا ہے جو مسلسل کھانے جارہی تھی اور پھر بڑی مشکل سے فیروزے نے دو چار گھونٹ پیے اور وہ سٹرینجر فیروزے کو مزید پانی پلانے لگتا ہے تو فیروزے گلاس کو دور دھکیلتی ہے تو وہ سٹرینجر فیروزے کے پاس دوبارہ آتا ہے اور پھر وہ اپنی کیزلریم کو زبردستی باہوں میں اٹھا کر بیڈ پر لیٹاتا ہے اور پھر سے فیروزے سے سرگوشی کرنے لگتا ہے -----

Kizlarim '

( my girl)'

Por favor '

( please)'

Eres solo mia kizlarim '

( you are only mine kizlarim)'

Por siempre soy tuya , eternamente eres mia.'

( forever I'm yours, eternally you are mine. )'

Ahora tengo que ir a recordar mi '

( now i have to go remember my words)'

پھر وہ سٹرینجر یہ کہہ کر اپنی کیزلریم کو زبردستی ہیڈ کس کر کے چلا جاتا ہے اور فیروزے وہ تو جیسے اپنے ڈئیر جن جو کہ اب ڈیول بن گیا تھا اسکے جانے کے بعد زارو قطار روتی ہے اور کسی صورت اسکا ڈر اسکا غم کم نہیں ہو رہا تھا اور وہ سٹرینجر جو فیروزے کے روم کی ونڈو کے باہر کھڑا اپنی کیزلریم کی سسکیاں سن رہا تھا اسے تکلیف تو بہت ہو رہی تھی فیروزے کو اپنی کیزلریم کو اسطرح روتے ہوئے دیکھ کر مگر اب وہ سخت بنا ہوا تھا کیونکہ اسے یہ گوارا نہیں تھا کہ اسکی کیزلریم کسی اور کو چاہے کسی اور کو سوچے اسلیے اس نے آج فیروزے کو اپنا ڈیول روپ دکھایا تھا -----

اور ہاں اب سے وہ فیروزے کا ڈئیر جن نہیں بلکہ ڈیول بن گیا تھا -----



کیونکہ وہ اپنی کیزلریم سے سخت خفا تھا اور وہ اسے سزا دینا چاہتا تھا اور اسلئے اب وہ فیروزے کو سخت سے سخت سزا دینے کی ٹھان چکا تھا اور اسکے لیے چاہے اس سٹریجر کی کیزلریم کو چاہے کتنی ہی تکلیف نہ ہو وہ اسے ہر طرح سے تڑپائے گا کیونکہ اب وہ ڈیول بن چکا تھا ----

ہاں وہ اپنی کیزلریم کا ڈیول بن گیا تھا ----

کیونکہ وہ محبت سے ہارا ہوا شخص تھا ----

کیونکہ وہ محبت سے ٹھکرایا ہوا شخص تھا ---

تو وہ ڈیول کیسے نہ بنتا ----

ہاں اب سے اس نے اپنا نیا روپ دھار لیا تھا ----

ہاں اب اس ڈیول نے سوچ لیا تھا کہ وہ اپنی کیزلریم کو ہر وہ سزا دے گا جس سے اسکی روح

تک فنا ہو جائے گی ----

یہ سب سوچتے ہوئے اس سٹریجر کی آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کر گرا اور پھر وہ بنا اپنی کیزلریم کو

چپ کرائے اپنی کیزلریم اپنی فیری اپنے لو کی سسکیوں کی پرواہ کیے وہاں سے چلا جاتا ہے

-----

ہاں وہ اپنی کیزلریم کو سسکتے ہوئے چھوڑ کر چلا جاتا ہے ----

ہوا تھمی تھی ضرور لیکن

وہ شام جیسے سسک رہی تھی

کہ زرد پتوں کو اندھیروں نے  
عجب قصہ سنا دیا تھا  
کہ جسکو سن کہ تمام پتے  
سک رہے تھے بلک رہے تھے  
نہ جانے کس سانچے کے غم میں  
شجر جڑوں سے اکھڑ رہے تھے  
(سیزن ون ختم شد)  
"بیلا بخاری"



# The End